

یا علی الاعلیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

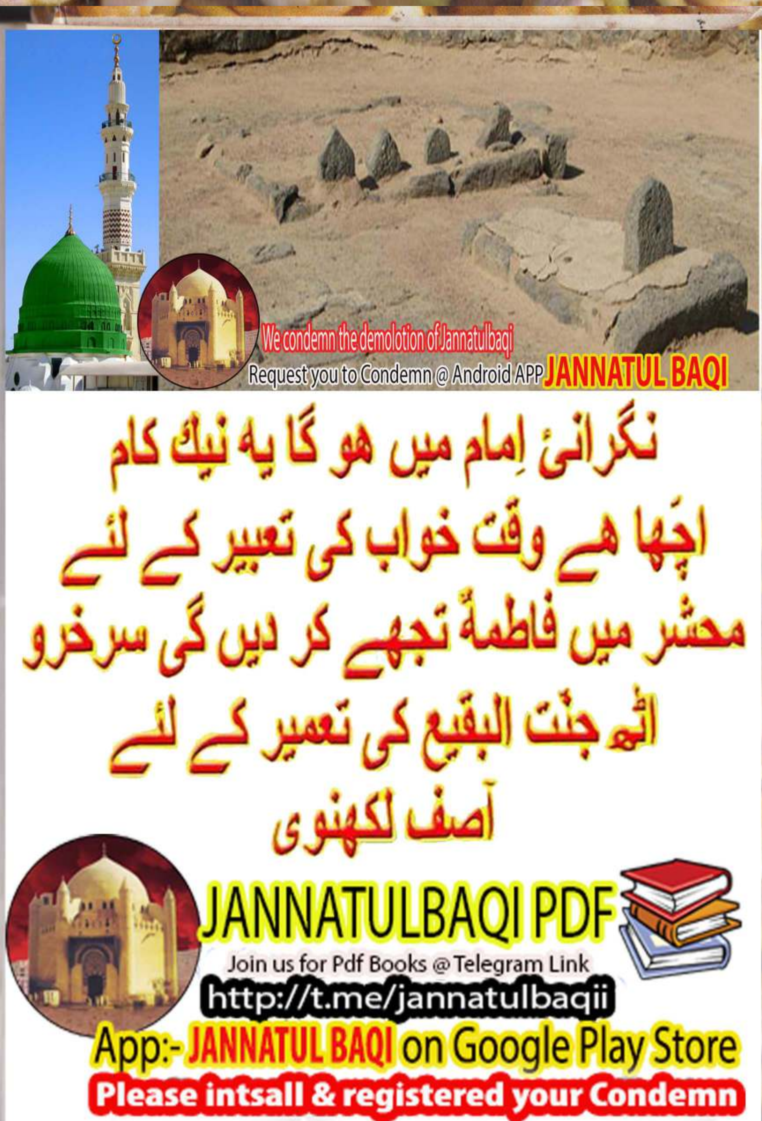
گوہرِ یگانہ
صَحیفہ اِمامِ زمانہ

حضرتِ امام زمانہ علیہ السلام کی مشہور ومعروف
دعائیں وعریضہ جات وحالات وارشادات

تالیف :— قدوۃ السالکین جناب سید آل محمد نقوی مہر جائسی
مصدقہ :— حضرت علامہ جزائری مدظلہٗ
ترجمہ :— مولانا سید حسن امداد ممتاز الافاضل

برائے ایصال ثواب
سید نثار حسین ابن رمضان علی
اختر النساء بنت علی جان
سید علی انصر ابن شبیر حسن
سیدہ حسنٰی بنت اخلاق حسین

ناشر
حیدری کتب خانہ
۱۵/۱۴ مرزا علی اسٹریٹ، اماماڑہ روڈ، ممبئی ۴۰۰۰۰۹
(S) Ph. : 022-23743445 (R) 022-23711929 Fax : 23729541



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

☆ نام کتاب .... گوہر یگانہ، صحیفہ امام زمانہ
☆ تالیف .... قدوۃ السالکین جناب سید آلِ محمد نقوی مہر جائسی
☆ ترجمہ .... مولانا سید حسن امداد صاحب ممتاز الافاضل
☆ مصدقہ .... حضرت علامہ جزائری مدظلہ
☆ ناشر .... حیدری کتب خانہ، ممبئی
☆ سال اشاعت .... جنوری ۲۰۰۳ء
☆ زیراہتمام .... سید انجم حیدری
☆ تعداد .... ۱۰۰۰ (ایک ہزار)
☆ ہدیہ .... -/125 روپے

ایم، ایس پرنٹرس 853 لال دروازہ، لال کنواں، دہلی۔

برائے ایصال ثواب
سید نثار حسین ابن رمضان علی
اختر النساء بنت علی جان
سید علی انصر ابن شبیر حسن
سیدہ حسنیٰ بنت اخلاق حسین

ملنے کا پتہ

حیدری کتب خانہ
۱۵/۱۴ مرزا علی اسٹریٹ۔ اماباڑہ روڈ ممبئی ۴۰۰۰۰۹
(S) Ph. : 022-23743445 (R) 022-23711929 Fax : 23729541

فہرست

برائے ایصال ثواب
سید نثار حسین ابن رمضان علی
اختر النساء بنت علی جان
سید علی انصر ابن شبیر حسن
سیدہ حسنیٰ بنت اخلاق حسین

یاد رکھیے

اعمال و اَدعیہ کے پڑھنے کا لطف صحیح عبارت میں ہے، جس کا اِس کتاب میں خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔

تقریظ

حُجۃ الاسلام والمسلمین علاّمہ مفتی سیّد طیّب آغا الموسوی الحُسینی الجزائری
مجتہد العصر مدّظلہٗ

حَامِداً وَّ مُصَلِّیاً ـــ مخفی نباشد کہ میں نے رسالہ نافعہ گوہر یگانہ مشتمل برحالات و اِرشادات و دعوات امامِ زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ کو کاملاً دیکھا اور بیساختہ اس کے مؤلف جناب مِنّہو جائسی دام مجدہٗ کے لئے دعائے خیر نکلی۔ کیونکہ موصوف نے اس اِمامؑ کے احکام و اعمال کو اِکٹھا کیا جن کی ہم فی الوقت رعایا ہیں۔ اس لئے یہ صحیفہ حرزِ جاں کی طرح ہر مومن کے گھر میں ہونا چاہیئے۔ اس میں شرعی احکام بھی ہیں اور مشکلات کے لئے اَورَاد بھی امراض و آفات کے علاج بھی۔ غرض یہ کتاب کیا ہے جواہر آبدار کا ایک بے بہا خزانہ ہے۔ سب سے بڑی خوبی اس کتاب کی یہ ہے کہ اس کو ایک ایسے شخص نے مرتّب کیا ہے جس کو خود امامِ عصرؑ نے

الحارب فی دِین اللہ ؕ

یعنی دینِ خدا میں جہاد کرنے والا کا لقب عنایت فرمایا ہے۔ جیساکہ اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔

مَیں نے اِس کتاب کا مطالعہ کیا ہے اور ضروری ترمیمیں حک و اِضافات اِسمیں کردیئے ہیں تاکہ یہ ہر دلعزیز ہوکر مومنین کے کام کی چیز بن سکے۔ خداوندکریم موصوف کو جزائے خیر اور ناظرین کو عملِ خیر کی توفیق عنایت فرمائے " آمین "

مفتی سیّد طیّب آغا جزائری

(یکم اکتوبر ۱۹۶۴ء)

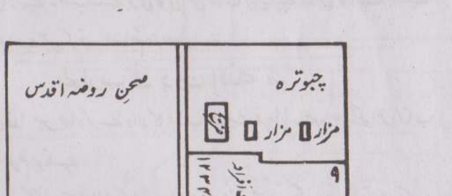
برائے ایصال ثواب
سید نثار حسین ابن سید رمضان علی
اختر النساء بنت سید علی جان
سیدہ حسنیٰ بنت اخلاق حسین
سید علی انصر

سببِ تالیف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ کما ھو اھلہ والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ خیر خلقہ محمّد و آلہ الطّاھرین سلامٌ علیٰ آلِ یٰسین (اَمّا بعد)

ماہ رجب ۱۳۵۵ھ میں بعد واپسی سفر زیارات عتبات عالیات (عراق) میری طبیعت کا رجحان حضرت صاحب العصر والزّمان ابو القاسم مَ حَ مَ دَ ابن الحسن القائم بامرہٖ کی معرفت حاصل کرنے کے متعلق پیدا ہوا۔ اور روز بروز اس میں ترقّی ہوتی رہی۔ یہاں تک کہ ۱۲ ذیقعدہ بوقتِ فجر مَیں نے ایک نورانی خواب دیکھا۔ جس میں رسالہ ہٰذا کے ختم میں عجلت کا اِیما ہوا تھا۔ خواب مذکور کا خاکہ درج ذیل ہے۔



اَفراد } (۱) سیّد کرّار حسینؔ (۲) سیّد جعفر رضا (۳) علی رضا (۴) ایک نامعلوم شخص۔ (۵) سیّد محمد عابد (۶) راقم الحروف (۷) سیّد محمد صادق (۸) سیّد رفعت حسینؔ (۹) کریم حجّام۔ یہ اَفراد اپنے نمبروں کے مطابق بیٹھے تھے جیساکہ خاکہ سے معلوم ہوگا۔

تفصیلِ خواب } سرِشام کا وقت، اَبر گھرا ہوا، بارانِ رحمت کے آثار تھے۔ ہم لوگ نماز سے فارغ ہوکر مسجد کے چبوترے سے اُٹھ کر داخلِ روضۂ اُقدس ہوئے۔ نمازیں کون کون تھا، خیال نہیں۔ مَیں جاکر محمد صادق صاحب کے پاس بیٹھا۔ مَیں اس سے قبل ایک مجلس یہیں پڑھ چکا تھا۔ جس جگہ پر کوئی مجمع نہیں۔ یہاں پر چند خدّام کھڑے ہوئے فانوس روشن کررہے تھے۔ کریم نائی کھڑا ہوا تھا۔ روشنی کی کثرت سے عالم پرنور تھا۔ میرا لباس اس وقت سر سے پاؤں تک عربی تھا۔ اور مجھ ہی کو یہ مجلس پڑھنی تھی۔ دُو تعویذِ مزار چبوترے پر تھے۔ ان پر اس قدر نور تھا کہ آنکھیں خیرہ ہوتی تھیں۔ ضریحِ اقدس پر غلاف تھا۔ منبر پر سیاہ پوشش تھی۔ مجلس شروع ہوئی۔ نشست میں چوتھے نمبر جو صاحب تھے اُنھیں نے پہلے سوز پڑھا جس کے پانچویں اَور چھٹے مصرعے یہ تھے۔

بے اَدب پا منہ این جاکہ عجب درگاہ است
سجدہ گاہ مَلک و رَوضۂ شاہنشاہ است

اس کے بعد سیّد کرّار حسین صاحب نے ایک قدیم بادامی رَنگ کا بانس والا کاغذ نکالا اَور حسب ذیل مرثیہ شروع کیا، سب رونے لگے ؎

جب ہوئی ظہر تلک قتل سپاہِ شبّیرؑ

مَیں اس اثنا میں باہر گیا، وَہاں مجلس کا تبرّک تقسیم ہو رہا تھا۔ مجھے چینی کی دو قابوں میں بہت سا حلوہ ایک پلیٹ میں بَرفی ملی۔ ان تینوں برتنوں پر سرپوش ڈھکے ہوئے تھے۔ یہ بھی کہا گیا کہ شیرینی معہ قاب کے دی جاتی ہے۔ مَیں حصّہ لیکر نکلا۔ اِسی اثنا میں ایک شخص میری طرف تیزی سے آئے اَور کہا کہ کرّار صاحب سُوز ختم کررہے ہیں چلیئے۔ اور میرے ہاتھ میں ایک بادامی مضبوط کاغذ کا لمبا لفافہ رکھ کر بولے کہ تمہاری عرضداشت پر تمہاری خواہشات کو اس لفافہ میں رکھ کر جزیرۂ خضراء سے عنایت فرمایا گیا ہے۔ لفافہ پر مَیں نے مجلس کے خیال کی بناء پر نیز بکمال اِشتیاق تعجیلاً نگاہ کی تو حسب ذیل عبارت تھی، خط کوفی تھا۔ سیاہی نہایت روشن تھی۔ حروف خوبصورتی میں متوسّط تھے۔ من . . . . . (جگہ خالی) . . . . . اِلیٰ الحارب فی دین اللہ۔ آنکھ کھل گئی۔ دِل پر گہرا اَثر تھا۔ آنکھ سے آنسو جاری تھے۔ اس کے بعد صلواۃ و

اُوراد میں وقت گذرا۔

اِس سے قبل محمد صادق صاحب نے بھی ایک خواب اس سے مِلتا جُلتا دیکھا تھا جسمیں ناحیہ مقدسہ کی طرف سے ان کو عارف باللہ بِاَمرِاللہ کا لقب ملا تھا۔ اور جزیرۂ خضرا کی زیارت کروائی گئی تھی۔ صادق صاحب نے ان دونوں خوابوں پر غور کیا تو جملہ مذکورہ کے اصل حروف (حروف مکرّرہ کے علاوہ) آٹھ عدد نکلے اور میرے جملے کے دَس۔ اس سے یہ اِنکشاف کیا کہ موصوف چونکہ آٹھویں امامؑ کی اولاد میں ہیں۔ اس لئے ان کے لقب کے حروف آٹھ ہیں اور میں دسویں امامؑ کی ذرّیت میں ہوں اِس لئے میرے لقب میں دس حروف ہیں ——— خواب میں جو لِفافہ مجھ کو عطا ہوا تھا اس کی صورت اب تک مجھ کو یاد ہے اس پر یہ عبارت خطِ کوفی میں تحریر تھی۔

بسم الله الرحمن الرحیم
من مالی مالحصارب می دس الله

بہرحال اس رویائے صادقہ کے بعد میرے قلبِ مضطر میں اس بات کی تحریک اُٹھی کہ ایک کتاب ایسی تالیف کرنا چاہیے جس میں امامِ زمانہ کے حالات اور آپ کی تعلیم کردہ اَدعیہ اور آپ کی طرف متوجہ ہونے اور آپ کو متوجہ کرنے کے طریقے و آداب درج ہوں۔ اس خیال کے بعد سے مَیں نے اس کتاب کو لکھنا شروع کیا۔ جو میری بے بضاعتی اور کم علمی کو دیکھتے ہوئے ایک دشوار گذار رہگذر سے کم نہ تھی۔ مگر جس منظر کو پیشِ نظر رکھ کر یہ کام کیا وہی مشعلِ راہ بنا۔ جزیرہ خضراؑ سے روشنی پائی۔ امامِ زمانہ نے ان جواہر آبدار کی طرف رہنمائی فرمائی۔ جو ابھی تک مجموعی صورت میں منظرِ عام پر نہ آئے تھے۔ لہذا مَیں نے بھی اس کا نام "گوہرِ یگانہ" در ارشادات و دعواتِ امامِ زمانہ، رکھا۔ اب خدائے رحیم و کریم کی بارگاہ میں اِلتجا ہے کہ وہ میری اس حقیر سعی کو بارآور

فرمائے اور مومنین کو اس پر عمل کی توفیق دے۔ اِبتدائی مرحلہ میں مَیں نے اس کتاب کو تین۳ بابوں میں منقسم کیا ہے۔

باب اوّل :- دَر حالاتِ امام عصرؑ۔
باب دوم :- دَر ارشاداتِ امام عصرؑ۔
باب سوم :- دَر اَدعیہ و اَوراد امام عصرؑ۔

تشکّرِ جزیل

آخرِ کلام میں مَیں حجۃ الاسلام علاّمۂ عصر مفتی سیّد طیّب آغا موسوی جزائری مجتہد العصر کا بے اِنتہا سپاس گذار ہوں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس کتاب کو من وعن ملاحظہ فرمایا ہے اور اس میں کافی رَدّ و بدَل کر کے اس کو عصرِ حاضر کے لائق بنا دیا۔ اس کے لئے مَیں موصوف کا شکر گذار ہوں۔ خداوند کریم آپ کو جزائے خیر عنایت فرمائے۔ "آمین" فقط

سیّد آلِ محمّد النقوی المعروف بہ متہر
(جائسی)

برائے ایصال ثواب
سید نثار حسین ابن رمضان علی
اختر النساء بنت علی جان
سید علی انصر ابن شبیر حسن
سیدہ حسنٰی بنت اخلاق حسین

باب اَوّل

درحالات حضرت امام عصر والزّمان سلام اللہ علیہ وعجل اللہ فرجہٗ

سرکارِ رسالتمآبؐ کا متفق بین الفریقین ارشاد ہے کہ میرے بعد بارہ۱۲ خلیفہ ہوں گے۔ شیعوں کی کتابوں میں سے کتبِ اَربعہ (کافی و من لایحضرہ، و تہذیب و استبصار) ملاحظہ ہوں۔ اور جمہور مسلمین میں سے صحیح بخاری جلد ۴ صہ ۱۵۴ کتاب الاحکام۔ صحیح مسلم جلد ۲ صہ ۱۱۹ صحیح ترمذی جلد ۲ صہ ۴۵ فتح الباری پارہ ۲۹ صہ ۶۲۹ کنز العمال جلد ۷ صہ ۱۳۹ صواعقِ محرقہ صفحہ ۱۱۔ تاریخ الخلفاء صفحہ ۷ وغیرہ ملاحظہ کریں۔

پھر یہ نظریہ بھی متفق بین الفریقین ہے کہ ہر عصر میں ایک امام ہوگا جیساکہ تفسیر ترجمان القرآن میں بحوالہ فتح البیان، حضرت علیؑ سے مروی ہے کہ مراد آیہ دافی ہدایہ "وَيَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ" میں امام سے مراد امامِ عصر ہے۔ اہلِ ہر عصر اپنے اس امام کے ہمراہ بلائے جائیں گے جس کے اَمر و نہی پر چلتے تھے"۔ (ترجمان القرآن صہ ۱۴۱)

اس آیت اور مذکورہ تفسیر سے معلوم ہوا کہ اِس زمانے میں بھی امامؑ کی ضرورت ہے اور وہ موجود ہے ——— علاّمہ مودودی صاحب رقمطراز ہیں۔

"عقل چاہتی ہے، فطرت مطالبہ کرتی ہے اور دُنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا لیڈر پیدا ہو خواہ اس دَور میں پیدا ہو یا زمانہ کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو اسی کا نام "اَلامام مہدی" ہے جس کے بارے میں صاف پیشین گوئیاں نبیؐ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے کلام میں موجود ہیں"۔

(تجدید و اَحیائے دین صہ ۳۱)

معلوم نہیں مودودی صاحب نے اس نکتہ پر کیوں نہیں غور کیا۔ کہ جب ہر عصر میں امامؑ زمانہ کا وجود ضروری ہے تو پھر اس کے آئندہ پیدا ہونے کے کیا معنیٰ ؟۔

اِس کے معنی تو یہی ہیں کہ اس وقت لوگ بِلا اِمام کے ہیں تو پھر بروزِ قیامت ان کو کس کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔ یوم ندعو کلّ اناس بِاِمامھم (ہم ہر شخص کو بروز قیامت اُس کے امام کے ساتھ بلائیں گے) یہ آیت ہمارے لئے نہیں ہے ؟ پھر حضرت کی یہ مسلّمہ حدیث ہے کہ آپ نے فرمایا۔

لا یزال الدّین قائماً حتّی تقوم السّاعۃ او یکون علیہم اثناء عشر خلیفہ (کنز العمال جلد ۶ صہ ۲۰۱)

ترجمہ :- یہ دین، قیامت تک باقی رہے گا، یہاں تک کہ اس پر بارہ۱۲ خلیفہ ہونگے۔

اس قسم کے بہت سے احادیث وارد ہیں جن میں بارہ امام (خلیفہ) کی پیشین گوئی کی گئی ان میں سے کسی میں نہیں ہے کہ بارہواں پیدا ہوگا بلکہ ان سے تو تسلسل مستفاد ہوتا ہے۔ کیونکہ لفظ "قائم" اِس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ دین کا قائم ہونا اِن خلفاء کے قائم ہونے کی وجہ سے ہوگا۔

خود امامؑ عصر کے متعلق جو خصوصی پیشین گوئیاں ہیں اِن میں بھی یہ نہیں ہے کہ وہ بعد میں پیدا ہوں گے۔ بہرحال یہ مسلّمہ حقیقت ہے کہ زمانہ کو ایک ایسے ہادی و رہبر کا اِنتظار ہے جو دُنیا کو اپنے عدل و کرم سے بھر دے جس طرح وہ ظُلم و جَور سے بھری ہوئی ہوگی۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ ایسا شخص اس وقت بھی موجود ہو لیکن کسی مصلحت سے معاملات زمانہ میں کلّی طور پر دخل انداز نہ ہو۔ جیساکہ جناب رسالتمآبؐ نے چالیس۴۰ برس تک صبر و سکون سے گزارے اور اپنی آنکھوں سے ہر قسم کا ظلم و ستم دیکھتے رہے۔ مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ خدائی زمین ایک لمحہ کے لئے اس کی حجّت سے خالی ہو۔

اِمامؑ عصر پر اہلسنّت کی شہادتیں

اہلسنّت وَالجماعت کی حسب ذیل کتب معتبرہ میں امامؑ منتظر کے متعلق احادیث مِلتی ہیں۔

(۱) صحیح بخاری پ۱۴ صہ ۳۶۱	(۲) صحیح مسلم جلد ۲ صہ ۹۵
(۳) صحیح ترمذی صہ ۲	(۴) صحیح ابوداود جلد ۲ صہ ۲۱۰
(۵) صحیح ابن ماجہ صفحہ ۲۰۴ و ۲۰۶	(۶) جامع صغیر صہ ۱۳۴
(۷) کنوز الحقائق صہ ۹	(۸) مستدرک حاکم صفحہ ۲۲۴ و ۵۱۴

(۹) سبائک الذہب ص۶ (۱۰) مطالب السئول ص۲۹۳
(۱۱) صواعق محرقہ ص۱۲۲ (۱۲) تذکرۂ خواص ص۲۰۴
(۱۳) شواہد النبوۃ ص۲۱۲ (۱۴) نور الابصار ص۱۵۲

آپ کا اِسمِ مُبارک، کُنیت اور اَلقاب :

امام صاحب العصر و الزّمان عجل اللہ فرجہ کا اِسم مبارک اور کُنیت، پیغمبرِ اکرم کے نام و کُنیت پر ابوالقاسم (م ح م د) ہے۔ آنحضرت صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا تھا کہ میرے خلفاء کا آخری "مہدی" ہوگا جس کا نام میرے نام اور کُنیت میری کُنیت کے مطابق ہوگی۔ اس میں بعض مصلحت اندیش راویوں نے یہ اضافہ اور کر دیا کہ اس کے والد کا نام بھی میرے والد کے نام پر ہوگا۔ آپ کے القاب، حجّت، مہدی، صاحبِ اَمر، منتظر، خلفِ صالح، قائم، امام عصر اور صاحب الزّمان ہیں۔

حُلیہ مُبارک :-

کتاب اکمال الدّین میں شیخ صدوقؒ فرماتے ہیں کہ سرورِ کائنات صلّی اللہ و علیہ و سلّم کا ارشاد ہے کہ امام مہدیؑ شکل و شباہت، صورت و سیرت، خصال و اقوال میں بالکل میرے مشابہ ہوگا۔ آپ کے حُلیہ کے متعلق علماء نے لکھا ہے کہ آپ کا رنگ، گندم گوں، قد میانہ، پیشانی کھُلی ہوئی، اَبرو گھنے اور باہم پیوستہ، باریک و بلند بینی مبارک، بڑی آنکھیں، چہرہ نورانی، داہنے رخسار پر ایک تِل کا نشان کوکبِ دُرّی مثل ستارہ کے نمودار ہوا، سینہ چوڑا، کاندھے کھُلے ہوئے، آپ کی پشت پر یوں مُہرِ امامت ثبت جس طرح سرورِ کائنات کے مُہرِ نبوت تھی۔ آپ کے داہنے بازو پر نورانی حرفوں میں لکھا ہوا جاء الحق وزھق الباطل انّ الباطل کان زھوقا۔ وقتِ ظہور آپ کا سِنِ مبارک چالیس سال کا معلوم ہوگا۔

آپ کا نسب نامہ { آپ کے والد بزرگوار امام حسن عسکری علیہ السّلام تھے۔ آپ کا نسب نامہ حسب ذیل درج ہے۔

محمّد بن امام حسن عسکری علیہ السّلام بن امام علی نقیؑ بن امام محمد تقیؑ بن امام علی رضا ابن امام موسیٰ کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقرؑ (آپ امام حسنؑ، سبطِ رسُول الثقلین کے حقیقی نواسے تھے) بن امام زین العابدین بن امام حسینؑ شہیدِ کربلا ابن اَمیر المومنین حضرت علیؑ (آپ رسول خدا صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے حقیقی چچازاد اور رضاعی بھائی تھے) ابن ابیطالب (جن کا نام عمران و عبد مناف تحریر ہے جو رسُولِ خدا کے پدر بزرگوار جناب عبداللہ کے ہم بطن حقیقی بھائی تھے) ابن عبد المطّلب (جن کا نام شیبۃ الحمد تحریر ہے) ابن ہاشم بن عبد مناف بن قصیٰ قریش مکّی العربی، اَز نسل حضرت اسمٰعیلؑ ذبیح اللہ بن حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ۔

امام احمد بن حنبل کا کہنا ہے کہ اس سلسلۂ نسب کو اگر کسی مجنون پر دَم کیا جائے تو اُسے یقیناً شفا حاصل ہوگی (مسند امام رضا صفحہ ۷)۔

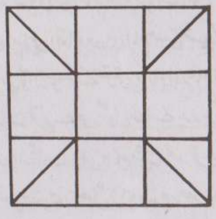
آپؑ کی والدہ ماجدہ { آپ کی والدہ معظّمہ علیا خاتون حضرت نرجس خاتون ہیں جو یشوعا قیصر روم کی صاحبزادی تھیں۔ ایک خواب کی بناء پر آپ اِسلام لائیں۔ حضرت امام علی نقیؑ نے ان معظمہ کو حضرت امام حسن عسکریؑ کے سپرد فرمایا۔ پہلے حضرت نرجس کا نام ملیکہ تھا۔ اور مذہب حضرت عیسیٰ روح اللہ تھیں۔ قیصرِ روم اَز نسلِ شمعون پطرس بن یوحنّا حواریِ حضرت عیسیٰ پیغمبر تھا۔ (ماخوذ اَز دُرِّ مقصود فوق بلگرامی بحوالہ شیخ طوسی علیہ الرّحمہ)۔

حضرت نرجس خاتون اور حضرت امام حسن عسکریؑ کا مزار سامرہ مُلکِ عراق میں ہے۔

آپؑ کی ولادت { آپ دار السعالیک (سامرہ) میں اپنے آبائی مکان میں بتاریخ ۱۵ شعبان المعظم ۲۵۵ھ بوقت نمازِ فجر بروز جمعہ پیدا ہوئے۔

جناب حکیمہ خاتون بنت امام محمد تقیؑ نے قابلہ کے فرائض انجام دیئے۔ بعض علمائے اہلِ سنّت نے تاریخ ولادت ۸ شعبان المعظم اور بعض نے ۲۳ رمضان المبارک اور کچھ نے ۲۵۶ھ بتایا ہے اِس حساب سے آپؑ کا سِنِ ولادت کلمہ "نور" سے برآمد ہوتا ہے۔ علّامہ قندوزی نے اپنی کتاب ینابیع المودۃ میں ۱۵ شعبان المعظّم ہی بیان کی ہے۔ اور علمِ تقویم کے لحاظ سے نجوم کی حالت یوں لکھی ہے کہ اس وقت اُفق سامرہ پر قوس میں قِرانِ اصغر تھا اور یہ قِران قوس کے لحاظ سے چوتھا قران اکبر ہے اور آپ کا طالع برج سرطان میں پچیس ۲۵ درجہ پر تھا اور آپ کا زائچہ مبارک اُفقِ سامرہ

کے لحاظ سے حسب ذیل ہے جو بعینہٖ زائچہ حضرت عیسیٰ بھی ہے۔



(ینابیع المودۃ ط ایران ص ۱۸۴)۔

آپ کی ولادت کے زمانے میں معتمد عبّاسی حکومت کر رہا تھا چونکہ حکومت وقت اس بارہویں ہادی کی آمد کے خلاف تھی لہٰذا آپ کی ولادت میں کمال احتیاط برتی گئی یہاں تک کہ پاس والوں پر بھی امام کو اعتماد نہ تھا ان کو بھی نہ بتلایا۔ صرف چند خادم عقید و یاسر و نسیم اس بچّہ کی ولادت سے باخبر تھے۔ ایک سال حضرتؑ آغوشِ مادری میں رہے اس کے بعد اپنے پدرِ بزرگوار کے پاس رہنے لگے۔ آپ مکانِ نرجس میں رہتے تھے، ہر وقت پردہ پڑا رہتا تھا۔ کوئی آ جا نہ سکتا تھا۔ شب کو مقام استراحت تبدیل ہوا کرتا۔ پانچ برس میں امام حسن عسکری نے جملہ اَمرار امامت آپ کو تفویض فرمائے۔

امام حسنؑ عسکری کی شہادت { ۸ ربیع الاوّل ۲۶۰ھ مطابق ۸۰۳ء کو زہر معتمد عبّاسی سے بمقام سامرہ امام حسنؑ عسکری نے شہادت پائی۔ معتمد نے ظاہرداری سے خون ناحق چھپانے کے لئے اظہار ملال کیا۔ سامرہ میں یوم غم ہوا۔ ستّر ہزار کا مجمع نمازِ جنازہ میں شریک ہوا۔ حکمِ شاہی سے جب قاضی محمود نماز پڑھانے کے لئے بڑھا تو جعفر بن امام علیؑ نقی خود نماز پڑھانے کو صف کے آگے کھڑے ہو گئے۔ ناگاہ ایک کم سن بچّہ نے جعفر کی عبا کا دامن پکڑ کر علیحدہ کر دیا۔ "چچا ہٹیئے امام کی نماز امام پڑھا سکتا ہے" یہ فرماکر خود نماز پڑھائی اور عصمت سرا میں فوراً چلا گیا۔ امام عصر کی امامت کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ اس وقت سے ۱۵ شعبان المعظم ۳۲۹ھ تک غیبتِ صغریٰ کا زمانہ ہے۔

اس کے بعد سے غیبتِ کبریٰ کا زمانہ اس وقت تک ہے اور تا ظہور رہے گا۔

آپ کا نقشِ خاتم { آپ کا نقش خاتم اَنا حجّۃ اللّٰہ وخالصتہ وبقولے اَنا حجّۃ اللّٰہ وخاصتہ وبقولے العلم عند اللّٰہ ہے اور جعفر مؤلف کو ایک عمل سے پتہ چلا ہے کہ مہر مبارک بیضاوی ہے۔ اور اس پر ھو اللّٰہ القائم بامرہٖ کندہ ہے۔

نواب اربعہ { غیبتِ صغریٰ کے زمانے میں وہی نظام امامت تھا جو امام علیؑ نقی و امام حسنؑ عسکری کے زمانے میں تھا یعنی سفراء و نائبین کے ذریعہ روابط قائم تھے۔ حضرت حجّتؑ کے زمانے میں نوابِ اربعہ پر اس نیابت و سفارت کا خاتمہ ہو گیا۔ آپ کے چار خاص نائب تھے۔

(۱) ابو عمر عثمان بن سعید عسکری اسدی عمروی۔ آپ قبیلہ بنی اسد میں سے تھے۔ قریۂ "عسکر" کے رہنے والے روغن فروشی کرتے تھے۔ اس لئے زیات بھی کہے جاتے تھے۔ دشمنوں کے خوف سے اَموال خیریہ و خُمس مشکیزۂ روغن میں رکھ کر امام تک پہنچاتے تھے۔ اپنے دادا جعفر عمروی کے نام پر ان کو عمروی کہتے تھے۔ ان کو بالتّرتیب امام علیؑ نقی، امام حسنؑ عسکری اور امامِ عصر علیہ السّلام کی نیابت اور سفارت کا منصب حاصل ہے۔ آپ نے ۲۶۵ھ میں وفات پائی۔ آپ کا مزارِ اقدس بغداد سوق المیدان میں (عقب جنرل پوسٹ آفس) واقع ہے۔ ۱۹۳۶ء میں جب حقیر مشرف بہ زیارت ہوا تھا اس وقت نیا روضہ بنا تھا۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے صاحب زادے درجہ سفارت پر فائز ہوئے۔

(۲) ابو جعفر محمد بن عثمان بن سعید عسکری خلانی۔ آپ اپنے والد عثمان بن سعید کے بعد بحکم امام عصر نائبِ خاص مقرر ہوئے۔ جمادی الاوّل ۳۰۵ھ میں وفات پائی۔ آپ بھی بغداد باب الشیخ (جس کو باب الکوفہ بھی کہتے ہیں) میں اپنے مکان میں دفن ہوئے۔

(۳) ابوالقاسم حسین بن روح۔ یہ محمّد بن عثمان کے مخصوصین میں سے تھے۔ ان کی وقت وفات پائیں پا بیٹھے تھے اور ان کے ایک اور صحابی جعفر بن احمد بالائے سر

تشریف فرماتھے ۔ موخر الذکر کو عثمان بن سعید سے اتنا قرب حاصل تھا کہ لوگوں کو یہی گمان تھا کہ ان کے بعد یہی جانشین ہوں گے ۔ کہ ایک مرتبہ عثمان نے جعفر کی طرف منہ پھیر کے فرمایا "مجھ کو حکم ہوا ہے کہ حسین بن روح کو اپنا وصی بناؤں اور تمام امور ان کے سپرد کر جاؤں۔ یہ سنتے ہی جعفر عثمان کے سرہانے سے اُٹھے اور حسین بن روح کو اپنی جگہ لا بٹھایا ـــــــ آپ کے خصوصیات میں سے یہ ہے کہ آپ جمہور مسلمین کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے تھے کہ مذاہب اربعہ میں سے ہر ایک کو گمان تھا کہ آپ ان میں سے ہیں ۳۲۶ھ میں انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار محلہ شورجہ بغداد میں واقع ہے جہاں اب ایک شاندار روضہ اور مسجد بنا دی گئی ہے ۔ زائرین ہر وقت آتے رہتے ہیں۔ شبِ نیمہ شعبان میں بوقتِ فجر آپ ہی کا نام لے کر صاحب الزّمان علیہ السّلام کی خدمت میں عریضہ سپردِ آب کیا جاتا ہے۔

(۴) ابو الحسن علی بن محمّد سمری۔ آپ امام اخیر کے آخری نائب خاص ہیں۔ آپ نے ۳۲۹ھ میں وفات پائی ۔ انگلستان میں اس وقت شاہ اڈمنڈ اوّل اور ہندوستان میں جیپال بن سلکھن مہاراجہ حکومت کرتا تھا۔

آخری توقیع } حضرت امام عصر عجّل اللہ تعالیٰ فرجہٗ کے قلم مبارک سے جو آخری توقیع برآمد ہوئی وہ حسب ذیل ہے :-

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم - یا علی بن محمّد السّموی اعظم اللہ اجر اخوانک فیک فانک میت ما بینک وبین ستّۃ ایّام فاجمع امرک ولا توص إلی احمد فیقوم مقامک بعد وفاتک فقد وقعت الغیبۃ التامۃ فلا ظہور الا بعد اذن اللہ تعالیٰ ذکرہ وذٰلک بعد طول الامد وقسوۃ القلوب وامتلاء الارض جورا وسیاتی من شیعتی من یدعی المشاھدۃ قبل خروج السّفیانی والصّیحۃ فھو کذاب مفتر ولا حول ولا قوۃ الّا باللہ العلی العظیم۔

اے علی بن محمد سمری! خدا تمہارے بارے میں تمہارے بھائیوں کے اجر کو عظیم

کرے کیونکہ تم چھ روز کے اندر مرنے والے ہو۔ پس اپنے معاملات کو اکٹھا کر لو۔ اور کسی کو اپنا وصی نہ بنانا جو تمہاری وفات کے بعد تمہاری جگہ پر بیٹھے کیونکہ اب غیبتِ کبریٰ واقع ہو گئی ہے اب اللہ کے اذن کے بعد ہی ظہور ہو گا - اور یہ اس وقت ہو گا جب مدّت دراز گزر جائے گی۔ دل سخت ہو جائیں گے اور زمین ظلم سے بھر جائے گی اور عنقریب میرے شیعوں سے کچھ افراد ایسے آئیں گے جو میری رویت کا ادّعا کریں گے ۔ آگاہ ہو جاؤ کہ خروج سفیانی کے پہلے جو شخص میری رویت کا ادّعا کرے وہ کذّاب و مفتری ہے اور کوئی طاقت و قوّت نہیں ہے سوائے خدائے عظیم کی طاقت و قوّت کے ۔

علی بن محمد سمری کی وفات ۳۲۹ھ میں واقع ہوئی ۔ اس لحاظ سے غیبتِ صغریٰ و نیابتِ خاصہ کا زمانہ قریب ۷۴ سال کے ہے ۔ جس میں تقریباً ۴۸ سال عثمان بن سعید و محمد بن سعید دونوں باپ بیٹوں کی نیابت کے اور تقریباً ۲۶ سال حسین بن روح و علی بن محمّد کی نیابت کے گزرے ۔ اس کے بعد حضرت کی سفارت خاصہ منقطع ہو گئی اور غیبتِ کبریٰ واقع ہو گئی۔ لہٰذا لبعد ازاں جو بھی سفارتِ خاصہ کا دعویدار ہو وہ جھوٹا ہے جیسا کہ حضرت نے فرمایا۔ البتّہ غیبتِ کبریٰ کے زمانے میں آپ کے نائبین و سفراء بالعموم مجتہدینِ کرام و فقہائے عظام ہیں۔ جیسا کہ حضرت نے اسحاق بن یعقوب کے جواب میں تحریر فرمایا کہ اب جو واقعات پیش آئیں ان میں ہمارے احادیث کے راویوں کی طرف رجوع کرنا۔ یا جیسا کہ امام محمّد باقر علیہ السّلام کا ارشاد گرامی ہے کہ ۔

" دیکھو تم میں سے کون ایسا ہے جو ہماری حدیثوں کی روایت کرتا ہے ۔
اور ہمارے حلال و حرام پر اس کی نظر ہے اور ہمارے احکام کو جانتا ہے تو میں نے
اس کو تم پر حاکم قرار دیا ہے ۔ لہٰذا جب بھی وہ ہمارے حکم کے ساتھ حکم کرے اور
اس کی تعمیل نہ کی جائے تو ایسا ہے جیسے ہمارے فرمان کی توہین کی گئی ۔ اور ہماری
رد کی گئی ۔ اور ہماری رد کرنے والا اللہ کی رد کرنے والا ہے اور وہ مشرک کی
تعریف میں آتا ہے "

اور دوسری روایت میں ہے کہ :-

مَجَارِی الْاُمُوْرِ بِیَدِ الْعُلَمَاءِ الْاُمَنَاءِ عَلٰی حَلَالِہٖ وَحَرَامِہٖ ۔

(ترجمہ) تمام امور کی باگ ڈور علمائے ربّانی کے ہاتھ میں ہے جو اللہ کے حلال و حرام کے امین ہیں۔

چونکہ غیبتِ کبریٰ میں کارِ نیابت حضرت حجّت ارواح العالمین لہ الفدا علمائے اعلام اور مجتہدین عظام کے کاندھوں پر ہے اور وہی اس عظیم ذمّہ داری کو ادا کر رہے ہیں جس سے آج تک مذہبِ حق باقی ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے بعض چیدہ چیدہ ہستیوں کا ذکر کیا جائے ۔

علمائے مذہبِ اثنا عشریہ رحمہم اللہ تعالیٰ

کلینی رحمۃ اللہ تعالیٰ } علاّمہ محمد بن یعقوب کلینی رحمۃ اللہ علیہ۔ وفات ۳۲۹ھ ، منتہی المقال میں ہے کہ آپ نے کافی بیس برس میں تالیف کی۔ رجال علاّمہ طباطبائی میں ہے کہ کافی میں اتنی حدیثیں ہیں جو مجموعہ احادیث صحاح ستّہ اہلسنّت سے زیادہ ہیں ۔ اور لولوۃ البحرین سے نقل کرتے ہیں کہ کل احادیث کافی ۱۶۱۹۹ - ہیں ، شیخ کلینیؒ نے ۶۹ برس بعدِ شہادت امام حسن عسکری علیہ السّلام انتقال کیا یعنی بعض ایّام امام حسن عسکری اور کل زمانہ غیبتِ صغریٰ دیکھا۔ آپ کی وفات ۳۲۹ھ میں بمقام بغداد ہوئی ۔ اسی سال والد شیخ صدوقؒ یعنی علی بن الحسین بابویہ نے و نیز جناب علی بن محمد السمریؒ نائبِ آخر امام عصر نے انتقال فرمایا۔ اور غیبتِ کبریٰ کا زمانہ شروع ہوا۔ کافی کے متعلق روضات الجنّات میں ہے کہ امام عصرؑ نے فرمایا کہ "کافٍ لِشِیْعَتِنَا" اور اسی کتاب میں ہے کہ حاکم بغداد نے آپ کی قبر کھدوائی تو کفن پر داغ بھی نہ لگا تھا چنانچہ اس نے قبہ تعمیر کرا دیا ۔ آپکی شہرت جزیرۂ خضرا میں بھی ہے۔

ابنِ بابویہ علیہ الرّحمہ } علاّمہ علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہؒ (والد شیخ صدوق) وفات ۳۲۶ھ - ابن بابویہ نے قمؔ میں منصور ابن حلاّج کو دعویٰ وکالت حضرت صاحب الزّمان علیہ السّلام پر ذلیل و خوار کیا اور وہ قم سے نکل گیا - اور کلمۂ طیبہ و روضات الجنّات اور لؤلؤہ میں احتجاج طبرسی سے نقل کیا ہے کہ امام حسن عسکری نے نامہ لکھا۔ علی بن بابویہ کو اور بعد حمد و صلوٰۃ کے یہ تحریر فرمایا۔

اوصیک یا شیخی ومعتمدی وفقیھی ابالحسن علی بن الحسین القمی وفّقک اللہ لمرضاتہ وجعل من صلبک اولاد اصالحین بتقوی اللہ۔

پھر آخر میں تحریر فرماتے ہیں۔

فاصبر یا شیخی وامر جمیع شیعتی بالصبر

تا آں کہ تحریر فرمایا۔

والسّلام علیک وعلیٰ جمیع شیعتنا ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

یعنی اے میرے شیخ و معتمد و فقیہ ابو الحسن علی بن حسین قمیؒ، خدا تم کو اپنی مرضی پر چلنے کی توفیق عطا کرے اور تمہاری صلب سے بھی نیک اولاد پیدا کرے میں تم کو اللہ سے ڈرنے کی وصیّت کرتا ہوں ۔ اے میرے شیخ صبر کرو ۔ اور تمام شیعوں کو صبر کی تلقین کرو ۔ تم پر سلام ہو اور ہمارے تمام شیعوں پر سلام ہو ۔

منتہی المقال میں کہ ابن بابویہ نے جناب حسین بن روحؒ ، نائبِ سوم امام عصر سے ملاقات کی اور پھر ان کو خط لکھا بدست علی بن جعفر الاسود ۔ اور اس میں لکھا کہ یہ رقعہ میرا جناب صاحبِ امر علیہ السّلام تک پہنچا دو ۔ اور رقعہ میں لکھا تھا کہ آپ میرے لئے دعائے عطائے فرزند[1] فرمائیں۔ جواب ملا کہ دعا مستجاب ہوئی ۔ دو پسر نیک بخت پیدا ہوں گے ۔ (۱) ابو جعفر محمد شیخ صدوق ۔ (۲) ابو عبد اللہ ۔

---

[1] رسالہ تبصرۃ الایمان مؤلفہ محمد مہدی ابن سید طالب علی جونپوری میں ہے کہ علی بن الحسین ابن بابویہ والد شیخ صدوق کے کوئی اولاد نہ ہوتی تھی اور یہ علی بن الحسین اجلاء و اعاظم اصحاب سے تھے ۔ دختر عم محمد بن موسیٰ بن بابویہ سے انکی شادی ہوئی تھی ۔ عریضہ حضرت حجّت کی خدمت میں لکھا اور بتوسط ابو القاسم بن روح عرض و استدعا کی کہ اولاد ذکور سے کرامت ہو بجواب عریضہ بخط مبارک تحریر فرمایا ۔ اسمیں لکھا تھا انک لا ترزق من ھذہ وستملک جاریۃ دیلمیۃ و ترزق منھا ولدین خیرین صالحین فقیھین فاضلین ۔ (ترجمہ) اس عورت سے تم صاحبِ اولاد نہ ہو گے ۔ اور قریب ہے کہ تمہارے عقد میں کنیز دیلمیہ آئے جس سے دو پسر صاحبِ خیر، نیکو کار، فقیہ اور فاضل پیدا ہوں گے ۔

ابن بابویہ نے جس سال انتقال فرمایا اس سال ستارے بہت ٹوٹے۔ کلینیؒ۔ علی بن محمد سمریؒ وکیل آخر صاحب الزمان علیہ السلام نے بھی اسی سال انتقال فرمایا۔ بعض اصحاب شیعہ سے منقول ہے کہ ہم لوگ خدمت علی بن محمد سمریؒ میں بیٹھے تھے انہوں نے فرمایا کہ خدا رحم کرے علی بن بابویہ پر۔ کسی نے کہا وہ زندہ ہیں۔ فرمایا کہ آج وہ انتقال کر گئے۔ وہ دن لکھ لیا گیا۔ خبر آئی تو معلوم ہوا کہ اسی تاریخ انتقال فرمایا (سن وفات ۳۲۹ھ)۔

شیخ صدوق { علامہ محمد بن بابویہ یعنی شیخ صدوقؒ (مؤلف کتاب من لایحضرہ الفقیہہ) انوار نعمانیہ تالیف محدث شہیر سید نعمت اللہ جزائریؒ میں ہے۔ شیخ صدوق کا نام بھی حضرت حجتؑ نے رکھا تھا۔ ناحیہ مقدسہ سے جو توقیع صادر ہوئی تھی اس کے الفاظ یہ تھے۔

قد قبل اللہ الدّعاء وسیولد لک ولد ان فسمّ احدھما محمّداً والاٰخر حسیناً۔

(ترجمہ) اللہ نے دعا سن لی اور عنقریب تمہارے یہاں دو فرزند پیدا ہوں گے۔ ایک کا نام محمدؐ دوسرے کا حسینؑ رکھنا۔ یہ توقیع مقدس شیخ صدوق کے پاس تھی اور وہ اس پر فخر کرتے تھے۔ شیخ نے ۳۸۱ھ میں انتقال فرمایا۔ "رے" میں دفن ہوئے۔ زمانۂ فتح علی شاہ قاچار میں بارش کی وجہ سے ان کی قبر میں سوراخ ہو گیا مرمت کے لئے قبر کھودی گئی تو آپ کا بدن صحیح و سالم تھا۔ ناخنوں پر اثر خضاب تھا۔ یہ واقعہ ۱۲۳۸ھ کا ہے۔ بادشاہ معہ اعیان سلطنت تہران سے گئے روضہ مزیّن تعمیر کرایا۔ آپ کی شہرت جزیرۂ خضرا میں ہے۔

شیخ الطائفہ ابوجعفر محمد بن حسن طوسیؒ { (مؤلف تہذیب و استبصار) ولادت ۳۸۵ھ، وفات ۴۶۰ھ،

آپ کے فخر کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ مذہب شیعہ کی شہرہ آفاق کتب اربعہ میں سے دو کے آپ مؤلف ہیں۔ شیخ مفیدؒ و سید مرتضیٰ سے تلمذ حاصل ہے۔ چنانچہ پانچ سال شیخ مفیدؒ کیساتھ اور اٹھائیس سال سید مرتضیٰ علم الہدیٰ کے ساتھ گزارے۔ سید رحمۃ اللہ کی وفات کے بعد چوبیس سال زندہ رہے۔ خلفاء کی طرف سے آپ کو کرسی ملی تھی جس پر بیٹھ کر آپ خاص و

عام کے سامنے علمی مباحثے کرتے تھے۔ آپ کی تفاسیر آسمان علم پر چاند و سورج کی طرح درخشاں ہیں۔ تفسیر میں تبیان؛ حدیث میں تہذیب و استبصار؛ فقہ میں نہایۃ، مبسوط، خلاف کتاب الجمل والعقود؛ اصول میں عدہ؛ رجال میں فہرست، الاختیار؛ کلام میں تلخیص الشافی و مفصح فی الامامۃ اور کتاب الغیبۃ؛ عبادات میں مصباح متہجد اور مختصر مصباح۔ آخر عمر میں نجف اشرف سکونت اختیار کی۔ چنانچہ مقابل روضہ مبارکہ شاہ نجف اپنے گھر میں دفن ہوئے۔ جہاں آج ایک عظیم الشان مسجد "مسجد طوسی" کے نام سے مشہور ہے۔

شیخ مُفید علیہ الرحمۃ { ابو عبداللہ محمد بن نعمان بغدادی معروف بہ شیخ مُفیدؒ ولادت ۳۳۶ھ وفات ۴۱۳ھ۔ آپ کی ریاست پر سب کا اجماع تھا۔ آپ کا علم و فضل و فقہ و عدالت موافق مخالف سب کے نزدیک مسلّم تھی۔ حدیث و فقہ میں اپنا جواب نہیں رکھتے تھے۔ علماء اہلسنّت نے آپکی تعریف حسب ذیل الفاظ میں کی ہے۔

"یہ شیعوں کے شیخ المشائخ، رئیس کلام و فقہ اور مناظرہ تھے۔ ہر مذہب و ملّت والوں سے مناظرہ کرتے تھے۔ بہت خیرات دینے والے، بہت خشوع کرنے والے اور کثیر الصّلوٰۃ و صوم تھے، لباس معمولی پہنتے، بوڑھے سبزہ رنگ، لاغر اندام تھے۔ ۷۶ سال زندگی پائی۔ آپ کی تصانیف کی تعداد دو سو سے زیادہ ہے۔ آپ کے جنازے میں ستّر ہزار رافضیوں نے مشایعت کی۔ اپنے وقت کے بڑے زاہدوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ اور ہر وقت علم کی طرف متوجہ رہتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ کوئی شیعہ امامی ایسا نہیں جس پر ان کا احسان نہ ہو۔ شریف ابو یعلی جعفری جو شیخ مفیدؒ کے داماد تھے۔ بیان کرتے ہیں کہ شیخ مفیدؒ رات کو ذرا دیر کے لئے پلک جھپکا لیتے تھے۔ اس کے بعد ساری رات نماز یا تلاوت قرآن شریف یا مطالعہ کتب دینیہ میں بسر کر دیتے تھے۔" (انتہیٰ)۔

علامہ سید مرتضیٰ علم الہدیٰ نے آپ کی نماز جنازہ میدان اشنان بغداد میں ادا کی۔ شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ جس قدر تشیع اور گریہ و بکا مُفیدؒ کی وفات کے روز ہوا۔ ایسا پھر کبھی نہیں دیکھا گیا۔ آپکے جنازہ پر ہر موافق و مخالف گریہ کر رہا تھا۔ روضۂ کاظمین میں آپکا مزار ہے۔

آپ کی وفات کے بعد آپ کی قبر مبارک پر حسب ذیل مرثیہ خود بخود لکھا ہوا پایا گیا جسکے متعلق علماء نے فرمایا ہے کہ یہ خود صاحب الزمان علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

لا صوّت النّاعی بفقدک انّہ
یوم علی اٰل الرّسول عظیم
ان کنت قد غیبت فی جدث الثّریٰ
فالعدل والتّوحید فیک مقیم
والقائم المہدی یفرح کلّما
تلیت علیک من الدروس علوم

سیّد مُرتضیٰ علم الہُدیٰ { ابوالقاسم علی بن حسین مرتضیٰ علم الہدیٰ۔ ولادت ۳۵۵ھ وفات ۴۳۶ھ۔ علم الہدیٰ کا لقب خود امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا عطا کردہ[1] ہے۔ آپ کا سلسلۂ نسب صرف پانچ واسطوں سے امام موسیٰ کاظمؑ تک پہنچتا ہے۔ علم و ادب و فقہ و اصول و تفسیر تمام علوم میں استادِ زمانہ تھے۔ ہر فن میں آپ کی کتابیں آج تک شہرۂ آفاق سمجھی جاتی ہیں۔ موافق و مخالف ہر ایک کو آپ کی بزرگی و شرف و قابلیت کا معترف ہے۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں آپ کی مدح کی ہے۔ اور آپ سے اخبار نقل کی ہیں۔

---

[1] وزیر ابوسعید بیمار ہوا۔ تو اس نے خواب میں حضرت امیر المومنینؑ کو دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ علم الہدیٰ سے کہو کہ وہ تم پر دم کر دیں تاکہ تم اس مرض سے نجات حاصل کرو۔ وزیر مذکور نے کہا کہ کون "علم الہدیٰ"؟ حضرت نے ارشاد فرمایا "علی بن الحسین موسوی" وزیر یہ رویائے صادقہ دیکھ کر بیدار ہوا۔ اور اس نے سید مرتضیٰ کو خط لکھا مگر سید علیہ الرحمہ نے جواب دیا کہ میں اس لقب کے لائق نہیں ہوں۔ جب یہ خبر خلیفہ قادر باللہ کو معلوم ہوئی تو اس نے خط لکھا کہ یہ لقب آپ کے جدّ نے آپ کو عطا فرمایا ہے اس کو قبول کر لیں۔ (کنیٰ والالقاب)۔

"ابن خلکان" لکھتا ہے:۔

"آپ طالبین کے نقیب (سردار) علم کلام و ادب و شعر میں امام مانے جاتے تھے۔ آپ سید رضی جامع نہج البلاغہ کے بھائی ہیں۔"

شیخ عزالدین احمد بن مقبل کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھائے کہ سید مرتضیٰ عربوں سے زیادہ عربی کے عالم تھے تو وہ گنہگار نہ ہوگا۔ شیخ طوسیؒ جب بھی سید مرتضیٰ کا نام نامی لیتے تھے۔ تو صلوات اللہ علیہ ضرور کہتے تھے۔ اور اپنے شاگردوں کی طرف متوجہ ہو کر کہتے تھے کہ مرتضیٰ پر صلوات کیونکر نہ بھیجی جائے! آپ نے اپنی وفات کے بعد اسّی ہزار کتابیں چھوڑیں جو یا تو آپ کی تصنیف تھی یا آپ ان کا مطالعہ کر چکے تھے۔

ایک کتاب آپ کی تصنیف ہے جس کا نام "ثمانین" یعنی اسّی ہے۔ اسی طرح ہر چیز جو آپ نے چھوڑی اس کی تعداد اسّی تک پہنچتی ہے۔ عمر بھی آپ کی اسّی سال چند ماہ تھی۔ اس لئے آپ کا ایک لقب ثمانینی بھی ہے۔ حکومت میں آپ اتنے محترم تھے کہ منصب قضا اور امارت حج و حرمین پر پورے ۳۰ سال فائز رہے۔ بغداد میں وفات پائی۔ روضۂ کاظمین کے پاس سونپے گئے پھر آپ کا جسد مبارک کربلائے معلّیٰ لے جا کر دفنایا گیا۔ آپ کی حسب ذیل مشہور کتابیں ہیں۔

شافی (بحث امامت میں) ذخیرہ۔ جمل العلم والعمل۔ ذریعہ۔ کتاب الطیف والخیال۔ کتاب الشّیب والشّباب۔ کتاب الغرر والدرر۔ تنزیۃ الانبیاء۔

آپ کا ایک عظیم دیوان بھی ہے۔ جس میں بیس ہزار سے زیادہ شعر ہیں۔ صفحات گذشتہ میں گذر چکا ہے کہ شیخ الطائفہ ابوجعفر طوسیؒ کو آپ سے شرف تلمذ حاصل تھا۔ (کنیٰ والالقاب)۔

شریف رضیؒ (جامع نہج البلاغہ) { ابوالحسن محمد بن حسین ملقّب بہ شریف رضی رحمۃ اللہ علیہ ولادت ۳۵۹ھ۔ وفات ۴۰۶ھ۔ برادر سید مرتضیٰ علم الہدیٰ سابق الذکر۔ یہ دونوں بھائی آسمان شیعیت کے آفتاب و ماہتاب ہو کر چمکے۔ جیسا ان دونوں بھائیوں نے دنیاوی اور اخروی عروج پایا ان کے بعد کسی کو نصیب نہ ہوا۔ آپ کا لقب اشعر الطالبین بھی ہے۔ حافظ قرآن بھی تھے۔ مقام علمی اسی سے ظاہر و باہر ہے کہ آپکی جمع کردہ کتاب "نہج البلاغہ" کے متعلق آج تک بعض علمائے اہلسنّت کو شبہ ہے کہ یہ آپ کی تصنیف ہے۔

حالانکہ یہ شبہ بے بنیاد ہے کیونکہ آپ نے جو کچھ اس میں جمع کیا ہے وہ سیدرضیؒ کی ولادت سے قبل خود اہلسنّت کی کتب میں متفرقاً موجود تھا۔

ان دونوں بھائیوں کی جلالت قدر پر یہ واقعہ کافی ہے کہ جو ابن ابوالحدید معتزلی شارح نہج البلاغہ نے تحریر کیا ہے کہ ایک رات کو شیخ مفیدؒ نے خواب میں دیکھا کہ وہ محلہ کرخ کی مسجد میں بیٹھے ہیں ناگاہ حضرت فاطمہؑ بنتِ رسول اللہؐ، حسن و حسین علیہما السلام کی انگلیاں پکڑے اندر داخل ہوئیں اور ان دونوں شہزادوں کو شیخ مفیدؒ کے سپرد فرمایا کہ ان کو فقہ کی تعلیم دو۔ یہ خواب دیکھ کر شیخ مفیدؒ چونک پڑے اور صبح تک بڑے حیران رہے۔ جس وقت صبح طالع ہوئی اور شیخ مفیدؒ مسجد درس دینے گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک معظمہ کنیزوں کے جھرمٹ میں داخلِ مسجد ہوئیں۔ دو صاحبزادے ان کی انگلیاں تھامے ہوئے تھے۔ شیخ مفیدؒ ان کو دیکھتے ہی سروقد تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے۔ اس خاتون نے فرمایا کہ شیخ! میں بچوں کو تمہارے پاس اس لئے لائی ہوں کہ تم ان کو فقہ کی تعلیم دو یہ خاتون سید مرتضیٰ و سید رضی کی والدہ فاطمہ بنتِ حسین تھیں۔ یہ سُنکر شیخ مفید رونے لگے اور اپنا خواب بیان کیا۔

آپ نے بغداد میں وفات پائی۔ روضۂ کاظمین کے پاس ایک خوبصورت مسجد میں آپ کا مزار زیارت گاہ خواص و عوام ہے۔ آپ کے جنازے پر سید مرتضیٰ شدّتِ غم کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے بلکہ ان کی وفات ہوتے میں اپنے جدِّ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضہ پر چلے گئے۔ اور وہاں روتے رہے۔ بھائی کے غم میں سید رضیؒ نے جو مرثیہ کہا ہے اسکے دو شعر یہاں پر نقل کئے جاتے ہیں۔

یاللرجال لفجعۃ جذمت یدی
ووددت لو ذھبت علیٰ براسی
للہ عمرک من قصیر طاھر
ولرب عمر طال بالادناس

یعنی مجھ پر ایسی مصیبت پڑی جس نے میرے دونوں ہاتھ کاٹ ڈالے، کاش کہ اسکے بدلے میرا سَر کٹ جاتا۔ ہائے کس کمسنی میں تجھ کو موت آگئی۔ ذرا آخا لیکن تم پاک و پاکیزہ رہے۔ اور کتنے لوگ اپنی طویل عمر برائیوں سے وابستہ کر دیتے ہیں۔

نصیر الدّین طوسی

نصیر الدّین طوسی محمد بن محمد طوسی مشہور بہ محقق طوسیؒ۔ ولادت ۵۹۷ھ۔ وفات ۶۷۲ھ۔ فلسفہ و منطق و ہیئت جغرافیہ میں یگانۂ روزگار تھے آپ کے علم و فضل کے آگے موافق و مخالف کی گردنیں خم تھیں۔ علامہ حلّی جیسی فردِ فرید آپ کی شاگرد تھی۔ مقامِ طوس میں پیدا ہوئے وہیں بڑھے پلے پڑھے اور کمال حاصل کیا۔ آپ نے علم کلام کی مشہور کتاب تالیف فرمائی۔ جس کا نام تجرید الکلام ہے جس کی ایک شرح علامہ حلّی نے دوسری شرح مُسمّیٰ عالم قوشجی نے تحریر کی ہے۔ اور اُسمیں بہ این الفاظ اس کتاب کی تعریف کی ہے۔

" یہ کتاب عجائب و غرائب سے بھری ہوئی ہے۔ حجم میں کم ہے علم میں زیادہ ہے آئمہؒ فن میں مقبول ہے آج تک علماء نے ایسی کتاب نہیں دیکھی۔ یہ کتاب دوپہر کے سورج کی طرح درخشاں ہے "

اِس کے علاوہ حسبِ ذیل کتب بھی آپ کی تصنیف ہیں۔

" تذکرہ نصیریہ (ہیئت)۔ اخلاق ناصریہ۔ آدابِ متعلمین۔ اوصاف الاشراف۔ قواعد العقائد۔ تحریرِ المجسطی۔ تحریر اصول ہندسہ۔ تلخیص المحصّل۔ حل مشکلاتِ اِشارات ابن سینا "

آپ ہی اِسلام میں وہ پہلے عالم ہیں جنہوں نے مراغہ میں ایک عظیم الشّان رصدگاہ مطالعہ نجوم کرنے کے لئے تعمیر کی تھی۔ اس رصدگاہ میں ایک کتب خانہ تھا جس میں چار لاکھ سے زیادہ نادر اور روزگار کتابیں تھیں۔ اس رصدگاہ میں بہت سے علماء آپ کے معاون تھے مثلاً قطب الدّین شیرازی، مویدالدّین عروضی وغیرہ۔

آپ کے حلم و اخلاق کا یہ حال تھا کہ ایک شخص نے ایک دفعہ آپ کو ایک خط بھیجا جس میں آپ کو (مُعاذ اللہ) کلب بن کلب سے خطاب کیا گیا تھا۔ یہ خط دیکھ کر آپ نے بالکل بُرا نہ منایا۔ قلم اُٹھا کر تحریر فرمایا۔ تمہارا مجھ کو کلب بن کلب کہنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ کُتا ایک چوپایہ ہے، بھونکنے والا۔ لمبے ناخن والا، اس کے برخلاف میں راست قامت، نمایاں پوست۔ عریض ناخن والا۔ ناطق و ضاحک ہوں۔ یہ تو میرے فضول ہیں۔ خواص اِس کے

علاوہ ہیں۔ وہ شخص یہ جَواب پاکر خجل ہوا۔ بغداد میں اِنتقال کیا، جوارِ امام موسیٰ کاظمؑ اور محمد جوّاد میں دفن ہوئے۔ رحمہ اللہ تعالیٰ۔

علّامہ حلّی

شیخ جمال الدّین ابومنصور حسن بن یوسف بن علی بن مطہر[1] ولادت ۶۴۸ھ۔ وفات ۷۲۶ھ [illegible] فضل کے اس درجے پر فائز ہوئے کہ جب بھی مطلقاً علاّمہ کہا جائے تو اس سے علاّمہ حلّی مراد ہوتے ہیں۔ رئیس العلماءِ شیعہ اور مجدّدِ ملّتِ جعفریہ تھے۔ کمسنی میں درجۂ علم و اجتہاد پر فائز ہو گئے۔ نصیر الدّین طوسیؒ کے شاگرد تھے۔ بغداد میں شاہ خدابندہ کے دربار میں طلب کئے گئے۔ علماءِ اہلسنّت سے زبردست مناظرہ ہوا جس میں بڑی خوبصورتی سے مذہبِ جعفری کی اوّلیت اور مذاہبِ اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کا تاخر ثابت فرمایا۔ نتیجہ میں "خدابندہ" نے مذہبِ حق قبول کیا۔ آپ کی تالیفات میں قواعد، تبصرہ، تذکرہ، مختلف الشّیعہ، منتہی۔ تحریر (فقہ) شرح تجرید (کلام) کشف الیقین (فضائلِ امیرؑ المومنین) ہیں۔ ایک کتاب مسمیٰ بہ الفین تحریر فرمائی ہے جس میں حضرت علی علیہ السّلام کی خلافت بِلافصل پر پوری دو ہزار دلیلیں جمع کی ہیں۔ نجفِ اشرف میں حضرت علیؑ کے زیرِ منارہ مزار شریف ہے۔

شہیدِ اوّل

شمس الدّین ابو عبداللہ محمد بن جمال الدّین مکیؒ دمشقی عاملی مؤلف کتاب لمعہ دمشقیہ، ولادت ۷۳۴ھ۔ وفات ۷۸۶ھ۔ مکہ و مدینہ بغداد و دمشق میں چالیس سال تک درس و تدریس میں مشغول رہے۔ محبّتِ اہلبیت میں قید کئے گئے۔ ایک سال تک قلعہ شام میں حبس رہے۔ قید خانہ ہی میں اپنی مشہور کتاب لمعہ دمشقیہ تالیف فرمائی۔ اس وقت آپ کے پاس مختصر النافع کے علاوہ اور کوئی کتاب نہ تھی۔ آخر میں قاضی بُرہان الدین مالکی و عباد بن جماعۃ شافعی کے فتوے پر بیدمر و شاہ دمشق کے حکم سے آپ کو سزائے موت سُنائی گئی۔ کچھ جھوٹے الزامات عائد کئے گئے، اور کہا کہ اگر توبہ کر لو تو آزاد کر دیا جائے گا۔ آپ نے الزامات اور توبہ دونوں سے انکار کیا۔ آخر میں آپ کو پہلے تلوار سے قتل کیا گیا

---

[1] آپکو زیارت امامِ زمانہ ہوئی ہے پورا واقعہ اِسی کتاب کے صفحہ ۱۹۸ پر ملاحظہ کریں ۱۲۔

پھر لاش دار پر کھینچی گئی۔ اس کے بعد جلادی گئی (رحمۃ اللہ علیہ) مالکی صاحب نے پہلے وضو کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی بعد ازاں شیخ (شہید اوّل) کے قتل کا فتویٰ دیا تھا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ آپکی تصانیف میں سے لمعہ دمشقیہ، ذکریٰ، دروس، غایۃ المراد، قواعد وغیرہ ہیں۔

شہیدِ ثانیؒ

شیخ زین الدّین بن نور الدّین عاملی معروف بہ شہیدِ ثانیؒ۔ ولادت ۹۱۱ھ۔ وفات ۹۶۵ھ۔ مشہور علمائے شیعہ میں سے تھے۔ فریقین کی فقہ و حدیث و تفسیر پر عبور کامل رکھتے تھے۔ شام و حجاز و مصر کے فقہاء سے استفادہ کیا۔ کمال حاصل کرنے کے بعد قسطنطنیہ آئے اور اُٹھارہ روز میں ایک رسالہ لکھ کر قاضیِ شہر کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ قاضی ایک مرد فاضل تھا۔ اس نے شیخ کی کافی قدر کی۔ اور خود بھی کئی مباحثے کر کے جب اطمینان کر لیا تو حکومتِ وقت سے سفارش کر دی چنانچہ حکومت سے آپ کا وظیفہ معیّن ہو گیا اور بعلبک کا ایک مدرسہ سپرد کر دیا گیا جہاں آپ مذاہبِ خمسہ کی تدریس کرتے تھے۔ رفتہ رفتہ شہرت اتنی بڑھی کہ ہر فرقہ کے مفتیِ اعظم مانے جانے لگے۔ اس کے باوجود تواضع کی یہ کیفیت تھی کہ رات کو متعلقین کے لئے سَودا سلف خریدتے تھے۔ صبح کو مسجد میں نماز پڑھا کر جب دَرس و تدریس کے لئے بیٹھتے تو معلوم ہوتا تھا کہ علم کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ ساری عمر تقیّہ میں بسر کی۔ آخر میں یہ راز فاش ہوا۔ یہ زمانہ وہ تھا کہ شرح لمعہ کی تالیف میں مشغول تھے۔ خواب میں سید مرتضیٰ علم الہدیٰؒ کو دیکھا کہ انہوں نے علماء کی دعوت کی ہے جس میں بہت سے علماء بیٹھے ہیں۔ جب شیخ وہاں پہنچے تو سید مرتضیٰ نے ان کی بہت تعظیم و تکریم کی اور ہاتھ پکڑ کر شہیدِ اوّل کے پہلو میں لا کر بٹھا دیا۔ یہ خواب دیکھ کر آنکھ کھُلی۔ تو اپنے ایک محرمِ راز سے بتلایا کہ شہیدِ ثانی میں بنوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حجؔ کے لئے مکّہ گئے ہوئے تھے۔ مسجدِ حرام میں نمازِ عصر پڑھ کر فراغت پائی تھی کہ شاہِ قسطنطنیہ کے حکم سے گرفتار کئے گئے کچھ دِنوں مکّہ میں قید رہنے کے بعد قسطنطنیہ لائے گئے اور رستم پاشا وزیر شاہ قسطنطنیہ کے حکم سے بجرمِ تشیع سمندر کے کنارے لے جا کر گردن مار دی گئی۔ حضرت امام حسینؑ کی تاسّی میں تین روز تک لاشہ بے گور و کفن پڑا رہا۔ ترکمانوں کی ایک جماعت نے رات کو دیکھا کہ اسی جگہ سے کچھ انوار آسمان پر آجا رہے ہیں۔ صبح کو انہوں نے اکٹھا ہو کر دفن کیا۔ وہیں ایک قبۂ

تعمیر کیا۔ آپ کی تالیفات میں روضہ بہیہ در شرح لمعہ دمشقیہ، منیتہ المرید فی آداب المفید والمستفید، اسرار الصلوٰۃ، رسالۂ استنبولیہ در واجبات عینیہ، رسالہ در وجوب صلوٰۃ جمعہ، روض الجنان در شرح ارشاد علامہؒ۔ مسالک الافہام شرح شرائع الاسلام، مقاصد علیہ وغیرہ۔ (کنیٰ والالقاب۔ فہرست کتب خانہ حضرت امام رضا علیہ السلام)۔

شہیدِ ثالثؒ قاضی سیّد نور اللہ بن شریف الدّین حسینی مرعشی شوستری۔ ولادت ۹۵۶ھ۔ وفات ۱۰۱۹ھ۔ شیخ علی حزیں نے اپنی کتاب "تذکرہ" میں آپ کی بابت لکھا ہے کہ آپ اکبر شاہِ ہندوستان کے عہد میں ایران سے آئے۔ آپ اپنے مذہب کو پوشیدہ کئے رہے۔ مذاہبِ اربعہ کی فقہ میں ماہر کامل تھے۔ جب بادشاہ آپکی استعدادِ علمی اور تبحّر سے واقف ہوا۔ تو آپ کو قاضی القضّاۃ کے منصب پر فائز کیا۔ سیّد نے یہ منصب بہ ایں شرط منظور کیا کہ وہ وقتِ فیصلہ وفتویٰ مذاہبِ اربعہ اہلسنّت میں سے کسی ایک کے پابند نہیں رہیں گے بلکہ ان کو ان چاروں میں سے کسی ایک کے مطابق فتویٰ دینے کا اختیار ہوگا۔ بادشاہ نے منظور کرلیا۔ ایک عرصہ تک لاہور میں مسندِ قضا پر متمکّن رہے۔ جب فیصلے کرنا شروع کئے تو سب "مذہب امامیہ" کے مطابق ہوتے تھے چغل خوروں نے بادشاہ سے شکایت کی۔ بادشاہ نے جب ان سے سوال کیا تو انہوں نے ہر فیصلہ کو سُنّیوں کے مذاہبِ اربعہ میں سے کسی ایک کی کتاب سے نکال کر دکھلا دیا۔ اور جان بچ گئی۔ جب اکبر (شہنشاہِ ہند) کا انتقال ہوگیا۔ اور اس کی جگہ پر جہانگیر بیٹھا تو پھر لوگوں نے ان کی شکایت کی۔ مگر جہانگیر نے بھی کان نہ دھرا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ آپ اپنی مشہور کتاب "مجالس المومنین" کی تالیف میں مشغول تھے۔ آخر میں یہ حیلہ اختیار کیا گیا کہ ایک شخص آپ کے شاگردوں میں داخل ہو کر دھوکہ سے وہ کتاب خلوت خانہ سے نکال لے گیا۔ پھر یہ کتاب علماءِ وقت نے جو قاضی صاحب کی شہرت اور عزّت سے جلے ہوئے تھے۔ بادشاہ کے سامنے پیش کردی۔ بادشاہ جہانگیر نے سزا کا اختیار انہیں علماء کو دے دیا۔ اب کیا تھا سخت ترین سزا تجویز کی گئی۔ سو خاردار دُرّے۔ گدّی سے زبان نکالی جائے۔ ٹکٹکی پر باندھ کر دُرّے لگائے جائیں۔ پیری کا عالم، ابھی پندرھواں کوڑا لگا تھا کہ طائرِ رُوح نے مقامِ سدرہ میں پناہ لی۔ مگر مُردہ جسم پر باقی دُرّوں کی تعداد پوری کی گئی۔ اور گدّی سے زبان بھی نکال دی گئی۔ ان کا لاشہ بھی

تین روز تک مزبلہ پر پڑا رہا۔ کچھ لوگوں نے جناب فاطمہؑ زہرا کو خواب میں دیکھا کہ فرماتی ہیں "میرا فرزند بے گور و کفن مزبلہ پر پڑا ہے"! چنانچہ ان لوگوں نے بصد احترام جنازہ اٹھایا۔ اور نماز پڑھ کر دفن کردیا۔ یہ واقعہ اکبر آباد معروف بہ آگرہ کا ہے۔ آج بھی آپ کا مزار وہاں مرجعِ خاص و عام ہے۔ نور اللہ حقیقتاً وہ نور تھے جو قدرت نے اہلِ ہند کے لئے فروزاں کیا تھا۔ آج اقطارِ ہند و پاکستان میں جو کچھ بھی علم و ایمان کے چرچے ہیں وہ نور اللہ شوستری ہی کے انفاسِ قدسیہ اور ان کی قربانی کا ثمرہ ہیں۔ کیوں کہ انھیں نے ان دیار میں مذہبِ حق کی بنیاد رکھی ہے۔

آپ کی تالیفات میں "مجالس المومنین، احقاق الحق، مصائب النّواصب، صوارم مہرقہ در جوابِ صواعقِ محرقہ، عقائدِ امامیہ وغیرہ ہیں۔

شہیدِ رابعؒ شیخ محمد تقی بن محمد برغانی قزوینی شہیدِ رابع۔ وفات ۱۲۶۳ھ ہجری۔ فحول علماءِ امامیہ اور بڑے مجتہد تھے۔ ایران کے ایک قریہ برغان میں پیدا ہوئے۔ اس کے بعد قزوین میں رہائش اختیار کی۔ پھر قُم و اصفہان میں علماءِ وقت کی مجالس درس میں حاضر ہوئے۔ جہاں فقہ و اُصول و حکمت و کلام کی تعلیم حاصل کی۔ اسکے بعد نجفِ اشرف چلے گئے۔ سیّد علی صاحب ریاض سے تلمذ حاصل کیا۔ ۱۲۲۲ھ میں شیخ جعفر کاشف الغطا کی معیّت میں جہاد میں بھی شریک ہوئے۔ پھر موصوف سے اجازہ لے کر فتح علی شاہِ قاچار کے زمانے میں ایران واپس آگئے۔ اور قزوین میں مقیم ہوئے۔ جہاں مجلسِ درس قائم کی۔ تصنیف و تالیف میں مشغول رہے۔ راتوں کو عبادتِ الٰہی، دن میں درس و تصنیف میں بسر کرتے تھے۔

یہ وہ زمانہ تھا جب کہ ایران میں شیخیت و بابیت نے سر اُٹھایا تھا چنانچہ موصوف نے اس کے خلاف شدّت سے وعظ کرنا شروع کیا۔ اور بابیوں کے کُفر کا فتویٰ صادر کیا جو ان کی جان کی قیمت پر تمام ہوا۔ ایک رات کو اپنی مسجد میں معروفِ گریہ و بُکا تھے کہ کچھ لوگ اندر داخل ہوئے اور خنجروں سے جسمِ اقدس کو چھلنی کردیا۔ آپ فوراً مسجد کے باہر آگئے تاکہ خون خانۂ خدا میں نہ بہے۔ جونہی دروازہ پر پہونچے، غش کھا کر گر پڑے۔ قاتل اپنا کام کر کے بھاگ گئے۔ دوسرے لوگ جو موقعہ پر پہونچ گئے تھے، اُٹھا کر گھر پر لائے، دو روز زندہ رہے مگر نہ کسی سے

بات کرسکتے تھے نہ آب و غذا سے بہرہ ور ہو سکتے تھے کیونکہ ایک ظالم نے مُنھ پر بھی وار کیا تھا۔ اسی عالم میں حضرت امام حسینؑ کی تشنگی کو یاد کرتے تھے اور روتے تھے یہاں تک کہ روحِ اقدس نے قفسِ عنصری سے پرواز کی۔ قزوین میں دفن ہوئے جہاں آپکا مزار بہت مشہور ہے۔

شہیدِ ثالثؒ سے آپ کی مشابہت علاوہ شہادت کے آپ کی کتاب مجالس المتقین بھی ہے۔ کیونکہ شہیدِ ثالثؒ نے مجالس المومنین تحریر فرمائی تھی۔ مجالس المتقین کے علاوہ عیون الاصول، منہج الرّشاد، شرح شرائع مکمل ۲۴ جلدوں میں ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ "صاحبِ جواہر" نے اس سے مدد لی ہے۔

شیخ بہائیؒ شیخ الاسلام بہاؤ الدّین محمد بن حسین عاملی۔ ولادت ۹۵۳ھ ہجری وفات ۱۰۳۱ھ۔ شیخ عباس قُمّی نے آپ کو بھی مجدّدِ مذہبِ جعفری لکھا ہے۔ کیونکہ آپ گیارہویں صدی کے شروع میں ترویجِ دین فرما رہے تھے۔ تمام فنون و علوم میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے۔ شاہ عبّاس صفوی نے منصب "شیخ الاسلام" عطا کیا تھا۔ روضۂ حضرت امام رضا غریب میں دفن ہوئے۔

آپ کی تالیفات میں حبل المتین، اربعین، جامع عبّاسی، کشکول، عروۃ الوثقیٰ، مثنوی نان و حلوہ، زبدہ، صمدیہ، خلاصۃ الحساب، تشریح الافلاک، مفتاح الفلاح در عملِ یوم و لیلہ وغیرہ ہیں۔

مُقدّس اردبیلی شیخ احمد بن محمد اردبیلی نجفی۔ وفات ۹۹۳ھ۔ علّامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ مقدّس اردبیلی، ورع و تقویٰ، زہد و فضل کی حد پر پہونچے ہوئے تھے۔ ان جیسی فرد نہ متقدّمین میں دکھائی دیتی ہے نہ متاخّرین میں۔ امام عصر عجّل اللہ فرجہٗ کی زیارت سے مشرّف ہوئے تھے۔ امیر علّام بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات صحنِ روضۂ امیر المومنین علیہ السّلام میں تھا۔ رات کا کافی حصّہ گزر چکا تھا۔ اتنے میں میں نے ایک سایہ کو رات کی تاریکی میں روضۂ اقدس کی طرف بڑھتے دیکھا۔ جب میں اس سایہ کے قریب گیا تو میں نے پہچانا کہ یہ میرے اُستاد تقی زکی مولانا شیخ احمد اردبیلی ہیں۔ ان کو دیکھ کر میں نے اپنے کو پوشیدہ کرلیا۔ شیخ بڑھتے بڑھتے حرم کے دروازے کے پاس آئے جو مقفول تھا۔ مگر

جب وہ نزدیک پہونچے تو از خود کھُل گیا۔ وہ اندر تشریف لے گئے۔ میں نے دروازے کے پاس آکر سُنا تو اندر سے دو شخصیتوں کی سرگوشی کرنے کی ہلکی آواز کانوں تک آرہی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد شیخ روضہ سے باہر آئے اور کوفہ کی طرف روانہ ہوئے میں بھی اُن کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا یہاں تک کہ مسجدِ کوفہ میں داخل ہوئے۔ مقدس اردبیلی اس محراب میں آئے جہاں امیر المومنینؑ کی شہادت ہوئی تھی۔ تھوڑی دیر وہاں توقف فرمایا۔ پھر نجف کی طرف روانہ ہوئے جب مسجدِ حنانہ کے نزدیک پہنچے تو مجھ کو کھانسی آگئی شیخ نے پلٹ کر دیکھا اور فرمایا تم میر علّام یہاں کیا کررہے ہو؟ میں نے عرض کی میں نجف سے یہاں تک آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ کو صاحبِ قرآن کی قسم دیتا ہوں کہ بیان فرمایئے یہ کیا معاملہ ہے؟ فرمایا شرط یہ ہے کہ میری زندگی میں کسی سے بیان نہ کرنا۔ میں نے کہا منظور ہے۔ مقدّس اردبیلی نے فرمایا کہ میں بعض مسائل پر غور و فکر کررہا تھا۔ جواب سمجھ میں نہیں آتا تھا۔ اتنے میں میرے ذہن میں آیا کہ حرمِ امیر المومنینؑ میں چل کر اس کا جواب لینا چاہئے۔ چنانچہ میں حرم میں آیا اور میرے لئے بغیر کلید کے دروازہ وا کردیا گیا۔ حرم میں میں نے مناجات کی تو میں نے اپنے مولا و آقا کی آواز ضریح کے اندر سے سُنی کہ فرما رہے ہیں کہ مسجدِ کوفہ جاؤ اور قائم علیہ السّلام سے اس کا جواب دریافت کرو۔ کیونکہ امامِ عصر وہ ہیں۔ چنانچہ اب میں امامِ زمانہ سے جواب پاکر گھر کی طرف جارہا ہوں۔

آپ کے زہد و اتقا کے بڑے قصّے مشہور و معروف ہیں۔ کہتے ہیں کہ مقدس اردبیلی نے ایک کنوئیں میں پانی بھرنے کے لئے ڈول ڈالا جب ڈول اوپر کھینچا تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس میں جواہرات بھرے ہوئے ہیں۔ آپ نے وہ ڈول اُسی کنوئیں میں اُنڈیل دیا۔ دوبارہ ڈول اس میں ڈال کر کھینچا تو پھر جواہرات نکلے۔ آپ نے پھر اُنڈیل دیا۔ جب تیسری دفعہ بھی ڈول کھینچنے پر جواہرات ہی برآمد ہوئے تو شیخ احمد کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ سمجھ گئے کہ امتحان ہو رہا ہے۔ کہنے لگے "خدایا! "احمد آب می خواہد، جواہر نمی خواہد"۔

نجفِ اشرف میں وفات پائی، حضرت کے روضہ کے داہنے منارہ کے نیچے مزار شریف ہے، بائیں منارہ کے نیچے علامہ حلّی کی قبر ہے۔ آپ کی تصانیف میں آیات احکام۔ مجمع برہان شرح ارشاد۔ حدیقۃ الشیعہ مشہور کتابیں ہیں)۔

علامہ مجلسیؒ

شیخ الاسلام علامہ محمد باقر بن محمد تقی مجلسیؒ - ولادت ۱۰۳۷ھ - وفات ۱۱۱۰ھ
مستدرک الوسائل میں ہے کہ اسلام میں کسی کو وہ توفیقات نہیں ملیں - جو علامہ مجلسیؒ کو ہاتھ آئیں - ایک طرف سے بے پایاں تصنیفات چھوڑیں - دوسری طرف بلند مرتبہ شاگرد چھوڑے - پھر راتوں کو بجد عبادت و ریاضت بھی کی - آپ کے درس سے ایک ہزار علمائے فضلاء برآمد ہوئے - آپ کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے تمام احادیثِ شیعہ کو ایک مجموعہ میں جمع کر دیا جس کا نام "بحار الانوار" ہے - اس عظیم الشان کتاب کی ۲۶ جلدیں ہیں[1] -

آپ کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ "بحار الانوار" کے علاوہ دیگر انتہائی مفید فارسی کتب تالیف فرمائیں -

آپ کی تیسری خصوصیت یہ ہے کہ آپ اپنے عزیزوں، مومنین اور حکومتِ وقت کے درمیان رابطہ تھے - اور لوگوں کے حوائج پورے ہونے میں ان کی مدد کرتے تھے - خلاصہ یہ کہ آپکے مدارج و مراتب حد سے سوا ہیں - علامہ نوری نقل کرتے ہیں کہ صاحب جواہر علیہ الرحمۃ نے بیان فرمایا کہ میں نے خواب میں ایک مکان دیکھا جس میں بہت سے علما جمع ہوئے ہیں - دروازے پر دربان کا پہرہ ہے - میں جس وقت اندر گیا تو میں نے اس جگہ کو ہر قسم کے چھوٹے بڑے عالموں سے مملو دیکھا - میں نے دیکھا کہ صدرِ مجلس میں علامہ مجلسیؒ صدر مجلس میں تشریف فرما ہیں - صاحب جواہر فرماتے ہیں کہ یہ دیکھ کر میں نے دربان سے پوچھا کہ ان کو یہ شرف کیسے ملا؟ اس نے جواب دیا کہ یہ ائمہ معصومین کی بارگاہ میں زیادہ معروف ہیں - ایران کے شہر اصفہان میں وفات پائی - جامع کبیر کے باب قبلہ میں دفن ہیں - آپ کی تاریخ ولادت ہے ۱۰۳۷ھ -

آپ کی تالیفات میں "بحار الانوار" کے علاوہ حیات القلوب، عین الحیاۃ، حلیۃ المتقین، مرأت العقول شرح کافی، زاد المعاد، فرائد الطریفہ، جلاء العیون، تحفۃ الزائر، ملاذ الاخیار، شرح تہذیب الاخبار وغیرہ ہیں -

---

[1] دسویں جلد جو حالات امام حسینؑ میں ہے - اس کا فصیح و بلیغ ترجمہ محقق عصر علامہ جزائری مدظلہ نے دو جلدوں میں فرمایا ہے - فجزاہ اللہ خیراً - مومنین مطالعہ فرمائیں (مؤلف)

محدّث جزائری

محدّث شہیر سیّد نعمت اللہ بن سیّد عبداللہ جزائری شوشتری -
ولادت ۱۰۵۰ھ - وفات ۱۱۱۲ھ جزائر کے ایک قریہ صباغیہ میں پیدا ہوئے - یہ جزائر مشہور جزائر کے علاوہ ہے جو سرزمین عراق میں شہر عمارہ و سوق الشیوخ کے پاس واقع ہے - دجلہ و فرات نے وہاں چھوٹے چھوٹے جزیرے سے بنا دیئے ہیں - اس بنا پر اس کو جزائر کہتے ہیں - سیّد نعمت اللہ جزائری انھیں جزائر کی طرف منسوب ہیں -

کنیٰ و الالقاب میں ہے :-

"والجزائر ھنا عبارۃ عن الناحیۃ الکبیرۃ والقری المتصلۃ الواقعۃ علی شفیر نھر تستر بینھا و بین البصرۃ حسنۃ الرباع والاقطاع خرج منھا جمع کثیر من علماء الشیعۃ ومنھم السیّد نعمت اللہ الموسوی الجزائری" (انتہیٰ) -

یہاں جزائر سے مراد وہ سرسبز و شاداب وسیع و عریض رقبہ ہے جو نہر شوشتر کے کنارے شوشتر اور بصرہ کے درمیان واقع ہے - اس مقام (جزائر) سے بہت سے علمائے شیعہ نکلے ہیں اور ان میں سے سیّد نعمت اللہ موسوی جزائری بھی ہیں (کنیٰ و الالقاب جلد ۲ صفحہ ۱۴۴)

آپ کا سلسلۂ نسب بارہ۱۲ واسطوں سے امام ہمام موسیٰ کاظمؑ تک پہنچتا ہے - ایران و عراق میں سادات جزائر سادات صحیح النسب کا بہت بڑا اور مشہور قبیلہ ہے جس میں اکثر علماء و فضلا ہیں - سیّد نعمت اللہ جزائری جن کو ہم آئندہ ان کے لقب سیّد جزائری کے ساتھ یاد کریں گے - ان منفرد علمائے امامیہ میں سے ہیں جنھوں نے مذہب امامیہ کی ترویج میں بڑی زحمتیں برداشت کیں -

ابھی آپ کی عمر چھ سال سے متجاوز نہ ہوئی تھی کہ قرآن و ادب میں دسترس حاصل ہو گیا تھا - گیارہ۱۱ سال کی عمر میں عراق سے ہجرت کر کے ایران میں شیراز آ گئے، جہاں اپنی تحصیلات مکمل کیں - اپنی تحصیل کے آخری دور میں اصفہان آ گئے تھے - جہاں علامہ مجلسیؒ سے تلمذ حاصل کیا - علامہ مجلسیؒ کے حلقۂ درس میں آپ ارشدِ تلامذہ شمار ہوتے تھے - یہاں تک کہ مجلسیؒ اپنی تالیفات میں ان سے مدد لیا کرتے تھے - چنانچہ امل الآمل مستدرک الوسائل وغیرہ میں ہے کہ علامہ مجلسیؒ نے اپنی عظیم کتاب بحار الانوار کی تالیف میں نعمت اللہ جزائری سے مدد لی - اور وہ ان کو خاص

لطف و عنایات اور احترام کی نظر سے دیکھتے تھے - اور ان کے ہمعصروں پر ان کو فوقیت دیتے تھے -

سیّد جزائری کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ نے جس زحمت و تکلیف کے ساتھ تحصیلِ علم کی علماء میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی - چنانچہ موصوف اپنی بعض تالیفات میں تحریر فرماتے ہیں کہ زمانہ طالب علمی میں میرے پاس چراغ تک نہ تھا - چاندنی راتوں میں ایران کی کڑاکے کی سردیوں کے باوجود کوٹھے پر چاند کی روشنی میں مطالعہ کیا کرتا تھا - جب راتیں اندھیری ہو جاتی تھیں تو کمرے میں آ جاتا تھا جہاں دیوار میں ایک شگاف تھا اس سے ہمسایہ مکان سے ناکافی روشنی آ جاتی تھی - ایک دفعہ میں نے کتاب پر خون کے چھینٹے دیکھے تو حیران ہوا - بعد میں معلوم ہوا کہ رات کی سردی نے میرے ہاتھ کاٹ دیئے تھے - جن سے خون کے قطرے کتاب پر بہہ گئے اور مجھے خبر نہ ہوئی -

جس زمانے میں شوشتر ایران کا پائے تخت تھا، اس زمانے میں آپ وہاں کے امامِ جمعہ و جماعت تھے - آج بھی آپ کی اولاد شوشتر، اہواز، کربلا و نجف، پاکستان و ہندوستان میں موجود ہے - جن میں بڑی تعداد علماء و فضلا کی ہے - ہندوستان میں سرکار مفتی سیّد احمد علی صاحب قبلہ مجتہد العصر اور پاکستان میں علامہ جزائری مفتی سیّد طیب آغا صاحب مجتہد العصر آپ کی ذرّیت سے ہیں -

سیّد جزائری کی تالیفات میں سب سے اہم شرح تہذیب بارہ۱۲ جلدوں میں شرح استبصار دو جلدوں میں ہے - افسوس کہ یہ دونوں نادر روزگار کتابیں ابھی تک زیورِ طبع سے آراستہ نہیں ہوئیں - ورنہ سیّدؒ کا صحیح مقام لوگوں کے سامنے آ جاتا - آپ کی مشہور تصانیف میں "انوارِ نعمانیہ" اور "زہر الربیع" دو جلدوں میں بھی ہیں - "زہر الربیع" میں زیادہ تر مطائبات جمع کئے ہیں جو اگرچہ اہلِ ہند کی افتادِ طبع سے ہٹے ہوئے ہیں - مگر اہلِ خبر جانتے ہیں کہ اہلِ عراق و اہلِ ایران بلکہ خود قرآن کے لب و لہجہ میں یہ طرزِ گفتگو شائع و ذائع ہے - سورۂ تحریم میں جناب مریم کے مقام مدح میں ارشاد ہوتا ہے :- وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا - (تحریم : ۶۶) آیت ۱۲

اگر یہی الفاظ اردو زبان میں کسی عورت کے لئے استعمال کئے جائیں تو اسکی مذمت

بن جائیں - علاوہ بریں زہر الربیع کے مقدمہ میں سیّدؒ نے جو اس کتاب کی وجہ تالیف بیان کی ہے - اس سے ان کے مقصد پر روشنی پڑتی ہے چونکہ اہلِ علم مطالعہ و تصنیف و تالیف سے گھرے ہوتے ہیں - حوادث روزگار بھی ان کو بالعموم بہت ستاتے ہیں اگر بعض اوقات دماغ کو تفریحی باتوں سے سکون نہ پہنچایا جائے تو اس کے مختل ہونے کا اندیشہ ہے - اسی لئے یہ حدیث وارد ہے کہ -

"ان الارواح تکل کما تکل الابدان فابتغوا لھا طرائف الحکمۃ"

روحیں بھی اسی طرح ریاضت سے تھک جاتی ہیں جس طرح جسم تھک جاتے ہیں - لہٰذا ان کے لئے تر و تازہ حکمت کی باتیں فراہم کرو -

بہر حال غم غلط کرنے کے لئے زہر الربیع سے بہتر کوئی کتاب نہیں - اگر کسی کو شک ہو تو وہ اس کا مطالعہ کرے - مذکورہ کتب کے علاوہ آپ کی حسب ذیل تصنیفات بھی ہیں -

قصص الانبیا، نوادر الاخبار، شرح صحیفۂ کاملہ، شرح جامی، منبع الحیاۃ، غرائب الاخبار، مفتاح اللبیب در شرح تہذیب، ہدیہ، ریاض الابرار فی مناقب الائمۃ الاطہار (۳ جلد) مسکن الشجون، مقامات النجاۃ، منتہی المطلب، حواشی القرآن (۳ جلد) وغیرہ -

سیّد جزائری کا مزار شوشتر کے قریب مقام جائے در (پلِ دختر) میں زیارت گاہ خاص و عام اور وسیلۂ حلِ مشکلات مومنین ہے -

حال ہی میں آپ کا روضہ امتدادِ زمانہ سے گر گیا تھا، وہاں کے ایک عالم نے خواب میں سیّدؒ کو دیکھا، فرماتے ہیں میرا روضہ بنوا دو - انہوں نے کہا کہ جنگل میں اینٹ، پتھر کہاں سے لے آئے گا - جواب دیا روضہ کے پاس ایک ٹیلہ ہے اس کو کھود دو، اندر سے مطلوبہ سامان دستیاب ہو جائے گا - عالم مذکور نے اس مقام پر آ کر کھدوایا تو اندر سے اینٹیں برآمد ہوئیں - جن سے قبہ کی دوبارہ تعمیر عمل میں آئی - لطف یہ ہے کہ نہ ایک اینٹ کم ہوئی نہ زائد -

علمائے عراق و ایران کے تذکرہ کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اب ہم مختصر الفاظ میں بعض فحول علمائے ہند کا بھی تذکرہ کر دیں - جن کی روشنیٔ علم سے آج تک ہم بہرہ اندوز ہو رہے ہیں - سابقاً ذکر کیا جا چکا ہے کہ ہندوستان میں علوم اہلبیتؑ کی داغ بیل سیّد نور اللہ شوشتری (شہیدِ ثالث) نے ڈالی - آپ کے بعد جن علماء نے نورِ محمدیؐ اور چراغِ سرمدی کے

فروزاں رکھنے میں حصّہ لیا ان میں غفران مآب سیّد دلدار علی صاحب اعلیٰ اللہ تعالیٰ مقامہٗ کا نام صفِ اوّل میں ہے۔

غفران مآب سیّد دلدار علی

محی الملّۃ والدّین علاّمہ سیّد دلدار علی غفرانمآب نقوی نصیر آبادی جائسی لکھنوی۔ ولادت ۱۱۶۶ھ وفات ۱۲۳۵ھ۔ آپ کے والد بزرگوار سیّد محمد معین نصیر آبادی تھے۔

آپ کے اجداد میں سیّد زکریا فاتح نصیر آباد اور ان کے جدّ بزرگوار نواب نجم الملک سیّد نجم الدّین سبزواری فاتح جائس ۶۲۰ھ خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں۔ آپ کی ولادت بمقام قصبہ نصیر آباد روز جمعہ ۱۱۶۶ ہجری میں ہوئی۔ ۱۱۹۱ھ میں آپ کے والد بزرگوار نے انتقال فرمایا۔ ابتدائی تعلیم آپ کی مولوی سیّد فتح علی جائسی۔ سیّد غلام حسین دکنی۔ مولوی حیدر علی سندیلوی سے ہوئی۔ ۱۱۹۳ھ میں سفرِ عراق کیا۔ وہاں آقا سیّد محمّد باقر بہبہانی مجتہدِ کربلا۔ آقا سیّد مہدی طباطبائی بحر العلوم مجتہدِ نجف۔ آقا سیّد محمد مہدی شہرستانی مجتہد کربلا سے اجازت حاصل کی۔ ۱۱۹۴ھ میں مشہد مقدّس پہنچے۔ اور آقا محمّد مہدی ابن ہدایت اللہ اصفہانی شہیدِ رابع طاب ثراہ سے اجازہ حاصل فرمایا لکھنؤ واپس آکر نمازِ جماعت کی نیو آپ نے ڈالی۔ اور پہلی مرتبہ زمانہ نواب آصف الدّولہ بہادر نواب اودھ میں حسن رضا خاں وزیر کے قصر میں ۱۳ رجب ۱۲۰۰ھ کو نماز ظہرین پڑھائی اور ۲۷ رجب ۱۲۰۰ھ کو نماز جمعہ پڑھائی۔

آپ نے اور آپ کی اولاد نے ملکِ ہند میں مذہب اثناعشری کی خوب تبلیغ کی۔ آپ نے تیس[۳۰] کتابیں لکھی ہیں جن میں سے "عماد الاسلام" بہت مشہور ہے ۱۲۲۷ھ میں امامباڑہ غفران مآب واقع لکھنؤ کی تعمیر ہوئی جس میں آپ اور دیگر اولاد مجتہدین و اکابرِ شیعہ دفن ہیں۔ آپ کے پانچ صاحبزادے عالمِ جیّد ہوئے۔ آپ کی وفات ۱۹ رجب ۱۲۳۵ھ میں بمقام لکھنؤ ہوئی۔ سلطان العلماء سیّد محمد آپ کے جانشین ہوئے۔

مُفتیِ اعظم سیّد محمّد عبّاس

شمس العلماء اورع النّاس مفتیِ اعظم سیّد محمد عبّاس شوشتری جزائری لکھنوی۔ ولادت ۱۲۲۴ ہجری وفات ۱۳۰۶ ہجری آپ نابغۂ دہر و علاّمۂ عصر تھے۔ کوئی علم و فن ایسا نہ تھا جس میں آپکی استادی و بالادستی مُسلّم نہ ہو۔ آپ کا نسب ستّرہ[۱۷] واسطوں سے امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام تک پہنچتا ہے۔ اس نسب کے تین خصوصیات ہیں۔

(۱) یہ نسب جس خانوادہ سے منسوب ہے اس کو بلادِ عجم و عرب میں ساداتِ نوریہ یا سادات جزائری کہتے ہیں۔ اور یہ نسب نہایت معزّز و محترم ہے۔

(۲) یہ نسب نہایت کم واسطوں سے امام عالی مقام تک منتہی ہوتا ہے۔ اسکو اصطلاح علمِ نسب میں "نسبِ عالی" کہتے ہیں۔

(۳) اس نسب میں جتنے واسطے ہیں وہ سب تقریباً علماء و زُہّادِ عصر ہیں۔ ان تمام خصوصیات کا نسب کم کسی کو نصیب ہوتا ہے۔

آپ کے دادا سیّد محمد جعفر شوشتری (سیّد نعمت اللہ جزائری کے پرپوتے تھے) ایران سے ہندوستان آئے۔ اور لکھنؤ کو اپنا مستقر بنایا۔ ان کے فرزند سیّد علی اکبر بھی عالمِ جلیل، صاحبِ تصانیف تھے۔ ان کو خداوند کریم نے ایک گوہر نایاب عطا فرمایا جس کا نام انہوں نے اپنے بھائی کے نام پر محمد عبّاس رکھّا۔ ایرانی تربیت، ماحول کی تاثیر اور توفیقِ الہٰی کی برکت سے جلد ہی اُفقِ عالم پر سورج بن کر چمکنے لگا۔ واجد علی شاہ نے دُرِّ نجف کو اپنے تاج کا آویزہ بنایا۔ حکومتِ اودھ کی چیف جسٹسی (قاضی القضاۃ) کا عہدہ پیش کیا۔ جو آپ نے اس شرط پر قبول فرمایا کہ بادشاہ و وزیر کو بھی بوقت ضرورت عدالتِ شرعیہ میں پیش ہونا پڑے گا۔ یہ شرط واجد علی شاہ نے دل و جان سے منظور کی۔ اور مفتی صاحب قبلہ سریرِ قضاوت پر جلوہ افروز ہوئے۔ مُفتی کا لقب دربارِ عالی سے عطا ہوا۔ جو اس وقت تک ان کی اولاد میں باقی ہے۔ واجد علی شاہ کو سرکار مُفتی صاحب قبلہ سے کس حد تک عقیدت تھی۔ وہ شاہِ موصوف کے اس منظوم خط سے ہوتی ہے۔ جو انہوں نے مٹیا برج (کلکتہ) سے نظر بندی کے زمانہ میں تحریر فرمایا ہے۔ اس کے بعض شعر یہ ہیں۔

سَرِ دُرّۃ التاجِ روحانیاں — سُرورِ دل و جانِ ایمانیاں
نگینِ سرِ عرش رنگیں کلام — پئے پیس رداں مرشد و خوش امام
تمنّائے جانِ غریب الدّیار — اُنیس و رفیق و دلِ غمگسار

سرِ پادشاہانِ گردوں وقار — ہُمائے بلندیِ چرخِ بہار
حسامِ یدُ اللہِ خیبر شکن — ولیِّ شبک خو۔ امامِ زمن

آخر میں لکھتے ہیں:-

ترستا ہوں اس بن میں دیدار کو — مزے کسبِ فوری کے اغیار کو
پئے مجتہد ہے عدالت ضرور — نہ یہ کہ وہ مفتی بھی ہو ذی شعور
تباعد میں بس حالِ دل ہو گا کیا — اسی واسطے مقتدا تھا بنا
کلام از ادب خالی ہو کیا عجب — بہت اب ستاتا ہے فرطِ تعب
بتاؤ کہ کب تک کرو گے کرم؟ — کہ ہونٹوں پہ پہنچا ہے فرقت سے دم[۱]

مفتی صاحب قبلہ کے تبحّر علمی کے آگے تمام علمائے عصر سرِ نیاز جُھکاتے تھے تشنگانِ علوم زانوئے ادب تہہ کرتے تھے علمی حلقوں میں آپ " اُستاد الکلّ فی الکلّ " کے لقب سے پکارے جاتے تھے۔ حجّۃ الاسلام سیّد حامد حسین صاحب قبلہ، صاحبِ عبقات الانوار اور ناصر الملّت سیّد ناصر حسین صاحب قبلہ یہ دونوں باپ بیٹے آپکے شاگرد رشید، نجم الملّت سیّد نجم الحسن صاحب قبلہ بانی مدرسۃ الواعظین لکھنؤ و مدرسہ ناظمیہ، آپ کے شاگرد اور داماد تھے۔ میر انیس تک کو آپ سے شرفِ تلمّذ حاصل تھا۔

سرکار مفتی صاحب قبلہ کی وفات کے بعد ان کے دونوں صاحبزادے مفتی سیّد محمد علی[۲] صاحب قبلہ مجتہد اور مفتی سیّد احمد علی صاحب قبلہ مجتہد آسمانِ لکھنؤ پر آفتاب و ماہتاب بن کر چمکے۔ موخر الذکر اس وقت لکھنؤ میں بقیدِ حیات ہیں۔ اور متّحدہ ہند میں مفتیِ اعظم مانے جاتے ہیں (اطال اللہ بقاءہٗ)۔

سرکار مفتی صاحب قبلہ نے اپنے بعد تقریباً ہر علم و فن میں گراں قدر تصانیف کا سرمایہ

[۱] یہ پوری نظم "تاریخ عبّاس" مرتّبہ عزیز لکھنوی میں درج ہے حصّہ دوم صفحہ ۱۶۶۔
[۲] محققِ اعصر علاّمہ جزائری مفتی سیّد طیّب آغا مجتہد آپکے صاحبزادے ہیں اور لاہور میں مقیم ہیں۔ ۱۲۔

چھوڑا۔ جن میں سے بعض کتب یہ ہیں:-

روائع القرآن (تفسیر) نزع القوس، ترصیع الجواہر، التقاط اللئالی (حدیث) شعلۂ جوّالہ، شریعت غرا، صحفۃ الماس، روض اریض (فقہ)، اساور عسجدیہ علی مبحث الفوریہ، نور الابصار فی مسائل الاصول والاخبار، نبراس فی حجیۃ القیاس (یعنی قیاس بالاولویہ) جلجلۃ السحاب فی حجیت ظواہر الکتاب (اصول) کتاب التواریخ، مقتل عثمان (تاریخ) دلیلِ قوی، بغیۃ الطّالب فی ایمان ابی طالب، جواہر عبقریہ ردّ تحفۂ اثناء عشریہ (در مناظرہ) تحفۃ الادب، رطب العرب، اجناس الجناس، یدِ بیضا، اوراق الذّہب (در ادب)، توصیف التعریف، فوح البیر فی مسئلۃ التقید و اختیر (نحو و صرف) تعلیقہ حسناء، حواشی مُلاّ حسن شرح سلم، حواشی حمد اللہ، رسالہ فارسیہ، جواب انعکاس خاصتین (منطق)، حواشی تحریر اُقلیدس (علمِ ہندسہ) رفع الالتباس (عروض)، تحفۃ الطّب، حاشیہ شرح اسباب، شرح موجز (در طب) منّ و سلویٰ، اخلاقِ حسینیہ، مواعظِ قرآنیہ (مواعظ) وغیرہ۔

غرضیکہ مفتی صاحب قبلہ کی تصانیف اگر گنوائی جائیں اور ان پر تبصرے کئے جائیں، تو شاید یہ پوری کتاب ناکافی ہو۔

جدول ولادت و وفات علمائے اعلام

نمبر شمار	اسمائے مبارک	سنِ ولادت	مولد	سنِ وفات	مدفن	عمر
۱-	عثمان بن سعید (نائبِ خاص)	.	سامرہ	۲۹۵ھ	بغداد (عراق)	.
۲-	محمد بن عثمان (نائبِ خاص)	.	سامرہ	۳۰۵ھ	ایضاً	.
۳-	حسین بن روح (نائبِ خاص)	.	.	۳۲۶ھ	ایضاً	.

نمبر شمار	اسمائے مبارک	سن ولادت	مولد	سن وفات	مدفن	عمر
۴-	علی بن محمد سمری (نائب خاص)	۰		۳۲۸ھ	بغداد (عراق)	۰
۵-	محمد بن یعقوب کلینی	۰	کلین (ایران)	۳۲۹ھ	ایضاً	۰
۶-	علی بن بابویہ	۲۸۰ھ	قم "	۳۲۹ھ	قم	۶۹
۷-	شیخ صدوق	۳۳۰ھ	قم "	۳۸۱ھ	رے (ایران)	۵۱
۸-	شیخ الطائفہ محمد طوسی	۳۸۵ھ	طوس (ایران)	۴۶۰ھ	نجف (عراق)	۷۵
۹-	شیخ مفید	۳۳۶ھ	بغداد	۴۱۳ھ	کاظمین	۷۷
۱۰-	سید مرتضیٰ علم الہدیٰ	۳۵۵ھ	بغداد	۴۳۶ھ	کربلا	۸۱
۱۱-	سید رضی	۳۵۹ھ	بغداد	۴۰۶ھ	کاظمین	۴۷
۱۲-	نصیر الدین طوسی	۵۹۷ھ	طوس (ایران)	۶۷۲ھ	کاظمین	۷۵
۱۳-	علامہ حلی	۶۴۸ھ	حلہ (عراق)	۷۲۶ھ	نجف اشرف	۷۸
۱۴-	شہید اول	۷۳۴ھ	۰	۷۸۶ھ	۰	۵۲
۱۵-	شہید ثانی	۹۱۱ھ	۰	۹۶۵ھ	قسطنطنیہ	۵۴
۱۶-	شہید ثالث	۹۵۶ھ	مرعش (ایران)	۱۰۱۹ھ	آگرہ (یوپی)	۶۳
۱۷-	شہید رابع	۰	برغان (ایران)	۱۲۶۳ھ	قزوین (ایران)	۰
۱۸-	شیخ بہائی	۹۵۳ھ	۰	۱۰۳۱ھ	مشہد	۷۸
۱۹-	مقدس اردبیلی	۰	اردبیل (ترکستان)	۹۹۳ھ	نجف اشرف	۰
۲۰-	علامہ مجلسی	۱۰۳۷ھ	۰	۱۱۱۰ھ	اصفہان	۷۳
۲۱-	سید نعمت اللہ جزائری	۱۰۵۰ھ	جزائر	۱۱۱۲ھ	جائے در (ایران)	۶۲
۲۲-	غفران مآب	۱۱۶۶ھ	نصیر آباد	۱۲۳۵ھ	لکھنؤ	۶۹
۲۳-	مفتی محمد عباس	۱۲۲۴ھ	لکھنؤ	۱۳۰۶ھ	لکھنؤ	۸۲

جزیرۂ خضرا میں پانچ علماء کی شہرت ہے

زمانۂ غیبتِ کبریٰ میں حضرت کا مقام جزیرۂ خضرا میں بتایا گیا ہے۔ چنانچہ "صاحبِ مفتاح الشفاعۃ" نے نجم ثاقب سے نقل کیا ہے کہ محدثِ جلیل علامہ حسین نوری فرماتے ہیں کہ جس وقت شیخ زین الدین علی بن فاضل مازندرانی جزیرۂ خضرا میں مشرف ہوئے۔ اور انہوں نے واپس آکر وہاں کے حالات بیان کئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے جزیرۂ خضرا میں علماءِ امامیہ سے صرف پانچ شخصوں کا نام لیتے ہوئے سنا۔

(۱) سید مرتضیٰ علم الہدیٰ۔
(۲) شیخ ابوجعفر طوسی (شیخ الطائفہ)۔
(۳) محمد بن یعقوب کلینی۔
(۴) ابن بابویہ۔
(۵) شیخ ابوالقاسم جعفر بن اسمٰعیل حلی (یعنی محقق صاحب شرائع)۔

اِس کے بعد علامہ حسین نوری لکھتے ہیں کہ پوشیدہ نہ رہے کہ محقق کا نام حسن ہے اور یحییٰ بن سعید ہذلی حلی کے فرزند ہیں۔ لہٰذا یا تو اس حکایت میں کوئی تحریف معلوم ہوتی ہے۔ یا ان کے اجداد میں سے کوئی شخص اسمٰعیل نامی گزرا ہو جس کی طرف نسبت دی۔ اس حکایت کو علامہ مجلسی نے "بحار الانوار" (جلد ۱۳) میں ذکر کیا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر کثیر علماء نے اِس واقع کو اپنی کتبِ معتبرہ میں درج کیا ہے۔

علاماتِ ظہور :-

(۱) اِصفہان سے خروجِ دجال۔
(۲) دُنیا کفر و فساد سے بھر جائے گی۔
(۳) ندائے آسمانی۔
(۴) عثمان بن عتبہ از نسل یزید بن معاویہ شام خروج کرے گا۔
(۵) سیاہ علموں والے لشکر کا نجد سے مکہ و مدینہ آنا۔
(۶) محمد بن حسن نفس زکیہ کا درمیان رکن و مقام قتل ہونا۔

(۷) ایک حسنی سید کا پشت مسجد کوفہ پر قتل ہونا (۸) اِدریس کا یمن میں خروج۔
(۹) کوفہ کا آباد ہو جانا۔ (۱۰) سات سال کا قحط اور بارش کا نہ ہونا۔
(۱۱) آفتاب میں کھڑکی کا نمودار ہونا جس میں سے حضرت عیسیٰ بذریعہ لگۂ ابر زمین پر تشریف لائیں گے۔

اَحوالِ ظہورِ صاحبُ العصرِ والزّمان علیہ السّلام

(نقل از تحفۃ العوام مرتبہ مولوی باقر حسین دہلوی مطبوعہ یوسفی پریس دہلی ۱۹۱۲ء ص ۳۰ فصل ۳)

جب حضرت صاحبُ العصر کے ظہور کا وقت قریب ہوگا تو بہت سی علامات ظاہر ہونگی۔

(۱) ۱۵ ارمضان المبارک میں سورج گرہن اور آخر ماہ میں چاند گرہن ہوگا۔ جو خلاف قاعدہ منجمین ہے۔
(۲) آفتاب اوّل روز سے وسط عصر تک آسمان پر قیام کرے گا۔
(۳) جانبِ شرق ایک دُمدار ستارہ، چاند جیسا روشن نمودار ہوگا۔ پھر وہ ستارہ خم کھائیگا۔ یہاں تک کہ اس کے دونوں سِرے مل جائیں گے۔
(۴) اطرافِ عالم پر سُرخی پھیل جائے گی۔
(۵) جانبِ مشرق طول میں آتش نمایاں ہو کر تین یا سات دِن رہے گی۔
(۶) سات کاذب، دعویِ پیغمبری کریں گے۔
(۷) مغلوں کے دُو فرقوں میں شدید خونریزی ہوگی۔
(۸) بغداد میں اوّل رُوز سیاہ آندھی اور زلزلہ آئے گا۔
(۹) اکثر شہر غرقِ زمیں ہوں گے۔
(۱۰) قتل، وَبا، مال، زراعت، میوے عراق میں بکثرت ہونگے اور ٹڈی آئے گی۔
(۱۱) اولادِ ابی طالب میں بارہ علَم بہ دعوئ امامت بلند ہوں گے۔
(۱۲) ایک بدعتی جماعت بندر اور سُور کی صورتوں میں مسخ ہو جائے گی۔
(۱۳) ماہِ جمادی الآخر سے رجب المرجب کے دس رُوز تک اِس قدر مینھ برسے گا کہ خلقت نے

کبھی نہ دیکھا ہوگا۔ اور اس مینھ سے قبروں کے اندر مومنین کے گوشت اُگیں گے۔
(۱۴) قریبِ قیامت تین چاند متواتر اُنتیس ۲۹ کے ہُوا کریں گے۔

حضرت صاحب العصر علیہ السّلام کے ظہور کے پیشتر پانچ علامتیں ظاہر ہوں گی۔

(۱) ماہِ رجب المرجب میں آسمان سے ندا آوے گی۔
(۲) سُفیان نکلے گا۔
(۳) رُوبروئے خانۂ کعبہ یا پشتِ کوفہ پر ایک پاک نفس حسینی سید قتل ہوگا۔
(۴) اہلِ یمن خروج کریں گے۔ اس وقت حضرت صاحبُ العصر والزّمانؑ تین سو تیرہ متقی مومنین کو ہمراہ لے کر خروج کریں گے۔ یہ ہمراہی شہرہائے مختلف سے کچھ لوگ بستروں سے غائب ہو کر بعض علانیہ سفر طے کر کے صبح کے وقت بمقام مکہ خدمت امام علیہ السّلام میں پہنچ جائیں گے۔ احادیث معتبرہ میں وارد ہُوا ہے کہ جس رُوز آپکا ظہور ہوگا وہ منگل کا دن اور محرّم کی دسویں تاریخ ہوگی۔ پہلے حضرت جبرائیلؑ بیعت کریں گے اور ہر ایک مومن کی قبر میں ایک فرشتہ ندا دے گا کہ تیرا امامؑ ظاہر ہوگیا ہے۔ اگر تو چاہے تو ہم تجھے ان کے پاس پہنچا دیں۔ پھر جس وقت حضرتؑ مکہ معظمہ سے باہر تشریف لائیں گے۔ اور مومنین جمع ہو جائیں گے تو اس وقت منجانب امامؑ منادی ہوگی کہ کوئی شخص پانی اور خوراک ہمراہ نہ رکھے۔ صرف حضرت موسیٰؑ کا پتھر ایک اونٹ پر بار کیا جائے گا جس میں سے ہر منزل پر بارہ۱۲ چشمے جاری ہو کر بھوکوں اور پیاسوں کو سیر و سیراب کر دیں گے۔ زمین وقتِ سفر کوتاہ ہوگی کہ بہت جلد نجفِ اشرف میں پہونچ جائینگے وہاں قیام کریں گے تو اسی پتھر سے دودھ اور شربت کی نہریں جاری ہوں گی۔

اِمام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے کوئی وقت ظہور کا ظاہر نہیں فرمایا جو مقرر کرے اس نے عِلم غیب کا دعویٰ کیا اور کافر ہُوا۔

آپؑ دفعتاً پشت خانۂ کعبہ سے اِس طرح ظاہر ہوں گے کہ عبائے رسولِ خدا اوڑھے ہوئے۔ زرد عمامہ فرقِ اقدس پر۔ نعلین حضرت پائے مبارک میں، عصائے حضرت ہاتھ میں، چند گوسفند آگے آگے، سفید پوشاک زیب تن، دُو انگشتریاں زیب انگشت، ایک اِمام حسینؑ

کی جس پر اِنّی مستجیر بِک یا امان الخائفین - دوسری امام حسنؑ کی جس پر اِنّی واثق برحمتک کندہ ہوگا۔

سِنِ اقدس چالیس سال کا معلوم ہوگا۔ اِس طرح تنہا دَرِ خانۂ کعبہ پہ پہنچیں گے۔ اہلِ مکّہ سو جائیں گے۔ حضرتؑ دستِ مبارک روئے اقدس پر پھیریں گے اور فرمائیں گے۔ حمد و شکر اُس خدا کا جس نے ہمارے وعدے کو سچّا کیا اور بہشت کو ہماری میراث کی کہ جہاں ہم چاہیں قرار کریں۔ بعد اس کے درمیان حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیمؑ پر آپ کھڑے ہونگے اور ایک عمودِ نور زمین سے آسمان تک بلند ہوگا۔ صبح کو تین سو تیرہ ۳۱۳ مومنین خدمتِ حضرت میں حاضر ہوں گے۔ جن میں سے چھ ۶ مومنین ہندوستان سے مذکور ہیں۔ (علمدار حضرت امام عصرؑ، محمد حنفیہؒ ہوں گے) بموجب حدیث امام علی رضاؑ، اسّی ہزار ملائک محدقین قبر الحسینؑ حضرتِ قائمؑ کے پابہ رکاب شریکِ جہاد ہوں گے اور انتقامِ خونِ ناحقِ مظلومِ کربلا لیں گے۔

امامِ عصرؑ کے ظہور کا تعیّن

{ اگرچہ روایات میں امامِ عصرؑ کے ظہور کی صرف علامات ہی بیان کی گئی ہیں اور اس کے تعیّن کی نفی کی گئی ہے }

مگر اس سلسلہ میں ایک روایت اور ایک خواب ہم درج کرتے ہیں۔ جس کو رویائے صادقہ کہا جاسکتا ہے جس سے آپ کے وقتِ ظہور پر روشنی پڑتی ہے۔ وَہُوَ ہٰذا۔

علّامہ مجلسی علیہ الرّحمہ نے اپنے رسالہ رجعت میں تفسیرِ عیاشی سے ایک روایت درج کی ہے کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ یقوم قائمنا عند القضائھا بالرّا۔ یعنی ہمارا قائمؑ "الرّا" کے خاتمہ پر ظہور کرے گا۔ اس حدیث کے معنی علّامہ مجلسی نے یوں کئے کہ قرآن کے پانچ سُورے جہاں "الرّا" آیا ہے اس کو جمع کرکے اس کے عدد جوڑے ۱۱۵۵ھ ہجری بنا۔ جو گزر گیا۔ اور آپ کا ظہور نہیں ہوا۔ وہ پانچ سُورے یہ ہیں۔ (۱) ہود - (۲) ابراہیم (۳) حجر (۴) یونس (۵) یوسف - حالانکہ قرآن کریم میں ایک چھٹا سورہ رَعد بھی ہے۔ جس میں "الرّا" ہے۔ لہٰذا اب کُل چھ سُورے ہوئے۔ "الرّا" کے عدد ۲۳۱ ہیں۔ اس کو ۶ سے ضرب دینے پر ۱۳۸۶، نکلتا ہے۔ یہ اگرچہ مجہلات میں سے ہے لیکن اگر اس کا یہی مطلب ہے جو علّامہ مجلسی نے سمجھا ہے۔ تو ۱۳۸۶ھ یعنی آج سے دو سال بعد آپ کا ظہور

موفور السرور ہوگا۔ عجّل اللہ تعالیٰ فرجہٗ وسہل اللہ مخرجہٗ -

پیشین گوئی بذریعہ رویائے صادقہ :-

شبِ نوزدہم ماہ شوّال ۱۳۵۹ھ ہجری میں بوقت نماز صبح محبّی سید محمد صادق رضوی ولد سیّد ابوالفضل صاحب رئیس کرولی نے ایک خواب دیکھا۔ جس کی تعبیر کے لئے موصوف حقیر سے دوسری شب میں بموجودگی سیّد کرّار حسین و سیّد فدا محمد و شیخ محمد حسین صاحبان سیّدانوی جائسی ذکر کیا۔ میں نے تعبیر موافق دی۔ حسب مطلب کا اِقتباس درج ذیل ہے۔

"ایک شخص نے آکر کہا کہ صادق تم کو حضرتؑ یاد فرماتے ہیں۔ میں روانہ ہوا پہلے سیاہ دریا ملا، پھر سفید، پھر سبز۔ اس کے گرد گرم پانی کا دھارا تھا۔ سرسبز وادی میں داخلہ، پہاڑ، قلعہ کوہ پر عمارت، دَرپہ خادم، دَرِ اقدس پر جاکر میں ٹھہرا جس وقت جزیرہ میں داخل ہوا تھا ایک بزرگ نلے تھے جنھوں نے فرمایا تھا کہ میرا نام سیّد محمد ہے - میں حضرتؑ کا پرپوتا ہوں۔ میری عمر اس وقت پونے تین سو سال ہے میں نے تم کو حسب الحکم حضرتؑ طلب کیا ہے، اور صادق ! تم اپنے کو عارف باللہ مشہور کرو۔ بہرحال دَرِ دولت پر بوسہ دینے کے بعد بذریعہ خادم کئی مرتبہ آمد و رفت کے بعد یہ حکم ہوا کہ تم مستعد تیار رہو۔ پچاس سال کے بعد۔ صحیح وقت کا علم صرف خدا کو ہے۔ اس وقت جبکہ چالیس مومن دُنیا میں بیک وقت جمع ہو جائیں گے۔ ابھی تک چالیس مومن بیک وقت زندہ نہیں رہتے۔ گھوڑا اسی وقت ملے گا۔ اِسکے بعد حکم واپسی ملا۔ خدمتِ سیّد محمد میں آیا۔ انہوں نے دو رکعت نماز زیارت اور دو رکعت نماز شکر پڑھائی۔ ناگاہ کھڑکھڑاہٹ کی شدید آواز سنائی دی۔ دیکھا تو ہزارہا آدمی سُرخ گھوڑوں پر مسلّح سوار تھے۔ دریافت پر سیّد صاحب سے معلوم ہوا کہ یہ وہ مومنین ہیں جو تمنّائے جہاد میں فوت ہوچکے۔ سب یہاں ہیں۔ آنکھ کھُل گئی۔ تصدیق کرتا ہوں۔

محمد صادق

۱۹ شوّال المکرم ۱۳۵۹ھ

بعض احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپؑ کا ظہور پنجشنبہ یا جمعہ بروز عاشورِ سنِ طاق میں ہوگا۔ شیخ مفیدؒ نے تاریخ ظہور ۲۵ ذیقعدہ بتائی ہے۔

آپ کے ظہور کے دیگر کیفیات :-

جس وقت حضرت امامؑ عصر ظہور فرمائیں گے تو حضرت عیسیٰؑ و خضرؑ و الیاسؑ و ادریس علیہم السلام خدمتِ امامؑ میں حاضر ہوں گے۔ اور حضرت عیسیٰؑ امام علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ مفضّل نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ کا پایہ تخت شہر کوفہ ہوگا۔ جسکی آبادی اس وقت بغداد سے ملحق ہوجائے گی۔ دربار مسجدِ کوفہ میں لگے گا۔ بیت المال مسجد سہلہ میں، مقام خلوت نجفِ اشرف، تعداد لشکر ظفر پیکر ایک لاکھ۔ ۹۰ میل کے رقبہ میں لشکر پڑاؤ ڈالے گا۔ آپکے علمدار محمّد حنفیہ ہوں گے۔ جو اسّی ہزار ملائکہ مجاورینِ قبرِ امام حسینؑ آپ کے پابہ رکاب شریکِ جہاد ہوں گے۔ جو انتقام خونِ ناحق امام حسینؑ ظالموں سے لینگے۔ حضرت بعد معرکہ شدید دجّال ملعون کو قتل کرینگے اور ظلم و عُدوان کو روئے زمین سے حرف غلط کی طرح مٹادینگے اسکے بعد ۳۰۹ برس تک بادشاہی کریں گے۔

امامِ عصرؑ کی شہادت اور دیگر معصومین کی رجعت

بعض کتب سے مستفاد ہے کہ آپ کی شہادت کا باعث ایک زنِ ریش دار ملیحہ نامی ہوگی جو دمشق میں آپ کو شہید کرے گی۔ جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائیں گے کیونکہ حضرتؑ کے ظہور کے ساتھ باقی معصومین کی رجعت ہوگی اور اس وقت سب موجود ہوں گے۔ چنانچہ جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم آپ پر نماز پڑھیں گے۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کفن دیں گے۔ اور مسجدِ رسُولؐ مدینہ منوّرہ میں نزدیک جائے قبرِ رسُولؐ آپ کو دفن کریں گے۔

بابِ دُوم

دَر اِرشاداتِ امامِ عصرؑ

صفحاتِ گذشتہ میں دَر حالاتِ علماء گزر چکا کہ مقدّس اردبیلیؒ نے حضرت امیرؑ سے جوابِ مسائل طلب کئے۔ تو آپ نے ان کو مسجدِ کوفہ جاکر امامؑ عصر سے پوچھنے کی ہدایت کی اور ارشاد فرمایا۔ مُلّا احمد! مسجدِ کوفہ چلے جاؤ اور اپنے مسائل کے جوابات قائمِ آلِ محمّدؐ سے دریافت کرو۔ کیونکہ وہ اس وقت امامؑ زمانہ ہیں۔ حضرتؑ کے ارشاد سے واضح ہے کہ اس وقت ہم کو اپنے زمانے کے جملہ اِرشادات و فرامین سے باخبر رہنا چاہیئے تاکہ ابتلائاتِ عصریہ میں ہم آپ سے حل مشکل چاہیں اور آپ کے حکم کے مطابق طریقے اختیار کریں۔ چنانچہ ہم ذیل میں حضرتؑ کے اُن ارشادات کو ذکر کرتے ہیں جو دَرزمانِ غیبتِ صغریٰ، نوّابِ اربعہ کے ذریعہ بشکل توقیع برآمد ہوئے ہیں۔ وھو ھٰذا۔

فتاویٰ حضرت امام العصر والزّمان علیہ السّلام

(۱) ابوالعبّاس احمد بن خضر کا بیان ہے کہ ایّامِ غیبتِ صغریٰ، امامؑ عصر کی رویت اور زیارت کی تمنّا میں ازحد بے چین تھا۔ اِسی اثناء میں بغیر کسی تحریک کے ایک توقیع مبارک میرے نام برآمد ہوئی جس کا ترجمہ یہ ہے -

جوابِ مسئلہ :-

جس شخص نے میری جستجو کی وہ حقیقتاً میری تلاش میں میرے پیچھے پڑ گیا اور جو شخص

میری تلاش میں میرے پیچھے پڑگیا وہ ضرور تمام خلائق کو میرا نشان بتا دے گا۔ اور جس شخص نے خلائق کو میرا نشان بتلا دیا وہ میرے قتل و ہلاکت کا باعث ہوا۔ وہ مشرک بھی ہوا اور کافر بھی۔

(۲) سائل نے نمازِ جناب جعفرِ طیّار کی نسبت اِستفسار کیا کہ حالتِ قیام میں یا رکوع و سجود کی حالتوں میں ذکرِ تسبیح اس سے سہو ہو گیا اور نماز تمام ہونے سے پہلے ذکرِ سہو شدہ کا اِسکو خیال آگیا تو ایسی حالت میں وہ اپنے سہو کردہ ذکرِ تسبیح کو ادا کرے یا نماز کو ادا کرے۔ بعد اس کے ذکرِ تسبیح کو ادا کرے۔ سائل کے جواب میں توقیعِ مقدّس نکلی۔ ترجمہ یہ ہے۔

جواب :-

جب ایسی حالتوں میں سے کسی حالت میں سہو واقع ہو اور وقت گزر جانے کے بعد وہ یاد آئے تو جو چیز کہ اس سے فوت ہوئی ہے ادا کر سکتا ہے۔

(۳) زن و شو کے معاملات میں پوچھا گیا کہ آیا عورت اپنے شوہر کی مشایعت جنازہ میں شریک ہو سکتی ہے؟ جواب میں ارشاد ہُوا۔

جواب :-

مشایعت جنازہ کر سکتی ہے۔

(۴) پھر دریافت کیا گیا کہ بیوہ کو ایّام عدّت میں اپنے شوہر کی قبر کی زیارت جائز ہے یا نہیں؟ تحریر فرمایا گیا۔

جواب :-

شوہر کی قبر کی زیارت کر سکتی ہے مگر رات کے وقت اپنے گھر سے باہر نہ نکلے۔

(۵) پھر استفسار کیا گیا کہ وہ اپنے کارِ ضروری کے لئے بھی ایسی حالت میں باہر جا سکتی ہے؟ حکم ہوا۔

جواب :-

اگر اُس کو کسی شخص غیر سے اپنا کوئی حق لینا ہے تو وہ اس سے لے سکتی ہے۔ اور اس [illegible] جا سکتی ہے۔ مگر رات کے وقت اپنا گھر نہیں چھوڑ سکتی۔

(۶) وداعِ ماہِ رمضان [illegible] کی نسبت پوچھا گیا کہ عموماً وِداعِ ماہِ رمضان المبارک شبِ آخر میں پڑھی جاتی ہے [illegible] بعض یہ کہتے ہیں کہ روزِ آخر جب ہلالِ عید نمودار ہو پڑھنا چاہیئے۔ ان دونوں صورتوں میں کون سی صورت اختیار کیجائے؟ جواب میں ارشاد ہوا۔

جواب :-

اَعمال ماہِ رمضان المبارک تمام تر رات کو کئے جاتے ہیں اس لئے وِداع بھی آخر شب میں کرنی چاہیئے۔ اگر کمیِ ایّام کا خیال ہے تو دونوں راتوں ۲۹، ۳۰ کو وِداع کریں۔

(۷) نماز کے بارے میں پوچھا گیا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے جب تشہد اوّل سے فارغ ہوا۔ اور تیسری رکعت کیواسطے کھڑا ہو تو اس کے لئے تکبیر کہنا واجب ہے یا نہیں؟ بعضے اس کے وجوب کے قائل نہیں۔ صرف بحول اللہ تعالیٰ وقوّتہ اقوم واقعد کے ذکر کو کافی سمجھتے ہیں، اس مسئلہ کے جواب میں ارشاد ہوا۔

جواب :-

اِس اَمر میں دو حدیثیں وارد ہیں۔ ایک یہ ہے کہ جب مُصلّی ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہو تو اس پر تکبیر ہے۔ اور دوسری یہ ہے کہ جب سجدہ دوم سے سر اٹھائے تو اس پر تکبیر ہے۔ پھر بیٹھ جائے پھر اُٹھے۔ پس بیٹھنے کے بعد اُٹھنے کے لئے تکبیر کہنا لازم نہیں ہے۔ اور اسی طرح تشہدِ اوّل کی بھی صورت ہے اور ان دونوں

صورتوں میں سے جس پر عمل کیا جائے وہ صحیح ہوگا۔

(۸) قربانی کے متعلق سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا کہ اس کی طرف سے اُونٹ مول لے کر اسی کی طرف سے مِنیٰ میں نحر کر دے چنانچہ اس شخص نے اُونٹ تو خرید لیا مگر قربانی کرتے وقت اس کا نام لینا بھول گیا۔ جب ذبح کر چکا تو نام یاد آیا۔ تو آیا ایسی قربانی اس شخص کی طرف سے صحیح ہوگی یا نہیں؟ جواباً قلمی ہوا۔

جواب :-

اِس میں کوئی مضائقہ نہیں اور اسکے دوست کی طرف سے جائز ہے۔

(۹) دریافت کیا گیا کہ کتبِ اعمال مثل (ثواب القرآن فی الفرائض) وغیرہما میں وارد ہے کہ آپکی خدمت سے حکم ہوا ہے کہ مجھے سخت تعجّب ہوتا ہے اس شخص کی غفلت پر جو اپنی نماز میں سورۃ اِنّا اَنزَلنَاہُ کی تلاوت ترک کرتا ہے میں نہیں سمجھتا کہ اسکی نماز کیسے مقبول بارگاہِ اَحدیت ہوتی ہے۔ پھر دوسری جگہ حکم ہوا کہ وہ نماز کسی طرح بہتر نہیں کہی جا سکتی جس میں سورۂ قل ھو اللہ احد کی تلاوت نہیں کی جاتی، پھر تیسری جگہ فرمایا گیا ہے کہ جو شخص اپنی نماز میں سورۃ ہُمزۃ یعنی ویل لکلّ ھمزۃ - پارہ ۳۰ میں ہے۔ کی تلاوت کرتا ہے اسکو بقدرِ دُنیا ثواب ملتا ہے۔ کیا ایسی حالت میں مناسب ہے کہ سورۂ ہائے انّا انزلناہ اور قل ھو اللہ احد کو ترک کر کے سورۂ ہُمزۃ کی تلاوت کی جائے اگرچہ یہ ظاہر ہے کہ ان دونوں سورتوں کے ترک کرنے میں اِجابت و مقبولیت نماز میں تردّد واقع ہوتا ہے۔ جواب بذریعہ توقیع عطا ہُوا کہ :-

جواب :-

ثواب ان سورتوں کی تلاوت کا ایسا ہی ہے جیسا کہ وارد کیا گیا ہے۔ اور اگر کوئی شخص ان سورتوں میں سے جن کا ثواب لکھا ہے ترک کر دے اور بجائے اس کے

سورۂ قل ھو اللہ احد اور سورۂ انّا اَنزلناہ ان کی فضیلت کی وجہ سے پڑھے تو ثواب ان سورتوں کا جو اس نے پڑھے اور ان سوروں کا بھی جو اس نے ترک کر دیئے دونوں اس کو عطا کئے جائیں گے۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ ان دونوں سوروں کے سوا دوسرے سورے بھی پڑھے جائیں۔ نماز ہو جائیگی۔ لیکن اِن دُو سوروں کا ثواب اسے نہیں ملے گا۔

(۱۰) ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ ایک شخص کو تحصیل اموال موقوفات کا عہدہ سپرد ہے۔ اور وہ ان اَموال کو جو اس کے قبضہ میں ہیں اپنے لیے حلال جانتا ہے۔ اور اموال موقوفات کو لے لینے سے کوئی پرہیز نہیں کرتا ایسی حالت میں مجھ کو اکثر اُن دیہات میں جانے کا اِتّفاق ہُوا جو اس کے زیرِ انتظام ہیں۔ اور اس کو میں اکثر وہاں پاتا ہوں۔ اور مجھے اس کے پاس جانے کا بھی اِتّفاق ہوتا ہے۔ اور اکثر کھانے کا بھی وقت ہو جاتا ہے۔ وہ مجھے کھانے کی تکلیف دیتا ہے۔ اگر میں اس کے کھانے سے اِنکار کرتا ہوں تو وہ مجھ سے سخت عداوت کرتا ہے اور اس کی موجودہ عداوت میری مختلف اقسام کی مضرّت کا باعث ہوتی ہے۔ ایسی خاص حالت میں مجھے اس کا کھانا کھانا جائز ہوگا یا نہیں۔ اور اگر میں اس کے کفّارہ میں تصدّق کرنا چاہوں تو اس تصدّق کی کیا مقدار ہونی چاہیئے۔ اور اگر یہ وکیل موقوفات کسی شخص کے پاس کوئی شئے کھانے کی ہدیہ کے طور پر بھیجتا ہو اور اتّفاقِ وقت سے میں بھی اس کے پاس موجود ہوں اور وہ مجھ سے کہے کہ اس میں سے کھاؤ۔ یا اپنے گھر لے جاؤ۔ حالانکہ مجھے معلوم ہے کہ ہدیہ بھیجنے والا۔ وکیل موقوفات ان اموالِ موقوفات کے تصرّف میں کوئی خوف نہیں کرتا ہے تو اگر وہ ہدیہ میں لے لوں یا اس میں سے کچھ اپنے گھر لیجاؤں تو میرے اس عمل سے خاص میرے لئے کوئی حرج ہوگا یا نہیں؟ اس کا جواب ذیل کی عبارت میں مرحمت کیا گیا۔

جواب :-

اگر اس شخص کی کوئی جائیداد یا آمدنی سوائے اموالِ موقوفات کے اسکے اِختیار میں

ہے تو اس کا کھانا بھی کھایا جا سکتا ہے اور تحفہ بھی لیا جا سکتا ہے اور اگر دوسری معاش نہیں ہے تو جائز نہیں ہوگا۔

(۱۱) ارکان نماز واجب و سنّت اور سجدۂ شکر کی نسبت پوچھا گیا کہ نماز واجب میں مُصلّی قنوت کی دُعا پڑھ کر اپنے مُنھ اور سینہ کی طرف سیدھا کر لیتا ہے مطابق اس روایت کے جسمیں وارد ہوا کہ حق سبحانہٗ و تعالیٰ اس سے کہیں زیادہ بزرگ ہے کہ وہ اپنے بندے کے ہاتھوں کو دُعا کرنے کے بعد خالی پھیر دے بلکہ وہ اپنی رحمت سے اسکے ہاتھوں کو لبریز کر دیتا ہے اور دوسری روایت کی رو سے ہاتھوں کو مُنھ پر پھیر لینا منقول ہوا ہے۔ آیا یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟ بعض علماء سے مروی ہے کہ نماز میں دونوں صورت میں سے صرف ایک ہی پر عمل جائز ہو سکتا ہے۔ جواب میں ارشاد فرمایا گیا۔

جواب :-

نماز واجبی میں ہاتھوں کو سر اور مُنھ پر پھیرنا جائز نہیں ہے۔ اور جس چیز کیساتھ نماز واجبی میں عمل کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب مصلّی قنوت پڑھ چکے تو وہ اپنے ہاتھوں کو آہستگی اور سہولت کے ساتھ اپنے سینے کے مقابل لاکر اپنے زانوؤں تک پہنچائے اور تکبیر کہے۔ اور پھر رکوع میں جلد چلا جائے۔ مُنھ پر ہاتھ پھیر لینے کی خبر بھی صحیح ہے مگر نوافل شب و روز میں۔ نہ کہ نمازہائے واجب میں۔ اور نوافل میں اس عمل کا بجا لانا یعنی ہاتھوں کا مُنھ پر پھیر لینا افضل ہے۔

(۱۲) سجدہ ہائے شکر کے بارے میں پوچھا گیا کہ کرنا چاہیئے یا نہیں؟ کیونکہ بعض اِس کو بدعت بتلاتے ہیں۔ اور اگر جائز ہے تو نماز مغرب کے بعد ہے۔ یا نافلہ پڑھ کر ہے؟ اس مسئلہ کا جواب ذیل کی عبارت میں صادر ہوا۔

جواب :-

سجدۂ شکر لازم و واجب ترین سنّت سے ہے اور کبھی کسی نے اسکو بدعت نہیں

بتلایا مگر اس شخص نے جس نے دینِ خدا میں احداث و اختراع کیا ہوگا۔ اب اس امر کا جواب کہ سجدۂ شکر خصوصاً بعد از مغرب و قبل از چہار رکعت نوافل مغرب کے ساتھ لازم ہے یہ ہے کہ اُن دُعا اور تسبیحات کی فضیلت جو بعد فرائض بجا لائی جائیں ان دُعاؤں پر جو نوافل کے ساتھ ادا کی جائیں بعینہٖ ایسی ہے جیسا کہ فرائض کی فضیلت نوافل پر ثابت ہے۔ اور سجدۂ اصل میں دُعا و تسبیح ہے لہٰذا افضل یہی ہے۔ کہ فرائض کے بعد بجا لایا جائے۔ اور اگر بعد نوافل بجا لائیں تو بھی جائز ہوگا۔

(۱۳) بَیع و شراء کے متعلق یہ سوال کیا گیا کہ ہمارے چند برادرانِ ایمانی ایسے ہیں جنھیں ہم پہچانتے ہیں۔ ایک قطعہ زمین نوآباد قید خانہ شاہی سے ملحق ہے جس میں حاکمِ وقت کا بھی حصّہ ہے اور قبضہ جابرانہ و غاصبانہ ہے اکثر اوقات بعض اہلِ شہر اسے بغیر اجازت جوت بو لیتے ہیں اور اسی کی وجہ سے عمّالِ شاہی ان کو سزا بھی دیتے ہیں۔ اور حتی الامکان ملازمینِ سلطانی اس کی پیداوار پر قابض و متصرّف ہونے سے اہلِ شہر کو باز رکھتے ہیں۔ اس لئے وہ زمین بوجہ ویران رہنے کے کچھ ایسی قیمت بھی نہیں رکھتی۔ اس لئے کہ کامل بیس برس سے محض اُفتادہ پڑی ہوئی ہے یہ مذکورہ بالا برادرانِ ایمانی اس کی خریداری سے اِنکار محض کرتے ہیں۔ اس لئے کہ ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ قطعہ زمین کسی زمانے میں کسی شخص خاص نے وقف کیا تھا جس کو سلطانِ وقت نے جبراً لے لیا ہے، پس صورتِ مسطورہ میں اگر زمین مذکور کی بَیع سلطانِ وقت کی طرف سے جائز ہے اور اسمیں کوئی حرج شرعی نہیں ہے تو اس کا خرید لینا ہمارے برادرانِ ایمانی کے لئے نہایت مفید اور نافع ثابت ہوگا۔ اور زمینِ مذکورہ بھی شاداب و آباد ہو جائے گی۔ اور وہ حصّہ زمین ایسا ہے کہ آسانی سے سیراب ہو سکتا ہے اور عمدہ پیداوار دے سکتا ہے۔ اور اگر اس کی بَیع سلطانِ وقت کی جانب سے حلال نہیں ہے تو حکم اِمتناع جاری فرمایا جائے۔ جواب یہ آیا۔

جواب :-

سوائے مالکِ زمین مذکورہ کے بَیع کئے ہوئے یا اس کا حکم یا اس کی رضا و استمزاج لئے ہوئے معاملۂ مسطورہ صحیح و جائز نہیں ہوگا۔

(۱۴) ۳۰۸ھ ہجری میں (غیبتِ صغریٰ) محمد بن عبداللہ حمیری نے آپ کی خدمت میں ایک بہت بڑا عریضہ لکھا اور یہ بیان کیا کہ ہماری قوم و ملّت کے بعض اربابِ علم و یقین اور اکثر خواتین بالمکین آج ۲۲ برس سے ماہ رجب کے روزے رکھتی ہیں۔ اور اپنے ان روزوں کو علی التسلسل شعبان اور ماہِ رمضان کے روزوں سے مِلا دیتی ہیں۔ بخلاف اس سیرت کے ہمارے بعض علماء فرماتے ہیں کہ یہ روزے معصیت میں داخل ہیں اس مسئلہ کے جواب میں ذیل کی عبارت تحریر فرمائی گئی۔

جواب :-

ماہ رجب میں پندرہ روز تک تو روزہ رکھیں پھر منقطع کر دیں مگر اپنے قضا روزوں میں سے تین روزے بعد کو بھی رکھ سکتے ہیں کیونکہ اس اَمر میں حدیث خاص وارد ہے اور اس کے الفاظ یہ ہیں کہ ماہ رجب قضا روزوں کے ادا کرنے کے لئے سب سے اچھا مہینہ ہے۔

(۱۵) دریافت کیا گیا کہ ماموم اس وقت شریکِ جماعت ہوا جب امام ذکرِ رکوع میں مشغول تھا وہ اپنے موجودہ الحاق بالجماعت اور ذکرِ رکوع کو جو اس نے اِمام کے ساتھ کیا ہے۔ رکعت فوت شدہ کے برابر جانتا ہے بخلاف اس کے بعض اصحاب کا خیال ہے کہ تاوقتیکہ یہ شخص اِس تکبیر کی آواز کو جو امام پیش از رکوع کہتا ہے نہ سن لے صرف ذکرِ رکوع یا محض اقتدائے امام جماعت کو ایک رکعت فوت شدہ کی جگہ نہیں شمار کر سکتا، اِس مسئلہ کا جواب اِن لفظوں میں قلمی ہُوا۔

جواب :-

اگر وہ شخص ایسی حالت میں بھی امام جماعت سے مل جائے کہ جب اس کو ذکرِ رکوع میں صرف ایک بار "سُبحان اللہ" کہنے کو اور رہ گیا ہوتا ہے اس کی ایک رکعت شمار میں آئے گی۔ خواہ اس نے اِمام جماعت کی تکبیر قبل از رکوع کی آواز کو سنا ہو یا نہیں،

(۱۶) دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نمازِ ظہر کے بعد نمازِ عصر پڑھی، جب نمازِ عصر کی دو رکعت پڑھ چکا تو اُسے خیال آیا کہ اس نے نمازِ ظہر کی کُل دو رکعتیں پڑھیں ہیں ایسی صورت میں اُسے کیا کرنا چاہیئے؟ جواب میں تحریر کیا گیا۔

جواب :-

اگر اس نے درمیان نماز کے کوئی ایسا اَمر کیا ہے جس سے نماز باطل ہو جاتی ہے تو اُسے دونوں نمازوں کا اعادہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر ایسا اَمر کوئی اس سے سرزد نہیں ہوا ہے تو ان دونوں رکعتوں کو جو اس نے نمازِ عصر کے حساب میں پڑھی ہیں نمازِ ظہر کے تتمّہ میں محسوب کرے بعد اس کے نمازِ عصر پڑھ لے۔

(۱۷) سوال ہوا کہ اہلِ بہشت کے لئے توالد و تناسُل بھی ہے یا نہیں؟ جواب مرحمت ہوا۔

جواب :-

عورتوں کو بہشت میں ولادت، حیض، نفاس اور تمام نسائی ضرورتوں کی کوئی حاجت نہیں ہوگی (اس کے بعد جنّت کی حالت تحریر فرمائی گئی ہے)۔
عورتوں کو بہشت میں حمل ہونے اور بچّہ جَننے وغیرہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ اور تمام اشیاء وہاں ایسی ہی مخلوق ہوں گی جیسے کہ حضرت آدمؑ کو اس نے عبرت اور تنبیہ الخلائق کے لئے خاص طور پر بغیر اسباب کیلئے خلق فرمایا ہے۔

(۱۸) پوچھا گیا کہ خاکِ تربتِ جناب امام حسینؑ میّت کیساتھ قبر میں رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب :-

جواب میں تحریر فرمایا گیا، جائز ہے۔

(۱۹) اِستفسار کیا گیا کہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ آپ نے اپنے فرزندِ گرامی حضرت اسمٰعیلؑ کے کفن پر اپنے دستِ مبارک سے تحریر فرما دیا تھا۔ اِسمٰعیل

یشہد ان لا الٰہ الا اللہ - آیا ہم لوگوں کے لئے بھی اپنی میت کے پارچہ ہائے کفن پر اس کا لکھنا جائز ہوگا یا نہیں ؟ اور آیا ہم ان فقرات کو خاکِ تربتِ حضرت امام حسین علیہ السلام سے لکھ سکتے ہیں یا نہیں ؟ جواب میں تحریر ہوا -

جواب :-

جائز ہے -

(۲۰) پوچھا گیا کہ خاکِ تربت حضرت امام حسینؑ سے تسبیح تیار کر کے اُس پر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ پڑھنا جائز ہوگا یا نہیں ؟ اگر جائز ہے تو اس میں کوئی فضیلت خاص بھی ہے یا نہیں. جواب میں حکم ہوا -

جواب :-

تسبیح خاکِ شفا پر ذکر جائز ہے کسی دوسری شئے پر ذکرِ تسبیح کو وہ فضیلت حاصل نہیں ہے جو خاکِ شفا پر ہے اور جو فضیلت مخصوصہ اسکو حاصل ہے وہ یہ کہ اگر کوئی شخص ذکرِ تسبیح کو بھول جائے اور صرف اسکے دانوں کو گردش دیا کرے تو اسکو ذکرِ تسبیح کا پورا پورا ثواب ملے گا -

جواب :-

جائز ہے -

(۲۲) سوال کیا گیا کہ انسان کے لئے جائز ہے کہ وہ نماز واجبی یا مستحبی میں تسبیح کو اپنے ہاتھ سے گردش دے ؟

جواب :-

اگر اس کو غلطی یا سہو کا خوف ہو تو جائز ہے -

(۲۳) پوچھا گیا کہ خاکپاک پر سجدہ صحیح ہے ؟ اور اسمیں بھی کوئی فضیلت خاص ہو ؟ حکم ہوا -

جواب :-

جائز ہے اور اس میں بھی فضیلت ہے -

(۲۴) استفسار کیا گیا کہ ایک شخص زیارتِ قبورِ حضرات آئمۂ طاہرین سلام اللہ علیہم اجمعین کیلئے جایا کرتا تھا اور ہے - اُس کو ان قبورِ مطہرہ کے آگے سجدہ جائز ہے یا نہیں - آیا یہ بھی اس کے لئے جائز ہے کہ وہ قبر مطہرات کے نزدیک نماز پڑھے اور اگر نماز پڑھے تو قبر مطہرہ کی پشت پر کھڑا ہو - اور مزار کو قبلہ کی طرف آگے لے لے - یا قبر مطہرہ کی داہنی جانب استادہ ہو - یا پھر بائیں جانب کھڑے ہو کر نماز ادا کرے - آیا جائز ہے کہ قبر منور کو اپنی پشت پر لے کر اُس کے آگے قبلہ کی طرف اسطرح کھڑا ہو کہ قبر مطہر اس کی پس پشت واقع ہو ؟ ناحیہ مقدسہ سے اسکا جواب اس عبارت میں صادر ہوا -

جواب :-

قبور پر سجدہ کرنا کسی صورت میں عام اس سے کہ بقصد زیارت ہو یا نوافل یا فرائض جائز نہیں ہے - باقی رہا جس امر پر عمل ہو سکتا ہے وہ انتہا ہی ہے کہ سیدھے رُخسار کو قبر مطہر پر رکھے - اور نماز ہر قبر منوّر کے پشت پر اس طرح ادا کرے کہ قبر منوّر کو اپنے منہ کے آگے رکھے اور قبر منوّر کے آگے کھڑے ہو کر یا بالائے سر یا بائیں پا نماز کا ادا کرنا جائز نہیں ہے - کیونکہ امام کے آگے کھڑے ہونا یا اُن کے برابر کھڑے ہونا یا اُن کے یمین و یسار کھڑے ہونا جائز نہیں ہے -

(۲۵) استفسار کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنے مال میں سے کچھ نذر خدا نکالا - اور نیت کی کہ اپنے اس مال کو اپنے کسی برادر مومن پر ایثار کر دیگا - مگر اس نیت کے بعد وہ اپنے عزیز و اقارب میں سے خاص ایک شخص کو محتاج پاتا ہے تو کیا یہ ہو سکتا ہے کہ بخلاف نیت سابق وہ اپنے مال کو بجائے عام برادران ایمانی کے اپنے اس عزیز

اور قریبی برادر کے حوالہ کردے - ناحیہ مقدسہ سے یہ جواب عنایت کیا گیا -

جواب :-

دونوں میں سے جو شخص اس کے مذہب سے قریب تر ہو اُس کو دینا چاہئیے اور اگر اس حدیث پر نظر کی جائے کہ معصوم نے فرمایا - خدا اس شخص کے صدقہ کو قبول نہیں کرتا جس کا کوئی عزیز محتاج ہو تو اس مال کو دونوں پر تقسیم کر دینا چاہئیے. تاکہ دونوں فضیلتیں ہاتھ آجائیں -

(۲۶) پوچھا کہ مبروص و مجذوم اور مفلوج کی گواہی درست ہے ؟ کیونکہ ان کے متعلق وارد ہوا ہے کہ یہ امامت نماز نہیں کر سکتے -

جواب :-

اگر یہ امراض ان کو پیدائش کے بعد حادث ہوئے ہوں تو جائز ہے - اور اگر خلقی ہوں تو جائز نہیں ہے -

(۲۷) پوچھا گیا کہ خز[1] کا لباس جس میں خرگوش کے بال مخلوط ہوں اُس کے بارے میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے پوچھا گیا تھا کہ آیا اسمیں نماز ہو سکتی ہے یا نہیں ؟ فرمایا ہو سکتی ہے. پھر ایک روایت میں ہے کہ نہیں ہو سکتی - پس ان دونوں روایتوں میں سے کس پر عمل کیا جائے ؟

جواب :-

ان کی جلد کے ساتھ نماز حرام خالی بالوں میں جائز ہے -

---

[1] ایک قسم کا دریائی چوپایہ جو لومڑی سے مشابہ ہوتا ہے - اس کو دریائی کتا بھی کہتے ہیں اسکے سمور میں نماز درست ہے جلد میں درست نہیں ہے - (جزائری) -

(۲۸) دریافت کیا گیا کہ بعض اوقات انسان اندھیرے میں نماز شب پڑھتا ہے اور غلطی سے پیشانی بجائے سجدہ گاہ کے فرش پر پڑ جاتی ہے - جب سر اُٹھایا تو سجدہ گاہ نظر آئی کیا یہ سجدہ محسوب ہوگا یا نہیں ؟

جواب :-

جب تک بالکل سیدھا ہو کر نہیں بیٹھا ہے سجدہ گاہ ڈھونڈھنے کے لئے سر اُٹھا سکتا ہے - (احتجاج طبرسی) -

(۲۹) وقت طلوع و غروب آفتاب نماز کے متعلق پوچھا گیا کیونکہ روایات بہ طرق عامّہ وارد ہیں کہ یہ وقت شیطان کے سینگ نکلنے کا ہوتا ہے، لہٰذا ان اوقات میں نماز نہیں پڑھنا چاہئیے - جواب بہ الفاظ ذیل برآمد ہوا -

جواب :-

تم نے طلوع و غروب شمس کے وقت نماز کی بابت جو دریافت کیا ہے تو اسکے متعلق یہ ہے کہ اگر بالفرض وہ بات مان لی جائے جو عامۃ الناس میں مشہور ہے کہ صبح کو سورج شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع کرتا ہے اور شام کو بھی اس کے سینگوں کے بیچ میں غروب کرتا ہے تو شیطان کی ناک رگڑنے کیلئے نماز سے بہتر کون سی چیز ہو سکتی ہے لہٰذا تم ان اوقات میں نماز پڑھکر ابلیس کی ناک کو خوب رگڑا کرو -

(۳۰) ایک ایسے بچّے کے متعلق سوال کیا گیا، جس کا ختنہ کیا گیا. لیکن بعد میں کھال دوبارہ بڑھ گئی - اس کا دوبارہ ختنہ کیا جائے یا نہیں ؟

جواب :-

اس کا ختنہ دوبارہ واجب ہے کیونکہ اغلف (جس کا ختنہ نہ کیا گیا ہو) جب

زمین پر پیشاب کرتا ہے تو چالیس روز تک زمین فریاد کرتی ہے۔

(۳۱) نماز کی حالت میں سامنے آگ، مورت، چراغ کی بابت پوچھا گیا کہ ایسی حالت میں نماز درست ہے یا نہیں؟

جواب :-

جو بُت پرستوں اور آتش پرستوں کی اَولاد ہو اُس کیلئے جائز نہیں ہے۔

نمازِ مغرب و صبح دیر سے پڑھنے والا ملعون ہے

شیخ محمد بن یعقوب کلینی نے "کافی" میں زہری سے روایت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں عرصہ سے صاحب الزمان کی زیارت کا مشتاق تھا۔ اور اس مقصد کے لئے میں نے کافی پیسہ صرف کیا یہاں تک کہ میں محمد بن عثمان عمری (حضرتؑ کے دوسرے نائب خاص) کی خدمت میں شرف یاب ہوا۔ اور ایک عرصہ تک میں ان کی خدمت کرتا رہا۔ آخر میں میں نے ان سے اپنا مدّعا بیان کیا، پہلے تو انہوں نے میری مطلب برآری سے پہلو تہی کی جب میں نے بہت الحاح وزاری کی تو انہوں نے کہا کہ کل صبح سویرے آجانا۔ چنانچہ میں دوسرے روز اُن کی خدمت میں پہنچا جس وقت میں وہاں گیا تو میں نے ان کو ایک جوان سے گفتگو میں مشغول پایا جس کا چہرہ بہت خوبصورت تھا۔ اور اسکے جسم سے خوشبو نکل رہی تھی۔ اور اس کی آستین میں تاجروں کی طرح سے کوئی چیز تھی۔ میں عمری کی طرف بڑھا۔ مگر انہوں نے اس شخص کی طرف اُنگلی سے اشارہ کیا۔ میں نے اس شخص سے جو سوالات کئے انہوں نے ہر بات کا جواب شافی دیا۔ بعد ازاں وہ گھر میں داخل ہونے لگے۔ عمری نے کہا۔ اور جو پوچھنا ہو پوچھ لو۔ کیونکہ اس کے بعد پھر کبھی انکو نہ دیکھ سکو گے۔ میں مزید سوالات کرنے کے لئے آگے بڑھا تو انہوں نے (صاحب الزمان) اس سے زیادہ کوئی بات نہ فرمائی کہ:-

مَلْعُوْنٌ مَلْعُوْنٌ مَنْ اَخَّرَ الْعِشَا اِلٰی اَنْ تَشْتَبِکَ النُّجُوْمُ۔

"ملعون ہے ملعون ہے۔ وہ شخص جو شام کی نماز (یعنی مغرب) اتنی دیر سے پڑھے کہ ستارے آسمان پر چھٹک جائیں اور صبح کی نماز اتنی دیر سے پڑھے کہ ستارے غائب ہو جائیں" یہ کہہ کر آپ گھر میں داخل ہو گئے۔ (احتجاج طبرسی)

خُمس کے متعلق امامِ عصرؑ کا ارشاد

خمس کے متعلق ہمارے اَہلِ ثروت حضرات بڑی سستی کرتے ہیں۔ اور انکو اللہ کی غفّاری اور اہلبیتؑ کی رحیمی پر بھروسہ ہے کہ وہ بروز قیامت بخشوالیں گے۔ حالانکہ اُنکو خبر نہیں کہ یہ حقوق الناس میں سے ہے۔ اور یہ بھی خبر نہیں کہ امام عصرؑ نے اس معاملہ میں سہل انگاری کرنے والے کو کن الفاظ میں یاد کیا ہے۔ اس سلسلہ میں حسبِ ذیل احادیث ملاحظہ ہو

(۱) من یستحل مافی یدہ من اموالنا ویتصرف فیہ تصرفہ فی ملہ من غیر امرنا فمن فعل ذٰلک فھو ملعون و نحن خصماؤہ یوم القیٰمۃ وقد قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم المستحل من عترتی ماحرم اللہ ملعون علیٰ لسانی ولسان کل نبی مجاب فمن ظلمنا کان فی جملۃ الظالمین لنا وکانت لعنۃ اللہ علیہ لقولہ عز وجل الا لعنۃ اللہ علی القوم الظالمین۔

(ترجمہ) اگر کسی کے پاس ہمارا مال (سہم امامؑ) ہو۔ اور وہ اسمیں اسطرح تصرف کرے کہ جس طرح اپنے مال میں تصرف کرتا ہے۔ پس جو بھی ایسا کرے وہ ملعون ہے اور ہم بروز قیامت اس کے دشمن ہوں گے۔ کیونکہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہے۔ جو شخص میری عترت سے وہ حلال سمجھے جو اللہ نے اس کیلئے حرام قرار دیا ہے۔ وہ میری زبان سے ملعون ہے اور ہر نبی مستجاب الدّعوات کی زبان سے ملعون ہے۔ لہٰذا جو بھی ہم پر ظلم کرے وہ بھی انہی ظالموں میں سے محسوب ہو گا۔ جنہوں نے ہم اہلبیتؑ پر ظلم کیا اور اس پر لعنتِ خدا ہو گی۔ کیونکہ اس نے

قرآن میں ظالموں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲) اور جو تو نے اس جائداد کے متعلق سوال کیا ہے جو (از بابِ خمس) ہم سے متعلق ہے کہ کیا اس پر عمارت بنائی جا سکتی ہے۔ اور اس کا خراج دے کر اور مخارج ادا کر کے جو کچھ بچ رہے وہ ہم کو بھجوا دیا جائے تو اس کا جواب یہ ہے کہ کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ دوسرے کے مال میں اس کے بدون اجازت تصرّف کرے۔ جب یہ عام لوگوں کا قانون ہے تو ہمارے مال میں یہ کیونکر جائز ہو سکتا ہے۔ پس جس نے بھی ہماری اجازت کے بغیر ایسا کیا تو اُسنے فعلِ حرام کا ارتکاب کیا۔

" وَمَنْ اَکَلَ مِنْ اَمْوَالِنَا شَیْئًا فَاِنَّمَا یَاْکُلُ فِیْ بَطْنِہٖ نَارًا وَ سَیَصْلٰی سَعِیْرًا۔"

(ترجمہ) جس نے بھی ہمارے اموال (خمس وغیرہ) میں سے کچھ بھی کھایا اس نے اپنے پیٹ میں آگ کو بھرا۔ اور عنقریب وہ جہنّم میں جائے گا۔

(۳) اَبو الحسن اسدی بیان کرتے ہیں کہ محمد بن عثمان عمری کے پاس حضرت امامؑ عصر کی حسبِ ذیل توقیع برآمد ہوئی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ عَلٰی مَنِ اسْتَحَلَّ مِنْ اَمْوَالِنَا دِرْھَمًا۔

(ترجمہ) "اللہ اور تمام فرشتوں اور انسانوں کی اُس شخص پر لعنت ہے جو ہمارے اموال میں سے ایک درہم کو بھی حلال سمجھے"۔

اس روایت کے راوی بیان کرتے ہیں کہ اس توقیع مبارک کو دیکھنے کے بعد میرے دل میں یہ خیال گذرا کہ یہ عقاب اس شخص کے لئے ہے جو ناحیہ مقدّسہ کے مال کو اپنے لئے حلال سمجھے وہ شخص اس میں داخل نہیں ہے جو اپنے کو غلطی پر جانتے ہوئے اس میں تصرّف کرے۔ اگر یہی اَمر ہے تو پھر اس معاملہ میں کیا خصوصیت ہے۔ ہر حرام کے حلال سمجھنے والے کے لئے یہی پاداش وعقاب ہے۔ راوی کہتا ہے بخدا! اس کے بعد جونہی میری نظر دوبارہ توقیع پر پڑی، تو میں نے

دیکھا کہ حروف بدل گئے تھے۔ اور اَب یہ نئی عبارت مرقوم تھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ عَلٰی مَنْ اَکَلَ مِنْ مَالِنَا دِرْھَمًا حَرَامًا۔

(ترجمہ) اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت اُس پر جو ہمارے مال میں سے ایک درہم کھالے۔

مذکورہ بالا توقیعات کے ملاحظہ سے معلوم ہُوا ہو گا کہ سادات کا حق دبانا خصوصًا امامؑ زمانہ کا حق واجب (جس کو سہم امامؑ کہتے ہیں) اَدا نہ کرنا کتنا بڑا جرم ہے۔ اَفسوس کہ ہماری قوم کے متموّل اَفراد اس اہم فریضہ سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ اور جب دُنیا ان کی آنکھوں پر چھائی ہوتی ہے۔ وہ یا تو خمس نکالتے ہی نہیں یا اگر نکالتے بھی ہیں تو غلط جگہ صَرف کر دیتے ہیں۔ جو نہ نکالنے سے بھی بدتر ہے۔

ضروری مسائلِ خمس

(۱) خمس ہر اُس شخص پر نکالنا فرض ہے جس کا کوئی کاروبار یا نوکری ہو۔ آمدنی میں سے سال کا خرچ نکالنے کے بعد جو کچھ پس انداز ہو اس پر خمس واجب ہے۔

(۲) ایکدفعہ جس چیز پر خمس نکال دیا جائے دُوبارہ اس پر خمس واجب نہیں ہے

(۳) خمس کا تعلق ہر چیز سے ہے۔ لہٰذا اگر ایک چھلّہ بھی بلاضرورت پڑا ہُوا ہے تو اُس پر بھی خمس ہے اسی طرح سال کے بعد مُٹھی بھر اناج بچ رہے تو اُس کا بھی خمس نکلے گا۔

(۴) اگر ایک شخص کی دُو طرح سے آمدنی ہو۔ ایک حرام، دوسری حلال، دونوں کی مقدار بھی معلوم نہ ہو تو خمس نکالنے سے وہ پاک ہو جائے گی۔

(۵) خمس سے مُراد پانچواں حصّہ (۱/۵) جس کے دو حصّے کئے جائیں گے ایک حصہ یعنی دَسواں (۱/۱۰) نماز گذار سادات کو خود دے سکتے ہیں، دوسرا حصّہ مجتہد جامع الشرائط کو پہنچانا چاہیئے یا اس کو دے جس کو جامع الشرائط مجتہد العصر نے اجازت دی ہو۔

"صحیفۂ کاملہ" کے متعلق امام زمانہؑ کا ارشاد

علامہ محمد باقر مجلسی ابنِ مُلّا محمد تقی مجلسی نے "بحارالانوار" میں تحریر فرمایا ہے۔ اور داسہ السلام سے اس خواب کو "نجم ثاقب" میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ صورتِ خواب یہ ہے کہ علامہ محمد تقی مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے درمیان بیداری و خواب کے دیکھا کہ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام مسجد جامع قدیم واقع اصفہان میں قریب دروازہ طنابی استادہ ہیں۔ بعد دست بوسی میں نے مسائل متعلقہ نمازِ شب وغیرہ کی تصحیح کی اور حضرتؑ سے ایک کتاب دُعا کی، استدعا کی۔ فرمایا کہ مولا محمد تاج کو میں نے کتابِ دُعا دے دی ہے۔

چنانچہ میں اُسی خواب میں محلہ دار تنج گیا۔ اور تاج سے وہ کتاب حاصل کر کے واپس ہو رہا تھا کہ خواب سے بیدار ہُوا۔ میرے ہاتھ میں وہ کتاب نہ تھی صبح کو علامہ بہائی کے پاس جا کر تعبیر لی۔ پھر اس محلہ میں گیا جہاں خواب میں گیا تھا وہاں مُلّا تاج سے ملاقات ہوئی۔ ان سے میں نے مدعا بیان کیا تو اُنہوں نے ایک وقفی کتاب لا کر دی وہ کتاب صحیفۂ کاملہ تھی۔ میں اس کتاب کو لے کر شیخ بہائی کی خدمت میں آیا۔ انھوں نے اس کتاب کا اپنے "نسخہ" سے تقابل کیا۔ جو اُن کے جدِ اعلیٰ نے شہیدِ ثانیؒ کے "نسخہ" سے لکھا تھا۔ اور شہیدؒ نے اپنے نسخے کو لکھا تھا۔ عمید الرؤسا ابنِ سکون سے اس کا مقابلہ ایک واسطہ سے یا بلا واسطہ ابنِ ادریس کے نسخے سے کیا تھا۔ جو نسخہ مجھ کو حضرت صاحب الامر کی ہدایت سے مِلا تھا وہ خطِ شہیدؒ سے تھا۔ اور نہایت موافقت رکھتا تھا۔ ابنِ ادریس کے نسخے سے یہاں تک کہ اس کے حواشی بھی مطابق تھے۔ اس کے بعد بہت سے لوگوں نے میرے "نسخہ" سے مقابلہ کیا پھر وہ جمیع بلاد میں پھیل گیا ؛

(ماخوذ از کتاب مفتاح الشفاعۃ)

اعمال برائے حضرتِ حجّت علیہ السلام

خواصِ سورہائے قرآنی { بعض سوروں کے خواص امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ نے بیان فرمائے ہیں

سورۂ توحید (اخلاص) { سورۂ قل ھو اللہ احد کے متعلق حضرت حجّتؑ کا ارشاد ہے کہ وہ نماز کسی طرح بہتر نہیں کہی جا سکتی جس میں سورۂ قل ھو اللہ کی تلاوت نہیں کی جاتی۔

سورۂ قدر { سورۂ اِنّا اَنزَلنٰہُ کے متعلق حضرتؑ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے سخت تعجب ہے اس شخص پر جو اپنی نماز میں سورۂ انّا انزلناہ کی تلاوت کو ترک کرتا ہے۔ مجھ کو تعجب ہے کہ اس کی نماز قبولِ بارگاہ احدیت کیسے ہوتی ہے۔

بسند معتبر حضرتِ حجتؑ سے منقول ہے کہ اگر کسی سورہ کا ثواب تم کو پہنچا ہو اور تم اس کو ترک کر کے نماز میں قل ھو اللہ احد اور انّا انزلناہ پڑھو تو ان سوروں کا ثواب ملے گا جن کو ان دو سوروں کی خاطر ترک کیا ہے۔

سورۂ مسبحات یعنی حدید و حشر و صف و جمعہ و تغابن کے متعلق وارد ہوا ہے کہ اگر قبل سونے کے پڑھے تو نہ مرے گا جب تک امام عصرؑ کی زیارت سے شرف یاب نہ ہو۔ اور اگر مرے گا تو بہشت میں حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمسایہ میں جگہ پائے گا۔

زیارت امامِ عصرؑ (مختصر)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ.

سلام ہو آپ پر اے صاحب العصر و الزمان

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ الرَّحْمٰنِ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ رحمٰن - سلام ہو آپ پر

یَا شَرِیْكَ الْقُرْاٰنِ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَاطِعَ

اے شریکِ قرآن - سلام ہو آپ پر اے (اللہ کی) قطعی

الْبُرْهَانِ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ الْاِنْسِ

دلیل - سلام ہو آپ پر اے امام انسانوں کے

وَالْجَانِّ. عَجَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَرَجَكَ. وَ

اور جنّات کے - جلدی فرمائے اللہ تعالیٰ آپ کے ظہور میں اور

سَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَكَ. وَجَعَلَنَا مِنْ

آسان فرمائے اللہ آپ کے خروج کو - اور قرار دے ہم لوگوں کو

اَعْوَانِكَ وَاَنْصَارِكَ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ

آپ کے مددگاروں اور آپ کے ناصروں میں سے - سلام ہو آپ پر اور

عَلٰی اٰبَائِكَ الطَّیِّبِیْنَ وَاَجْدَادِكَ الطَّاهِرِیْنَ

آپ کے آبائے پاکیزہ پر اور اجدادِ پاک پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں۔ (سب پر)

زیارت امامِ عصرؑ (طویل)

سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسٓ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا دَاعِیَ

سلام ہو آلِ یٰسٓ (آلِ محمدؐ) پر - سلام ہو آپ پر اے بُلانے والے

اللّٰهِ وَرَبَّانِیَّ اٰیَاتِهٖ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَابَ

اللہ کی طرف اور مظہر اس کی آیتوں کے - سلام ہو آپ پر اے دروازۂ

اللّٰهِ وَدَیَّانَ دِیْنِهٖ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ

الٰہی اور محافظ اس کے دین کے - سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ

اللّٰهِ وَنَاصِرَ حَقِّهٖ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ

الٰہی اور مددگار اس کے دین کے - سلام ہو آپ پر اے حجتِ

اللّٰهِ وَدَلِیْلَ اِرَادَتِهٖ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا تَالِیَ

خدا اور دلیل اس کی مشیّت کی - سلام ہو آپ پر اے تلاوت کرنیوالے

كِتَابِ اللّٰهِ وَتَرْجُمَانَهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ فِیْ

کتابِ خدا کی اور اُس کے ترجمان - سلام ہو آپ پر

اٰنَاءِ لَیْلِكَ وَاَطْرَافِ نَهَارِكَ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

ساعتوں میں آپ کی شب کی اور تمام اوقات میں آپ کے دن کے - سلام ہو آپ پر

یَا بَقِیَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ. اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اے بقیۂ خدا اس کی زمین پر - سلام ہو آپ پر اے

مِیْثَاقَ اللّٰهِ الَّذِیْ اَخَذَهٗ وَوَكَّدَهٗ. اَلسَّلَامُ

وہ عہدِ خدا جو اس نے لیا ہے (اپنے بندوں سے) اور اس کی تاکید کی ہے - سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللهِ الَّذِيْ ضَمِنَهٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
آپ پر اے اللہ کے وہ وعدے جس کے پورا کرنے کا وہ خود ضامن ہے۔ سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوْبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ
اے پرچمِ (ہدایت) جو نصب کیے ہوئے ہیں اور علم جو نازل کیا ہوا ہے

وَالْغَوْثُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَيْرَ
اور مددگار اور رحمت جو وسیع ہو، وعدۂ (خدا) جو نہیں

مَكْذُوْبٍ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقُوْمُ
جھوٹا ہو سکتا۔ سلام ہو آپ پر جبکہ آپ کھڑے ہوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْعُدُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلام ہو آپ پر جبکہ آپ بیٹھے رہیں (غیبت میں) سلام ہو آپ پر

حِيْنَ تَقْرَءُ وَتُبَيِّنُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ
جبکہ آپ قرأت کریں اور تفسیر بیان کریں۔ سلام ہو آپ پر جبکہ

تُصَلِّيْ وَتَقْنُتُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ
نماز میں مشغول ہوں اور قنوت پڑھیں۔ سلام ہو آپ پر جبکہ

تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ
آپ رکوع اور سجود میں ہوں۔ سلام ہو آپ پر جبکہ

تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اور اللہ اکبر کہیں۔ سلام ہو آپ پر جبکہ

تَحْمَدُ وَتَسْتَغْفِرُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ
آپ حمدِ خدا اور استغفار کریں۔ سلام ہو آپ پر جبکہ

تُصْبِحُ وَتُمْسِيْ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ
آپ پر ہر صبح اور ہر شام۔ سلام ہو آپ پر ہر شب میں

اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۔ اَلسَّلَامُ
جب وہ تاریک ہو جائے اور ہر دن میں جب وہ روشن ہو جائے۔ سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْمَاْمُوْنُ ۔ اَلسَّلَامُ
آپ پر اے وہ امام جو (ہر طرح) محفوظ ہوں سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَاْمُوْلُ ۔ اَلسَّلَامُ
آپ پر اے وہ جو خلق پر مقدم، سب کی آرزو ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ ۔ اُشْهِدُكَ يَا
آپ پر ہر طرح کا سلام ہو۔ میں آپ کو گواہ کرتا ہوں اے

مَوْلَايَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
میرے آقا کہ بیشک میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
جو یکتا ہے، نہیں ہے شریک کوئی اس کا، اور بیشک حضرت محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ لَا حَبِيْبَ اِلَّا هُوَ وَاَهْلُهٗ ۔ وَ
اور اُس کے رسول ہیں۔ نہیں ہے کوئی محبوب (اللہ کا) سوائے آنحضرتؐ کے اور اُن کے اہلِ بیتؑ کے۔ اور

اُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ اَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ
میں آپ کو گواہ کرتا ہوں اے میرے آقا (میرا یہ عقیدہ ہے) کہ بیشک حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ امیر ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ حُجَّتُهٗ ۔ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهٗ ۔
مومنوں کے (اور) اُس کی حجت ہیں۔ اور امام حسنؑ اُس کی حجت ہیں

وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُهٗ ۔ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ
اور امام حسینؑ اُس کی حجت ہیں۔ اور امام علیؑ ابن الحسینؑ

حُجَّتُهٗ ۔ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ ۔ وَجَعْفَرَ
اُس کی حجت ہیں۔ اور امام محمد باقرؑ ابنِ علیؑ (زین العابدینؑ) اُسکی حجت ہیں اور امام جعفر صادقؑ

بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ ۔ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهٗ
ابنِ امام محمد باقرؑ اُسکی حجت ہیں۔ اور امام موسیٰ کاظمؑ ابنِ امام جعفرؑ اُسکی حجت ہیں

وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى حُجَّتُهٗ ۔ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
اور امام علی الرضاؑ ابن امام موسیٰ کاظمؑ اُسکی حجت ہیں۔ اور امام محمد تقیؑ ابن امام علی الرضاؑ

حُجَّتُهٗ ۔ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ ۔ وَالْحَسَنَ
اُسکی حجت ہیں۔ اور امام علی النقیؑ ابنِ امام محمد تقیؑ اُسکی حجت ہیں۔ اور امام حسن عسکریؑ

بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللهِ
ابنِ امام علی النقیؑ اُسکی حجت ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ بھی حجتِ خدا ہیں۔

اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَاَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ
آپ حضرات اوّلِ مخلوق ہیں اور آخرِ مخلوق بھی ہیں اور بیشک آپ حضرات کی واپسی حق ہے

لَا رَيْبَ فِيْهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا
نہیں ہے شک اس میں، اُس دن نہیں فائدہ دے گا کسی شخص کو ایمان لانا

لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ
جبکہ نہ لا چکا ہو ایمان اس سے پہلے۔ (اور) یا نہ کمایا ہو (اُس نے)

فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۔ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَاَنَّ
ایمان میں رہ کر کوئی خیر۔ اور یہ کہ بیشک موت حق ہے اور بیشک

نَاكِرًا وَّنَكِيْرًا حَقٌّ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ
منکر و نکیر حق ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک نشر

حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَاَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ ۔ وَ
حق ہے اور دوبارہ قبروں سے اُٹھنا حق ہے اور بیشک صراط سے گذرنا حق ہے۔ اور

الْمِرْصَادَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَالْحَشْرَ
جائے احتساب حق ہے اور میزانِ اعمال حق ہے اور حشرِ قیامت

حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ
حق ہے اور حساب حق ہے اور جنت حق ہے اور جہنم حق ہے

وَالْوَعْدَ وَالْوَعِيْدَ بِهِمَا حَقٌّ ۔ يَا مَوْلَايَ شَقِيَ
اور وعدہ اور وعید ۔ اِن دونوں کا حق ہے۔ اے میرے آقا بدبخت ہے وہ

مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ
شخص جو آپ حضرات کی مخالفت کرے اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو آپ حضرات کی مخالفت کرے پس آپ گواہ

عَلٰى مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَاَنَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيٌّ
رہیے گا اس امر جس پر میں آپ کو گواہ کرتا ہوں اور میں دوستدار ہوں آپ کا، بیزار ہوں

مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ
آپ کے دشمن سے پس حق وہ ہے جس سے آپ حضرات راضی ہوں اور باطل وہ ہے

مَا اَسْخَطْتُمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ مَا اَمَرْتُمْ بِهٖ وَ
جس سے آپ حضرات ناراض ہیں اور نیکی وہ ہے جس کا آپ حضرات حکم دیں اور

الْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللهِ
برائی وہ ہے جس سے آپ حضرات منع فرمائیں۔ پس میں دل سے ایمان رکھتا ہوں اللہ پر

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
جو یکتا ہے نہیں ہے کوئی اس کا شریک اور اس کے رسولؐ پر اور امیر المومنینؑ پر

وَبِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ وَ
اور آپ حضرات پر، اے میرے آقا! آپ حضرات کے اوّل پر اور آپ حضرات کے آخر پر۔ اور

نُصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ
میری مدد و نصرت تیار ہے آپ حضرات کے لیے اور میری محبت خالص ہے

لَكُمْ ۔ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ ۔ اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھی جائے
آپ حضرات کیلئے۔ اللہ قبول فرمائے اللہ قبول فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیج حضرت محمدؐ پر

نَبِیِّ رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُوْرِكَ وَاَنْ تَمْلَاَ
جو نبی ہیں رحمت والے تیرے اور جو کلمہ ہیں تیرے نور کا اور یہ کہ تو بھر دے

قَلْبِیْ نُوْرَ الْیَقِیْنِ وَصَدْرِیْ نُوْرَ الْاِیْمَانِ وَ
میرے دل کو نورِ یقین سے اور میرے سینے کو نورِ ایمان سے اور

فِكْرِیْ نُوْرَ النِّیَّاتِ وَعَزْمِیْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَ
میری فکر کو اچھی نیتوں سے اور میرے عزم کو نورِ علم سے اور

قُوَّتِیْ نُوْرَ الْعَمَلِ وَلِسَانِیْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَ
میری قوت کو نورِ عمل سے اور میری زبان کو نورِ صدق و سچائی سے اور

دِیْنِیْ نُوْرَ الْبَصَآئِرِ مِنْ عِنْدِكَ وَبَصَرِیْ
میرے دین کو نورِ بصیرت سے اپنی بارگاہ سے اور میری آنکھوں کو

نُوْرَ الضِّیَاۗءِ وَسَمْعِیْ نُوْرَ الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِیْ
نورِ ضیاء سے اور میرے کانوں کو نورِ حکمت سے اور میری محبت کو

نُوْرَ الْمُوَالَاتِ لِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ
نورِ ولایت سے حضرت محمدؐ اور انکی آل کی۔ ان حضرات پر سلامتی ہو

حَتّٰۤی اَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَیْتُ بِعَهْدِكَ وَمِیْثَاقِكَ
تا اینکہ میں تجھ سے ملاقات کروں تو میں پورا کیے ہوئے ہوں تیرے عہد اور تیرے میثاق کو

فَتُغَشِّیَنِیْ رَحْمَتُكَ یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ۔ اَللّٰهُمَّ
پس تو مجھے ڈھانپ لے اپنی رحمت سے اے میرے آقا اے لائقِ حمد - یا اللہ!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِیْ اَرْضِكَ وَخَلِیْفَتِكَ
رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیری حجت ہیں تیری زمین پر اور تیرا جانشین ہے

فِیْ بِلَادِكَ وَالدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِكَ وَالْقَآئِمِ
تیرے شہروں میں اور بلانے والا ہے تیری راہ کی طرف اور قائم کرنے والا ہے

بِقِسْطِكَ وَالثَّآئِرِ بِاَمْرِكَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ
تیرے عدل کا اور انتقام لینے والا ہے تیرے حکم سے، ولی ہے مومنوں کا

وَبَوَارِ الْكَافِرِیْنَ وَمُجَلِّی الظُّلْمَةِ وَمُنِیْرِ
اور نیست و نابود کرنیوالا ہے کافروں کو اور دور کرنیوالا ہے ظلمت کو اور روشن کرنیوالا

الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالْحِكْمَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ
ہے حق کو اور کلام کرنیوالا ہے حکمت اور سچائی سے اور تیرا کلمہ

التَّآمَّةِ فِیْ اَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ الْخَآئِفِ وَ
کامل ہے تیری زمین میں جو منتظر ہے تیرے حکم کا تیرے جلال سے خوفزدہ ہے اور

الْوَلِیِّ النَّاصِحِ سَفِیْنَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدٰی
تیرا ولی ہے نصیحت کرنیوالا ہے، کشتی نجات ہے اور نشانِ ہدایت ہے

وَنُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰی وَخَیْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ
اور روشنیٔ چشم خلائق ہے اور بہتر ہے تمام قمیص پوشوں سے اور

ارْتَدٰی وَمُجَلِّی الْعَمٰی الَّذِیْ یَمْلَاُ الْاَرْضَ
چادر اوڑھنے والوں سے اور روشنی دینے والا ہے اندھوں کو۔ یہ وہ ہے جو بھر دے گا زمین کو

عَدْلًا وَّقِسْطًا۔ كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا۔
عدل و انصاف سے - جس طرح وہ بھری ہوگی ظلم و جور سے

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے - یا اللہ تو درود بھیج

وَلِیِّكَ وَابْنِ اَوْلِیَآئِكَ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ
اپنے ولی (قائمؑ) پر اور جو فرزند ہے تیرے ان اولیاء کا کہ فرض کی ہے تو نے

طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ
جن کی اطاعت اور واجب کیا ہے تو نے جن کا حق اور دور رکھا ہے تو نے جن سے

الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِیْرًا۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ
نجاست کو اور پاک کیا تو نے ان کو اس طرح جو پاکیزگی کا حق ہے۔ یا اللہ تو ان کی مدد فرما

وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِیْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِیَآئَكَ
اور مدد کر ان حضرت کے ذریعہ سے اپنے دین کی اور مدد کر ان کے ذریعہ سے اپنے دوستوں کی

وَاَوْلِیَآئَهٗ وَشِیْعَتَهٗ وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا
اور ان کے دوستوں کی اور ان کے شیعوں کی اور ان کے مددگاروں کی اور قرار دے ہمیں

مِنْهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّ
بھی ان لوگوں میں۔ یا اللہ! حفاظت فرما ان کی ہر باغی کے شر سے اور

طَاغٍ وَّمِنْ شَرِّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ
سرکش کے شر سے اور شر سے تمام اپنی مخلوق کے اور حفاظت فرما ان حضرت کی

بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ یَمِیْنِهٖ وَ
سامنے سے اور پس پشت سے اور داہنے اور

عَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ مِنْ اَنْ
ان حضرت کے بائیں سے اور انکی پاسبانی فرما تاکہ کوئی گزند یا تکلیف

یُّوْصَلَ اِلَیْهِ بِسُوْءٍ وَاحْفَظْ فِیْهِ رَسُوْلَكَ
نہ پہنچنے پائے ان حضرت تک برائی سے، اور حفاظت فرما اس امر میں اپنے رسولؐ

وَاٰلَ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَیِّدْهُ
اور آل کی اپنے رسولؐ کی اور ظاہر فرما ان کے ذریعہ سے عدل کو اور انکی تائید فرما

بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِیْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِیْهِ
اپنی نصرت سے اور مدد فرما انکے ناصروں کی اور چھوڑ دے ان کے ترک کرنیوالوں کو

وَاقْصِمْ قَاصِمِیْهِ وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ
اور کمر توڑ دے ان کے ذریعہ سے ظالموں کی اور شکست دے ان کے سبب جابروں

الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِیْنَ
کفار کی اور قتل کرا دے ان کے سبب سے کافروں اور منافقوں کو

وَجَمِیْعَ الْمُلْحِدِیْنَ حَیْثُ كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ
اور تمام ملحدوں کو جہاں بھی ہوں خواہ وہ ہوں مشرقوں میں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ
زمین کی یا وہ ہوں اس کی مغربوں میں، خشکی میں ہوں یا تری میں اور بھر دے

بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا۔ وَاَظْهِرْ بِهٖ دِیْنَ نَبِیِّكَ
ان کے ذریعہ سے زمین کو عدل سے اور ظاہر کر دے ان کے ذریعے سے دین کو اپنے نبیؐ کے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْنِیَ اللّٰهُمَّ
درود ہو اللہ کا ان حضرت پر اور انکی آل پر اور قرار دے مجھے ۔ یا اللہ!

مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَشِیْعَتِهٖ
ان حضرت کے مددگاروں اور معاونین میں اور ان کے متبعین اور ان کے شیعوں میں

وَاَرِنِیْ فِیْۤ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ مَا
اور دکھا دے مجھے آلِ محمدؐ کے بارے میں (ان حضرات پر سلام ہو) اس امر کو

یَاْمُلُوْنَ وَفِیْ عَدُوِّهِمْ مَا یَحْذَرُوْنَ۔ اِلٰهَ
جس کے وہ امیدوار ہیں۔ اور ان کے دشمن کے بارے میں جس سے ان کو خوف ہے - اے معبودِ

الْحَقِّ اٰمِیْنَ۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا
برحق ایسا ہی کر اے صاحبِ عزت و جلال اور کرم والے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔
سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں۔

زیارتِ دیگر حضرت امامِ عصرؑ

اِس زیارت کو سید بن طاؤس نے اس طرح نقل کیا ہے :

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَقِّ الْجَدِیْدِ وَالْعَالِمِ الَّذِیْ عِلْمُهٗ
سلام ہو حقِ جدید پر اور اس عالم پر جس کا علم

لَا یَبِیْدُ. اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحْیِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَمُبِیْرِ
لامتناہی ہے ۔ سلام ہو مومنین کو حیاتِ نو بخشنے والے پر اور ہلاک کرنے

الْکَافِرِیْنَ. اَلسَّلَامُ عَلٰی مَهْدِیِّ الْاُمَمِ وَ
والے پر کافروں کو ۔ سلام ہو مہدی (رہنما) پر تمام امتوں کے اور

جَامِعِ الْکَلِمِ. اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلَفِ السَّلَفِ
تمام کلموں کو ایک کرنے والے پر ۔ سلام ہو رہبرانِ گذشتہ کے جانشین پر

وَصَاحِبِ الشَّرَفِ. اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ الْمَعْبُوْدِ
اور شرف و بزرگی والے پر سلام ہو حجتِ معبود پر

وَکَلِمَةِ الْمَحْمُوْدِ. اَلسَّلَامُ عَلٰی مُعِزِّ الْاَوْلِیَآءِ
اور اس کلمہ پر جو قابلِ تعریف ہے ۔ سلام ہو اولیاء (دوستوں) کو عزت بخشنے والے

وَمُذِلِّ الْاَعْدَآءِ. اَلسَّلَامُ عَلٰی وَارِثِ الْاَنْبِیَآءِ
اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والے پر ۔ سلام ہو وارثِ انبیاءؑ پر

وَخَاتِمِ الْاَوْصِیَآءِ. اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَآئِمِ الْمُنْتَظَرِ
اور خاتمِ اوصیاء پر ۔ سلام ہو (امام) قائمِ منتظر پر

وَالْعَدْلِ الْمُشْتَهَرِ. اَلسَّلَامُ عَلَی السَّیْفِ الشَّاهِرِ
اور اس پر جس کا عدل مشتہر ہے ۔ سلام ہو شمشیرِ برہنہ پر

وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَالنُّوْرِ الْبَاهِرِ. اَلسَّلَامُ عَلٰی
اور اس چاند (قمر) پر جو روشن ہے اور نورِ درخشاں پر سلام ہو اوپر اس

شَمْسِ الظَّلَامِ وَبَدْرِ التَّمَامِ. اَلسَّلَامُ عَلٰی رَبِیْعِ
آفتاب کے جو ظلمتوں میں گھرا ہوا ہو ۔ اور ماہِ کامل پر ۔ سلام ہو اوپر بہارِ

الْاَنَامِ وَنَضْرَةِ الْاَیَّامِ. اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ
اہلِ عالم کے اور زمانے کو شادابی بخشنے والے پر ۔ سلام ہو اوپر مالکِ

الصَّمْصَامِ وَفَلَّاقِ الْهَامِ. اَلسَّلَامُ عَلَی الدِّیْنِ
سیفِ الٰہی کے اور دشمنانِ دین کے سر پھاڑنے والے پر ۔ سلام ہو اوپر (محافظِ) دینِ

الْمَاْثُوْرِ وَالْکِتَابِ الْمَسْطُوْرِ. اَلسَّلَامُ عَلٰی
ماثور (از پیغمبر) اور (محافظِ) کتابِ مسطورِ الٰہی پر ۔ سلام ہو اوپر

بَقِیَّةِ اللّٰهِ فِیْ بِلَادِهٖ وَحُجَّتِهٖ عَلٰی عِبَادِهِ الْمُنْتَهٰی
اللہ کی باقی رکھی ہوئی ذات کے اس کے شہروں میں اور اسکی حجت پر جو اس کے بندوں پر ہے

اِلَیْهِ مَوَارِیْثُ الْاَنْبِیَآءِ وَلَدَیْهِ مَوْجُوْدٌ اٰثَارُ
جس کو تمام انبیاءؑ کی میراث پہنچی ہے اور جس کے پاس موجود ہیں نشانیاں

الْاَصْفِیَآءِ الْمُؤْتَمَنِ عَلَی السِّرِّ وَالْوَلِیِّ لِلْاَمْرِ.
منتخب بندگانِ خدا کی ۔ جو امین ہے رازہائے قدرت پر اور ولیٔ امرِ خلافت ہے

اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَهْدِیِّ الَّذِیْ وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَ
سلامتی ہو اوپر اس مہدی کے جس کا وعدہ کیا ہے اللہ عزت و

جَلَّ بِهِ الْاُمَمَ اَنْ یَّجْمَعَ بِهِ الْکَلِمَ وَیَلُمَّ
بزرگی والے نے تمام امتوں سے یہ کہ وہ جمع کردے گا اس کے ذریعے سے تمام کلموں کو اور دور کردے گا

بِهِ الشَّعْثَ وَیَمْلَاَ بِهِ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا.
اس کے ذریعے سے انتشار کو اور بھر دے گا اس کے ذریعے سے زمین کو انصاف اور عدل سے

وَیُمَکِّنَ لَهٗ وَیُنْجِزَ بِهٖ وَعْدَ الْمُؤْمِنِیْنَ. اَشْهَدُ
اور اس کو اقتدار دے گا اور پورا کرے گا اس کے ذریعے سے وعدۂ مومنین کو ۔ میں گواہی دیتا

یَا مَوْلَایَ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ اٰبَآئِكَ اَئِمَّتِیْ
ہوں اے میرے آقا بیشک آپ اور تمام ائمہ جو آپ کے آباء و اجداد گذر گئے میرے امام ہیں

وَمَوَالِیَّ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ
اور آقا ہیں اس حیاتِ دنیا میں بھی اور اس دن بھی جب کھڑے ہوں گے گواہ گواہی

اَسْئَلُكَ یَا مَوْلَایَ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ تَبَارَكَ
کیلئے ۔ میں آپ سے التجا کرتا ہوں اے میرے آقا کہ آپ دعا فرمائیں اللہ برکت والے

وَتَعَالٰی فِیْ صَلَاحِ شَاْنِیْ وَقَضَآءِ حَوَآئِجِیْ وَ
اور بلند و بالا سے میرے حالات کی درستی اور میری ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اور

غُفْرَانِ ذُنُوْبِیْ وَالْاَخْذِ بِیَدِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
بخشش کیلئے میرے گناہوں کی اور یہ کہ وہ میری دستگیری فرمائے میرے دینی اور

دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ لِیْ وَلِاِخْوَانِیْ وَاَخَوَاتِیَ
دنیاوی اور آخرت کے امور میں اور میرے تمام بھائیوں اور میری تمام بہنوں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کَآفَّةً اِنَّهٗ
مومنوں اور مومنات کا بھی کفایت فرمائے بیشک وہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ.
بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۔

اس کے بعد نمازِ زیارت بارہ رکعت دو دو رکعت کر کے بجا لائے۔

جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ پڑھے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حُجَّتِكَ فِیْ اَرْضِكَ وَ
یا اللہ تو رحمت نازل فرما اوپر اپنی حجت کے جو تیری زمین میں ہے اور

خَلِیْفَتِكَ فِیْ بِلَادِكَ الدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِكَ
جو نمائندہ ہے تیرے شہروں میں ۔ جو بلانے والا ہے تیری راہ کی طرف

وَالْقَآئِمِ بِقِسْطِكَ وَالْفَآئِزِ بِاَمْرِكَ
اور قائم کرنے والا ہے تیرے عدل کو اور کامیاب ہے تیرے حکم سے

وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمُبِیْرِ الْکَافِرِیْنَ وَ
دوست ہے مومنوں کا اور ہلاک کرنے والا ہے کافروں کو اور

مُجَلِّی الظُّلْمَةِ وَمُنِیْرِ الْحَقِّ وَالصَّادِعِ بِالْحِکْمَةِ
دور کرنے والا ہے باطل کی تاریکیوں کو اور روشن کرنے والا ہے حق کو اور بلانے والا ہے حکمت کے ساتھ

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَالصِّدْقِ وَکَلِمَتِكَ
اور اچھی نصیحتوں کے ساتھ اور سچائی کے ساتھ اور وہ تیرا کلمہ ہے

وَعَیْبَتِكَ وَعَیْنِكَ فِیْ اَرْضِكَ الْمُتَرَقِّبِ
اور تیرا خزانۂ قدرت ہے تیری زمین پر ۔ تیرے حکم کا منتظر ہے تیرے

الْخَآئِفِ الْوَلِیِّ النَّاصِحِ سَفِیْنَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ
جلال سے خائف ہے ۔ ولی ہے ناصح ہے کشتیٔ نجات ہے اور پرچم

الْهُدٰی وَنُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰی وَخَیْرِ مَنْ
ہدایت اور روشنیٔ چشم ہے اہلِ عالم کے لیے اور ان سب سے بہتر ہے

تَقَمَّصَ وَارْتَدٰی وَالْوِتْرِ الْمَوْتُوْرِ وَمُفَرِّجِ
قمیص پہنتے اور چادر اوڑھتے ہیں اور مظلوموں کا انتقام لینے والا ہے اور دور کرنے والا ہے

الْکَرْبِ وَمُزِیْلِ الْهَمِّ وَکَاشِفِ الْبَلْوٰی
پریشانی کا اور زائل کرنے والا ہے رنج و غم کو اور دور کرنے والا ہے بلاؤں کو

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰبَآئِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ
رحمتیں ہوں اللہ کی اُن حضرت پر اور ان کے آباء و اجداد اماموں ہادیانِ برحق پر

وَالْقَادَةِ الْمَيَامِيْنِ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْاَسْحَارِ

اور جو پیشوائے عالم ہیں بابرکت ہیں، جبتک طلوع ہوتے رہیں ستارے صبح کے

وَاَوْرَقَتِ الْاَشْجَارُ وَاَيْنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَ

اور پتے آتے رہیں درختوں میں اور نمو پاتے رہیں ان میں پھل اور

اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَغَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ۔

آتے جاتے رہیں شب و روز اور چہچہاتی رہیں چڑیاں

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

یا اللہ! ہمیں نفع حاصل کرنیکا موقع دے ان کی محبت سے اور محشور فرما ہمیں ان کے زمرۂ اصحاب

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

میں اور ان کے پرچم کے نیچے۔ اے معبودِ برحق دعا قبول فرما۔ اے تمام عالمین کے پروردگار۔

آنحضرتؑ پر صلوات

یہ صلوات حضرت حجتؑ کیلئے مخصوص ہے۔ یہ روزانہ پڑھی جاسکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَصَلِّ

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلِ بیت پر اور رحمت نازل کر

عَلٰى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَوَصِيِّهٖ وَوَارِثِهِ الْقَآئِمِ

ولیِ امام حسنؑ عسکری پر اور ان کے وصی اور ان کے وارث پر جو اٹھ کھڑا ہوگا

بِاَمْرِكَ وَالْغَآئِبِ فِيْ خَلْقِكَ وَالْمُنْتَظِرِ لِاِذْنِكَ

تیرے حکم سے اور جو پردۂ غیب میں ہے تیری مخلوق کے درمیان اور منتظر ہے تیرے اذن کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَقَرِّبْ بُعْدَهٗ وَاَنْجِزْ وَعْدَهٗ

یا اللہ! درود بھیج ان حضرت پر اور قریب کردے ان کی دوری کو اور پورا فرما ان کے وعدے کو

وَاَوْفِ عَهْدَهٗ وَاكْشِفْ عَنْ بَاْسِهٖ

اور وفا کر ان کے عہد کو اور دور کر ان کی دشواری کو

حِجَابَ الْغَيْبَةِ وَاَظْهِرْ بِظُهُوْرِهٖ صَحَآئِفَ

پردۂ غیبت کی اور اُن کے ظہور سے آشکار کر دشمنانِ دین پر

الْمِحْنَةِ وَقَدِّمْ اَمَامَهُ الرُّعْبَ وَثَبِّتْ

مصائب وسختی کو اور آگے آگے ان کا رُعب و دبدبہ ہو اور مومنین پر ثباتِ

بِهِ الْقَلْبَ وَاَقِمْ بِهِ الْحَرْبَ وَاَيِّدْهُ

قلب ان کے ذریعے سے اور پھر چھیڑ دے ان کے ذریعے سے جنگ کو اور ان کی مدد فرما

بِجُنْدٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ وَسَلِّطْهُ

گروہ فوج کے ساتھ ممتاز فرشتوں کی اور غلبہ عطا فرما انھیں

عَلٰى اَعْدَآءِ دِيْنِكَ اَجْمَعِيْنَ۔ وَاَلْهِمْهُ

اوپر تمام تیرے دین کے دشمنوں کے - اور انھیں بذریعۂ الہام حکم

اَنْ لَّا يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْنًا اِلَّا هَدَّهٗ وَلَا هَامًا

دے کہ وہ نہ باقی چھوڑیں ان دشمنانِ دین میں سے کسی رُکن کو بغیر گراتے ہوئے اور کسی سر کو

اِلَّا قَدَّهٗ وَلَا كَيْدًا اِلَّا رَدَّهٗ وَلَا فَاسِقًا

بغیر قلم کیے ہوئے اور نہ کسی چال کو بغیر رد کیے ہوئے اور نہ کسی فاسق کو

اِلَّا حَدَّهٗ وَلَا فِرْعَوْنَ اِلَّا اَهْلَكَهٗ وَلَا

بغیر حد جاری کیے ہوئے اور نہ کسی فرعون کو بغیر ہلاک کیے ہوئے اور نہ

سِتْرًا اِلَّا هَتَكَهٗ وَلَا عَلَمًا اِلَّا نَكَّسَهٗ وَلَا

کسی پردے کو بغیر چاک کیے ہوئے اور نہ کسی جھنڈے کو بغیر سرنگوں کیے ہوئے اور نہ

سُلْطَانًا اِلَّا كَسَبَهٗ وَلَا رُمْحًا اِلَّا قَصَفَهٗ وَلَا مِطْرَدًا اِلَّا خَرَقَهٗ

کسی سلطنت کو بغیر اپنے قبضے میں کیے ہوئے اور نہ کسی نیزے کو بغیر توڑے ہوئے اور کسی جھنڈی کو بغیر پھاڑے ہوئے

وَلَا جُنْدًا اِلَّا فَرَّقَهٗ وَلَا مِنْبَرًا اِلَّا اَحْرَقَهٗ

اور نہ کسی لشکر کو بغیر اسکو پراگندہ کیے ہوئے اور نہ کسی منبر کو بغیر جلائے ہوئے

وَلَا سَيْفًا اِلَّا كَسَرَهٗ وَلَا صَنَمًا اِلَّا رَضَّهٗ

اور نہ کسی تلوار کو بغیر اسکو توڑے ہوئے اور نہ کسی بُت کو بغیر پاش پاش کیے ہوئے

وَلَا دَمًا اِلَّا اَرَاقَهٗ وَلَا جَوْرًا اِلَّا اَبَادَهٗ

اور نہ کسی خون کو بغیر بہائے ہوئے اور نہ کسی ستم کو بغیر برباد کیے ہوئے

وَلَا حِصْنًا اِلَّا هَدَمَهٗ وَلَا بَابًا اِلَّا رَدَمَهٗ

اور نہ کسی قلعہ کو بغیر منہدم کیے ہوئے اور نہ کسی دروازے کو بغیر توڑے ہوئے

وَلَا قَصْرًا اِلَّا خَرَّبَهٗ وَلَا مَسْكَنًا اِلَّا فَتَّشَهٗ

اور نہ کسی قصر کو بغیر کھنڈر کیے ہوئے اور نہ کسی مکان کو بغیر تلاشی لیے ہوئے

وَلَا سَهْلًا اِلَّا اَوْطَاَهٗ وَلَا جَبَلًا اِلَّا صَعِدَهٗ

اور نہ کسی میدان کو بغیر اسکو طے کیے ہوئے اور نہ کسی پہاڑ کو بغیر چڑھے ہوئے

وَلَا كَنْزًا اِلَّا اَخْرَجَهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور نہ کسی خزانے و دفینے کو بغیر باہر نکالے ہوئے، تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے

الرّٰحِمِيْنَ۔

والے رحم کرنے والوں میں۔

اس زیارت کو امامِ زمانہؑ کی یاد میں روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھنا چاہیے

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَايَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ

یا اللہ! تو پہنچادے میرے آقا مالکِ زمانہ کی خدمت میں (درود ہوں

اللّٰهِ عَلَيْهِ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اللہ کے ان حضرت پر) جانب سے تمام مومنوں اور مومنات کی

فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَ

خواہ وہ مشرقوں میں ہوں زمین کی اور یا وہ اس کی مغربوں میں ہوں یا وہ خشکی میں ہوں

بَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ

یا تری میں اور یا میدانوں میں ہوں یا پہاڑوں میں خواہ وہ زندہ ہوں یا وہ مردہ ہوں

وَعَنْ وَالِدَيَّ وَوُلْدِيْ وَعَنِّيْ مِنَ الصَّلَوَاتِ

اور میرے والدین کی جانب سے اور میری اولاد اور میری جانب سے بہت سے درود

وَالتَّحِيَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

اور سلام - جو وزن میں عرشِ خداوندِ عالم کے برابر ہوں اور اس کے کلمات کی روشنائی

وَمُنْتَهٰى رِضَاهُ وَعَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهٗ

کے برابر ہوں جو حدِ درجہ تیری مرضی کے مطابق ہوں اور جن کی تعداد کا احصاء صرف اس کی کتاب

وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهٗ

اور جن کا احاطہ صرف اس کا علم کرسکے۔ یا اللہ! بیشک میں ان حضرت سے تجدید کرتا

فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ كُلِّ يَوْمٍ عَهْدًا وَّ

ہوں آج کے دن بھی اور ہر روز اس عہد اور

عَقْدًا وَّبَيْعَةً فِيْ رَقَبَتِيْ۔ اَللّٰهُمَّ كَمَا

پیمان اور بیعت کی جو میری گردن میں پڑا ہوا ہے۔ یا اللہ! جس طرح

شَرَّفْتَنِيْ بِهٰذَا التَّشْرِيْفِ وَفَضَّلْتَنِيْ بِهٰذِهِ

تو نے مجھے نوازا ہے اس بزرگی سے اور عطا کی ہے تو نے مجھے

الْفَضِيْلَةِ وَخَصَصْتَنِيْ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ

یہ فضیلت اور مخصوص کیا ہے تو نے مجھے اس نعمت سے پس اسی طرح درود بھیج

عَلٰى مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ

اوپر میرے آقا اور میرے سردار صاحب زمانہ کے اور

اجْعَلْنِي مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَالذَّابِّيْنَ

مجھے قرار دے ان کے مددگاروں میں اور ان کے متبعین میں اور ان کیطرف سے دفاع

عَنْهُ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ

کرنیوالوں میں اور مجھے قرار دے ان لوگوں میں جو آنجناب کے سامنے شہادت کیلئے تیار ہوں

طَآئِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِيْ نَعَتَّ

خوشی خوشی بغیر کراہت کے ۔ ان کی فوج کی اُس صف میں رہوں جکی تعریف تو نے

اَهْلَهٗ فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

اپنی کتاب میں بیان فرمائی ہے اور کہا ہے وہ صف والے مثل سیسہ پلائی ہوئی

مَرْصُوْصٌ عَلٰى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ

دیوار کے ہیں تیری اطاعت پر اور تیرے رسولؐ کی اطاعت پر

وَاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَيْعَةٌ لَهٗ

اور آلِ رسولؐ علیہم السلام کی اطاعت پر ۔ یا اللہ یہ بیعت اُن کے لیے

فِيْ عُنُقِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔

میری گردن میں قیامت کے دن تک باقی رہے

مؤلف کہتا ہے کہ علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے "بحار الانوار" میں فرمایا ہے کہ میں نے بعض پہلی کتابوں میں دیکھا ہے کہ اس زیارت کو پڑھنے کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر اس طرح سے مارے جیسا کہ کسی کی بیعت کے وقت مارا جاتا ہے۔

دُعائے حفظ برائے امام آخر الزمانؑ عج

شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مصباح میں اس دُعا کو جمعہ کے دن کے اعمال میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے ۔ کہ یونس بن عبد الرحمٰن نے روایت کی ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے حضرت امام صاحب العصر والزمانؑ عج کی حفاظت کے لیے اس طرح دُعا کرنے کا حکم دیا ہے :-

اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَخَلِيْفَتِكَ وَحُجَّتِكَ

یا اللہ ! دور رکھ (ہر بلا کو) اپنے ولی اور اپنے خلیفہ سے جو تیری حجت ہے

عَلٰى خَلْقِكَ وَلِسَانِكَ الْمُعَبِّرِ عَنْكَ النَّاطِقِ

تیری مخلوق پر اور تیری زبان ہے جو تیری ترجمانی کرتی ہے جو بولتی ہے

بِحِكْمَتِكَ وَعَيْنِكَ النَّاظِرَةِ بِاِذْنِكَ وَ

تیری حکمت کے ساتھ اور تیری وہ آنکھ ہے جو تیری اجازت سے دیکھتی ہے اور

شَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ الْجَحْجَاحِ الْمُجَاهِدِ

تیرا گواہ ہے تیرے بندوں پر جو تیری راہ کا سب سے بڑا مجاہد ہے

الْعَآئِذِ بِكَ الْعَابِدِ عِنْدَكَ وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ

تجھ ہی سے پناہ چاہنے والا ہے، تیرا ہی عبادت گذار ہے اور اپنی پناہ میں رکھ اس کو شر سے

جَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ وَبَرَاْتَ وَاَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ

تمام چیزوں کے جن کو تو نے خلق فرمایا ہے اور جن کو تو نے ایجاد کیا ہے اور صورت بنائی ہے

وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَ

اور تو حفاظت فرما اس کی سامنے سے اور اس کے پیچھے سے اور

عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ فَوْقِهٖ وَمِنْ

داہنے سے اور بائیں سے اور اوپر سے اور

تَحْتِهٖ بِحِفْظِكَ الَّذِيْ لَا يَضِيْعُ مَنْ حَفِظْتَهٗ

نیچے سے، اِس لیے کہ جسکی حفاظت تو کرتا ہے اسے کوئی گزند نہیں پہنچتا ۔ نیز اسکی حفاظت

بِهٖ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰبَآئَهٗ اَئِمَّتَكَ

کرکے حفاظت فرما اپنے رسولؐ کی اور اس کے آباء کرام اماموں کی

وَدَعَآئِمَ دِيْنِكَ وَاجْعَلْهُ فِيْ

کیونکہ وہ ستون ہیں تیرے دین کے اور تو قرار دے اُن کو اندر

وَدِيْعَتِكَ الَّتِيْ لَا تَضِيْعُ وَفِيْ

اپنے اس خزانۂ غیب کے، کہ جو کبھی بھی ضائع نہیں ہو سکتا اور اندر

جِوَارِكَ الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ وَفِيْ

اپنے قرب و جوار میں رکھ جس کو کبھی بھی نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا، اور اندر

مَنْعِكَ وَعِزِّكَ الَّذِيْ لَا

اپنی اس قوت و عزت و غلبے کی پناہ میں رکھ جو کبھی نہیں ہو سکتی

يُقْهَرُ وَاٰمِنْهُ بِاَمَانِكَ الْوَثِيْقِ

مقہور و مغلوب، اور اپنی اس امان میں رکھ جو بہت ہی معتبر ہے

الَّذِيْ لَا يُخْذَلُ مَنْ اٰمَنْتَهٗ بِهٖ

کیونکہ وہ کبھی مایوس ہو ہی نہیں سکتا جس کو تو امان میں رکھ لے

وَاجْعَلْهُ فِيْ كَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ

اور تو قرار دے اُس کو اپنی پناہ کے اندر کیونکہ اُس پر کوئی جبر نہیں کر سکتا

مَنْ كَانَ فِيْهِ وَانْصُرْهُ بِنَصْرِكَ

جو ہو (تیری) اس پناہ میں ہو اور اُس کی مدد فرما اپنی نصرت کے ساتھ

الْعَزِيْزِ وَاَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَقَوِّهٖ بِقُوَّتِكَ

بھرپور ۔ اور تائید فرما اپنی غالب آجانے والی فوج سے اور تقویت فرما اپنی

وَاَرْدِفْهُ بِمَلَآئِكَتِكَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ

قوت سے اور اس کے ساتھ کر دے اپنے فرشتوں کو اور دوست رکھ اس کے دوستوں کو

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَاَلْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ

اور دشمن رکھ اس کے دشمنوں کو اور پہنا دے اس کو اپنی مضبوط زرہ

وَحُفَّهٗ بِالْمَلَآئِكَةِ حَفًّا ۔ اَللّٰهُمَّ اشْعَبْ

اور اس کے گرد ملائکہ کا حفاظتی دستہ لگا دے ۔ یا اللہ ! بدل دے

بِهِ الصَّدْعَ وَارْتُقْ بِهِ الْفَتْقَ وَاَمِتْ

اس کے ذریعے سے انتشار کو اجتماع سے اور افتراق کو اتحاد سے اور فنا کر دے

بِهِ الْجَوْرَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَزَيِّنْ بِطُوْلِ

اس کے ذریعے سے جور و ستم کو اور قائم کر دے عدل و انصاف کو اور آراستہ کر دے اس کی

بَقَآئِهِ الْاَرْضَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْهُ

بقاء کو طول دے کر زمین کو اور مدد فرما اس کی اپنی مدد و نصرت سے

بِالرُّعْبِ وَقَوِّ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ

رعب و دبدبے کے ساتھ اور قوی کر اس کی مدد کرنیوالوں کو اور محروم کر دے اس کو ترک کرنیوالوں کو

وَدَمْدِمْ مَنْ نَصَبَ لَهٗ وَدَمِّرْ مَنْ غَشَّهٗ

اور ہلاک کر اس کو جو اس سے دشمنی رکھے ، اور نابود کر دے اس کو جو اس سے مکر کرے

وَاقْتُلْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَعُمُدَهٗ وَ

اور قتل کر دے اس کے ذریعے سے سرکشوں کا فروں اور ان کے سرداروں کو

دَعَآئِمَهٗ وَاقْصِمْ بِهٖ رُؤُوْسَ الضَّلَالَةِ

اور ان کو سہارا دینے والوں کو ۔ اور قطع کر دے اس کے ذریعے سے گمراہی کے سرداروں کو

وَشَارِعَةَ الْبِدَعِ وَمُمِيتَةَ السُّنَّةِ وَ

اور بدعت کرنیوالوں کو اور سنتِ رسولؐ کے مٹانے والوں کو اور

مُقَوِّيَةَ الْبَاطِلِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ

باطل کو تقویت دینے والوں کو اور ذلیل کردے اس کے ذریعے سے جبّاروں کو

وَأَبِرْ بِهِ الْكَافِرِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ

اور نابود کردے اس کے ذریعے سے کافروں کو اور تمام بے دینوں کو

فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا

خواہ وہ زمین کے مشرقوں میں ہوں یا اس کے مغربوں میں، خشکی میں ہوں

وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتَّىٰ لَا تَدَعَ

یا تری میں اور میدانوں میں ہوں یا پہاڑوں میں یہانتک کہ نہ چھوڑ

مِنْهُمْ دَيَّارًا. وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ آثَارًا. اَللّٰهُمَّ

ان میں سے کسی کو صفحۂ ہستی پر اور نہ باقی رہنے دے ان کے نشانات کو۔ یا اللہ!

طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ عِبَادَكَ

تو پاک کر ان لوگوں سے اپنے شہروں کو اور نجات دے ان لوگوں سے اپنے بندوں کو

وَأَعِزَّ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ. وَأَحْيِ بِهِ سُنَنَ

اور عزت دے اس کے ذریعے سے مومنوں کو اور زندہ کر اس کے ذریعے سے سنتوں کو

الْمُرْسَلِينَ. وَدَارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّينَ.

رسولوں کی - اور جاری فرما احکامات از سرِ نو انبیاءؑ کے

وَجَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحَىٰ مِنْ دِينِكَ وَبُدِّلَ

اور تجدید فرما اس کے ذریعے سے ان باتوں کی جو مٹا دی گئی ہیں تیرے دین کی اور تبدیل کردیے

مِنْ حُكْمِكَ حَتَّىٰ تُعِيدَ دِينَكَ بِهِ وَعَلَىٰ

گئے ہیں جو تیرے احکامات ۔ تاکہ پلٹ آئے تیرا دین اس کے ذریعے سے اور

يَدَيْهِ جَدِيدًا غَضًّا مَحْضًا صَحِيحًا لَا عِوَجَ

اس کے ہاتھوں سے جدید و نیا، خالص مکمل صحیح شکل میں، نہ ہو کوئی کجی

فِيهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهُ وَحَتَّىٰ تُنِيرَ بِعَدْلِهِ

اس میں اور نہ ہو اس میں بدعت کی آمیزش یہانتک کہ چھٹ جائیں اس کے عدل سے

ظُلَمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِئَ بِهِ نِيرَانَ الْكُفْرِ

ظلم و ستم کی تاریکیاں اور خاموش ہو جائیں اس کے ذریعے سے کفر کی آگ کے شعلے ۔

وَتُوضِحَ بِهِ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَمَجْهُولَ الْعَدْلِ

اور واضح ہو جائیں اس کے ذریعے حق کے عہد و پیمان اور وہ اصولِ عدل جن کو بھلا دیا گیا ہے

فَإِنَّهُ عَبْدُكَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ

اس لیے کہ یہ تیرا وہ بندہ ہے جس کو تو نے صرف اپنی ذات کے لیے مخصوص فرمایا ہے

وَاصْطَفَيْتَهُ عَلَىٰ غَيْبِكَ وَعَصَمْتَهُ مِنَ

اور منتخب فرمایا ہے تو نے اپنے غیب کے لیے اور محفوظ رکھا ہے تو نے اس کو

الذُّنُوبِ وَبَرَّأْتَهُ مِنَ الْعُيُوبِ وَطَهَّرْتَهُ

گناہوں سے اور مبرّا رکھا ہے تو نے اس کو عیوب سے اور تو نے پاک رکھا ہے

مِنَ الرِّجْسِ وَسَلَّمْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ

اس کو رِجس و نجاست سے اور بچایا ہے اس کو تو نے گندگی سے ۔ یا اللہ!۔

فَإِنَّا نَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. وَيَوْمَ حُلُولِ

پس بیشک ہم گواہی دیں گے اس کی روزِ قیامت اور اس دن جب کہ آئے گی

الطَّامَّةِ. أَنَّهُ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْبًا وَلَا أَتَىٰ

ایک بڑی مصیبت کہ بیشک آنجنابؑ کبھی کوئی گناہ نہیں کیا اور نہ ان سے کوئی

حُوبًا وَلَمْ يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَلَمْ يُضَيِّعْ

جرم سرزد ہوا اور نہ کبھی کسی معصیت کے مرتکب ہوئے، اور نہ کبھی انھوں نے چھوڑا

لَكَ طَاعَةً وَلَمْ يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَلَمْ

تیری اطاعت کو اور نہ کبھی تیری حرمت کو برباد کیا اور نہ کبھی

يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيضَةً وَلَمْ يُغَيِّرْ لَكَ شَرِيعَةً.

کسی فریضے میں تبدیلی کی اور نہ کبھی تیری شریعت میں تبدیلی کی

وَأَنَّهُ الْهَادِي الْمُهْتَدِي الطَّاهِرُ التَّقِيُّ

اور بیشک وہ ہادیِ خلق، ہدایت یافتہ پاک و پاکیزہ پرہیزگار

النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ. اَللّٰهُمَّ أَعْطِهِ فِي

پاکیزہ پسندیدہ صاف کردار ہیں۔ یا اللہ! تو عطا فرما

نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ

ان کی ذات کو اور ان کے اہلبیتؑ کو اور انکی اولاد کو اور انکی ذرّیت کو اور انکی امت کو

وَجَمِيعِ رَعِيَّتِهِ مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنَهُ وَتَسُرُّ

اور تمام انکی رعایا کو وہ چیز جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور مسرّت ہو

بِهِ نَفْسَهُ وَتَجْمَعُ لَهُ مُلْكَ الْمُمْلَكَاتِ

جس سے ان کے قلب کو اور تمام تر سلطنتوں کا انھیں مالک بنا دے

كُلِّهَا قَرِيبِهَا وَبَعِيدِهَا وَعَزِيزِهَا وَذَلِيلِهَا

سب کی سب کا، خواہ وہ قریب ہوں یا دور ہوں طاقت ور ہوں یا کمزور

حَتَّىٰ تُجْرِيَ حُكْمَهُ عَلَىٰ كُلِّ حُكْمٍ وَ

یہانتک کہ جاری ہو جائے ان کا حکم تمام سلطنتوں پر اور

يَغْلِبَ بِحَقِّهِ كُلَّ بَاطِلٍ. اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ

غالب ہو جائے ان کا حق ہر باطل پر یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِنَا عَلَىٰ يَدَيْهِ مِنْهَاجَ الْهُدَىٰ وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمَىٰ

کر تو ہمیں آنجنابؑ کی دستگیری میں راہِ ہدایت پر اور عظیم الشان راہِ شریعت پر

وَالطَّرِيقَةَ الْوُسْطَى الَّتِي يَرْجِعُ إِلَيْهَا

اور طریقہ ۔ وسطی پر چلا جس کی طرف واپس پلٹ کر آتا ہے ہر

الْغَالِي وَيَلْحَقُ بِهَا التَّالِي وَقَوِّنَا عَلَىٰ

آگے بڑھنے والے کو اور ہر پیچھے رہ جانے والے کو اور ہمیں قوت دے

طَاعَتِهِ وَثَبِّتْنَا عَلَىٰ مُشَايَعَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا

ان کی اطاعت کی اور ثابت قدم رکھ ہمیں ان مشایعت پر اور ہم پر احسان فرما تاکہ

بِمُتَابَعَتِهِ وَاجْعَلْنَا فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ

ان کی پیروی کریں۔ اور قرار دے ہمیں ان کی اس فوج میں جو پوری طرح تعمیل کرنیوالے ہیں

بِأَمْرِهِ الصَّابِرِينَ مَعَهُ الطَّالِبِينَ رِضَاكَ

ان کے حکم کی، صبر کرنیوالے ان کے ساتھ، طالب ہیں تیری رضا کے

بِمُنَاصَحَتِهِ حَتَّىٰ تَحْشُرَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي

یہانتک کہ تو ہمیں محشور کرے قیامت کے دن

أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهِ.

ان کے انصار اور مددگاروں میں اور ان کی سلطنت کو تقویت دینے والوں میں ۔

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَنَا خَالِصًا مِنْ كُلِّ

یا اللہ! قرار دے تو میری اس دعا کو خالص ہر قسم کے

شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ حَتَّىٰ لَا

شک و شبہ ریب و ریا اور دورنگی سے ۔ یہانتک کہ نہ کریں کسی کا

نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ إِلَّا وَجْهَكَ

ہم اعتماد اس امر میں سوائے تیرے اور نہ تمنا کریں کسی سے سوائے تیرے

وَحَتَّىٰ تُحِلَّنَا مَحَلَّهُ وَتَجْعَلَنَا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ

یہانتک کہ تو ہمیں پہنچا دے ان کے درجے میں اور قرار دے ہمیں ان کیساتھ جنّت میں

وَ اَعِذْنَا مِنَ السَّاٰمَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَتْرَةِ

اور ہمیں پناہ دے (دین کے امور میں) بے رغبتی اور سُستی و کاہلی سے

وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَ تُعِزُّ

اور قرار دے ہمیں ان لوگوں میں جن سے تو اپنے دین کی مدد لیتا ہے اور تو عزت بخش

بِهٖ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَ لَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا غَيْرَنَا

اِس امر میں اپنے ولیٔ عصرؑ کی نصرت کی اور نہ دے یہ عزت ہمارے بدلے ہمارے غیر کو

فَاِنَّ اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا عَلَيْكَ يَسِيْرٌ

اس لیے کہ یہ شرف تیرے لیے ہمارے غیر کو دینا تجھ پر آسان ہے

وَ هُوَ عَلَيْنَا كَثِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وُلَاةِ

اور یہ بات ہمارے لیے بیحد مشکل ہے۔ یا اللہ! درود بھیج ان کے والیانِ

عَهْدِهٖ وَ الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَبَلِّغْهُمْ اٰمَالَهُمْ

عہد اور ان کے بعد ائمہؑ پر اور ان کے مقاصد کو پورا کر

وَ زِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ وَ اَعِزَّ نَصْرَهُمْ وَتَمِّمْ لَهُمْ

اور ان کی عمر میں اضافہ فرما اور انھیں باعزت نصرت عطا فرما اور اتمام کو پہنچا

مَا اَسْنَدْتَ اِلَيْهِمْ مِنْ اَمْرِكَ لَهُمْ وَ ثَبِّتْ

ان حضرات سے متعلق جو امور تو نے سپرد کیے ہیں اور ثبات عطا کر

دَعَائِمَهُمْ وَاجْعَلْنَا لَهُمْ اَعْوَانًا وَّعَلٰى

ان کے ستونوں کو اور ہمیں قرار دے ان حضرات کا مددگار اور اپنے

دِيْنِكَ اَنْصَارًا. فَاِنَّهُمْ مَعَادِنُ كَلِمَاتِكَ

دین کے نصرت کرنیوالوں میں۔ اس لیے کہ یہ حضرات معدن ہیں تیرے کلمات کے

وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَ اَرْكَانُ تَوْحِيْدِكَ وَدَعَائِمُ

اور خزانہ ہیں تیرے علم کا اور ستون ہیں تیری توحید کے اور ارکان ہیں

دِيْنِكَ وَ وُلَاةُ اَمْرِكَ وَخَالِصَتُكَ مِنْ

تیرے دین کے اور والیانِ امر ہیں اور تیرے خالص

عِبَادِكَ وَ صَفْوَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَوْلِيَاؤُكَ

بندے ہیں اور برگزیدہ ہیں تیری مخلوق میں اور تیرے اولیاء ہیں

وَ سَلَائِلُ اَوْلِيَائِكَ وَصَفْوَةُ اَوْلَادِ

اور اولاد ہیں تیرے اولیاء کی اور منتخب اولاد ہیں

نَبِيِّكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ

تیرے نبی کی۔ اور سلام ہو ان حضرت پر اور ان سب حضرات پر اور رحمت نازل

اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ.

ہو اللہ کی اور اسکی برکتیں ہو۔

حضرتؑ کی ملازمت حاصل کرنے کیلئے صلوات

کفعمیؒ نے بسندِ معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ: جو شخص بعد نمازِ صبح و ظہر حسبِ ذیل صلوات مسلسل پڑھتا رہے تو اُس کو موت سے قبل حضرت امامِ عصر عجؑ علیہ السلام کی ملازمت کا شرف حاصل ہوگا (صلوات یہ ہے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ پر اور جلدی فرما

فَرَجَهُمْ

اُن حضرت کی کشائش میں (جلد ظہور کا حکم فرما)

دُعاء برائے حشر باامامِ عصرؑ عج

جو شخص ہر روز بعد نماز اس دُعاء کو پڑھے گا وہ روزِ قیامت آنجنابؑ کے ساتھ محشور ہوگا

يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ

اے ہر نور کے (اصل) نور اے تمام امور کی تدبیر کرنیوالے، اے دوبارہ اُٹھانے والے

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اہلِ قبور کے رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور اولادِ حضرت محمدؐ پر

وَّاجْعَلْ لِّيْ وَ لِوَالِدَتِيْ مِنَ الضِّيْقِ وَمِنَ

اور تو، راہ پیدا فرما میرے لیے اور میرے والدین کیلئے تنگی اور

الْهَمِّ مَخْرَجًا وَّ اَوْسِعْ لَنَا الْمَنْهَجَ وَاَطْلِقْ

رنج و غم سے نکلنے کی، اور وسیع فرما ہمارے لیے راہ کو اور عطا فرما وہ

مِنْ عِنْدِكَ مَا يُفَرِّجُ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ

چیز اپنی بارگاہ سے جس میں کشادگی ہو اور ہمارے ساتھ وہ سب کچھ کر جس کا تو

اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ.

اہل ہے اے مہربان!

دُعائے عہد

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اِس عہد نامے کو قربتہً اِلی اللہ لگاتار چالیس روز تک نمازِ صبح کے بعد باوضو، روبقبلہ پڑھے گا تو وہ ہمارے قائم (آلِ محمدؐ) کے یاور و انصار میں ہوگا، اور اگر امامِ آخر الزمان کے ظہورِ پُر نور سے قبل وہ مرجائے گا تو خدائے بزرگ و برتر اس کو قبر سے اُٹھائے گا اور امامِ زمانہؑ کے انصار میں شامل کرے گا اور اسے ہر کلمہ و لفظ کے عوض میں ہزار نیکیاں اور حسنات عطا فرمائے گا اور اس کے نامۂ اعمال سے ہزار برائیاں محو فرماتے گا۔ نیز اس دعا کو پندرہ شعبان المعظم کو بعد نمازِ فجر ضرور پڑھنا چاہیے جو روزِ ولادت امام العصرؑ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ. وَ رَبَّ

یا اللہ! اے پروردگار نورِ عظیم کے۔ اور پروردگار

الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ. وَ رَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ

کرسیٔ بلند و بالا کے۔ اور پروردگار موجیں مارتے ہوئے سمندر کے۔

وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ

اور اے نازل کرنیوالے توریت اور انجیل کے اور زبور کے

وَ رَبَّ الظِّلِّ وَ الْحَرُوْرِ. وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ

اور اے پروردگار سایے اور دھوپ کے۔ اور اے نازل کرنیوالے قرآن کے

الْعَظِيْمِ. وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ.

جو عظمت و بزرگی والا ہے۔ اور اے پروردگار فرشتوں کے جو (اللہ کے) مقرب ہیں۔

وَ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور انبیاءؑ اور رسولوں کے پروردگار۔ یا اللہ! بیشک میں

اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ. وَ بِنُوْرِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے چہرۂ کریم کے واسطے سے ۔ اور اس نور کے واسطے

وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ. وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ

سے جو تیرے چہرۂ روشن کا ہے اور تیری سلطنت قدیم کے واسطے سے ۔ اے ہمیشہ زندہ

يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ

رہنے والے، اے ہمیشہ قائم رہنے والے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس اسم کے واسطے سے، روشنی بخشی ہے جس نے

بِهِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرَضُوْنَ. وَ بِاسْمِكَ

جس کے ذریعے سے آسمانوں اور زمینوں کو ۔ اور تیرے اس نام کے واسطے سے

الَّذِيْ يَصْلُحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ.

اصلاح حاصل کی جس کے ذریعے سے اوّلین اور آخرین نے ۔

يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ. وَ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ

اے مالکِ حیات ہر صاحبِ حیات سے پہلے ۔ اور اے مالکِ حیات رہنے والے بعد ہر

حَيٍّ. وَ يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ. يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى

زندہ کے ۔ اور اے وہ زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا ۔ اے زندہ کرنیوالے مُردوں کے

وَ مُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور موت دینے والے زندوں کو ۔ اے زندہ! نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ

یا اللہ! پہنچادے ہمارے آقا، امام کو جنہیں، جو ہادی ہیں مہدی ہیں

الْقَائِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ

جو قائم ہیں تیرے حکم سے رحمتیں اللہ کی اُن حضرت پر اور

عَلٰى اٰبَائِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ان کے آبائے پاکیزہ پر تمام مومنوں کی طرف سے

وَ الْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا

اور مومنات کی جانب سے خواہ وہ روئے زمین پر مشرقوں میں ہوں یا وہ مغربوں میں

سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا وَ بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا وَ عَنِّيْ وَ عَنْ

میدانوں میں ہوں یا پہاڑوں میں اور خشکی میں ہوں یا تری میں اور میری جانب سے اور

وَالِدَيَّ مِنَ الصَّلَوٰتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ

میرے والدین کی جانب سے اتنے درود جو وزن میں عرشِ خدا کے برابر ہوں

وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَ مَا اَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَ

اور مقدار میں کلماتِ الٰہی کے برابر ہوں اور جس کا شمار صرف اُس ہی کے علم میں ہو اور

اَحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهُ فِيْ

جس کا احاطہ اس کی کتاب ہی کے ذریعے سے ہو سکے ۔ یا اللہ! میں تجدید کرتا ہوں ان کیلئے

صَبِيْحَةِ يَوْمِيْ هٰذَا وَ مَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِيْ

آج صبح اور اپنی زندگی کے ہر دن

عَهْدًا وَ عَقْدًا وَ بَيْعَةً لَهُ فِيْ عُنُقِيْ لَا

اس عہد و پیمان اور بیعت کی جو میری گردن میں ہے ۔ نہیں

اَحُوْلُ عَنْهَا وَ لَا اَزُوْلُ اَبَدًا. اَللّٰهُمَّ

پھروں گا میں اس سے اور نہ اسے توڑوں گا ہمیشہ ۔ یا اللہ!

اجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهِ وَ اَعْوَانِهِ وَ

تو مجھے قرار دے ان حضرت کے انصار اور مددگاروں میں اور

الذَّابِّيْنَ عَنْهُ وَ الْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِيْ

ان کی حفاظت کرنیوالوں میں اور ان دوڑنے والوں میں ان کی طرف

قَضَاءِ حَوَائِجِهِ وَ الْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهِ

ان حضرت کی ہر خواہش کو پورا کرنے کیلئے اور ان کے ہر حکم کی تعمیل کرنیوالوں میں

وَ الْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَ السَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهِ وَ

اور ان کی حمایت کرنے والے اور بڑھنے والے ان کے ارادوں کیطرف اور

الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ

شہادت پانے والے ان کے سامنے ۔ یا اللہ! اگر حائل ہوجائے

بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِكَ

میرے اور اُن جناب کے درمیان موت جس کو تو نے قرار دیا ہے اپنے بندوں پر

حَتْمًا مَقْضِيًّا. فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ مُؤْتَزِرًا

حتمی و لازمی ۔ تو مجھے اٹھا میری قبر سے کہ پہنے ہوئے ہوں

كَفَنِيْ شَاهِرًا سَيْفِيْ مُجَرِّدًا قَنَاتِيْ مُلَبِّيًا

اپنا کفن کھینچے ہوئے ہوں اپنی تلوار، تانے ہوئے ہوں اپنا نیزہ، لبیک کہتا ہو

دَعْوَةَ الدَّاعِيْ فِي الْحَاضِرِ وَ الْبَادِيْ. اَللّٰهُمَّ

بلانے والے کی آواز پر اُٹھوں صحراؤں اور شہروں میں ۔ یا اللہ!

اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَ الْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ

مجھے دکھادے اُن جناب کا پُر نور جلوہ اور قابلِ تعریف جھلک

وَ اكْحُلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِنِّيْ اِلَيْهِ وَ عَجِّلْ

اور سرمہ لگا دے میری آنکھوں میں اُن کے نظارے کا اور جلدی فرما

فَرَجَهُ وَ سَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَ اَوْسِعْ مَنْهَجَهُ وَ

اُن کے ظہور میں اور آسان فرما ان کے خروج کو اور وسیع کردے اُن کی راہ کو ۔ اور

اسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهُ وَ اَنْفِذْ اَمْرَهُ وَ اشْدُدْ

چلا مجھے اُن کے راستے پر اور نافذ فرما ان کی حکومت کو اور مضبوط کر

اَزْرَهُ وَ اعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَ اَحْيِ

اُن کی کمر کو اور آباد فرما، یا اللہ ان کے ذریعے سے اپنے شہروں کو اور حیات تازہ دے

بِهِ عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ

ان کے ذریعے سے اپنے بندوں کو، اس لیے کہ خود تو نے ہی فرمایا اور تیرا قول سچا ہے کہ

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي

فساد پھیلا ہوا ہے تمام خشکی و تری میں جو کمایا ہے اپنے ہاتھوں سے

النَّاسِ فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَ ابْنَ

لوگوں نے ۔ پس تو ظاہر فرمادے یا اللہ! ہمارے لیے اپنے ولی کو اور فرزند کو

بِنْتِ نَبِيِّكَ الْمُسَمّٰى بِاسْمِ رَسُوْلِكَ

اپنے نبیؐ کی دختر کے جس کا نام بھی تیرے رسولؐ کا نام ہے

حَتّٰى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهُ

تاکہ وہ جس چیز کو بھی دیکھے باطل میں سے اس کو پاش پاش کردے

وَ يُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُحَقِّقَهُ. وَ اجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ

اور حق کو حق ثابت کردے اور اس کی تحقیق فرمادے ۔ اور ان کو قرار دے اے اللہ

مَفْزَعًا لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ وَ نَاصِرًا لِمَنْ لَا

فریاد رس اپنے مظلوم بندوں کا اور مددگار ان لوگوں کے لیے

يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ وَ مُجَدِّدًا لِمَا

جن کا کوئی مددگار نہ ہو سوائے تیرے اور انھیں مجدد بنادے

عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ وَ مُشَيِّدًا لِمَا

اپنی کتاب کے معطل شدہ احکامات کا اور مستحکم کرنیوالا بنادے

وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ وَ سُنَنِ نَبِيِّكَ

اپنے دین کی نشانیوں کا اور اُن سنتوں کا جو تیرے نبیؐ کی ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ اجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ

درود ہو اللہ کا آنحضرتؐ اور انکی آل پر ۔ اور قرار دے ان کو یا اللہ!

مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَاْسِ الْمُعْتَدِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ

ان لوگوں میں سے جنھیں محفوظ رکھا ہے تو نے ظالموں کے ظلم سے ۔ یا اللہ !

وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور مسرور وشاد کر اپنے نبی حضرت محمدؐ (درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر)

بِرُؤْيَتِهٖ وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰى دَعْوَتِهٖ وَارْحَمْ

اور اُن جناب کے دیدار سے اور ان لوگوں کو بھی جو انکی دعوت کی پیروی کرتے ہیں، اور رحم فرما

اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ

آنحضرتؐ کے بعد ہماری عاجزی وفروتنی پر یا اللہ ! دور فرما دے اِس

الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ

رنج وغم کو اِس اُمّت سے اُن جناب کے ظہور کے ذریعے سے اور جلدی کر

لَنَا ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَّنَرٰىهُ

ہمارے لیے اُن حضرتؑ کے ظہور کو ۔ اس لیے کہ یہ لوگ اُنؑ کے ظہور کو بہت دور سمجھتے ہیں مگر ہم اسے

قَرِيْبًا. بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

قریب جانتے ہیں ۔ تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں ۔

اس کے بعد تین مرتبہ اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ ہاتھ مارتے وقت یہ پڑھے : اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ (جلدی کریں جلدی کریں)

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ ۔

اے میرے آقا اے مالکِ زمانہ

اَعمال برائے قضائے حوائج

ہر دُعا سے پہلے امامِ عصرؑ کا واسطہ دینا چاہیئے

بسندِ معتبر منقول ہے کہ ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے عرض کی کہ میں آپ حضرات کا واسطہ دے کر دُعا کرتا ہوں لیکن میری دُعا مستجاب نہیں ہوتی ۔ اُسپر حضرتؑ نے اُس کے جواب میں فرمایا کہ تم چہاردہ ۱۴ معصومین کا واسطہ علیَ العموم دیا کرو ۔ اور میرا واسطہ علی الخصوص دو کیونکہ میں امامِ عصرؑ ہوں اور رُوئے زمین پر خدا کی حجّت ہوں ۔

نمازِ استغاثہ بہ امامِ عصرؑ عج

مفاتیح الجنان میں ہے کہ دو۲ رکعت نمازِ استغاثہ اس طرح بجالائیں کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد پڑھیں اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ کو سو۱۰۰ بار پڑھیں آخری دفعہ ہی سورۂ حمد کو تمام کر کے سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) ایک بار پڑھیں ۔ اسی صورت سے دوسری رکعت بجالائیں ۔ جب نماز سے فارغ ہوجائیں تو یہ دُعا پڑھیں (جو استغاثہ ہے امامِ عصرؑ سے)

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاۤءُ وَبَرِحَ الْخَفَاۤءُ وَانْكَشَفَ

یا اللہ ! سخت عظیم ہو چکی ہے مصیبت اور (ہماری) بیچارگی آشکار ہوگئی اور کھل گیا ہے اس کا

الْغِطَاۤءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَاۤءُ

پردہ اور تنگ ہو گئی ہے زمین ، باوجود اپنی وسعت کے (نزولِ رحمت بند ہے) آسمان سے

وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ

اور تجھ ہی سے اے پروردگار شکایت وفریاد ہے اور تجھ ہی پر (ہمارا) بھروسہ ہے

فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاۤءِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہر سختی اور آسانی میں ۔ یا اے اللہ ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلْ

اور اولادِ حضرت محمدؐ پر جن کی اطاعت کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے اور جلدی کر

اَللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَاۤئِمِهِمْ وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ

یا اللہ ان حضرات کی کشادگی میں ظہورِ قائمؑ کے ذریعے سے اور اُنؑ کے اعزاز کو ظاہر فرما

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ

یا محمدؐ ! یا علیؑ یا علیؑ ! یا محمدؐ میری کفایت فرمائیے آپ دونوں

فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ

اس لیے کہ آپ دونوں ہی میرے لیے کافی ہیں ۔ یا محمدؐ ! یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ !

اُنْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ

آپ دونوں میری مدد کیجیے اس لیے کہ آپ دونوں ہی میرے مددگار ہیں یا محمدؐ یا علیؑ

يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِيْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَايَ

یا علیؑ یا محمدؐ آپ دونوں میری حفاظت کیجیے اس لیے کہ آپ دونوں ہی میرے محافظ ہیں

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا

اے میرے آقا اے مالکِ زمانہ اے میرے آقا اے

صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

مالکِ زمانہ اے میرے آقا اے مالکِ زمانہ

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ۔ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

فریاد ہے فریاد ہے فریاد ہے میری مدد کو پہنچیے میری مدد کو پہنچیے

اَدْرِكْنِيْ. اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ ۔

میری مدد کو پہنچیے امان دیجیے امان دیجیے امان دیجیے ۔

نمازِ استغاثہ دیگر (بعد نمازِ صبح)

بعد نمازِ صبح دو۲ رکعت نمازِ سلامتیِ حضرت حجّت علیہ السّلام پڑھے ۔ سورۂ حمد کے بعد سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھ کر رکوع وسجود بجالائے ۔ جب آخری سجدے سے سر اُٹھا کر بیٹھے تو آیۃ الکرسی پڑھے، اس کے بعد دوسری رکعت تمام کرے ۔ بعد فراغتِ نماز صحنِ خانہ میں کھڑے ہو کر اوّل وآخر تین دفعہ درود شریف پڑھے درمیانِ درود ایک سو چوراسی (۱۸۴) مرتبہ يَا حُجَّةَ الْقَاۤئِمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ کہے

اِس کے بعد حسبِ ذیل دُعاء پڑھے :

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ
یا اللہ ! تو، ہوجا اپنے ولی حضرت حجت ابنِ الحسنؑ (العسکری)

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى آبَائِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
(ان حضرت پر سلام ہو اور ان کے آباءِ کرام پر) کیلئے اسی وقت

وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا
بلکہ ہر وقت سرپرست و محافظ و سردار

وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ
و ناصر و رہنما اور نگہبان ۔ تاکہ وہ سکونت پذیر ہوں تیری زمین پر

طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا۔ اِس کے بعد یہ کہے:
بخوشی اور حکومت کریں اس پر طویل عرصے تک ۔

يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ۔ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
اے تدبیر کرنیوالے تمام امور کے۔ اے اٹھانے والے مُردوں کے قبروں سے

يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ۔ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ۔
اے جاری کرنیوالے دریاؤں کے ، اے نرم کرنیوالے لوہے کو حضرت داؤدؑ کیلئے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ
دُرود بھیج اوپر حضرت محمدؐ وآلِ حضرت محمدؐ کے اور کر میرے لیے

اِس کے بعد اپنی حاجات بیان کرے

دُعائے سہم اللّیل

کتاب "بلد الامین" میں حضرت صاحب العصر والزّمان علیہ السّلام سے منقول ہے
کہ اس دُعاء کو ہر حاجت طلب کرنے سے پہلے پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَزِيْزِ تَعْزِيْزِ اِعْتِزَازِ
یا اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ، تیری معزز و گرامی و بزرگ عزّت کیواسطے سے

عِزَّتِكَ بِطَوْلِ حَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ بِقُدْرَةِ
تیری عظیم طاقت و شدید قوّت کے واسطے سے تیری قدرت کے

مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ بِتَاكِيْدِ تَحْمِيْدِ
اقتدار کی مقدار اور قدر کے واسطے سے ، تاکید کیواسطے سے جو تیری تعریف کی

تَمْجِيْدِ عَظَمَتِكَ بِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ
بزرگی و عظمت کی ہے تیری رفعت کی نمایاں علو اور بلندی کیواسطے سے

بِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ بِرِضْوَانِ
تیری ہمیشہ قائم و دائم رہنے والی مدّت کے واسطے سے ، تیری راضی ہوجانے والی

غُفْرَانِ اَمَانِ رَحْمَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ
بخشش دینے والی ، امان دینے والی رحمت کیواسطے سے ، تیری بلند و نادر و مستحکم

سَلْطَنَتِكَ بِسُعَاطِ صَلَوٰةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ
سلطنت کے واسطے سے ، تیری رحمت کی پھیلی ہوئی خوشبو کے واسطے سے

بِحَقَائِقِ الْحَقِّ مِنْ حَقِّ حَقِّكَ بِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ
تیرے حق کی اصل حقیقتوں کے واسطے سے ، تیرے پردہ در پردہ چھپے ہوئے بھیدوں کے واسطے سے

سِرِّكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عِزِّ عِزِّكَ بِحَنِيْنِ
تیری معزز عزّت کے مضبوط عہد و پیمان کے واسطے سے ، نالہ و شیون

اَنِيْنِ تَسْكِيْنِ الْمُرِيْدِيْنَ بِحَرَقَاتِ خَضَعَاتِ
کے واسطے سے جو رقّت آمیز ہیں مریدوں و ارادتمندوں کے ، خوفِ خدا

زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ بِاٰمَالِ اَعْمَالِ اَقْوَالِ
رکھنے والوں کی فروتنی اور دل سوزی اور اکراہ کے واسطے سے ، اعمال و اقوال کے

الْمُجْتَهِدِيْنَ بِتَخَشُّعِ تَخَضُّعِ تَقَطُّعِ مَرَارَاتِ
واسطے سے جو کہ پر امید ہیں مجتہدین کے ۔ خشوع و خضوع کیواسطے سے اور تلخ کامی کیواسطے سے

الصَّابِرِيْنَ بِتَعَبُّدِ تَهَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِيْنَ
صبر کرنیوالوں کی ۔ عبادت گزاروں کی عبادت اور تہجّد کے واسطے سے

اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ
یا اللہ ! عقلیں زائل ہوگئیں اور مایوس ہوگئیں آنکھیں

وَضَاعَتِ الْاَفْهَامُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَقَصُرَتِ
اور گم ہوگئی ہے سمجھ اور حیرت زدہ ہے وہم اور نارسا ہے

الْخَوَاطِرُ وَبَعُدَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ
خیال اور بہت دور رہ گیا ہے گمان ادراک سے

كُنْهِ كَيْفِيَّةِ مَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِيْ
تیری کُنہ اور کیفیت کے ، حالانکہ تیری قدرت کی قسم اور

عَجَائِبِ اَصْنَافِ بَدَائِعِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ
عجیب و غریب اختراع اور ایجادات ظاہر اور آشکار ہیں ، مگر تیرے

الْبُلُوْغِ اِلٰى مَعْرِفَةِ تَلَاْلُؤِ لَمَعَاتِ بُرُوْقِ
آسمان کی چمکتی ہوئی بجلیاں خیرہ کردیتی ہیں تیری معرفت تک پہنچنے سے

سَمَائِكَ۔ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَ
یا اللہ ! اے حرکتوں کو حرکت میں لانے والے اور

مُبْدِئَ نِهَايَةِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعَ
ابتدا کرنیوالے ہر انتہا کی اور جاری کرنیوالے چشموں اور

تَفْرِيْعِ قُضْبَانِ النَّبَاتِ يَا مَنْ شَقَّ صُمَّ
نہروں کے درختوں ، پودوں ، شاخوں اور ٹہنیوں کے اندر۔ اے وہ ذات جس نے توڑا

جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ وَاَنْبَعَ مِنْهَا
سخت بڑی بڑی چٹانوں کو اور ان میں سے جاری کیا صاف و

مَاءً مَعِيْنًا حَيٰوةً لِّلْمَخْلُوْقَاتِ فَاَحْيٰى مِنْهَا
شفّاف پانی کو اپنی مخلوقات کی زندگی کے لیے اور اس سے زندگی

الْحَيَوَانَ وَالنَّبَاتَ وَعَلِمَ مَا اخْتَلَجَ فِيْ
بخشی جانوروں اور پودوں کو اور اسے علم ہے کہ ان مخلوقات کے

سِرِّ اَفْكَارِهِمْ مِّنْ نُّطْقِ اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ
پوشیدہ افکار میں کیا کیا آیا کرتا ہے ۔ وہ زبان کے خفیف اشاروں سے واقف

لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَهَلَّلَتْ
ہے رینگنے والی چیونٹیوں کے اور اے وہ ذات کہ تسبیح و تہلیل

وَقَدَّسَتْ وَكَبَّرَتْ وَسَجَدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ
و تقدیس اور تکبیر کہی اور سربسجود ہوئے جس کے جلال و جمال

اَقْوَالِ عَظِيْمِ عِزَّةِ جَبَرُوْتِ مَلَكُوْتِ سَلْطَنَتِهٖ
اقوال اور عظیم قوّت ، جبروت ، ملکوت اور سلطنت کو دیکھ کر

مَلَآئِكَةُ السَّبْعِ سَمٰوَاتٍ يَا مَنْ دَارَتْ
ساتوں آسمانوں کے فرشتے ۔ اے وہ ذات کہ جس کے گرد چکر لگایا

فَاَضَاءَتْ وَاَنَارَتْ لِدَوَامِ دَيْمُومِيَّتِهِ

ضو فشاں اور نور افشاں ہوئے جس کے دوام و ابدیت کے گرد

النُّجُومُ الزَّاهِرَاتُ وَاَحْصَا عَدَدَ الْاَحْيَآءِ

روشن ستارے ۔ اور وہ جو احصا و شمار رکھتا ہے زندوں

وَالْاَمْوَاتِ ۔ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور مردوں کی تعداد کا ۔ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ پر

خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ وَافْعَلْ بِیْ ۔ (اس کے بعد حاجت بیان کرے

جو سب سے بہتر ہیں تمام مخلوقات میں، اور میرے لیے یہ کر۔ بعد یہ صلوات پڑھے:

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

اور رحمت نازل ہو اللہ کی حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر (سب پر)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور پاک و منزہ ہے اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اور بہت بہت حمد کا سزاوار ہے اللہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا

تیرے فضل و کرم اور تیری رحمت کا اس لیے کہ فضل و رحمت کا مالک

اَحَدٌ غَيْرُكَ

سوائے تیرے کوئی دوسرا نہیں ہے

تحفۃ العوام مرتبہ مولوی باقر حسین میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر یہ دُعا خلوت میں باطہارت بخور روشن کرکے گریہ وزاری کے ساتھ بغیر بات چیت کئے نصف شب کے اوّل حصّہ میں شبِ چہار شنبہ (بدھ کی رات) سے شبِ جمعہ تک پڑھے تو جس مقصد کے لئے پڑھے وہ بہت جلد پورا ہوگا۔

دُعائے وسعتِ رزق

یہ دُعا حضرت امامِ عصر علیہ السلام نے مومنین کو برائے کشائش رزق اور حاجات کی قبولیت کے لیے تعلیم فرمائی ہے جو ایک قلمی بیاض سے نقل کیجاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

يَا مَالِكَ الرِّقَابِ ۔ وَيَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ ۔ يَا مُفَتِّحَ

اے مالک ساری گردنوں کے ۔ اور اے ہزیمت دینے والے تمام گروہوں کے ۔ اے کھولنے والے

الْاَبْوَابِ ۔ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ۔ سَبِّبْ لَنَا

تمام (بند) دروازوں کے ۔ اے پیدا کرنے والے تمام اسباب و ذرائع کے ۔ ہمارے لیے بھی پیدا فرما دہ

سَبَبًا ۔ لَا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا ۔ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ

سبب جس کو حاصل کرنے کی ہم استطاعت نہیں رکھتے ۔ تجھے واسطہ ہے لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

اِلَّا اللہ محمدؐ رسول اللہ صلوٰۃ اللہ

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

وسلامہٗ علیہ وآلہٖ اجمعین کا ۔

دُعائے فرج

یہ دعا شریف ہے جو انسان کو گناہوں سے بچاتی ہے اور دنیا و آخرت کیلئے جامع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ وَلَمْ

اے وہ (خدا) جو ظاہر کرتا ہے نیکیوں کو اور چھپاتا ہے برائیوں کو اور نہیں

يَهْتِكِ السِّتْرَ عَنِّیْ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

پردہ دری کرتا گناہگاروں کی اے صاحبِ عفوِ عظیم اے بہترین

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

درگذر کرنیوالے ۔ اے وسیع مغفرت والے اور اے بہت زیادہ کشادہ

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا مُنْتَهٰى

رحمت والے اے ہر راز کی باتوں سے آگاہ ۔ اور اے انتہائے خلق

كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ

ہر شکایت کی اے گناہ بخشنے والے کریم ۔ اے سب سے بڑی امید اور

الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ كُلِّ نِعْمَةٍ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا

محسن ۔ اے ابتداء کرنے والے ہر نعمت کے قبل اس کے استحقاق کے

يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَيَاهُ يَا غَايَتَاهُ يَا

اے میرے پروردگار، اے میرے سردار اے میرے آقا اے میرے مقصد اے

غِيَاثَاهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

میرے فریاد رس، تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ پر اور

اَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تَجْعَلَنِیْ فِی النَّارِ ۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے نہ ڈال دینا جہنم میں۔

عمل کامیابی امتحان

حسبِ ذیل دُعا اُنگلی یا بغیر روشنائی کے قلم سے کاپی پر لکھ کر پرچۂ امتحان حل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی نصیب ہوگی۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حاجت کے وقت نامے پر بغیر روشنائی کے قلم سے لکھے: (دعا یہ ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصَّابِرِيْنَ الْمَخْرَجَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے ۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے صابروں سے ناپسند باتوں سے نکلنے کے

مِمَّا يَكْرَهُوْنَ وَالرِّزْقَ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُوْنَ

راستے کا جس سے وہ کراہت کرتے ہیں اور رزق انھیں ایسی جگہ سے دینے کا وعدہ کیا ہے جس کا انھیں وہم بھی نہ ہو

جعلنا الله واياكم من الذين لا خوف عليهم

قرار دے اللہ ہمیں اور تمہیں ان لوگوں میں جنھیں کسی طرح کا نہ خوف ہو

ولا هم يحزنون ۔ اور سطروں کے درمیان بغیر روشنائی کے قلم سے لکھے

اور نہ انھیں حزن و ملال ہو۔

اللّٰهم انی اسئلك بحق محمد وعلی وفاطمة

یا اللہ بیشک میں تجھ سے دعاء کرتا ہوں واسطے سے حضرت محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ

والحسن والحسين وعلی ابن الحسين ومحمد

اور حسنؑ و حسینؑ کے و علیؑ ابن الحسینؑ و محمدؑ

بن علی وجعفر بن محمد وموسی ابن جعفر

ابنِ علیؑ و جعفرؑ ابنِ محمدؑ کے اور موسیٰ ابنِ جعفرؑ

وعلی بن موسیٰ ومحمد بن علی وعلی ابن

و علیؑ ابنِ موسیٰؑ اور محمدؑ ابنِ علیؑ و علیؑ ابنِ

محمد والحسن بن علی والحجة الخلف

محمدؑ و حسنؑ ابنِ علیؑ اور حجتؑ خلف

القائم المنتظر صلوٰة الله عليهم وسلم تسليما ان

قائم منتظر صلوٰۃ اللہ علیہم وسلم تسلیما ۔ کے یہ کہ

تصلی علی محمد وال محمد وان تيسر امری و

تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ حضرت پر اور یہ کہ تو آسان فرما دے میرے کام کو اور

تسهله وتصليه لی وترزق خيره وتصرفه عنّی

اسے میرے لیے سہل بنا دے اور اس امر میں جو بھلائی ہو وہ مجھے عطا فرما اور دور کر مجھ سے

شرّه برحمتك يا ارحم الرّاحمين ۰

اس کے شر و برائی کو، اپنی رحمت سے اے ارحم الرّاحمین

امامِ عصر علیہ السلام سے استغاثہ

يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَغِثْنِيْ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اے مالکِ زمانہ میری فریاد کو پہنچیے اے مالکِ زمانہ

اَدْرِكْنِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلَبَيْتِهٖ

میری مدد کو پہنچیے یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور انکے اہلبیتؑ پر

وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَابْنَتِهٖ وَابْنَيْهَا

اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اے اللہ واسطے سے حضرت محمدؐ اور انکی دختر اور انکے دونوں فرزند

اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ بِهِمْ عَلٰى

حسنؑ و حسینؑ کے، میری اعانت فرما ان حضرات کے صدقے میں

طَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَبَلَّغْنِيْ بِهِمْ اَفْضَلَ

اپنی اطاعت اور حصولِ رضا میں اور مجھے پہنچا دے ان حضرات کے طفیل میں اس سے

مَا بَلَّغْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ اَوْلِيَائِهِمْ فِيْ ذٰلِكَ

بہتر منزل پر جس منزل پر تو نے ان کے کسی دوستدار کو پہنچایا ہو

وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اے اللہ تیرے ولی حضرت امیر المومنینؑ

عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اِلَّا انْتَقَمْتَ لِيْ بِهٖ

حضرت علی ابنِ ابی طالبؑ کے واسطے سے کہ تو میرا انتقام لے اُن سے

مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَكَفَيْتَنِيْ بِهٖ مَؤُنَةَ مَنْ

جن لوگوں نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور تو میری حفاظت فرما ان لوگوں سے جو

يُرِيْدُنِيْ بِظُلْمٍ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَاَسْئَلُكَ

مجھ پر ظلم کا ارادہ بھی کریں آئندہ تا ابد جبتک کہ میں زندہ ہوں اور میں تجھ سے دعا کرتا

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا

ہوں اے اللہ واسطے سے تیرے ولی حضرت علیؑ ابن الحسینؑ کے کہ

كَفَيْتَنِيْ بِهٖ وَنَجَّيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ جَوْرِ

تو مجھ بچا لے ان کے صدقے سے اور مجھے نجات دے جور و ستم سے

السَّلَاطِيْنِ وَنَفْثِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَسْئَلُكَ

سلاطین کے اور شیاطین کے سحر سے۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ

اے اللہ واسطے سے تیرے ولی حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ اور حضرت جعفرؑ

ابْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ بِهِمَا عَلٰى اَمْرِ اٰخِرَتِيْ

ابن محمدؑ کے کہ تو میری مدد فرما ان دونوں حضرات کے ذریعے سے میرے امورِ آخرت

وَعَلٰى طَاعَتِكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ

اور اپنی اطاعت میں، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ واسطے سے تیرے ولی

الْعَبْدِ الصَّالِحِ مُوْسَى ابْنِ جَعْفَرِ نِ الْكَاظِمِ

بندۂ نیکو کار حضرت موسیٰؑ ابنِ جعفرؑ کے، جو پی جانے والے

لِغَيْظِهٖ اِلَّا عَافَيْتَنِيْ بِهٖ مِمَّا اَخَافُهٗ وَ

اپنے غصّے کو، کہ تو مجھے عافیت میں رکھ انکے ذریعے سے ان تمام چیزوں سے جن سے میں

اَحْذَرُهٗ عَلٰى بَصَرِيْ وَجَمِيْعِ سَائِرِ جَوَارِحِ

ڈرتا ہوں اپنی آنکھ اور اپنے تمام اعضا و جوارح سے

بَدَنِيْ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ مِنْ جَمِيْعِ

میرے بدن کے، خواہ ظاہری ہوں یا باطنی ہر طرح کی

الْاَسْقَامِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَعْلَالِ وَالْاَوْجَاعِ

بیماریوں سے اور ہر طرح کے امراض سے اور ہر طرح کی علتوں سے اور ہر طرح کے درد سے

بِقُدْرَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۰ وَاَسْئَلُكَ

اپنی قدرت کے ذریعے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں۔ اور میں تجھ سے سوال

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى الرِّضَا

کرتا ہوں یا اللہ! واسطے سے تیرے ولی حضرت علیؑ ابنِ موسیٰؑ الرّضا کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا اَنْجَيْتَنِيْ بِهٖ وَسَلَّمْتَنِيْ مِمَّا

ان پر سلام ہو، کہ تو مجھے نجات دے ان کے ذریعے سے اور سلامت رکھ اُن تمام

اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ فِيْ جَمِيْعِ اَسْفَارِيْ فِي

باتوں سے جن سے میں ڈرتا اور حذر و گریز کرتا ہوں اپنے تمام سفروں میں خواہ وہ

الْبَرَارِيْ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِيَةِ وَالْغِيَاضِ

سفر صحراؤں کا ہو یا ویرانوں کا اور ندی نالوں کا ہو

وَالْبِحَارِ ۰ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ

خواہ سمندروں کا، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ واسطے سے تیرے ولی

مُحَمَّدِ نِ الْجَوَادِ اِلَّا جُدْتَ عَلَيَّ بِهٖ مِنْ

حضرت محمدؑ الجواد کے، کہ تو مجھ پر اپنے فضل و کرم کی بارش کر ان کے ذریعے سے

فَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِهٖ مِنْ وُّسْعِكَ مَا

اور تو مجھ پر اتنا فضل و کرم فرما ان ذریعے سے وسعتِ (رزق) اتنا عطا

اَسْتَغْنِيْ بِهٖ عَمَّا فِيْ اَيْدِيْ خَلْقِكَ وَخَاصَّةً

فرما کہ میں ان کے ذریعے سے غنی ہو جاؤں ان تمام چیزوں سے جو تیری مخلوق کے ہاتھوں میں ہیں بالخصوص

يَا رَبِّ لِئَامِهِمْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَفِيْمَا

اے میرے پروردگار بخیلوں کے اور برکت عطا فرما میرے لیے اس میں اور جو

لَكَ عِنْدِيْ مِنْ نِعَمِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

کچھ تجھ سے مجھے ملا ہے تیری نعمتوں میں سے اور تیرے فضل اور تیرے رزق میں سے

اِلٰهِيْ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ

اے میرے معبود منقطع ہو چکی ہے اُمید ہر ایک سے سوائے تیری ذات کے اور ہر ایک سے

الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

مایوسی ہے سوائے تیرے اے بزرگی والے اور کرامت والے

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهٗ عَلَيْكَ وَاجِبٌ

اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس ذات کے حق کا واسطہ دیکر جس کا حق تجھ پر واجب ہے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلَبَيْتِهٖ وَاَنْ

پھر کہ تو، رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر اور یہ کہ

تَبْسُطَ عَلَيَّ مَا حَظَرْتَهٗ مِنْ رِّزْقِكَ وَاَنْ

وسعت دے اپنے اس رزق میں جو تو نے میرے لیے مقدّر کیا ہے اور یہ کہ

تُسَهِّلَ ذٰلِكَ وَتُيَسِّرَهٗ فِيْ خَيْرٍ مِّنْكَ وَ

اس کے حصول میں سہولت اور آسانی پیدا کر دے خیریت کے ساتھ اور

عَافِيَةٍ وَّاَنَا فِيْ خَفْضِ عَيْشٍ وَّدَعَةٍ يَا

عافیت کے ساتھ اور فارغ البالی کے ساتھ میں زندگی بسر کرسکوں، اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۰ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں میں۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ!

بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ

واسطے سے تیرے ولی حضرت علیؑ ابنِ محمدؑ کے میری مدد فرما

بِهٖ عَلٰى قَضَاۤءِ نَوَافِلِيْ وَبِرِّ اِخْوَانِيْ وَ
ان کے ذریعے سے میرے نوافل کی ادائیگی میں اور اپنے بھائیوں کے ساتھ نیکی میں اور

كَمَالِ طَاعَتِكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ
تیری پوری پوری اطاعت میں ۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ واسطے سے

وَلِيِّكَ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ اِلْهَادِيِّ الْاَمِيْنِ
تیرے ولی حضرت حسنؑ ابنِ علیؑ کے جو ہادی ہیں امین ہیں

الْكَرِيْمِ النَّاصِحِ الثِّقَةِ الْعَالِمِ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ
کریم ہیں ناصح ہیں قابلِ وثوق عالم ہیں کہ تو مدد فرما میری

بِهٖ عَلٰى اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ
ان کے ذریعے سے میری آخرت کے کاموں میں ۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ واسطے سے

وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَبَقِيَّتِكَ
تیرے ولی کے جو تیری حجت ہیں تیرے بندوں پر اور جن کو تو نے باقی رکھا ہے

فِيْ اَرْضِكَ الْمُنْتَقِمِ لَكَ مِنْ اَعْدَاۤئِكَ وَ
اپنی زمین پر جو انتقام لینے والے ہیں تیرے لیے تیرے دشمنوں سے اور

اَعْدَاۤءِ رَسُوْلِكَ بَقِيَّةِ اٰبَاۤئِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ
تیرے رسولؐ کے دشمنوں سے جو نشانی ہیں اپنے آبائے طاہرین کی اور

وَارِثِ اَسْلَافِهِ الصّٰلِحِيْنَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
وارث ہیں اپنے گزشتہ صالحین بزرگوں کے مالکِ زمانہ ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَاۤئِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ
رحمت نازل ہو اللہ کی ان حضرت پر اور ان کے آبائے بزرگانِ پرہیزگار پر جو

الْاَخْيَارِ اِلَّا تَدَارَكْتَنِيْ وَجَنَّبْنِيْ مِنْ كُلِّ
سب سے بہتر ہیں کہ تو میری مدد فرما اور مجھے بچا ہر قسم کے

كَرْبٍ وَهَمٍّ وَحَفِظْتَ عَلٰى قَدِيْمِ اِحْسَانِكَ
دکھ درد اور رنج و غم سے اور تو نے حفاظت فرمائی ہے قدیم احسانات کی

اِلَيَّ وَحَدِيْثِهٖ وَاَدْرَرْتَ عَلَيَّ جَمِيْلَ عَوَاۤئِدِكَ
مجھ پر اور جدید احسانات کی اور تو نے مجھ پر اپنی بہترین نعمتوں کی بارش

عِنْدِيْ يَا رَبِّ وَاَعِنِّيْ بِهٖ وَبِحَقِّ بِهٖ
کی ہے اے پروردگار میرے اور میری مدد فرما ان کے ذریعے اور ان کے حق کا واسطہ

وَنَجِّنِيْ بِهٖ مِنَ الْمَخَافَةِ وَمِنْ كُلِّ
اور مجھے نجات دے ان کے ذریعے سے ہر خوف سے اور ہر

شِدَّةٍ وَعَظِيْمَةٍ وَهَوْلٍ وَنَازِلَةٍ وَغَمٍّ
سخت حادثے اور بڑے حادثے سے اور ہر ہول سے پھٹ پڑنے والی مصیبت سے اور ہر

وَدَيْنٍ وَمَرَضٍ وَسَقَمٍ وَاٰنَةٍ وَظُلْمٍ وَ
غم سے اور ہر قرض سے اور ہر مرض سے اور ہر بیماری سے اور ہر درماندگی اور ہر ظلم و

جَوْرٍ وَفِتْنَةٍ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ
جور سے اور ہر فتنہ سے میرے دین اور میری دنیا کے اور میری آخرت کے

بِمَنِّكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ
واسطہ تجھے اپنے احسان و مہربانی کا اور اپنے رحم اور اپنے کرم کا

وَتَفَضُّلِكَ وَتَعَطُّفِكَ يَا كَافِيَ مُوْسٰى عَلَيْهِ
اور اپنے فضل اور رافت کا اے مدد کرنیوالے حضرت موسیٰ علیہ

السَّلَامُ فِرْعَوْنَ وَيَا كَافِيَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ
السلام کی فرعون کے مقابلے میں اور اے مدد کرنیوالے حضرت محمدؐ کی (رحمت ہو

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا اَهَمَّهٗ وَيَا كَافِيَ عَلِيٍّ
اللہ کی آنحضرتؐ اور انکی آل پر) اُن کی مہمات میں، اور اے مدد کرنیوالے حضرت علیؑ کی

عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا اَهَمَّهٗ يَوْمَ صِفِّيْنَ وَيَا
اُن حضرت پر سلام ہو جبکہ ان کو مہم درپیش ہوئی جنگِ صفین میں اور اے

كَافِيَ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ
کفایت کرنیوالے حضرت علیؑ ابن الحسینؑ علیہ السلام کی واقعہ

الْحَرَّةِ وَيَا كَافِيَ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ اَبَا
حرہ میں اور اے کفایت کرنیوالے حضرت جعفرؑ ابنِ محمدؑ کی ابو

الدَّوَانِيْقِ ۔ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ
دوانیق (منصور) کے ظلم سے ۔ تو درود بھیج حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ پر اور میری حفاظت کر

مَا اَهَمَّنِيْ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا وَكُلَّ هَوْلٍ دُوْنَ
ہر قسم کے دکھ درد سے جو دنیا میں مجھے درپیش ہوں اور ہر قسم کے ہول و خوف سے قبل اس کے

الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔
کہ میں جنت میں پہنچوں ۔ تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحیم سب رحم کرنیوالوں میں ۔

يَا قَاضِيَ الْحَوَاۤئِجِ يَا وَهَّابَ الرَّغَاۤئِبِ يَا
اے پورا کرنیوالے حاجتوں کے اے دامن بھرنے والے مرادوں سے اے

مُعْطِيَ الْجَزِيْلِ يَا فَكَّاكَ الْعُنَاةِ ۔ اَللّٰهُمَّ
بخششیں کرنیوالے بڑی بڑی اے چھٹکارا دینے والے مصیبتوں سے ۔ یا اللہ!

اِنَّكَ تَعْلَمُ اِنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى
تو خوب جانتا ہے کہ مجھے یہ معلوم ہے کہ تو بلاشبہ قدرت رکھتا ہے

قَضَاۤءِ حَوَاۤئِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
میری حاجتوں کو پورا کرنے کی بس درود بھیج حضرت محمدؐ اور انکی آل پر

وَعَجِّلْ يَا رَبِّ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ بِنْتِ
اور جلدی فرما اے پروردگار کشائش میں اپنے ولی کی اور اپنے نبیؐ کی دختر کے

نَبِيِّكَ فَاقْضِ يَا اَللّٰهُ حَوَاۤئِجَ الدُّنْيَا وَ
فرزند کی پوری فرما اے اللہ حاجتوں کو دنیا اور

الْاٰخِرَةِ صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ
آخرت کی خواہ وہ چھوٹی ہوں یا بڑی اپنی طرف آسانی

وَعَافِيَةٍ وَتَمِّمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَهَنِّئْنِيْ
اور عافیت مہیا فرما اور اپنی نعمتوں کو تمام کردے مجھ پر اور میرے لیے خوشگوار فرما

بِهِمْ كَرَامَتَكَ وَاَلْبِسْنِيْ بِهِمْ عَافِيَتَكَ
ان حضرات کے ذریعے سے اپنی کرامت کو اور مجھے ان حضرات کے ذریعے سے لباسِ عافیت پہنا

وَتَفَضَّلْ بِعَفْوِكَ وَكُنْ لِّيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
اور احسان فرما اپنے عفو سے اور ہو جا میرے لیے واسطے سے حضرت محمدؐ

وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَلِيًّا وَّحَافِظًا
اور ان کے اہلِ بیتؑ کے میرے تمام امور میں مددگار اور محافظ

وَّرَاعِيًا وَّسَاتِرًا وَّرَازِقًا مَّا شَاۤءَ اللّٰهُ كَانَ
اور رعایت کرنیوالا اور پردہ پوش اور رازق جو چاہا اللہ نے وہ ہوا

وَمَا لَمْ يَشَاۤءْ لَمْ يَكُنْ لَا يُعْجِزُ اللّٰهَ شَيْءٌ
اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا نہیں عاجز کر سکتی اللہ کو کوئی چیز

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۤءِ هُوَ كَاۤئِنٌ
زمین کی اور نہ آسمان کی وہ ہو کر رہے گا

اِنْشَاۤءَ اللّٰهُ ۔
اگر چاہا اللہ (جس امر کو)

یہ استغاثہ قلمی بیاض مولوی رضی حسن مرحوم ابنِ (سند المجتہدین فقیہ مومن السیّد علی حسن اعلی اللہ مقامہٗ (جائسی) سے نقل کیا گیا ہے ۔

عمل برائے قضائے حاجت

کتاب "کشکول" علامہ بہاؤالدین عاملی میں ہے کہ ہزار مرتبہ ہر روز (ہر دن کی نسبت سے ہر کلمہ کو) ایک ہفتہ تک حسبِ ذیل ترتیب سے پڑھا جائے تو حضرت حجت علیہ السلام خود اُسکی امداد فرماتے ہیں۔ ایک ہی نشست اور ایک ہی مقام پر اور ایک ہی وقت پر اس عمل کو بجالائے۔ اس عمل کے اول و آخر میں زیادہ دُرود پڑھے:

شنبہ : لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

یکشنبہ : یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔

اے حیات کے مالک ! اے ہمیشہ قائم رہنے والے ۔!

دوشنبہ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

یا اللہ ! دُرود بھیج حضرت محمدؐ اور آلِ حضرت محمدؐ پر

سہ شنبہ : لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت مگر اللہ بزرگ و برتر کی وجہ سے

چہارشنبہ : اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۔

میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے اور اسی کیطرف میں توبہ کرتا ہوں

پنجشنبہ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ ہے

جمعہ : یَا اَللّٰهُ مَحْمُوْدَ كُلِّ فِعَالِهٖ ۔

اے اللہ جو قابلِ تعریف ہے اپنے ہر کام میں

عملِ حاجت (بطریقِ دیگر)

"من لایحضرہ الفقیہ" میں وارد ہے کہ ہر گاہ بعدِ نماز تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سے فارغ ہو کر یہ کہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَلَكَ

یا اللہ ! تو سلام ہے اور تیری طرف سے سلامتی عطا ہوتی ہے اور تو مالکِ

السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَعُوْدُ السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّكَ

سلامتی ہے اور ہر سلامتی تیری طرف منسوب ہے یا عود کرتی ہے۔ پاک و برتر ہے تیرا پروردگار

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔ وَسَلَامٌ عَلَی

صاحبِ عزت ہے پروردگار ان تمام باتوں سے جو اسکی تعریف کرتے ہیں۔ اور سلام ہو تمام

الْمُرْسَلِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

رسولوں پر - اور ہر طرح کی تعریف اس اللہ کیلئے ہے جو پروردگار تمام عالموں کا ۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

سلام ہو آپ پر اے نبیؐ اور رحمت نازل ہو اللہ کی اور

بَرَكَاتُهٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ

برکتیں ہوں اسکی - سلام ہو تمام اماموںؑ پر جو ہادی (ہدایت والے) ہیں

الْمَهْدِیِّیْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ اللّٰهِ

ہدایت یافتہ ہیں۔ سلام ہو تمام انبیاءؑ پر اللہ کے

وَرُسُلِهٖ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

اور اس کے رسولوں پر اور اس کے فرشتوں پر - سلام ہو ہم پر اور

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اللہ کے نیک بندوں پر ۔ سلام ہو حضرت امیرالمومنینؑ پر

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ

سلام ہو امام حسنؑ و امام حسینؑ پر جو سردار ہیں جوانانِ

اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِیْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ

اہلِ جنّت کے سب کے - سلام ہو حضرت علیؑ ابنِ

الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ

الحسینؑ زین العابدین پر - سلام ہو حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ پر

بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَعْفَرِ ابْنِ

جو شگافتہ کرنیوالے ہیں علومِ انبیاءؑ کو - سلام ہو حضرت جعفرؑ ابنِ

مُحَمَّدِ نِ الصَّادِقِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسَی ابْنِ

محمدؑ پر جو صادق ہیں - سلام ہو حضرت موسیٰ ابنِ

جَعْفَرِ نِ الْكَاظِمِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ مُوْسَی

جعفرؑ پر جو غصّے کو پینے والے ہیں۔ سلام ہو حضرت علیؑ ابن موسیٰؑ پر

الرِّضَا ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیِّ نِ الْجَوَادِ ۔

جو رضا ہیں - سلام ہو حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ پر جو سخی و کریم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدِ نِ الْهَادِیْ ۔ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرت علیؑ ابنِ محمدؑ پر جو ہدایت والے ہیں۔ سلام ہو

عَلَی الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیِّ نِ الزَّكِیِّ الْعَسْكَرِیِّ ۔ اَلسَّلَامُ

حضرت حسنؑ ابنِ علیؑ پر جو پاکیزہ و عسکر والے ہیں سلام ہو

عَلَی الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِیِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

حضرت حجت ابن الحسنؑ قائمؑ مہدی پر رحمتیں نازل ہوں اللہ کی

عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔

ان سب حضرات پر ۔

پھر اپنی حاجت اللہ سے بیان کرے ۔

دُعائے توسّل

علامہ مجلسی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ اُنھوں نے اس دُعائے توسّل کو حضرات ائمہ علیہم السّلام سے روایت کی ہے اور اُنھوں نے کہا کہ اس کو میں نے کسی معاملے میں نہیں پڑھا مگر اس کو مقبولیت میں زود اثر پایا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ

یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہی طرف متوجّہ ہوں تیرے نبیؐ کے واسطے سے

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا

جو نبیؐ رحمت ہے حضرت محمدؐ درود ہو اللہ کا آنحضرت پر اور انکی آل پر، اے

اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ یَا

ابو القاسم اے رسول اللہؐ اے امام رحمت اے

سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور آپکی سفارش چاہتے ہیں اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ

آپکو پناہ وسیلہ بناتے ہیں اللہ کی طرف اور آپ ہی کو پیش پیش رکھتے ہیں اپنی

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں کیلئے اے برگزیدہ اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجئے اللہ سے

یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ بْنَ

اے ابو الحسن اے امیرالمومنین اے حضرت علیؑ ابنِ

اَبِیْ طَالِبٍ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا

ابو طالبؑ اے حجتِ خدا اُس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار

وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اے ہمارے آقا ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور آپ سے سفارش کرتے ہیں اور وسیلہ چاہتے

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

آپ کو اللہ کی طرف اور آپ کو پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کے لیے

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ

اے برگزیدہ اللہ کے نزدیک ! ہماری سفارش کیجیے اللہ سے اے فاطمہ !

الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ

زہرا اے دختر حضرت محمد ! اے رسول کی آنکھوں کی ٹھنڈک !

يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہماری سردار اور ہماری آقا اب ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش چاہتے ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَىْ

اور وسیلہ چاہتے آپ کا اللہ کیطرف اور آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِىْ لَنَا

اپنی حاجتوں کیلئے اے برگزیدہ اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجیے

عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِىٍّ

اللہ سے ۔ اے ابو محمد اے امام حسن ابن علی

اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے منتخب خدا اے فرزند رسول اللہ اے حجت

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ سے عرض کرتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور سفارش چاہتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کیطرف اور آپ کو پیش پیش رکھتے ہیں

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

اپنی حاجتوں کے لیے اور اللہ کے نزدیک برگزیدہ سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ

ہماری اللہ سے ۔ اے ابو عبد اللہ اے امام حسین ابن

عَلِىٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

علی اے شہید اے فرزند رسول خدا اے حجت

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ سے عرض کرتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور سفارش چاہتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کیطرف اور ہم آپ کو اپنے

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کیلئے اے برگزیدہ اللہ کے نزدیک سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِىَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

ہماری اللہ سے ۔ اے ابو الحسن ! اے علی ابن الحسین

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے امام زین العابدین ! اے فرزند رسول خدا اے حجت

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ سے عرض کرتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور سفارش چاہتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کیطرف اور ہم آپ کو اپنے

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِىٍّ

ہمارے لیے اللہ کی بارگاہ میں ۔ اے ابو جعفر ! اے حضرت محمد ابن علی !

اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے باقر ! اے فرزند رسول اللہ اے حجت خدا !

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا، ہم آپ سے عرض کرتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور سفارش طلب ہیں اور وسیلہ چاہتے ہیں آپ کا اللہ کیطرف اور ہم آپ کو اپنے

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کیلئے اے منتخب بارگاہ خدا، سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ

ہمارے لیے اللہ کی بارگاہ میں ۔ اے ابو عبد اللہ ! اے حضرت امام جعفر ابن

مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا

امام محمد اے صادق ! اے فرزند رسول خدا ! اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا

حجت خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آپ ہی سے عرض کرتے ہیں اور سفارش طلب ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کی طرف

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

اور ہم آپ کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کیلئے، اے برگزیدہ، بارگاہ

اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا الْحَسَنِ

خدا میں، ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ کی بارگاہ میں ۔ اے ابو الحسن !

يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ

اے حضرت امام موسیٰ ابن جعفر ! اے کاظم اے فرزند رسول

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا

خدا اے حجت خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش طلب ہیں اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہ میں

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

اللہ کی اور ہم آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں کیلئے اے برگزیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا

اللہ کی بارگاہ میں، ہماری سفارش کیجیے اللہ سے ۔ اے ابو الحسن ! اے

عَلِىَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حضرت امام علی ابن موسیٰ اے رضا ! اے فرزند رسول خدا !

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا

اے حجت خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش چاہتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

خدا میں اور ہم آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں اے برگزیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا

اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجیے اللہ سے ۔ اے ابو جعفر ! اے

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِىٍّ اَيُّهَا التَّقِىُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ

حضرت امام محمد ابن علی اے پرہیزگار بخشش والے اے فرزند رسول

اللہِ یَا حُجَّۃَ اللہِ عَلیٰ خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا
خدا! اے حجتِ خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا
اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی
ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش طلب ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہِ
اللہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا
خدا میں اور ہم آپ کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں اے برگزیدہ
عِنْدَ اللہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللہِ ۔ یَا اَبَا الْحَسَنِ
اللہ کی بارگاہ میں ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ سے ۔ اے ابوالحسنؑ!
یَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّھَا الْھَادِی النَّقِیُّ یَا بْنَ
اے حضرت امام علیؑ ابنِ محمدؑ اے ہدایت والے پاکیزہ اے فرزند
رَسُوْلِ اللہِ یَا حُجَّۃَ اللہِ عَلیٰ خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا
رسولِ ؐ خدا اے حجتِ خدا! اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار
وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا
اور ہمارے آقا! ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم وسیلہ چاہتے
بِکَ اِلَی اللہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا
ہیں آپ ہی کا اللہ کی طرف اور ہم آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں
یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللہِ ۔ یَا
اے برگزیدہ! اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجیے اللہ سے ۔ اے
اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الزَّکِیُّ
ابو محمدؑ اے امام حسنؑ ابنِ علیؑ! اے پاک و پاکیزہ
الْعَسْکَرِیُّ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللہِ یَا حُجَّۃَ اللہِ عَلیٰ
عسکر والے! اے فرزندِ رسولِ خداؐ اے حجتِ خدا!

خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
اسکی مخلوق پر ۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ سے عرض کرتے ہیں اور سفارش طلب
وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ
کرتے ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہِ خدا میں اور ہم آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے
حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
ہیں اپنی حاجتوں میں اے برگزیدہ بارگاہِ خدا میں ہماری سفارش کیجیے بارگاہ میں
اللہِ ۔ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّۃَ اَیُّھَا
اللہ کی ۔ اے جانشینِ امام حسنؑ عسکری اور آخری حجت اے
الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَھْدِیُّ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللہِ
قائم المنتظر المھدیؑ عج اے فرزندِ رسول خداؐ
یَا حُجَّۃَ اللہِ عَلیٰ خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا
اے حجتِ خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا!
اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی
ہم آپ ہی سے عرض گزار ہیں اور سفارش کے طلبگار ہیں اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں بارگاہِ
اللہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا
خدا میں اور ہم آپ ہی کو اپنے پیش پیش رکھتے ہیں اپنی حاجتوں میں اے برگزیدہ
عِنْدَ اللہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللہِ ۔ پھر اپنی حاجتوں کو
اللہ کے نزدیک ہماری سفارش کیجیے اللہ سے ۔
طلب کرے، کہ انشاء اللہ پوری ہوں گی۔ ایک اور روایت میں ہے کہ اس کے

بعد یہ بھی پڑھے: یَا سَادَتِیْ وَمَوَالِیَّ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ
اے میرے سردارو! اور میرے آقاؤ! بیشک میں نے رُخ کیا ہے

بِکُمْ اَئِمَّتِیْ وَعُدَّتِیْ لِیَوْمِ فَقْرِیْ وَ
آپ حضرات کیطرف آپ سب میرے امام اور میرے ذخیرہ ہیں محتاجی والے دن کیلئے ۔ اور
حَاجَتِیْ اِلَی اللہِ وَتَوَسَّلْتُ بِکُمْ اِلَی اللہِ
میری حاجت اللہ کی طرف ہے اور آپ حضرات کو میں نے اپنا وسیلہ بنایا ہے اللہ کیطرف
وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی اللہِ فَاشْفَعُوْا
اور سفارش کا طلبگار ہوں آپ حضرات کے ذریعے سے اللہ کی بارگاہ میں، پس شفاعت کیجیے
لِیْ عِنْدَ اللہِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ
میرے لیے اللہ سے اور مجھے چھٹکارا دلائیے میرے گناہوں کی پاداش میں بارگاہِ
اللہِ فَاِنَّکُمْ وَسِیْلَتِیْ اِلَی اللہِ وَبِحُبِّکُمْ
خدا سے اس لیے کہ آپ ہی حضرات تو میرا وسیلہ ہیں بارگاہِ خدا میں اور آپ حضرات کی محبت
وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُوْ نَجَاۃً مِّنَ اللہِ فَکُوْنُوْا
اور تقرّب کی وجہ سے میں امید کرتا ہوں کہ نجات حاصل ہوگی بارگاہِ خدا سے پس ہو جائیے
عِنْدَ اللہِ رَجَائِیْ یَا سَادَتِیْ یَا اَوْلِیَآءَ اللہِ
بارگاہِ خدا میں میری سراپا اُمید اے میرے سردارو! اے خدا کے دوستو!
صَلَّی اللہُ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔ وَلَعَنَ اللہُ
دُرود ہو اللہ کا آپ سب حضرات پر ۔ اور اللہ کی لعنت ہو
اَعْدَآءَ اللہِ ظَالِمِیْھِمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
دشمنانِ خدا پر، جنھوں نے ظلم کیا ان حضرات پر۔ اوّلین میں سے اور
الْاٰخِرِیْنَ ۔ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔
آخرین میں سے ۔ قبول فرما میری دعا کو ، پروردگارِ عالمین ۔

دُعاءِ اِعتِصام

ہر چند کہ دُرودِ طوسی علیہ الرّحمۃ بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس دُرود کی دُعاءِ توسّل ہے۔ اور بروایت ابنِ بابویہ قمّی رحمۃ اللہ علیہ یہ دُعاء ائمۂ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی باعث سے اس دُرود کا اعتبار ہو سکتا ہے۔ اور فائدہ اور طریقہ اِس دُرود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول مطالب کے اس دُعاء کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے، مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے کہ خدائے تعالیٰ اس کی برکت سے دُعاء جلد قبول فرماتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرنے کے بعد یہ دُرود مختصر پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

اور دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ شبِ جمعہ اوّل ماہ مابین مغرب و عشاء غسل کر کے دو رکعت نماز حاجت کی نیّت سے ادا کرے اور بتوجّہ قلب رُو بقبلہ بیٹھ کر آیۂ کریمہ:۔

" لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ "

موافق اعداد اپنے نام کے پڑھے اور چالیس مرتبہ دُرود پڑھ کر سجدے میں جائے اور سو بار: سَھْلًا بِفَضْلِکَ یَا عَزِیْزُ پڑھے۔ پھر درست بیٹھ کر بتوجّہ تمام اس دُرود معظّم کی تلاوت کرے۔ بعد اس کے ہر روز بعد نمازِ صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دُعاء اس کی قبول فرمائے گا اور تمام گناہ اس کے معاف فرمائے گا اور ترقیٔ رزق و نعمت اور فراوانیٔ مال و دولت عطا فرمائے گا اور دشمن اس کے مقہور ہوں گے اور جملہ آفات سے امانِ الٰہی میں رہے گا اور روشنیٔ دل

حاصل ہوگی اور قیامت کے روز بشفاعت حضرات چہاردہ معصومین علیہم السّلام بہشت بریں میں مرکان بلند میں جاگزیں ہوگا اور عذابِ قبر اور ہولِ قیامت سے امن میں رہے گا اور آتشِ دوزخ اُس پر حرام ہوگی اور جملہ بیماریوں اور تکالیفِ دنیوی سے حفظ حافظِ حقیقی میں رہے گا۔ (درودِ طوسیؒ سے قبل یہ دُعاءِ اعتصام پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ
یا اللہ ! تو ایسا اوّل ہے کہ نہیں ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز ۔ اور تو ایسا

الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ
آخر ہے کہ نہیں ہے تیرے بعد کوئی شے اور تو ایسا ظاہر ہے کہ نہیں ہے

فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ
تجھ سے بڑھ کر کوئی شے اور تو ایسا پوشیدہ ہے کہ نہیں ہے سوائے تیرے (مخفی)

شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ يَا كَائِنًا قَبْلَ
کوئی چیز اور تو ہی غالب حکمت والا ہے ۔ اے ہونے والے پہلے

كُلِّ شَيْءٍ وَّ يَا بَاقِيًا بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ۔
ہر چیز سے اور اے باقی رہنے والے بعد فنا کے ہر چیز کی فنا کے

يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ۔ يَا
اے وہ جو سب سے زیادہ قریب ہے مجھ سے میری رگِ گردن سے اے

مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ۔ يَا مَنْ يَّحُوْلُ
وہ کہ جو جس کام کا ارادہ کرتا ہے اُسے کر ڈالتا ہے۔ اے وہ جو حائل ہے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ۔ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى
درمیان آدمی اور اس کے قلب کے۔ اے وہ جو عرشِ اعلیٰ ہے

وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ۔ يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ
اور اُفق ظاہر ہے ۔ اے وہ کہ نہیں ہے اُس جیسی کوئی شے

وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ
اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ اے وہ کہ جو اوپر ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اِقْضِ حَاجَاتِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
شے کے قدرت رکھتا ہے۔ پوری فرما میری حاجتوں کو صدقے سے حضرت محمدؐ

وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔
اور انکی اولاد کے جو پاک ہیں پاکیزہ ہیں ۔

دُرُودِ طُوسیؒ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ یا اللہ دُرود اور

سَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ
سلام بھیج اور زیادتی و افزائش فرما اوپر نبی اُمّی عربی

الْقُرَشِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ
قرشی مکّی مدنی ابطحی تہامی

الْهَاشِمِيِّ وَالرَّسُوْلِ الرَّضِيِّ السَّيِّدِ الْبَهِيِّ
ہاشمی کے اور رسولِ پسندیدہ سردارِ بہتر

السِّرَاجِ الْمُضِيِّ الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ صَاحِبِ
چراغ روشن ستارۂ درخشندہ کے مالکِ

الْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْمَدِيْنَةِ
عزّت اور آرام وسکون کے جو دفن کیے گئے زمینِ مدینہ میں

الْعَبْدِ الْمُؤَيَّدِ وَالرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفٰى
جو بندے ہیں مدد کیے ہوئے اور رسول ہیں سچے پسندیدہ ہیں

الْاَمْجَدِ الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِيْبِ اِلٰهِ
بزرگی والے قابلِ تعریف بہت بڑی تعریف والے محبوب ہیں معبودِ

الْعٰلَمِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
عالمین کے اور خاتم ہیں انبیاءؑ کے اور سردار ہیں رسولوں کے

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ
اور شفاعت کرنیوالے ہیں گناہگاروں کی اور رحمت ہیں عالمین کے لیے ۔

اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ۔
حضرت ابوالقاسم محمدؐ ہیں ۔ رحمت نازل ہو اللہ کی آنحضرت اور انکی آل پر

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ يَا
اور دُرود و سلام ہو آپ پر اور آپ کی آلؑ پر اے

اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ
حضرت ابوالقاسم اے رسولِ خدا اے امامِ رحمت

يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا حُجَّةَ
اے شفاعت کرنیوالے اُمّت کے اے دور کرنیوالے غم کے اے حجّتِ

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
خدا اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! ہم آپکی طرف متوجہ ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
اور طالبِ شفاعت ہیں اور وسیلہ بناتے ہیں آپکو اللہ کی طرف اور پیش کیا ہم نے آپکو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
رُوبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت میں

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ
اے صاحبِ عزّت اللہ کی بارگاہ میں شفاعت کیجیے ہماری اللہ سے ۔ یا اللہ !

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ
دُرود و سلام بھیج اور زیادتی و فراوانی کے ساتھ اوپر سردار

الْمُطَهَّرِ وَالْاِمَامِ الْمُظَفَّرِ وَالشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ
پاکیزہ اور امام پر جو فتحمند ہیں اور بہادر شیر بیبر

اَبِيْ شُبَّيْرٍ وَّشَبَّرٍ قَاسِمِ طُوْبٰى وَسَقَرٍ
جو پدرِ بزرگوار ہیں شبیرؑ و شبّرؑ کے تقسیم کرنیوالے ہیں طوبیٰ و جہنّم کے

الْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ الْاَشْرَفِ الْمَكِيْنِ الْاَشْجَعِ
کشادہ پیشانی بزرگ شکم صاحبِ مرتبہ بزرگ بہت ہی بہادر

الْمَتِيْنِ الْعَارِفِ الْمُبِيْنِ النَّاصِرِ الْمُعِيْنِ
مضبوط خداشناس ظاہر ناصر مددگار

وَلِيِّ الدِّيْنِ الْوَالِي الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ
حاکم دین خدا کے دوست پر سردارِ پسندیدہ

الْاِمَامِ الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ
امام پر وصی حاکم تھے سندِ رسولِ خدا کے ساتھ روشن وواضح

الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ الْمَدْفُوْنِ بِالْغَرِيِّ لَيْثِ
مخلص برگزیدہ جو دفن کیے گئے نجف میں شیر

بَنِيْ غَالِبٍ مَّظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَمُظْهِرِ الْغَرَائِبِ
فرزندانِ غالب پر عجائب کے منظہر پر اور ظاہر کرنیوالے عجائبات کے

وَمُفَرِّقِ الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ
اور پراگندہ کرنیوالے لشکروں کے اور ستارۂ روشن پر

وَالْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ دَآئِرَةِ الْمَطَالِبِ

اور شیر حملہ آور پر اور نقطہ دائرہ مطالب پر

اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوْبِ

اللہ کے غالب آنیوالے شیر پر، ہر غالب کے اوپر غالب اور ہر دعا کرنیوالے

كُلِّ طَالِبٍ صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ اِمَامِ

والے کے مطلوب پر مالکِ فضائل و مناقب پر، اس امام پر

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ الَّذِىْ حُبُّهٗ فَرْضٌ عَلَى

جو مشرقوں اور مغربوں کا ہے جس کی محبت فرض ہے اوپر

الْحَاضِرِ وَالْغَآئِبِ مَوْلٰينَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

ہر حاضر و غائب پر ہمارے آقا اور آقائے دوجہاں

الْاِمَامِ بِالْحَقِّ وَالْاَمِيْرِ الْمُطْلَقِ اَبِى الْحَسَنَيْنِ

حق کے امام پر اور امیرِ مطلق والدِ حسن و حسین ؑ

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ ۔ صَلَوَاتُ

مومنوں کے امیر (یعنی) حضرت علی ابنِ ابی طالب ؑ پر رحمتیں نازل ہوں

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ کی اور اس کا سلام اُن حضرت پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر

وَعَلٰى اٰلِكَ يَا اَبَا الْحَسَنَيْنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور آپ کی اولاد پر اے ابو الحسنین ؑ اے مومنوں کے امیر

يَا عَلِيَّ ابْنَ اَبِىْ طَالِبٍ ۔ يَا اَخَ الرَّسُوْلِ يَا زَوْجَ

اے علی ؑ ابنِ ابی طالب ؑ ۔ اے برادرِ رسول ؐ اے شوہر

الْبَتُوْلِ يَا اَبَا السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

جناب بتول ؑ (فاطمہ ؑ) اے والدِ سبطین ؑ اے حجتِ خدا اُسکی مخلوق پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا یقیناً ہم متوجہ ہوئے ہیں اور شفاعت چاہتے ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اور آپ ہی کا وسیلہ درکار ہے اللہ کی طرف اور ہم نے آپ ہی کو پیش پیش رکھا ہے

حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

اپنی حاجتوں کیلئے دنیا اور آخرت میں اے بزرگی والے بارگاہِ

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خدا میں ہماری شفاعت کیجیے اللہ کی بارگاہ میں ۔ یا اللہ درود و سلام بھیج

وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدَةِ الْجَلِيْلَةِ الْجَمِيْلَةِ

اور زیادہ کر اور فراوانی کر سردار بزرگ خوبصورت

الْمَعْصُوْمَةِ الْمَظْلُوْمَةِ الْكَرِيْمَةِ النَّبِيْلَةِ

صاحب عصمت (بی بی) پر جو مظلومہ صاحب کرم، بزرگ،

الْمَكْرُوْبَةِ الْعَلِيْلَةِ ذَاتِ الْاَحْزَانِ الطَّوِيْلَةِ

غمگین و ستم رسیدہ، مریضہ، جو مبتلا رہیں حزن و ملال میں، طویل

فِى الْمُدَّةِ الْقَلِيْلَةِ الرَّضِيَّةِ الْحَلِيْمَةِ

مدت تک، قلیل عرصہ میں، راضی بہ رضا، بُرد بار،

الْعَفِيْفَةِ السَّلِيْمَةِ الْمَجْهُوْلَةِ قَدْرًا وَالْمَخْفِيَّةِ

پارسا، صاحبِ تسلیم و رضا (پر) دنیا ناواقف تھی جنکی قدر سے اور پوشیدہ

قَبْرًا الْمَدْفُوْنَةِ سِرًّا وَالْمَغْصُوْبَةِ جَهْرًا

قبر والی، دفن کی گئیں پوشیدہ طور پر اور جن کا حق غصب کیا گیا کھلم کھلا،

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْاِنْسِيَّةِ الْحَوْرَآءِ ۔ اُمِّ الْاَئِمَّةِ

سیدہ عورتوں کی، بشکلِ انسان حور، (پر) والدہ اماموں کی

النُّقَبَآءِ النُّجَبَآءِ بِنْتِ خَيْرِ الْاَنْبِيَآءِ الطَّاهِرَةِ

جو شریف ترین تھے حسب و نسب میں ۔ جو بیٹی ہیں انبیاء میں سے بہترین نبی ؐ کی، پاک

الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُوْلِ الْعَذْرَآءِ فَاطِمَةَ التَّقِيَّةِ

پاکیزہ، بتول، عذرا، جناب فاطمہ ؑ، پرہیزگارہ

النَّقِيَّةِ الزَّهْرَآءِ ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ

منتخب و پاکیزہ روشن و خوشنما رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو

عَلَيْهَا ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى

ان پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر اور

ذُرِّيَّتِكِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ ۔ يَا بِنْتَ

آپ کی ذرّیت پر اے فاطمہ ؑ زہرا ! اے بنتِ

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ۔ اَيَّتُهَا الْبَتُوْلُ يَا قُرَّةَ

محمد ؐ رسول اللہ ! اے بتول ؑ ! اے ٹھنڈک

عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا بِضْعَةَ النَّبِىِّ يَا اُمَّ السِّبْطَيْنِ

رسول ؐ کی آنکھوں کی ! اے پارۂ جگر نبی ؐ کی ! اے والدۂ سبطین ؑ !

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا

اے حجتِ خدا ! اس کی مخلوق پر، اے ہماری سردار اور آقا ہماری !

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى

تحقیق ہم آپکی طرف متوجہ ہیں اور ہم شفاعت کے طالب ہیں اور آپ کا وسیلہ درکار ہے

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

بارگاہِ خدا میں اور ہم نے آپ ہی کو رُو برو رکھا ہے اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں

يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۔ اِشْفَعِىْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے صاحبِ عزّت اللہ کے نزدیک ہماری شفاعت کیجیے اللہ سے

بِحَقِّكِ وَبِحَقِّ بَعْلِكِ وَبِحَقِّ ذُرِّيَّتِكِ

واسطہ آپ کے حق کا اور آپ کے شوہر کے حق کا واسطہ اور آپ کی ذرّیت و اولادِ

الطَّاهِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

پاکیزہ کا واسطہ ۔ یا اللہ دُرود و سلام بھیج اور زیادتی و افزائش کر

عَلَى السَّيِّدِ الْمُجْتَبٰى وَالْاِمَامِ الْمُرْتَجٰى سِبْطِ

اوپر سردار کے منتخب و پسندیدہ اور امام امید کیے گئے، کے نواسہ

الْمُصْطَفٰى وَابْنِ الْمُرْتَضٰى عَلَمِ الْهُدٰى الْعَالِمِ

مصطفٰے ؐ کے اور فرزندِ جناب مرتضٰے ؑ کے ہدایت کے نشان کے اوپر عالم

الرَّفِيْعِ ذِى الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ

بلند مرتبہ کے صاحبِ حسب بزرگ اور بہت سی فضیلتوں والے کے

الشَّفِيْعِ ابْنِ الشَّفِيْعِ الْمَقْتُوْلِ بِالسَّمِّ النَّقِيْعِ

شفاعت کرنیوالے، فرزند شفاعت کرنیوالے کے اوپر، قتل کیے گئے زہر، قاتل سے،

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ الْعَالِمِ بِالْفَرَآئِضِ

اور دفن کیے گئے زمینِ بقیع میں جاننے والے فرائض

وَالسُّنَنِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ كَاشِفِ

اور سنتوں کے، بخشش اور احسان کرنے والے، دور کرنے والے

الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

دکھ اور تکالیف اور رنج و غم کے جو ظاہر میں ہے اور جو

بَطَنَ الَّذِىْ عَجَزَ عَنْ عَدِّ مَدَآئِحِهٖ لِسَانُ

پوشیدہ ہے ۔ یہ وہ ہیں کہ عاجز ہیں مدح کرنیوالوں کی زبانیں جن کی تعریف کے

الْأَلْسُنِ الْاِمَامِ الْمُؤْتَمَنِ وَالْمَسْمُوْمِ الْمُمْتَحَنِ

شمار سے، امام امانتدار ہیں، اور زہر دیے گئے امتحان کیے گئے

اَلْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ

امام برحق حضرت ابو محمدؑ الحسن رحمتیں نازل ہوں

اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ • اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان حضرت پر۔ اور درود و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا

آپ کے اوپر اے ابو محمدؑ اے حسنؑ ابن علیؑ اے

الْمُجْتَبٰی یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

برگزیدۂ خدا اے فرزندِ رسولِ خدا اے فرزندِ امیر المومنینؑ

یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ یَا سَیِّدَ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

اے فرزندِ دلبندِ جناب فاطمہ زہراؑ کے اے سردار جوانانِ اہلِ جنّت کے

یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ • یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اے حجّتِ خدا اس کی مخلوق کے اوپر۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی

بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور شفاعت کے طالب ہیں اور وسیلہ چاہا ہے آپ کا بارگاہِ

اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی

خدا میں اور ہم نے پیش پیش رکھا ہے آپ کو اپنی حاجتوں کے بارے میں اور

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ • یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ

دنیا اور آخرت کے ۔ اے برگزیدہ! خدا کی بارگاہ میں شفاعت کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ • اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَ

ہماری اللہ کی بارگاہ میں ۔ یا اللہ درود و سلامتی نازل فرما اور زیادہ کر اور

بَارِكْ عَلَی السَّیِّدِ الزَّاھِدِ وَالْاِمَامِ الْعَابِدِ

فراوانی کر اوپر سردار کے تارکِ دنیا اور امامِ عبادت گزار کے

الرَّاکِعِ السَّاجِدِ وَلِیِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَ

بہت رکوع و سجود کرنے والے دوست بادشاہِ بزرگ کے اور

قَتِیْلِ الْکَافِرِ الْجَاحِدِ زَیْنِ الْمَنَابِرِ وَالْمَسَاجِدِ

قتل ہونے والے کافروں اور منکروں کے ہاتھوں سے، زینت منبروں اور مسجدوں کی،

صَاحِبِ الْمِحْنَۃِ وَالْکَرْبِ وَالْبَلَآءِ الْمَدْفُوْنِ

بہت مصیبت والے اور رنج و بلا والے جو دفن کیے گئے

بِاَرْضِ کَرْبَلَآءِ سِبْطِ رَسُوْلِ الثَّقَلَیْنِ وَ

زمینِ کربلا میں نواسۂ رسولِؐ دوجہاں اور

نُوْرِ الْعَیْنَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الْکَوْنَیْنِ

نور دونوں آنکھوں کے، ہمارے آقا اور آقائے دوجہاں

اَلْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ صَلَوَاتُ

امامِ برحق (یعنی) ابو عبد اللہ (حضرت امام) حسینؑ، رحمتیں ہوں

اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ • اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان حضرت پر۔ درود و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ یَا حُسَیْنَ ابْنَ عَلِیٍّ

آپ کے اوپر اے ابو عبد اللہ اے امام حسینؑ ابنِ علیؑ

اَیُّھَا الشَّھِیْدُ الْمَظْلُوْمُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اے شہید مظلوم اے فرزندِ رسولِ خداؐ

یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ

اے فرزندِ امیر المومنینؑ اے لختِ جگر جناب فاطمہ زہراؑ کے

یَا سَیِّدَ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

اے سردار جوانانِ اہلِ جنّت کے، اے حجّتِ خدا!

عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا

اسکی مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا بیشک ہم نے توجّہ کی ہے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت کے طلب گار ہیں اور ہم نے وسیلہ چاہا ہے آپ کا، اللہ کی طرف اور ہم نے رُوبرو رکھا

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ • یَا

ہے آپ کو اپنی حاجتوں میں دنیا اور آخرت میں ۔ اے

وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ • اَللّٰھُمَّ

اللہ کے نزدیک برگزیدہ! ہماری سفارش کیجیے بارگاہِ خدا میں۔ یا اللہ!

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّۃِ

درود و سلام بھیج اور زیادتی اور فراوانی سے اوپر اماموں کے والد کے

وَسِرَاجِ الْاُمَّۃِ وَکَاشِفِ الْغُمَّۃِ وَمُحْیِی

اور چراغِ اُمّت اور رنج و غم کے دور کرنے والے پر اور زندہ کرنیوالے

السُّنَّۃِ وَسَنِیِّ الْھِمَّۃِ وَرَفِیْعِ الرُّتْبَۃِ

پر سنّتوں کے اور عالی و بلند ہمت اور بلند مرتبہ والے پر

وَاَنِیْسِ الْکُرْبَۃِ وَصَاحِبِ النُّدْبَۃِ

اور ساتھی پر مصیبت کے اور نوحہ و بکا کرنے والے پر

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طَیِّبَۃِ الْمُبَرَّءِ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

جو دفن کیے گئے زمینِ پاک میں، جو بری ہیں ہر قسم کے شر

وَّشَیْنٍ وَّاَفْضَلِ الْمُجَاھِدِیْنَ وَاَکْمَلِ

اور فساد سے اور سب سے زیادہ صاحبِ فضیلت ہیں مجاہدوں میں اور سب سے بہتر ہیں

الشَّاکِرِیْنَ وَالْحَامِدِیْنَ شَمْسِ نَھَارِ

شکر بجالانے والوں اور حمد کرنیوالوں میں، جو آفتاب ہیں دن کے

الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَقَمَرِ لَیْلَۃِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ الْاِمَامِ

توبہ کرنیوالوں کے اور رات کے ماہتاب ہیں تہجّد گذاروں کے، امام

بِالْحَقِّ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَلِیِّ ابْنِ

برحق زینت ہیں عبادت گذاروں کی (یعنی) ابو محمدؑ حضرت علیؑ ابن

الْحُسَیْنِ • صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمَا •

الحسینؑ ۔ رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان دونوں حضرات پر۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا عَلِیَّ

درود و سلام ہو آپ پر اے ابو محمدؑ اے حضرت علیؑ

ابْنَ الْحُسَیْنِ • یَا زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ اَیُّھَا السَّجَّادُ

ابن الحسینؑ! اے امام زین العابدینؑ! اے حضرت سجاد

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ • یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ •

اے فرزندِ رسولِ خدا!۔ اے فرزند امیر المومنینؑ

یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ • یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا

اے حجتِ خدا! اُسکی مخلوق پر ۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا!

اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی

بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور ہم نے شفاعت چاہی ہے اور وسیلہ بنایا ہے آپ کو بارگاہِ

اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی

خدا میں اور ہم نے پیش پیش رکھا ہے آپ کو اپنی حاجتوں میں

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ • یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ

دنیا اور آخرت میں ۔ اے عزّت والے بارگاہِ خدا میں! سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ • بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ

ہمارے لیے اللہ سے ۔ واسطہ آپ کو آپ کے حق کا اور آپ کے جد کا واسطہ اور واسطہ

اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپکے آبارِ طاہرین کا ۔ یا اللہ درود و سلام بھیج

وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى قَمَرِ الْاَقْمَارِ وَنُوْرِ

اور کثرت اور فراوانی کے ساتھ ، اوپر چاند کے ماہتابوں کے ، اور نور کے

الْاَنْوَارِ وَقَائِدِ الْاَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

نوروں کے اوپر، اور نیکیوں کے پیشوا کے ، اور نیکوں کے سردار کے اوپر

الطُّهْرِ الطَّاهِرِ ۔ وَالنَّجْمِ الزَّاهِرِ ۔ وَالْبَدْرِ

پاک پاکیزہ ، اور ستارہ روشن ، اور بدر

الْبَاهِرِ ۔ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ ۔ وَالدُّرِّ الْفَاخِرِ ۔

روشن اور دریائے موجزن ، اور بہتر و عمدہ موتی کے

اَلْمُلَقَّبِ بِالْبَاقِرِ ۔ اَلسَّيِّدِ الْوَجِيْهِ ۔ وَالْاِمَامِ

جو لقب دیے گئے ہیں باقر کے ساتھ ۔ سردار ہیں بلند مرتبہ ، اور امام

النَّبِيْهِ الْمَدْفُوْنِ عِنْدَ جَدِّهٖ وَاَبِيْهِ الْحِبْرِ

صاحب عقل و فہم جو دفن کیے گئے نزدیک اپنے جد کے اور اپنے پدرِ عقلمند کے

الْمَلِيِّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَالْوَلِيِّ ۔ اَلْاِمَامِ بِالْحَقِّ

بزرگ تھے جو نزدیک دشمن اور دوست کے ، امام برحق

الْاَزَلِيِّ ۔ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ۔

ازل سے (یعنی) ابو جعفر حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا ۔ اَلصَّلٰوةُ

رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو دونوں حضرات پر ۔ درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

اور سلام ہو آپ پر اے ابو جعفر اے حضرت محمدؑ ابن

عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ ۔ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَ

علیؑ ! اے باقر ! اے فرزندِ رسولِ خداؐ ! اے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ ۔

امیر المومنینؑ ! اے حجتِ خدا اس کی مخلوق کے اوپر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار ! اور ہمارے آقا ! بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور طالبِ شفاعت ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ ۔ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اور آپ کو اپنا وسیلہ بنایا ہے اللہ کی طرف ، اور آپ ہی کو پیش پیش

يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ يَا وَجِيْهًا

رکھا ہے اپنی حاجتوں کیلئے دنیا اور آخرت میں ۔ اے صاحبِ عزت

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ بِحَقِّكَ وَ

بارگاہِ خدا میں ، ہماری سفارش کیجیے اللہ سے ۔ آپکو اپنے حق کا واسطہ اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ ۔

واسطہ آپکو اپنے جدِ بزرگوار کا اور واسطہ آپ کے آبارِ پاکیزہ کا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

یا اللہ ! درود و سلامتی ہو کثرت و فراوانی سے اوپر سردار کے

الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ الْعَالِمِ الْوَثِيْقِ الْحَلِيْمِ

صادق کے جو سچے عالم باوثوق بُردبار

الشَّفِيْقِ الْهَادِيْ اِلَى الطَّرِيْقِ السَّاقِيْ شِيْعَتِهٖ

مہربان جو ہدایت کرنیوالے ہیں سیدھے راستے کی ، اپنے شیعوں کو

مِنَ الرَّحِيْقِ وَمُبَلِّغِ اَعْدَائِهٖ اِلَى الْحَرِيْقِ

شراب خالص (و طاہر) پلانے والے ہیں ، اور پہنچانے والے ہیں اپنے دشمنوں کو جہنم میں

صَاحِبِ الشَّرَفِ الرَّفِيْعِ ذِي الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ

صاحبِ بلند مرتبہ صاحبِ حسب ، برتر

وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ الشَّفِيْعِ ابْنِ الشَّفِيْعِ الْمَدْفُوْنِ

اور بہت سے فضائل والے ، شفاعت کرنیوالے ، فرزندِ شفیع ہیں جو دفن کیے گئے

بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ ۔ الْمُهَذَّبِ الْمُؤَيَّدِ الْمُمَجَّدِ الْاَمْجَدِ ۔

زمینِ بقیع میں تہذیب یافتہ تائید یافتہ بزرگی والے انتہائی بزرگ

اَلْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ

امام برحق یعنی ابی عبد اللہ حضرت جعفرؑ ابنِ محمدؐ رحمتیں ہوں

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ کی اور سلام ہو ان دونوں حضرات پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر اے

اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا ابْنَ

ابو عبداللہ حضرت امام جعفرؑ ابنِ حضرت محمدؐ ! اے سچے اے فرزندِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

رسولؐ اللہ اے فرزندِ امیر المومنینؑ اے حجتِ خدا اوپر

خَلْقِهٖ ۔ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اسکی خلوق کے ۔ اے ہمارے سردار اور مولا بیشک ہم متوجہ ہیں اور طالبِ شفاعت ہیں اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ ۔ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

وسیلہ چاہتے ہیں آپکا اللہ کی طرف اور ہم نے آپ ہی کو پیش پیش رکھا اپنی حاجتوں کیلئے اندر

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

دنیا و آخرت کے ، اے بزرگ مرتبہ اللہ کے نزدیک ، سفارش کیجیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ

ہمارے لیے بارگاہِ خدا میں ۔ آپ کو اپنے حق کا واسطہ ، اور واسطہ آپ کو آپکے جد کا اور واسطہ حق کا

اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ

آپکے آبارِ طاہرین کا ۔ یا اللہ ! درود و سلام کثرت سے

وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ وَالْاِمَامِ الْحَلِيْمِ

اور فراوانی سے نازل فرما سردار کے اوپر جو بخشش والے اور بُردبار امام ہیں

وَسَمِيِّ الْكَلِيْمِ ۔ الصَّابِرِ الْكَاظِمِ صَاحِبِ

اور ہمنام ہیں (حضرت موسیٰؑ) کلیم اللہ کے ، صابر ، غصے کو روکنے والے ، صاحبِ

الْعَسْكَرِ وَالْجَيْشِ ۔ اَلْمَدْفُوْنِ بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ

فوج و لشکر تھے ، جو دفن کیے گئے مقابرِ قریش میں

صَاحِبِ الشَّرَفِ الْاَنْوَرِ وَالْمَجْدِ الْاَظْهَرِ

مالکِ بزرگی شرف نمایاں و روشن بزرگی ، چمکتی ہوئی نمایاں

وَالْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ وَالنُّوْرِ الْاَبْهَرِ اَلْاِمَامِ

اور روشن پیشانی اور نورِ پُر ضیاء امام

بِالْحَقِّ ۔ اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ ۔

برحق ابو ابراہیم حضرت امام موسیٰؑ ابنِ جعفرؑ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا ۔ اَلصَّلٰوةُ وَ

رحمتیں ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان دونوں حضرات پر ۔ درود و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ يَا مُوْسَى ابْنَ

سلام ہو آپ پر اے ابو ابراہیم اے حضرت موسیٰ ابنِ

جَعْفَرٍ ۔ اَيُّهَا الْكَاظِمُ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

جعفرؑ اے کاظم اے عبدِ نیکو کار

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۔ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ يَا

اے فرزندِ رسولِ خداؐ ۔ اے فرزندِ امیر المومنینؑ ! اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ ۔ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
حجت اللہ اوپر اسکی مخلوق کے ۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! یقیناً
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
ہم متوجہ ہوئے ہیں اور شفاعت کے طالب ہیں اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کی طرف
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ
اور ہم نے آپ کو پیش پیش رکھا ہے اپنی حاجتوں کے لیے اندر دنیا اور
الْاٰخِرَةِ ۔ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
آخرت کے ۔ اے عزت مآب اللہ کے نزدیک ، ہمارے لیے سفارش کیجیے بارگاہ
اللّٰهِ ۔ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ
خدا میں ۔ واسطہ آپ کے حق کا اور واسطہ آپ کے جدِ محترم کے حق کا اور واسطہ آپکے آباء کے حق کا
الطَّاهِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ
جو پاک و پاکیزہ ہیں ۔ یا اللہ ! تو درود و سلام بھیج زیادہ سے زیادہ
عَلَى السَّيِّدِ الْمَعْصُوْمِ ۔ الْاِمَامِ الْمَظْلُوْمِ وَ
اوپر سردار کے جو صاحب عصمت ہیں امام مظلوم ہیں اور
الشَّهِيْدِ الْمَسْمُوْمِ وَالْغَرِيْبِ الْمَغْمُوْمِ وَ
جو شہید کیے گئے ہیں زہر سے اور بے وطن مسافر غمگین تھے اور
الْقَتِيْلِ الْمَحْرُوْمِ ۔ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ الْمَكْتُوْمِ ۔
مقتول تھے محروم تھے ۔ جو عالم تھے علوم پوشیدہ کے
الْبَدْرِ فِي النُّجُوْمِ ۔ الشَّمْسِ الشُّمُوْسِ وَاَنِيْسِ
جو ماہتاب تھے ستاروں میں ؛ جو آفتاب تھے آفتابوں میں اور محبت کرنے
النُّفُوْسِ ۔ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طُوْسِ ۔ الرَّضِيِّ
والے تھے تمام لوگوں سے ۔ جو دفن کیے گئے زمین طوس (ایران) میں ۔ پسندیدہ

الْمُرْتَضَى الْمُجْتَبَى الْمُقْتَدَى ۔ الرَّاضِيْ
مقبول برگزیدہ (عالم کا) پیشوا ۔ جو راضی رہے
بِالْقَدْرِ وَالْقَضَاءِ ۔ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِي الْحَسَنِ ۔
حکم خدا پر امام برحق (یعنی) ابو الحسن ؑ
عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى الرِّضَا ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
حضرت علی ؑ ابن موسیٰ الرضا ؑ رحمتیں ہوں اللہ کی اور سلام ہو
عَلَيْهِمَا ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ
ان دونوں حضرات پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر اے ابو الحسن ؑ
يَا عَلِيَّ ابْنَ مُوْسَى اَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُوْلِ
اے حضرت علی ؑ ابن موسیٰ اے (امام) رضا ؑ اے فرزند رسول ؐ
اللّٰهِ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خدا ! اے فرزند امیر المومنین ؑ ۔ اے حجت خدا ! اوپر
خَلْقِهٖ ۔ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسکی مخلوق کے ۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
شفاعت کے طالب ہیں اور آپ کا وسیلہ چاہا ہے اللہ کی طرف اور ہم نے آپ کو پیش
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔
پیش رکھا ہے اپنی حاجتوں کے لیے اندر دنیا اور آخرت کے ۔
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔
اے عزت مآب بارگاہ خدا میں ۔ ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ سے ۔
بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ
آپکو اپنے حق کا واسطہ اور آپ کے جد کے حق کا واسطہ اور آپ کے آباء کے حق کا واسطہ

الطَّاهِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ
جو پاکیزہ ہیں ۔ یا اللہ ! درود و سلام بھیج زیادہ سے زیادہ
عَلَى السَّيِّدِ الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ
اوپر سردار باعمل عالم کے عبادت گزار صاحب فضیلت
الْكَامِلِ الْبَاذِلِ الْاَجْوَدِ الْجَوَادِ الْعَارِفِ بِاَسْرَارِ
کامل سخی سب سے بڑے صاحب بخشش کے اوپر ۔ جو واقف ہیں رازوں
الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ ۔ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۔
سے ابتداء و انتہا سے ۔ اور ہر قوم کے لیے ہادی ہیں
مَنَاصِ الْمُحِبِّيْنَ ۔ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ الْمَذْكُوْرِ
جائے پناہ ہیں محبوں کیلئے ، اس دن جب ندا دینے والا ندا دیگا جن کا ذکر
فِي الْهِدَايَةِ وَالْاِرْشَادِ ۔ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ
ہدایت اور ارشاد کے سلسلے میں ہے ، جو دفن کیے گئے زمین
بَغْدَادِ ۔ السَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ وَالْاِمَامِ الْاَحْمَدِيِّ
بغداد میں ، سردار عربی اور امام احمدی
وَالنُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ ۔ الْمُلَقَّبِ بِالتَّقِيِّ الْاِمَامِ
اور نور محمدی ؐ جن کا لقب تقی ؑ ہے امام
بِالْحَقِّ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ ۔ صَلَوَاتُ
برحق (یعنی) ابو جعفر ؑ حضرت محمد ؑ ابن علی ؑ رحمتیں ہوں
اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
اللہ کی اور اس کا سلام ان دونوں حضرات پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر
يَا اَبَا جَعْفَرٍ ۔ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ
اے ابو جعفر ؑ ، اے حضرت محمد ؑ ابن علی ؑ اے تقی ؑ !

الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۔ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
جواد ؑ اے فرزند رسول خدا ؐ ۔ اے فرزند امیر المومنین ؑ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ ۔ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
اے حجت خدا ، اوپر اسکی مخلوق کے ۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى
بیشک ہم نے رجوع کیا ہے اور شفاعت کے طالب ہیں اور آپ کو اپنا وسیلہ بنایا ہے بارگاہ
اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي
خدا میں اور ہم نے آپ کو پیش پیش رکھا ہے اپنی حاجتوں کیلئے اندر
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ
دنیا اور آخرت کے ۔ اے عزت مآب اللہ کے نزدیک ۔ سفارش کیجیے
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَ
ہمارے لیے اللہ سے ، آپ کو اپنے حق کا واسطہ اور آپ کے جد کے حق کا واسطہ اور
بِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
واسطہ آپ کے آباء کے حق کا ، جو پاکیزہ ہیں ۔ یا اللہ ! درود اور
سَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ
سلام بھیج زیادہ سے زیادہ اوپر دونوں اماموں کے ، دونوں صاحبان قدرت
التَّمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ السَّنَدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ
دونوں صاحبان علم کے ، دونوں سرداروں دونوں سندوں کے ، دونوں فاضلوں
الْكَامِلَيْنِ الْبَاذِلَيْنِ الْعَادِلَيْنِ الْعَالِمَيْنِ
دونوں کاملوں دونوں سخیوں دونوں عادلوں دونوں عالموں کے اوپر
الْعَامِلَيْنِ الْاَوْرَعَيْنِ الْاَظْهَرَيْنِ الْاَطْهَرَيْنِ
دونوں باعملوں دونوں پرہیزگاروں دونوں ظاہروں دونوں طاہروں کے اوپر

اَلشَّمْسَيْنِ الْقَمَرَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ النُّوْرَيْنِ

دونوں آفتابوں دونوں ماہتابوں دونوں ستاروں دونوں نوروں کے اوپر

النَّيِّرَيْنِ الْاَسْعَدَيْنِ وَارِثَيِ الْمَشْعَرَيْنِ وَ

دونوں نیک ستاروں کے اوپر دونوں وارثانِ مشعرین اور

اَهْلَيِ الْحَرَمَيْنِ كَهْفَيِ التُّقٰى غَوْثَيِ الْوَرٰى

دونوں صاحبانِ حرمین کے اوپر، دونوں تقویٰ کے پناہوں، دونوں خلق کے فریادرسوں

بَدْرَيِ الدُّجٰى طَوْدَيِ النُّهٰى عَلَمَيِ الْهُدٰى

دونوں اندھیرے کے چاندوں دونوں عقل کے بلند پہاڑوں، دونوں نشانِ ہدایت کے اوپر

اَلْمَدْفُوْنَيْنِ بِسُرَّ مَنْ رَاٰى كَاشِفَيِ الْبَلْوٰى

جو دونوں دفن کیے گئے سر من رائے میں، دور کرنے والے ہیں مصائب کے

وَالْمِحَنِ صَاحِبَيِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ الْاِمَامَيْنِ

اور رنج و غم کے صاحبانِ بخشش اور احسان، دونوں امام

بِالْحَقِّ اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ نِ النَّقِيِّ

برحق (یعنی) ابو الحسن حضرت علیؑ ابنِ محمدؑ جو نقی ہیں

وَاَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الْعَسْكَرِيِّ

اور ابو محمد حضرت الحسنؑ ابنِ علیؑ جو عسکری ہیں

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا ۔ اَلصَّلٰوةُ وَ

رحمتیں ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان دونوں حضرات پر۔ درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا اَبَا الْحَسَنِ وَيَا اَبَا مُحَمَّدٍ

سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے ابو الحسنؑ اور اے ابو محمدؑ

وَيَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

اور اے علیؑ ابنِ محمدؑ اور اے حسنؑ ابنِ علیؑ، اے

النَّقِيُّ الْهَادِيُّ وَاَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَيْ

نقیؑ ہدایت کرنیوالے اور اے پاکیزہ عسکر والے اے فرزندانِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَيْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ

رسولِ خدا اے فرزندانِ امیر المومنینؑ اے حجتانِ خدا

عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ۔ يَا سَيِّدَيْنَا وَمَوْلَيَيْنَا

اوپر تمام مخلوق کے اے ہمارے دونوں سردار اور ہمارے دونوں آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكُمَا

یقیناً ہم نے رجوع کیا ہے اور شفاعت کے طالب ہیں اور ہم نے آپ دونوں کا وسیلہ چاہا ہے

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَا كُمَا بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اللہ کی طرف اور ہم نے آپ دونوں کو پیش پیش رکھا ہے اپنی حاجتوں کے لیے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ يَا وَجِيْهَيْنِ عِنْدَ اللّٰهِ

دنیا و آخرت میں۔ اے دونوں صاحبانِ عزت، اللہ کے نزدیک

اِشْفَعَا لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكُمَا وَبِحَقِّ جَدِّكُمَا

آپ دونوں ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ سے، واسطہ آپ دونوں کو آپکے حق کا اور آپ دونوں کو اپنے جد

وَبِحَقِّ اٰبَائِكُمَا الطَّاهِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

کے حق کا واسطہ اور آپ دونوں کو آپکے آبائِ پاکیزہ کے حق کا واسطہ۔ یا اللہ درود اور

سَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى صَاحِبِ الدَّعْوَةِ

سلام بھیج زیادہ سے زیادہ اوپر صاحبِ دعوتِ

النَّبَوِيَّةِ ۔ وَالصَّوْلَةِ الْحَيْدَرِيَّةِ ۔ وَالْعِصْمَةِ

نبویہ کے اور صاحبِ دبدبۂ حیدریہ کے ۔ اور صاحبِ عصمتِ

الْفَاطِمِيَّةِ ۔ وَالْحِلْمِ الْحَسَنِيَّةِ ۔ وَالشَّجَاعَةِ

فاطمیہؑ کے ۔ اور صاحبِ حلمِ حسنیہ کے ۔ اور صاحبِ شجاعتِ

الْحُسَيْنِيَّةِ ۔ وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِيَّةِ ۔ وَالْمَاٰثِرِ

حسینیہ کے ، اور صاحبِ عبادتِ سجادیہ کے ، اور صاحبِ علوم

الْبَاقِرِيَّةِ ۔ وَالْاٰثَارِ الْجَعْفَرِيَّةِ ۔ وَالْعُلُوْمِ

باقریہ کے اوپر، اور صاحبِ نشاناتِ جعفریہ کے ۔ اور صاحبِ علوم

الْكَاظِمِيَّةِ ۔ وَالْحُجَجِ الرَّضَوِيَّةِ ۔ وَالْجُوْدِ

کاظمیہ کے اوپر، اور صاحبِ حجتہائے رضویہ کے ۔ اور صاحبِ بخشش

التَّقَوِيَّةِ ۔ وَالنَّقَاوَةِ النَّقَوِيَّةِ ۔ وَالْهَيْبَةِ

تقویہ کے ، اور صاحبِ پاکیزگیٔ نقویہ کے ، اور صاحبِ دبدبۂ

الْعَسْكَرِيَّةِ ۔ وَالْغَيْبَةِ الْاِلٰهِيَّةِ الْقَائِمِ

عسکریہ کے اوپر ، اور صاحبِ غیبتِ الٰہیہ کے اوپر جو قائم

بِالْحَقِّ وَالدَّاعِيْ اِلَى الصِّدْقِ الْمُطْلَقِ

برحق ہیں اور بلانے والے ہیں سچائی کی طرف جو قطعی سچائی ہے

كَلِمَةِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الْقَائِمِ

جو اللہ کا کلمہ ہیں اور اللہ کی امان ہیں اور حجتِ خدا ہیں، جو قائم ہیں

بِاَمْرِ اللّٰهِ الْمُقْسِطِ لِدِيْنِ اللّٰهِ الْغَالِبِ بِاَمْرِ

حکم خدا کے ساتھ، عدل کرنیوالے والے ہیں دینِ خدا کے مطابق ، غالب ہیں ساتھ حکم

اللّٰهِ وَالذَّابِّ عَنْ حَرَمِ اللّٰهِ ۔ اِمَامِ السِّرِّ وَ

خدا کے اور محافظ ہیں حرمِ خدا کے ، امام ہیں ہر پوشیدہ و

الْعَلَنِ ۔ دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْمِحَنِ ۔ صَاحِبِ

ظاہر کے ، دور کرنیوالے ہیں مصیبت و رنج کے ، صاحب

الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ ۔ اَلْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِى الْقَاسِمِ

بخشش اور احسان کرنیوالے ہیں ، امام ہیں حق کے ساتھ (یعنی) حضرت ابو القاسم

مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

حضرت محمدؑ ابنِ حسنؑ مالکِ زمانہ و زمان

وَخَلِيْفَةِ الرَّحْمٰنِ ۔ وَمُظْهِرِ الْاِيْمَانِ وَقَاطِعِ

اور جو خلیفہ رحمٰن (خدا) ہیں۔ اور ظاہر کرنیوالے ہیں ایمان کے اور کاٹنے والے ہیں

الْبُرْهَانِ وَشَرِيْكِ الْقُرْاٰنِ ۔ وَسَيِّدِ الْاِنْسِ

دلیلوں کے اور شریک ہیں قرآن کے ۔ اور سردار ہیں انسانوں

وَالْجَانِّ ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور جنات کے ۔ رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اس کا سلام ہو ان پر اور ان

اَجْمَعِيْنَ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ

سب حضرات پر ۔ درود و سلام ہو آپ پر اے وصیٔ

الْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ ۔ يَا اِمَامَ زَمَانِنَا

امام حسن عسکریؑ، اور فرزندِ صالح ۔ اے ہمارے زمانے کے امام

اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ

اے قائم منتظر مہدیؑ اے فرزندِ رسولِ

اللّٰهِ ۔ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ

خدا اے فرزندِ امیر المومنینؑ ۔ اے مسلمانوں کے امام

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ ۔ يَا

اے حجتِ خدا اس کی تمام مخلوقات کے اوپر ۔ اے

سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ! یقیناً ہم نے رجوع کیا ہے اور شفاعت کے طالب ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اور آپ کا وسیلہ چاہا ہے اللہ کی طرف اور ہم نے آپ ہی کو اپنے پیش پیش

يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔ يَا وَجِيْهًا

رکھ ہے اپنی حاجتوں کیلئے دنیا اور آخرت میں اے عزت مآب

عِنْدَ اللهِ ۔ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ

اللہ کے نزدیک ہمارے لیے سفارش کیجیے اللہ سے جو عزت و بزرگی والا ہے اور

بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ

آپ کو آپکے حق کا واسطہ اور آپ کے جد کے حق کا واسطہ اور آپ کے آباء کے حق کا واسطہ

الطَّاهِرِيْنَ ۔ پس اپنی حاجت بیان کرے اور ہاتھوں کو اُٹھا

جو پاکیزہ ہیں

کر کہے :- يَا سَادَاتِيْ وَيَا مَوَالِيَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ

اے میرے سردارو ! اور اے میرے آقاؤ ! یقیناً میں نے رجوع کیا ہے

بِكُمْ اَنْتُمْ اَئِمَّتِيْ وَعُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ

آپ سب حضرات کی طرف، آپ سب میرے آقا ہیں اور میرے مددگار ہیں میرے فقر والے دن

وَفَاقَتِيْ وَحَاجَتِيْ اِلَى اللهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ

اور میرے فاقے اور میری محتاجی والے دن، اللہ کی طرف ہیں نے آپ سب کو وسیلہ بنایا ہے

اِلَى اللهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللهِ وَ

اللہ کی طرف اور طالب شفاعت ہوا ہوں آپ سب کے ذریعے سے اللہ کی طرف، اور

بِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْا نَجَاةً مِّنَ

آپ سب کی محبت اور قربت کی بنا پر اُمیدوار ہوا ہوں نجات کا، بارگاہِ

اللهِ ۔ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللهِ رَجَائِيْ يَا سَادَاتِيْ

خدا سے، بس آپ سب ہو جائیے اللہ کے نزدیک میری اُمید (کا سہارا)، اے میرے سردارو

يَا اَوْلِيَاءَ اللهِ ۔ صَلَّى اللهُ عَلَيْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۔

اے خدا کے دوستو ! درود ہو اللہ کا آپ سب حضرت کے اوپر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰٓؤُلَآءِ الْاَئِمَّةِ

یا اللہ ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، حق کے واسطے سے ان اماموں کے

الْمَعْصُوْمِيْنَ الْمَظْلُوْمِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ

جو صاحب عصمت ہیں مظلوم ہیں ہدایت کرنیوالے ہیں ہدایت یافتہ ہیں

الْمُطَهَّرِيْنَ ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ

پاکیزہ ہیں - میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے

وَتُوْصِلَنِيْ اِلٰى مُرَادِيْ وَمَطْلُوْبِيْ وَادْفَعْ

اور مجھ پہنچا دے میری مراد تک اور میرے مطلوب تک اور دور کر دے

عَنِّيْ شَرَّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ

مجھ سے شر کو اپنی تمام مخلوق کے شر کو، تجھے تیری رحمت و تیرے کرم کا واسطہ

وَعَفْوِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور تیرے عفو و احسانات کا واسطہ، اے بزرگی والے اور کرامت والے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

اور سب سے زیادہ رحم کرنیوالے، رحم کرنیوالوں میں - یا اللہ ! بیشک یہی ہیں

اَئِمَّتُنَا وَسَادَاتُنَا وَقَادَاتُنَا وَكُبَرَاؤُنَا

ہمارے پیشوا اور ہمارے سردار اور ہمارے قائد و رہبر اور ہمارے سرپرست

وَشُفَعَاؤُنَا بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ

اور ہماری شفاعت کرنیوالے، اِن ہی حضرات کا میں دوستدار ہوں اور ان کے دشمنوں سے

اَتَبَرَّءُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ وَالِ

میں بیزار ہوں دنیا اور آخرت میں - یا اللہ ! تو محبت کر

مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ

اس سے جو ان حضرات کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو اِن سے دشمنی کرے اور مدد کر

مَنْ نَّصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَانْصُرْ

اس کی جو ان کی نصرت کرے اور چھوڑ دے اس کو جو ان حضرات کو چھوڑے اور مدد فرما

شِيْعَتَهُمْ وَالْعَنْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُمْ وَاغْضِبْ

ان حضرات کے شیعوں کی اور لعنت کر ان لوگوں پر جنہوں نے اِن حضرات پر ظلم کیا اور غضب نازل

عَلٰى مَنْ جَحَدَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَ

کر اُن لوگوں پر جنہوں نے اِن حضرات سے انکار کیا، اور جلدی فرما ان کے ظہورِ مہدیؑ میں اور

اَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ

ہلاک کر ان کے دشمنوں کو خواہ وہ جنّات میں سے ہوں یا انسانوں میں

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اٰمِيْنَ

اوّلین میں سے ہوں یا وہ آخرین میں قیامت کے دن تک - ایسا ہی کر

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فِي

اے عالمین کے پروردگار !- یا اللہ ہمیں توفیق عطا فرما

الدُّنْيَا زِيَارَتَهُمْ وَفِي الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ

دنیا میں ان حضرات کی زیارت کیلئے اور آخرت میں ان حضرات کی شفاعت نصیب فرما

وَزِدْنَا مَحَبَّتَهُمْ وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ وَفِيْ

اور ہمارے دلوں میں ان کی محبت کو زیادہ کر، اور محشور فرما ہمیں ان کے ساتھ اور

زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ لِوَآئِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ

ان کے گروہ میں، اور زیرِ سایہ ان کے علم کے (محشور فرما) اور نہ جُدائی ڈال دینا

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ

ہمارے اور ان کے درمیان قیامت کے روز، اور مغفرت فرما اور رحم کر

بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْمُكْرَمِيْنَ وَ

تجھے واسطہ تیرے احسان و کرم کا اے سب سے زیادہ کرم کرنیوالے، تمام کرم کرنیوالوں میں - اور

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے، رحم کرنیوالوں میں - اور تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے عالمین کا - یا اللہ ! درود بھیج حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَفَرِّجْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَاكْشِفْ عَنَّا

اور دور کر ہم سے ان حضرات کے صدقے سے ہر غم کو اور دفع کر ہم سے

بِهِمْ كُلَّ هَمٍّ وَّاقْضِ لَنَا بِهِمْ كُلَّ

ان حضرات کے صدقے سے دکھ کو اور پوری فرما ان حضرات کے صدقے سے ہماری ہر

حَاجَةٍ مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ

حاجت کو حاجتِ دنیا اور آخرت کو - یا اللہ !

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنَا

درود بھیج حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور ہماری حفاظت فرما

بِهِمْ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ان حضرات کے صدقے سے اپنی مخلوق کے شر سے - یا اللہ درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ وَاحْفَظْ بِهِمْ عِزَّتَنَا

حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ کے - اور حفاظت فرما ان کے صدقے سے ہماری عزت کی

وَاسْتُرْ بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَاكْفِنَا بِهِمْ بَغْيَ مَنْ بَغٰى

اور ہماری برہنگی کی پردہ پوشی فرما ان کے صدقے سے اور تو کافی ہے ان کے صدقے سے ہم سے بغاوت

عَلَيْنَا وَانْصُرْنَا بِهِمْ عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَ

کرنیوالے کی بغاوت کیلئے - اور ہماری مدد فرما ان کے صدقے سے ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں اور

اَعِذْنَا بِهِمْ مِّنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔

ہمیں بچائے ان کے صدقے سے، شیطانِ مردود کے شر سے

وَمِنْ جَوْرِ السُّلْطَانِ الْعَنِيْدِ. اَللّٰهُمَّ
اور جور وستم سے سرکش حاکم کے یا اللہ!
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا
درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ و آل محمدؐ کے اور قرار دے ہمیں
بِهِمْ فِيْ سِتْرِكَ وَفِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ
ان کے صدقہ سے اپنے پردے میں اور اپنی حفاظت میں اور
كَنَفِكَ وَفِيْ حِرْزِكَ وَفِيْ اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ
اپنی پناہ میں اور اپنے تحفظ میں اور اپنی امان میں رکھ، عزت والا ہے تیرا ہمسایہ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ. وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. تَوَكَّلْتُ
اور تو بڑی تعریفوں والا ہے، اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، میں نے بھروسہ کیا
عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
اوپر اس زندہ کے جس کو کبھی موت نہ آئے گی اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
جو نہیں رکھتا ہے کوئی اولاد اور نہیں ہے کوئی اس کا شریک
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
حکومت میں اور نہیں ہے کوئی قادر جو اس کو ذلیل کر سکے اور
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا. وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
وہ بہت ہی بزرگ و برتر ہے - اور ہمارے لیے کافی ہے اللہ وہ یکتا ہے اور درود و سلام ہو
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ
اس کی بہترین مخلوق حضرت محمدؐ و آلؐ کی آل پر اور انکی عترت پر سب پر - اور سلام ہو
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.
جو سلام کا حق ہے بہت سے زیادہ - اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے عالمین کا

دُعائے اِستشفاع

برائے رویتِ امامِ زمانہ، وسعتِ رزق و دیگر مہمات۔

حدیثِ صحیح میں وارد ہوا ہے کہ خداوند عالم نے اسمِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور علیؑ مرتضیٰ، فاطمہؑ زہرا، حسنؑ و حسینؑ کے ناموں کو اپنے اسماءِ مبارکہ سے مشتق فرمایا۔ جو کوئی ان حضرات کے ناموں کا قبل از حاجات اس طرح وِرد کر کے اپنا شفیع بنائے تو انشاء اللہ اس کی حاجات پوری ہوں گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے میرے معبود! واسطہ حق محمدؐ کا
وَّاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ. وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَّاَنْتَ
کیونکہ تو قابل تعریف ہے - اور واسطہ حق علیؑ کا کیونکہ تو ہی
الْاَعْلٰى. وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ
بلند و بالا ہے - اور واسطہ حق فاطمہؑ کا کیونکہ تو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں
وَالْاَرْضِ. وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ.
اور زمین کا - اور واسطہ حق حسنؑ کا کیونکہ تو احسان کرنے والا ہے
وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ.
اور واسطہ حق حسینؑ کا کیونکہ تو ہی ہمیشہ احسان کرنے والا ہے
وَبِحَقِّ اَوْلَادِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ
اور واسطہ حق کا انکی اولاد طیب، طاہر، صاحبانِ عصمت کا
وَبِحُرْمَةِ جَمِيْعِ مَلٰۤئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَاۤءِ
اور واسطہ حرمت و عزت کا تیرے تمام ملائکہ مقربین کی اور انبیاءؑ کی

وَالْمُرْسَلِيْنَ. وَالشُّهَدَاۤءِ وَالصَّالِحِيْنَ. اَنْ
اور رسولوں کی حرمت کا اور شہیدوں اور نیک بندوں کی حرمت کا، کہ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ. وَاَنْ تُحَسِّنَ
تو درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ و آل محمدؐ کے اور یہ کہ تو عمدہ
عَاقِبَةَ اُمُوْرِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَرْحَمَنِيْ
انجام کر دے میرے عاقبت کے اُمور کا، اور بخش دے میرے گناہوں کو اور مجھ پر رحم فرما
وَتَغْفِرَ ذُنُوْبَ وَالِدَيَّ وَتَرْحَمَهُمَا وَجَمِيْعِ
اور بخش دے گناہوں کو میرے والدین کے اور اُن دونوں پر رحم فرما اور تمام
اِخْوَانِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ. وَتَرْزُقَنِيْ رِزْقًا
میرے بھائیوں کو جو مومنوں میں سے ہیں اور مجھ عطا فرما ایسی روزی
وَّاسِعًا طَيِّبًا بَلَاغًا لِّلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. وَتَرُدَّنِيْ
جو کشادہ ہو پاکیزہ ہو جو کام آئے دنیا و آخرت میں، اور مجھے پلٹادے
اِلٰى اَهْلِيْ وَاَوْطَانِيْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ. وَ
میرے اہل و عیال کی طرف اور میرے اہل وطن کی طرف سلامتی کے ساتھ مال سے لدا ہوا اور
تُزَوِّجَنِيْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ. وَتَرْزُقَنِيْ
میری تزویج فرما اُن حوروں سے جو بڑی بڑی آنکھوں والی ہیں۔ اور مجھے نصیب فرما
رُؤْيَةَ قَاۤئِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ. وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ
دیدار قائم آلِ محمدؐ کا اور مجھے قرار دے ان کی اتباع کرنے والوں
وَاَشْيَاعِهٖ وَالرَّاضِيْنَ بِفَضْلِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا
اور انکی پیروی کرنے والوں اور راضی رہنے والوں میں ان کے کرم پر، تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. | یہ حضرت آدمؑ کی دُعائے توبہ ہے جس کی وجہ سے ان کی
رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ | توبہ کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔

تعقیباتِ نماز

مومنین کو "نماز پنجگانہ" کے بعد ایسی دُعائیں ضرور پڑھنی چاہئیں جن میں امامِ زمانہ سے توسل کیا گیا ہو۔ نیز بعض بے بہا دُعائیں ناحیۂ مقدسہ سے وارد ہوئی ہیں، جو دُنیوی اور اُخروی جملہ حاجات شرعیہ پر مشتمل ہیں۔ نمازِ صبح کے بعد دُعائے عہد ہر مومن کو پڑھنی چاہیے جس کو ہم صفحاتِ گذشتہ میں درج کر آئے ہیں اب یہاں پر بعض دیگر ادعیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جن میں امامِ زمانہ کا واسطہ دیا گیا ہے۔ یا جو آپکی بارگاہ سے وارد ہوئی ہیں۔

دُعائے عدیلہ صغریٰ

شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمیؒ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے شیعہ کہتے ہیں کہ ایمان دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک ثابت و مستقر (باقی رہنے والا) دوسرا امانتی (جو زائل ہو جائے) لہٰذا آپ مجھے کوئی دُعا تعلیم فرمایئے تاکہ جب میں اسے پڑھوں تو میرا ایمان کامل ہو جائے اور زائل نہ ہو۔ تب آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نمازِ واجب کے بعد یہ دُعا پڑھا کر:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَضِیۡتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

میں راضی ہوں کہ اللہ (میرا) پروردگار ہے اور حضرت محمدؐ (درود ہو اللہ کا

عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ نَبِیًّا وَّ بِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَّ بِالۡقُرۡاٰنِ

آنحضرت اور انکی آل پر) (میرے) نبی ہیں، اور اسلام (میرا) دین ہے اور قرآن

کِتَابًا وَّ بِالۡکَعۡبَۃِ قِبۡلَۃً وَّ بِعَلِیٍّ وَّلِیًّا وَّ

(میری) کتاب ہے اور کعبہ (میرا) قبلہ ہے اور حضرت علیؑ (میرے) ولی اور

اِمَامًا وَّ بِالۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ وَعَلِیِّ بۡنِ

امام ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ اور علیؑ ابن

الۡحُسَیۡنِ وَمُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَّجَعۡفَرِ بۡنِ

الحسینؑ اور محمدؑ ابن علیؑ اور جعفرؑ ابن

مُحَمَّدٍ وَّمُوۡسَی بۡنِ جَعۡفَرٍ وَّعَلِیِّ بۡنِ

محمدؑ اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ اور علیؑ ابن

مُوۡسٰی وَمُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَّعَلِیِّ بۡنِ مُحَمَّدٍ

موسیٰؑ اور محمدؑ ابن علیؑ اور علیؑ ابن محمدؑ

وَّالۡحَسَنِ بۡنِ عَلِیٍّ وَّالۡحُجَّۃِ بۡنِ الۡحَسَنِ

اور حسنؑ ابن علیؑ اور حضرت حجتؑ ابن الحسنؑ

صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ اَئِمَّۃً ۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیۡ

رحمتیں نازل ہوں اللہ کی ان حضرات پر (میرے) امام ہیں یا اللہ! یقیناً میں

رَضِیۡتُ بِہِمۡ اَئِمَّۃً فَارۡضَنِیۡ لَہُمۡ اِنَّکَ

راضی ہوں ان حضراتِ ائمہ سے پس تو مجھ سے راضی کردے ان حضرات کو بیشک تو

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۔ اس دُعا میں یہ فقرہ بھی ہے

اوپر ہر شے کے قدرت رکھتا ہے۔

اَللّٰہُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡعَدِیۡلَۃِ عِنۡدَ

یا اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں عدولِ (ایمان) سے بوقتِ

الۡمَوۡتِ ۔ عدیلۂ موت سے مُراد یہ ہے کہ مرنے کے

موت۔ حق سے باطل کی طرف پھر جانا۔ اور یہ یوں

ہوتا ہے کہ مرنے والے کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کو وسوسہ اور شک میں ڈالتا ہے تاکہ وہ اسے ایمان سے خارج کردے۔ لہٰذا اس دُعا میں شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققینؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس کے شر سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اُسے چاہیے کہ وہ ایمان اور اصولِ عقائد کی قطعی دلیلیں حاضر رکھے اور صاف دلی سے انھیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے تاکہ وہ مرنے کے وقت اسے واپس لوٹا دے اور اس کا طریقہ عقائدِ حقّہ کے بعد یہ ہے کہ یہ پڑھے:

اَللّٰہُمَّ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ

یا اللہ! اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے! رحم کرنے والوں میں

اِنِّیۡ قَدۡ اَوۡدَعۡتُکَ یَقِیۡنِیۡ ہٰذَا وَثَبَاتَ

بیشک میں نے تیرے پاس امانت رکھ دیا ہے اپنے اس یقین کو اور ثابت قدمی کو

دِیۡنِیۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ مُسۡتَوۡدَعٍ وَّقَدۡ اَمَرۡتَنَا

اپنے اس دین کی، اور تو، بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں حکم دیا ہے

بِحِفۡظِ الۡوَدَآئِعِ فَرُدَّہٗ عَلَیَّ وَقۡتَ حُضُوۡرِ

حفاظت کا امانتوں کی پس تو، مجھے واپس کردیجیو اس کو جبکہ آئے

مَوۡتِیۡ ۔ پس اس بزرگوار کی فرمائش کے مطابق اس دُعا کا پڑھنا اور

میری موت

اس کے معانی کو دل میں حاضر رکھنا موت کے وقت عدولِ ایمان کے خطرے کیلئے سودمند ہے

دُعائے عدیلہ کبریٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ

گواہی دیتا ہے اللہ کہ بیشک نہیں ہے کوئی خدا سوائے اس کے اور ملائکہ

وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ

اور صاحبانِ علم جو قائم ہیں عدل پر (وہ بھی گواہی دیتے ہیں) کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے

الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۔ اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ

جو غالب حکمت والا ہے۔ بیشک دین نزدیک اللہ کے

الۡاِسۡلَامُ ۔ وَاَنَا الۡعَبۡدُ الضَّعِیۡفُ الۡمُذۡنِبُ

اسلام ہی ہے۔ اور میں بندہ کمزور و ناتواں گنہگار

الۡعَاصِی الۡمُحۡتَاجُ الۡحَقِیۡرُ ۔ اَشۡہَدُ لِمُنۡعِمِیۡ

پُر معصیت محتاج حقیر ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں اپنے منعم

وَخَالِقِیۡ وَرَازِقِیۡ وَمُکۡرِمِیۡ کَمَا شَہِدَ

اور اپنے خالق اور اپنے رازق اور اپنے اوپر کرم کرنیوالے کی اسی طرح جسطرح گواہی دی ہے

لِذَاتِہٖ وَشَہِدَتۡ لَہُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ

اس نے اپنی ہی ذات کیلئے۔ اور گواہی دی ہے اس کے متعلق ملائکہ اور صاحبانِ علم نے

مِنۡ عِبَادِہٖ ۔ بِاَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ذُو النِّعَمِ

اس کے بندوں میں سے۔ یہ کہ بیشک نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جو صاحبِ نعمت

وَالۡاِحۡسَانِ وَالۡکَرَمِ وَالۡاِمۡتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِیٌّ

اور احسان والا اور بخشش والا ہے اور کرم والا ہے، وہ قادر ہے ازل سے ہی

عَالِمٌ اَبَدِیٌّ حَیٌّ اَحَدِیٌّ مَوۡجُوۡدٌ سَرۡمَدِیٌّ

عالم ہے ہمیشہ سے، وہ مالکِ حیات تنہا ہے موجود ہے ازل سے ابد تک رہیگا

سَمِیۡعٌ بَصِیۡرٌ مُرِیۡدٌ کَارِہٌ مُدۡرِکٌ صَمَدِیٌّ

وہ سننے والا، دیکھنے والا، صاحبِ ارادہ و کراہت و ادراک ہے۔ ہر طرح بے نیاز ہے

یَسۡتَحِقُّ ہٰذِہِ الصِّفَاتِ وَہُوَ عَلٰی مَا ہُوَ

مستحق ہے ان اوصاف کا اور وہ ان اوصافِ کمالیہ میں جیسا ہے

عَلَیۡہِ فِیۡ عِزِّ صِفَاتِہٖ کَانَ قَوِیًّا قَبۡلَ وُجُوۡدِ

ویسا ہی وہ ان صفات میں معزز رہیگا وہ قوی تھا پہلے ہی وجودِ

الۡقُدۡرَۃِ وَالۡقُوَّۃِ وَکَانَ عَلِیۡمًا قَبۡلَ

قدرت سے اور قوت سے، اور وہ عالم تھا پہلے ہی

اِیۡجَادِ الۡعِلۡمِ وَالۡعِلَّۃِ ۔ لَمۡ یَزَلۡ سُلۡطَانًا

ایجادِ علم و اسباب سے۔ ازلی ہے اس کی بادشاہت جبکہ

إِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانَهُ

جب سے نہ کوئی مملکت تھی اور نہ مال ، اور وہ ازل سے پاک و منزہ رہا

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِيْ

ہر حال میں ، اس کا وجود ہر قبل سے قبل میں

اَزَلِ الْاٰزَالِ وَبَقَآئُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ

ہر ازل سے ازل میں رہا اور وہ اپنی بقا میں ہر بعد کے بعد باقی رہیگا

غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ ٠ غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ

بغیر تغیر حال ابد تک ۔ وہ بے نیاز ہے اوّل سے

وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ . لَا

آخر تک اور غنی ہے باطن میں بھی اور ظاہر میں ۔ نہیں ہے

جَوْرَ فِيْ قَضِيَّتِهٖ وَلَا مَيْلَ فِيْ مَشِيَّتِهٖ ٠ وَلَا

کوئی جور و ستم اُس کے فیصلے میں اور نہیں ہے جانبداری اسکی مشیت میں ، اور نہیں

ظُلْمَ فِيْ تَقْدِيْرِهٖ ٠ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُوْمَتِهٖ

کوئی ظلم اس کے مقدرات میں ۔ اور نہیں بھاگ سکتا کوئی بھی اس کی حکومت سے

وَلَا مَلْجَاَ مِنْ سَطَوَاتِهٖ ٠ وَلَا مَنْجَا مِنْ نَقِمَاتِهٖ

اور نہیں کوئی جائے پناہ اس کے قہر و دبدبے سے ، اور نہیں ہے نجات اس کے انتقام سے

سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ ٠ وَلَا يَفُوْتُهٗ اَحَدٌ

سبقت کرتی ہے اس کی رحمت اس کے غضب پر ، اور نہیں محروم ہوتا کوئی بھی

اِذَا طَلَبَهٗ ٠ اَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيْفِ وَ

اگر اس سے طلب کیا جائے ۔ اس نے دور کر دیے تمام موانع صاحبِ تکلیف کے اور

سَوَّى التَّوْفِيْقَ بَيْنَ الضَّعِيْفِ وَالشَّرِيْفِ

برابر توفیق دی ہے اس نے درمیان کمزور اور شریف و قوی کے

مَكَّنَ اَدَاۤءَ الْمَاْمُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ

ہر ایک کیلئے ممکن بنا دیا اپنے حکم کی تعمیل کو اور آسان کر دیا اجتناب کو

الْمَحْظُوْرِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُوْنَ الْوُسْعِ

محرمات کے ، نہیں تکلیف دی اس نے کسی کو اطاعت کے لیے مگر وسعت

وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهٗ مَاۤ اَبْيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى

اور طاقت کے مطابق ، وہ ہر طرح منزہ و پاک ہے اُس کا لطف و کرم کتنا آشکار ہے اور کتنی اعلیٰ و بالا

شَاْنَهٗ ٠ سُبْحَانَهٗ مَاۤ اَجَلَّ نَيْلَهٗ وَاَعْظَمَ

ہے اُس کی شان ۔ وہ ہر طرح منزہ و پاک ہے ، کس قدر بزرگ ہے اس کی عطا ، اور کتنا عظیم ہے

اِحْسَانَهٗ ٠ بَعَثَ الْاَنْبِيَاۤءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهٗ

اس کا احسان ، بھیجد یے اس نے انبیاء تاکہ ظاہر کر دے اپنے عدل کو

وَنَصَبَ الْاَوْصِيَاۤءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهٗ وَفَضْلَهٗ

اور مقرر کر دیے اوصیاء تاکہ ظاہر کر دے اپنے کرم و بخشش و فضل کو

وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَخَيْرِ

اور اس نے ہمیں قرار دیا اُمّت میں سردارِ انبیاء کی اور سرتاجِ

الْاَوْلِيَاۤءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَاۤءِ وَاَعْلَى الْاَزْكِيَاۤءِ

اولیاء کی اور اصفیاء میں سب سے عمدہ اور طہارت میں سب سے بہتر

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ٠ اٰمَنَّا

حضرت محمدؐ کی درود نازل ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر اور سلامتی ہو ، ہم ایمان لائے

بِهٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ ٠ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِيْ

ان پر اور جن چیزوں کی طرف انھوں نے دعوت دی تھی اُن سب پر ۔ اور اس قرآن پر بھی جو

اَنْزَلَهٗ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِيْ نَصَبَهٗ يَوْمَ

آنحضرتؐ پر نازل ہوا اور اُن کے وصی پر بھی جن کو آنحضرتؐ نے مقرر فرمایا تھا یومِ

الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ ٠

غدیر اور یہ فرما کر اشارہ کیا تھا یہ ہے علیؑ (میرا جانشین)

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَاۤءَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ نیک کردار جانشین ہیں

الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ

منتخب شدہ سب سے بہتر ہیں بعدِ رسولؐ مختار ۔ علیؑ قاتل ہیں

الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ

کفار کے اور ان کے بعد سب سے بزرگ ان کی اولاد میں امام حسنؑ

بْنُ عَلِيٍّ ٠ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ

ابنِ علیؑ ہیں ، پھر ان کے بھائی نواسہ رسولؐ جو اتباع کرنے والے ہیں مرضیٔ

اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ٠ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ٠ ثُمَّ الْبَاقِرُ

خدا کا وہ حسینؑ ہیں ۔ پھر عابدؑ علیؑ ابن الحسینؑ پھر باقر (یعنی)

مُحَمَّدٌ ٠ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ٠ ثُمَّ الْكَاظِمُ

محمدؑ ، پھر صادق (یعنی) جعفرؑ ؛ پھر کاظمؑ (یعنی)

مُوْسٰى ٠ ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ٠ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ٠

موسیٰؑ ، پھر رضاؑ (یعنی) علیؑ ، پھر تقی (یعنی) محمدؑ

ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ٠ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ

پھر نقی (یعنی) علیؑ ، پھر زکی عسکری (یعنی) حسنؑ

ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَاۤئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ

پھر حجت (ان کے جانشین) قائم منتظر مہدیؑ ہیں

الْمُرْجٰى الَّذِيْ بِبَقَاۤئِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَ

امیدگاہِ عالم ہیں جنکی بقاء سے باقی ہے دنیا اور

بِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ

ان کی برکت سے رزق ملتا ہے اہلِ عالم کو اور ان کے وجود سے قائم ہیں

الْاَرْضُ وَالسَّمَاۤءُ وَبِهٖ يَمْلَاُ اللّٰهُ الْاَرْضَ

زمین اور آسمان اور انھیں کے ذریعے سے بھر دیگا اللہ زمین کو

قِسْطًا وَّعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا

عدل و داد سے جبکہ وہ بھر چکی ہو گی ظلم و جور و ستم سے

وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَّامْتِثَالَهُمْ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک ان کے اقوال حجت ہیں اور ان کا حکم

فَرِيْضَةٌ وَّطَاعَتَهُمْ مَّفْرُوْضَةٌ وَّمَوَدَّتَهُمْ

فریضہ ہے اور ان کی اطاعت واجب ہے اور ان کی محبت

لَازِمَةٌ مَّقْضِيَّةٌ وَّالْاِقْتِدَاۤءَ بِهِمْ مُّنْجِيَةٌ

لازم و قطعی ہے اور پیروی ان حضرات کی باعثِ نجات ہے

وَمُخَالَفَتَهُمْ مُّرْدِيَةٌ وَّهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ

اور ان کی مخالفت موجبِ ہلاکت ہے اور یہ حضرات سردارانِ اہلِ

الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ ٠ وَشُفَعَاۤءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَ

جنت ہیں سب کے سب ؛ اور شفاعت کرنے والے ہیں قیامت کے دن اور

اَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ

یہ حضرات امام ہیں اہلِ زمین کے یقینی طور پر اور سب سے بہتر ہیں

الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ ٠ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ

اوصیاء میں جو منتخب خدا ہیں ، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک موت

حَقٌّ وَّمُسَاۤئَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ

حق ہے اور قبر میں منکر نکیر کے سوالات حق ہیں اور قبر سے دوبارہ اٹھایا جانا حق ہے

وَالنُّشُوْرُ حَقٌّ وَّالصِّرَاطُ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانُ حَقٌّ
اور حشر ونشر حق ہے اور صراط حق ہے اور میزان حق ہے
وَّالْحِسَابُ حَقٌّ وَّالْكِتَابُ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ
اور حساب حق ہے اور کتاب حق ہے اور جنت حق ہے
وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
اور جہنم حق ہے اور بیشک ساعتِ قیامت آنے والی ہے، نہیں ہے کوئی شک
فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ. اَللّٰهُمَّ
اس میں اور یقیناً اللہ دوبارہ زندہ کریگا قبر والوں کو یا اللہ
فَضْلُكَ رَجَائِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ اَمَلِيْ
تیرے فضل ہی کی مجھ اُمید ہے اور تیرے کرم کی اور تیری رحمت کی آس ہے
لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ
نہیں ہے کوئی عمل میرے پاس ایسا کہ میں اسکی وجہ سے مستحقِ جنت ہوسکوں اور نہیں ہے کوئی اطا[عت]
لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُ
میرے پاس ایسی جس کی وجہ سے تیری خوشنودی کا مستوجب ہوسکوں سوائے اس کے کہ میں معتقد ہوں
تَوْحِيْدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ
تیری وحدت کا اور تیری عدالت کا اور امیدوار ہوں تیرے احسان
وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ
اور تیرے فضل کا اور میں شفیع بنایا ہے تیری بارگاہ میں اپنے نبیؐ اور انکی آل کو
مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ
جو تیرے دوستوں میں سے ہیں، اور تو، ہی سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے، کرم کرنیوالوں میں
وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا
اور سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں۔ اور درود ہو اللہ کا ہمارے نبیؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
حضرت محمدؐ اور اُنکی تمام آلؑ پر جو پاک ہیں پاکیزہ ہیں
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا. وَلَا حَوْلَ وَلَا
اور سلامتی ہی سلامتی ہو زیادہ سے زیادہ اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ
کوئی قوت سوائے مدد کے اللہ کی جو بزرگ ہے برتر وعظیم ہے۔ یا اللہ!
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ
یا ارحم الرّاحمین! یقیناً میں نے تیرے پاس امانت رکھا ہے اپنے اس
هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ
یقین کو اور اپنے ثباتِ دین کو اور تو، بہترین امانتدار ہے
وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ
اور تو نے ہمیں حکم دیا ہے امانتوں کی حفاظت کا، پس تو اس کو واپس کردینا
وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
جس وقت کہ میری موت حاضر ہوجائے۔ اپنی رحمت کے واسطے سے اے ارحم
الرَّاحِمِيْنَ.
الرّاحمین!
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ
یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں (دعاتے) عدیلہ کے ذریعے بوقت
الْمَوْتِ.
موت۔

دُعائے امامِ عصر عج

کفعمیؒ نے "مصباح" میں فرمایا ہے کہ یہ دُعاء حضرت امام مہدی علیہ السّلام کی ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ
یا اللہ! ہمیں عطا فرما توفیق اطاعت کی اور دور رکھ معصیت سے
وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا
اور نیّت میں خلوص اور قابلِ احترام کی معرفت عطا فرما۔ اور ہمیں مکرّم فرما
بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ. وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا
ہدایت اور استقامتِ دین سے۔ اور گویا کر ہماری زبانوں کو
بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ
سچائی اور حکمت کے ساتھ اور بھر دے ہمارے دلوں کو علم
وَالْمَعْرِفَةِ. وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَ
اور معرفت سے۔ اور پاک کر دے ہمارے شکموں کو حرام اور
الشُّبْهَةِ. وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ
شبے سے۔ اور محفوظ رکھ ہمارے ہاتھوں کو: ظلم
وَالسَّرِقَةِ. وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ
اور چوری سے۔ اور باز رکھ ہماری نظروں کو (ارتکاب) سے
الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ
فسق وفجور اور خیانت سے اور بچالے ہمارے کانوں کو
اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ. وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَائِنَا
لغو اور غیبت (سننے سے) اور مہربانی فرما ہمارے علماء پر

بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ. وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ
زہد و نصیحت (کی توفیق سے) اور ہمارے طالبعلموں کو علم میں سعی
وَالرَّغْبَةِ. وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَ
اور رغبت عطا فرما اور سننے والوں کو پیروی اور
الْمَوْعِظَةِ. وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَاءِ
پند و وعظ کی توفیق دے اور مسلمان مریضوں کو صحت
وَالرَّاحَةِ. وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ.
اور آرام عطا فرما۔ اور ان میں مرنے والوں پر مہربانی و رحمت فرما
وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ. وَعَلَى
اور ہمارے بزرگوں پر وقار اور سکون عطا فرما اور
الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ. وَعَلَى النِّسَاءِ
نوجوانوں کو انابت و توبہ کی توفیق دے اور عورتوں کو
بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ. وَعَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ
باحیا رہنا اور پاکدامنی سے نواز۔ اور دولتمندوں کو تواضع وانکساری
وَالسَّعَةِ. وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ.
اور بلند ہمتی کی توفیق عطا فرما، اور فقراء کو صبر اور قناعت
وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ. وَعَلَى
اور (غازیوں) فوجیوں کو اپنی مدد اور غلبہ عطا فرما اور
الْاُسَرَاءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ. وَعَلَى
اسیروں کو رہائی اور راحت نصیب فرما اور
الْاُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ. وَعَلَى الرَّعِيَّةِ
حاکموں کو عدل اور شفقت کی توفیق دے۔ اور رعایا کو

بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ • وَبَارِكْ

(زمانہ کی زندگی) اور اچھی سیرت کی توفیق دے ۔ اور برکت دے

لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ • وَ

حاجیوں اور زائروں کے توشۂ سفر اور نان ونفقہ میں اور

اقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

پورا کرنے کی توفیق دے جو تو نے واجب کیا ہے ان پر حج اور عمرہ کو

بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ •

اپنے فضل وکرم اور اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ۔

دُعائے دیگر حضرت حجتؑ

کتاب "مہج الدعوات" میں ذکر کیا ہے کہ یہ دُعاء حضرت حجت علیہ السلام کی ہے۔

اِلٰهِيْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ

اے میرے معبود واسطہ اُن حضرات کے حق کا جو تجھ سے مناجات کرتے ہیں اور واسطہ ان کا جو تجھ سے دعا

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ

کرتے ہیں، جو وہ خشکی کے رہنے والے ہوں یا تری کے، تو فضل فرما فقرائے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَآءِ وَالثَّرْوَةِ

مومنین و مومنات کو تونگری اور ثروت ودولت

وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ

اور بیمار مومنین اور مومنات کو شفاء

وَالصِّحَّةِ • وَعَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور صحت دے اور زندہ مومنین اور مومنات پر

بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ • وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنا لطف و کرم عطا فر اور مُردہ مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ • وَعَلٰى

اور مومنات کو مغفرت اور رحمت عطا فرما اور

غُرَبَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى

غریب (مسافر) مومنین اور مومنات کو واپس فرما

اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ • بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

ان کے وطنوں کی طرف سلامتی سے منفعت سے ۔ تجھے واسطہ حضرت محمدؐ اور انکی

اَجْمَعِيْنَ •

ساری آلِ پاک کا

دُعائے دیگر صاحب الزّمان

تحفۃ العوام مرتّبہ مولوی تصدّق حسین صاحب میں ہے کہ یہ دُعاء برائے دفع بلیّات وقضائے حاجات نہایت مجرّب ہے اور حضرت صاحب الزّمانؑ علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اس دُعاء کو ہر روز نمازِ پنجگانہ کے بعد پڑھنا چاہیے:-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسَرَآئِرِنَا فَاَصْلِحْهَا وَ

یا اللہ ! تو واقف ہے ہمارے پوشیدہ حالات سے ۔ ان کو درست فرما ۔ اور

اَنْتَ عَالِمٌ بِحَوَآئِجِنَا فَاقْضِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ

تو واقف ہے ہماری حاجتوں سے ان کو پورا فرما اور تو واقف ہے

بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَعْدَآئِنَا

ہمارے گناہوں سے پس انھیں بخشدے اور تو واقف ہے ہمارے دشمنوں سے

فَاَهْلِكْهُمْ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاضِنَا فَاشْفِهَا

پس ان کو ہلاک کردے اور تو واقف ہے ہمارے امراض سے پس ان سے شفا دے

وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكْفِهَا يَا كَافِيَ

اور تو واقف ہے ہمارے کاموں سے پس ان میں کفایت فرما اے کفایت کرنے والے

الْمُهِمَّاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

مشکل اُمور میں اے پوری کرنے والے حاجتوں کے تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ •

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے

دُعائے داخلۂ بہشت

وظائفِ جعفریہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دُعاء بعد نمازِ صبح پڑھے ۔ دن میں اگر موت واقع ہو تو داخلِ بہشت ہوگا اور اگر نمازِ مغرب کے بعد پڑھے اور اس کی موت رات میں واقع ہو جائے تو داخلِ بہشت ہوگا، غرضیکہ گناہانِ کبیرہ وصغیرہ کی مغفرت کے لیے بہترین دُعاء ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ

یا اللہ ! بیشک میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور گواہ بناتا ہوں تیرے ملائکہ کو

الْمُقَرَّبِيْنَ. وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ الْمُصْطَفَيْنَ.

جو تیرے مقربین ہیں اور متحمل ہیں تیرے عرش کے جو تیرے منتخب ہیں

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ • لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ

بیشک (میرا اعتقاد یہ ہے) کہ تو ہی اللہ ہے ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے جو رحمٰن ہے

الرَّحِيْمُ • وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

رحیم ہے ۔ اور بیشک حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ • وَاَنَّ اَمِيْرَ

درود نازل ہو اللہ کا آنحضرتؐ اور انکی آل پر اور سلام ہو ۔ اور بیشک سردار

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَّالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ

مومنوں کے حضرت علیؑ اور امام حسنؑ و امام حسینؑ اور علیؑ

بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرَ بْنَ

ابن الحسینؑ اور محمدؑ ابن علیؑ اور جعفرؑ ابنِ

مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى

محمدؑ اور موسیٰؑ ابنِ جعفرؑ اور علیؑ ابنِ موسیٰؑ

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ

اور محمدؑ ابنِ علیؑ اور علیؑ ابنِ محمدؑ اور حسنؑ

بْنَ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةَ ابْنَ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ابن علیؑ اور حضرت حجت ابن الحسنؑ ان سب پر سلام ہو

اَئِمَّتِيْ وَاَوْلِيَآئِيْ عَلٰى ذٰلِكَ اَحْيٰى وَعَلَيْهِ

میرے امام اور میرے آقا ہیں اسی اعتقاد پر میں زندہ ہوں اور اسی پر

اَمُوْتُ وَعَلَيْهِ اُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ •

مروں گا اور اسی پر میں مبعوث کیا جاؤں گا روزِ قیامت ۔

کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" میں امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے یہ دُعاء سجدۂ شکر میں پڑھنے کیلئے مروی ہے لیکن امام حسن عسکریؑ کے اسمِ مبارک کے بعد یہ عبارت ہے:-

وَالْخَلَفَ الصَّالِحَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

اور (ان کے) خلفِ صالح رحمتیں نازل ہوں ان سب حضرات پر

اَئِمَّتِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّاُ۔

میرے امام ہیں ان سب سے میں تولّا رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں

ادعیہ حضرت حجت جو ایک جوان کو تعلیم فرمائیں

ابونعیم انصاری کا بیان ہے کہ میں نے ۶ ذی الحجہ ۲۹۳ھ ہجری کو بہ زمانہ غیبت کبریٰ مسجد الحرام میں ایک جوان رعنا کو دیکھا۔ فرمایا کہ تم کو امام جعفر صادق کی وہ دعا نہیں پہونچی۔ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا وہ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ بِهٖ تَقُوْمُ

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس اسم کے واسطے سے جس کے ذریعے سے تو نے قائم

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ۔ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ

آسمان و زمین۔ اور جس کے ذریعے سے تو فرق کرتا ہے درمیان حق

وَالْبَاطِلِ۔ وَبِهٖ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ۔ وَ

اور باطل کے۔ اور جس کے ذریعے سے تو یکجا جمع کرتا ہے پراگندہ کو۔ اور

بِهٖ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ۔ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ

جس کے ذریعے سے تو پراگندہ کرتا ہے یکجا جمع شدہ کو۔ اور جس کے ذریعے سے تو نے شمار کیا

عَدَدَ الرِّمَالِ وَزِنَةَ الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبِحَارِ

ریت کے ذروں کو۔ اور وزن کیا پہاڑوں کو اور ناپا سمندروں کو

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ

یہ کہ تو درود بھیج حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ پر اور یہ کہ

تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔

قرار دے میرے لیے میری کام میں کشادگی اور اس سے نکلنے کی راہ پیدا کردے

دوسرے دن تعلیم فرمایا کہ یہ دعا جناب امیرؑ کی ہے جو بعد نمازِ فریضہ پڑھی جاتی ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ رُفِعَتِ الْاَصْوَاتُ وَدُعِيَتْ

اللہ! تیری ہی طرف بلند ہیں (سب کی) آوازیں اور پکارتی ہیں (تجھ کو)

الدَّعَوَاتِ وَلَكَ دَانَتِ الْوُجُوْهُ وَلَكَ خَضَعَتِ

پکارنے والے اور تیری ہی طرف اٹھے ہوتے ہیں تمام چہرے اور تیرے ہی سامنے جھکی ہوئی

الرِّقَابُ وَاِلَيْكَ التَّحَاكُمُ فِي الْاَعْمَالِ يَا خَيْرَ

ہیں ساری گردنیں اور تیری ہی طرف جاتے ہیں فیصلے کے لیے تمام اعمال اے ان سب سے بہتر

مَنْ سُئِلَ وَخَيْرَ مَنْ اَعْطٰى يَا صَادِقُ يَا

جن سے سوال کیا جائے اور اے بہترین عطا کرنے والے اے سچے اے

بَارِئُ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا مَنْ اَمَرَ

پیدا کرنے والے اے وہ جو نہیں کرتا خلاف وعدے کے اے وہ جس نے حکم دیا

بِالدُّعَآءِ وَتَكَفَّلَ بِالْاِجَابَةِ يَا مَنْ قَالَ

دعا کا اور ذمہ داری لی قبولیت کی اے وہ جس کا ارشاد ہے کہ:

اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ يَا مَنْ قَالَ وَاِذَا

دعا کرو مجھ سے میں قبول کرونگا تمہاری دعا کو، اے وہ جس کا ارشاد ہے کہ: اور جب

سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ

کوئی سوال کرتا ہے میرے بندوں میں مجھ سے پس میں اس کے قریب ہوتا ہوں جواب دیتا

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ

ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب وہ پکارتے ہیں پس میں جواب دیتا ہوں ان کا اور

لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ۔ يَا مَنْ

ایمان لائیں مجھ پر تاکہ وہ (اس طرح) ہدایت پاسکیں۔ اے وہ جس نے

قَالَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ

فرمایا ہے کہ: اے میرے وہ بندو! جنھوں نے ظلم کیا اوپر اپنے نفسوں کے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

نہ مایوس ہو جاؤ رحمتِ خدا سے۔ بیشک اللہ معاف فرمادیگا

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا۔ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

تمام گناہوں کو۔ بیشک وہ معاف کرنیوالا رحم کرنے والا ہے۔

پھر تعلیم فرمایا امیرالمومنین حضرت علیؑ اس دعا کو سجدۂ شکر میں تلاوت اور مزاولت فرماتے تھے

يَا مَنْ لَا يَزِيْدُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اِلَّا كَرَمًا وَّ

اے وہ کہ نہیں بڑھاتی دعا کرنیوالوں کی الحاح و بیحد اصرار، مگر کرم کی وجہ سے اور

جُوْدًا يَا مَنْ لَهٗ خَزَآئِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

سخاوت کی بناء پر، اے وہ جس کے لیے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے

يَا مَنْ لَهٗ فَضْلٌ عَظِيْمٌ لَا تَمْنَعُكَ اِسَآئَتِيْ

اے وہ جو بہت بڑا فضل کرنے والا ہے، نہیں روکتے تجھ کو میرے گناہ

مِنْ اِحْسَانِكَ اِلَيَّ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ

تیرے احسان کرنے سے، مجھ پر۔ میری التجا ہے تجھ سے کہ وہ کر میرے ساتھ

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَنْتَ قَادِرٌ عَلَى الْعُقُوْبَةِ وَ

جس کا تو اہل ہے اور تو قادر ہے سزا دینے پر، اور

قَدِ اسْتَحَقَّهَا لَا حُجَّةَ لِيْ عِنْدَكَ اَتُوْبُ

میں اس کا مستحق بھی ہوں میرے پاس کوئی عذر بھی نہیں ہے۔ تیرے سامنے میں توبہ کرتا ہوں

اِلَيْكَ بِذُنُوْبِيْ كُلِّهَا وَاَعْتَرِفُ بِهَا كَيْ

تجھ سے اپنے تمام گناہوں کی، اور اعتراف بھی کرتا ہوں انکا، تاکہ

تَعْفُوَ عَنِّيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ بَرِئْتُ

تو مجھے معاف فرمادے، اور تو جانتا ہے ان گناہوں کو مجھ سے زیادہ۔ میں چھٹکارا چاہتا

اِلَيْكَ بِكُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ اِلَيْكَ وَكُلِّ

ہوں تیری جناب میں اپنے تمام کیے ہوئے گناہوں سے، تیری طرف، اور تمام

خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا وَكُلِّ سَيِّئَةٍ عَمِلْتُهَا يَا

خطاؤں کے ارتکاب سے اور تمام برائیوں سے جو مجھ سے سرزد ہوئیں، اے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ

پروردگار معاف فرما اور رحم فرما اور ان سب کو درگذر فرما جن کو تو جانتا ہے

اِنَّكَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ۔

بیشک تو سب سے زیادہ عزت اور کرم والا ہے۔

دوسرے دن تعلیم فرمایا کہ امام علی ابن الحسینؑ حجرِ الاسود کے پاس سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے:۔

عُبَيْدُكَ بِفِنَآئِكَ مِسْكِيْنُكَ بِفِنَآئِكَ

یا اللہ! تیرا حقیر بندہ تیری ڈیوڑھی پر ہے، تیرا نادار (بندہ) تیرے دروازے پر ہے

فَقِيْرُكَ بِفِنَآئِكَ سَآئِلُكَ بِفِنَآئِكَ يَسْئَلُكَ

تیرا فقیر تیری ڈیوڑھی پر ہے بھیک مانگتا ہے تیری ڈیوڑھی پر، سوال کرتا ہے اس کا

مَا لَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ سِوَاكَ۔

جس پر کوئی قادر نہیں ہے سوائے تیرے

پھر جوان رعنا نے فرمایا کہ تمہاری تمنا پوری ہوئی اور تم اپنے امام زمانہؑ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور فائز المرام ہوئے۔ یہ فرمایا اور تشریف لے گئے:۔

دُعاء بعد ہر نمازِ فریضہ

زرارہ بن اعین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے سنا، آپؑ فرما رہے تھے کہ قائمِ آلِ محمدؐ کے لیے اُن کے خروج و ظہور سے قبل غیبت ضروری ہے۔ میں نے عرض کیا، کیوں؟ فرمایا کہ قتل کے خطرے سے۔ اگر وہ ظاہر رہے تو اُن کو اُمّت کے سرکش لوگ اسی طرح شہید کردیں گے جس طرح دیگر آئمۂ طاہرینؑ کو شہید کردیا۔ پھر فرمایا، اے زرارہ! امامِ منتظر یہی امام مہدیؑ موعود ہیں اور یہی وہ امامِ منتظرؑ ہیں جن کی ولادت میں لوگ شک کریں گے۔ بعض ان میں سے کہیں گے کہ وہ موجود ہیں مگر غائب ہیں۔ بعض کہیں گے کہ وہ پیدا نہیں ہوئے۔ اس زمانۂ آخر ہی میں پیدا ہوں گے۔ بعض یہ کہیں گے کہ اپنے والد بزرگوار کی وفات سے صرف دو سال قبل پیدا ہوئے ہیں، اور سوائے اِس کے کچھ نہیں ہے کہ ان کی غیبت سے خداوندِ عالَم قلوبِ مومنین کا امتحان لینا چاہتا ہے کہ ایمان بالغیب پر کتنے مومنین ثابت قدم رہتے ہیں۔ ظہور تک دو ثلث پھر جائیں گے (معاذ اللہ کما ینبغی) اُس وقت باطل پرست شک میں پڑ جائیں گے۔

زرارہ نے عرض کیا، اگر مَیں اُس زمانے تک زندہ رہوں تو اُس زمانۂ غیبت میں مجھے کیا عملِ خاص کرنا چاہیے؟ آپؑ نے فرمایا، اُس وقت یہ دُعاء ہمیشہ پڑھنی لازم ہے

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ

یا اللہ! تو مجھے معرفت عطا فرما اپنی ذات کی، اس لیے کہ اگر تو نے مجھے معرفت نہ عطا فرمائی

نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِیَّكَ. اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ

اپنی ذات کی، تو میں کبھی نہیں پہچان سکوں گا تیرے نبیؐ کو۔ یا اللہ! تو مجھے معرفت عطا فرما

نَبِیَّكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ نَبِیَّكَ لَمْ

اپنے نبیؐ کی اس لیے کہ اگر تو نے مجھے اپنے نبیؐ کی معرفت نہ عطا فرمائی، تو میں کبھی نہیں

اَعْرِفْ حُجَّتَكَ. اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ

پہچان سکوں گا تیری حجّت کو۔ یا اللہ! تو مجھے معرفت عطا فرما اپنی حجّت کی

فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ

اس لیے کہ اگر تو نے مجھے اپنی حجّت کی معرفت عطا نہ فرمائی تو میں گمراہ ہو جاؤں گا

دِیْنِیْ

اپنے دین سے

دُعائے ظہور مختصر

اس دُعاء کو روزانہ پڑھے، انشاء اللہ اس کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں امامِ زمانہؑ کی زیارت سے مشرّف ہوگا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُؤَخِّرَ اَجَلِیْ وَلَا

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو تاخیر کردے میری موت میں اور نہ

تَقْبِضَ رُوْحِیْ حَتّٰۤی اَرٰنِیْ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ

قبض فرما میری روح کو، تاکہ میں دیدار کرسکوں اپنے سردار اور اپنے مولا

مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ الْقَآئِمِ بِاَمْرِ اللّٰهِ صَاحِبَ

حضرت محمدؑ عج ابن الحسنؑ قائم امرِ خدا مالکِ

الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَخَلِیْفَةَ الرَّحْمٰنِ. صَلَوَاةُ

زمانہ و زمان اور خلیفہ رحمٰن کا رحمتیں ہوں

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ.

اللہ کی اور اس کا سلام ہو اُن حضرت پر اور اُن سب حضرات پر۔

اَللّٰھُمَّ عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ.

یا اللہ! جلدی فرما اُنؑ کے ظہور میں اور آسان فرما اُن کے خروج کو۔

طریقۂ سجدۂ شکر تعلیم کردہ حضرت امامؑ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص باوضو سجدۂ شکر بجا لائے حق تعالےٰ دس نمازوں کا ثواب اس کو عطا کرتا ہے اور دس گناہِ کبیرہ اُس کے بخشتا ہے۔ بہتر ہے خاک پر ماتھا ٹکا دے۔ اگر خاکِ کربلا ہو تو زیادہ بہتر و افضل ہے۔ پہنچوں، سینے اور شکم کو زمین پر ٹھہرائے اور یہ دُعاء پڑھے:۔ (از جامعِ عباسی)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلَآئِكَتَكَ

یا اللہ! بیشک میں گواہ بناتا ہوں تجھ کو اور گواہ بناتا ہوں تیرے ملائکہ کو

وَاَنْبِیَآئَكَ وَرُسُلَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ

اور تیرے انبیاءؑ کو اور تیرے رسولوں کو اور تمام تیری مخلوق کو، اس امر پر کہ بیشک

اَنْتَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَمُحَمَّدٌ

تو ہی اللہ میرا پروردگار ہے اور اسلام میرا دین ہے اور حضرت محمدؐ

نَبِیِّیْ وَعَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَّالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ

میرے نبیؐ ہیں اور حضرت علیؑ ابن ابو طالبؑ اور حسنؑ و حسینؑ

وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٌّ وَّ

اور علیؑ اور محمدؑ اور جعفرؑ اور موسیٰؑ اور علیؑ اور

مُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ وَّالْحَسَنُ وَمُحَمَّدٌ صَلَوَاتُكَ

محمدؑ اور علیؑ اور حسنؑ اور محمدؑ عج رحمتیں نازل ہوں تیری

عَلَیْهِمْ اَئِمَّتِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ

ان حضرات پر، میرے امام ہیں۔ اِن حضرات سے میں محبّت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے

اَتَبَرَّءُ. اِس کے بعد تین مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

میں بیزار ہوں۔ یا اللہ! بیشک میں

اُنْشِدُكَ بِدَمِ الْمَظْلُوْمِ اِس کے بعد تین مرتبہ کہے:

تجھ کو واسطہ دیتا ہوں خونِ مظلوم کا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُنْشِدُكَ بِاٰلَآئِكَ عَلٰی نَفْسِكَ

یا اللہ! بیشک میں تجھے واسطہ دیتا ہوں اُن قسموں کا کہ جو تو نے خود کھائی ہیں

لِاَوْلِیَآئِكَ لَتُظَفِّرَنَّهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ

اپنے اولیاء کے لیے کہ تو انھیں ضرور فتحیاب کریگا اپنے دشمنوں کے اوپر اور انکے دشمنوں کے اوپر

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَی

یہ کہ تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ پر اور ان پر

الْمُسْتَحْفِظِیْنَ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

جو محفوظ کیے ہیں آلِ محمدؐ میں سے درود ہو اللہ کی آنحضرتؐ پر

وَاٰلِهٖ. بعد اِس کے تین مرتبہ کہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اور آپکی آلؑ پر یا اللہ! بیشک میں

اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ. بعد اِس کے داہنا

تجھ سے سوال کرتا ہوں آسانی کیلئے، بعد تنگی کے

رُخسار زمین پر رکھ کر پڑھے: یَا كَهْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِیْ

اے میری پناہ گاہ! جس وقت مجھے پریشان کردیں

اَلْمَذَاهِبُ وَتَضِيقُ عَلَيَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

مختلف راستے اور تنگ ہو جائے مجھ پر زمین باوجود وسعت کے

يَا بَارِئَ خَلْقِي رَحْمَةً بِي وَكَانَ عَنْ خَلْقِي

اے مجھے پیدا کرنیوالے مجھ پر ترس کھا کر، ورنہ تو تھا میری تخلیق سے

غَنِيًّا. صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَى

غنی (و بے پروا) - تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور اولادِ حضرت محمدؐ اور ان پر

الْمُسْتَحْفِظِينَ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بھی جو محفوظ ہیں آلِ محمدؐ میں سے (درود ہو اللہ کا آنحضرتؐ پر

وَآلِهِ. اِس کے بعد بایاں رُخسار سجدہ گاہ پر رکھ کر کہے:

اور انکی آل پر)

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّيَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيلٍ

اے ذلیل کرنیوالے ہر سرکشی کے اور اے عزت بخشنے والے ہر ذلیل کے

وَعِزَّتِكَ بَلَغَ بِي مَجْهُودِي. بعد اس کے تین بار کہے:

اور تجھے اپنی عزت کی قسم مجھے پہنچا دے میرے مقصد تک

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا كَاشِفَ الْكُرَبِ الْعِظَامِ

اے مہربانی کرنیوالے، اے احسان کرنیوالے، اے دور کرنیوالے بڑی بڑی مصیبتوں کے

اِس کے بعد پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر سو بار کہے: شُكْرًا شُكْرًا

(شکر ہے شکر ہے)

اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے اور جب سجدے سے سر اُٹھائے تو تین دفعہ داہنا ہاتھ سجدہ گاہ پر پھیر کر اپنی پیشانی پر، اور داہنے اور بائیں رُخساروں پر مَلکر یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ

نام سے اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ جاننے والا ہے غیب

وَالشَّهَادَةِ. هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ. اَللّٰهُمَّ

اور ظہور کا - وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے - یا اللہ!

اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسَّقَمِ

میں تیری پناہ چاہتا ہوں غم اور ملال اور بیماری

وَالْعَدَمِ وَالصَّغَارِ وَالذُّلِّ وَالْفَوَاحِشِ

اور بے مائیگی اور حقارت اور ذلت اور تمام فحش اُمور سے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ.

(خواہ وہ ظاہری ہوں یا وہ پوشیدہ ہوں)

تسبیح خاکِ شفا

بذریعہ توقیع مقدسہ جواب ارشاد فرمایا کہ تسبیح خاکِ شفا پر جائز ہے کسی دوسری شئے پر ذکرِ تسبیح کو وہ فضیلت حاصل نہیں ہے جو خاکِ شفا پر ہے۔ اور جو فضیلت مخصوصہ اس کو حاصل ہے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ذکرِ تسبیح کو بھول جائے اور صرف اس کے دانوں کو گردش دیا کرے تو اس کو ذکرِ تسبیح کا پورا ثواب ملے گا۔ خاکِ شفا پر سجدہ کے متعلق بذریعہ توقیع مقدسہ حکم ہوا کہ جائز ہے اور اس میں بھی فضیلت ہے۔

ادعیہ واعمال برائے حفظ وردِ بلاء

اب ہم اُن ادعیۂ نادرہ و اعمالِ فاخرہ کا ذکر کرتے ہیں جو برائے حِفظ و سلامتیٔ جان و مال اور ردِّ بلاء ناحیۂ مقدسہ سے وارد ہوئی ہیں اور ہر مومن کو ان کا وِرد جاری و ساری رکھنا چاہیے۔ ضمناً ہم بعض اُن دعاؤں کا بھی ذکر کریں گے جن میں امام عصرؑ کے واسطے سے دُعاء مانگی گئی ہے:-

فضیلت دُعائے سباسب

یہ دُعاء صاحب الامر علیہ السلامؑ سے منقول ہے جو دشمنوں کے دُور کرنے اور سحر کو باطل کرنے کے لیے نہایت مجرّب و آزمودہ ہے۔ یہ دُعاء ایک عرصے تک راز میں رکھی گئی تھی جو سینہ بسینہ منتقل ہوتی رہی، یہانتک کہ جناب سلطان العلماء فرزندِ غفراں مآب علیہ الرحمہ نے راجہ امیر حسن خان صاحب والیٔ ریاست محمود آباد کو تعلیم فرمائی۔ رفتہ رفتہ یہ دُعاء عام ہو گئی وہ دعاء یہ ہے:

دُعائے سباسب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.

(بنامِ خدائے مہربان و رحیم -)

فَاَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسٰى. قُلْنَا لَا

اب محسوس کیا اپنے دل میں کچھ خوف حضرت موسیٰؑ نے - ہم نے کہا مت

تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى وَاَلْقِ مَا فِي

ڈرو بیشک تم ہی غالب آجاؤ گے اور ڈال دو جو کچھ ہے

يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا اِنَّمَا صَنَعُوا

تمھارے ہاتھ میں تاکہ یہ نگل جائے اس کو جو انھوں نے بنایا ہے - جو کچھ انھوں نے بنایا ہے

كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى.

وہ کرتب ہے جادوگروں کا، اور جادوگر کامیاب نہیں ہو سکتے کسی طرح سے بھی

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا. قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ

پس وہ جادوگر سجدے میں گر پڑے - یہ کہتے ہوئے کہ ہم ایمان لے آئے پروردگار پر

هٰرُونَ وَمُوسٰى. فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا

ہارونؑ و موسیٰؑ کے - پس وہ مغلوب ہو گئے اس موقع پر اور پلٹ گئے

صَاغِرِينَ. فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا

ذلیل ہو کر - پس حق ظاہر ہو گیا اور باطل ہو گیا جو کر رہے تھے

يَعْمَلُونَ. فَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنِ اضْرِبْ

وہ عمل - پس ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف یہ کہ مارو

بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

اپنی لاٹھی کو دریا پر، پس وہ پھٹ گیا اور ہو گیا اس کا ہر ایک ٹکڑا

كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۔ عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَ
مثل عظیم پہاڑ کے ۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ اپنے پروردگار سے اور
رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ
پروردگار سے ہر چیز کے جادو سے ہر جادوگر کے
وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ
اور فریب سے ہر فریب دینے والے کے اور چال سے ہر چال چلنے والے کی
وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَّهَامَّةٍ وَّلَامَّةٍ وَّ
اور شر سے ہر زہریلے کیڑے کے اور نظر بد سے اور
مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّاسْتِكْلَابِ كُلِّ
شر سے ہر شریر کے اور حملے سے ہر
ذِيْ صَوْلَةٍ وَّغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَّشَمَاتَةِ
حملہ آور کے اور غلبے سے ہر دشمن کے اور برائی سے
كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ فِيْ نُحُوْرِهِمْ
ہر پوشیدہ دشمن کی ۔ میں دفعیہ کرتا ہوں اللہ کی مدد سے ان کے مقابلے میں
وَاسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاسْتَعِيْنُ
اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کے ذریعے سے ان کے شر سے اور مدد چاہتا ہوں
بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ
اللہ کی انکے برخلاف میں نے زرہ پہن لی ہے قدرتِ خدا کی ان کے
نَقْلَتِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ
مددگاروں سے بچنے کیلئے اور اللہ کی قوت کے قلعے میں آگیا ہوں ان کی فوجوں کی حفاظت
وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ وَ
سے اور میں نے ان کا دفعیہ کر دیا ہے اللہ کی دفاعِ غالب کے ذریعے سے اور

سُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ
اس کی ظاہر غلبے کے ذریعے سے اور میں نے اُن کے اوپر خدائی تیر چلایا ہے
الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ
قتل کر دینے والا اور تلوار چلائی ہے ٹکڑے اڑا دینے والی، میں نے ان کی گرفت کرلی ہے طاقت
اللّٰهِ وَطَرَدْتُّهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ
اللہ کی اور نکال دیا ہے انھیں حکم خدا سے، اور ان میں تفرقہ ڈالدیا ہے
تَفْرِيْقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ
قدرتِ خدا کے ذریعے سے، اُن کے پرخچے اڑا دیے ہیں قوّت
اللّٰهِ شَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا بِمَنَعَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ
خدا سے، اُن کے شیرازے کو منتشر کر دیا ہے خدائی زور سے۔ اور نہیں ہے طاقت
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔ غَلَبْتُ مَنْ
اور نہیں قوّت سوائے اللہ بزرگ و برتر کی مدد کے ۔ جس نے ارادہ کیا مجھ
اَرَادَنِيْ بِجُنْدِ اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ مَنْ
سے بدی کرنے کا تو میں نے اللہ کی بڑی غلبے والی طاقت سے اسے تباہ کر دیا اور جس نے مجھ پر قہر کیا
كَادَنِيْ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَدَمَّرْتُ
تو اس کو ہلاک کر دیا اللہ تعالیٰ کی تیز گرفت کے ذریعے سے اور میں نے ہلاک کیا اسکو
مَنْ قَصَدَنِيْ بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَتَبَرَّاْتُ
جس نے مجھ پر زیادتی کا ارادہ کیا اللہ کی عظیم طاقت کے ذریعے سے، اور میں بیزار ہوں
مِنْ اٰذَانِيْ بِاَخْذِ اللّٰهِ الْاَسْرَعِ وَدَفَعْتُ
اس سے جس نے مجھے اذیت دی اللہ کی تیز گرفت کے ذریعے سے، اور میں نے دفاع کیا اس کا
مَنِ اعْتَدٰى عَلَيَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ الْاَمْنَعِ وَلَا
جس نے زیادتی کی مجھ پر اللہ کے پرزور جلال کے ذریعے سے ۔ اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنَعَةَ وَلَا عَوْنَ وَلَا
کوئی قدرت اور نہ طاقت اور نہ حفاظت اور نہ مدد اور نہ
نَصْرَ وَلَا اَيْدَ وَلَا عِزَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
نصرت اور نہ تائید اور نہ غلبہ سوائے مدد کے اللہ بلند
الْعَظِيْمِ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
بالا کے اور درود ہو اللہ کا ہمارے سردار اور ہمارے نبی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۔ هَزَمْتُ الْاَحْزَابَ
حضرت محمدؐ اور انکی اولادِ پاکیزہ پر ۔ میں نے شکست دیدی افواج کو
بِسَطْوَةِ اللّٰهِ قَذَفْتُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
اللہ کے دبدبے سے ۔ میں نے داخل کر دیا ان کے دلوں میں رُعب
بِاِذْنِ اللّٰهِ سَلَّطْتُ عَلٰى اَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ
حکم سے اللہ کے، مسلّط کر دیا ان کے دلوں پر خوف
بِعِزَّةِ اللّٰهِ ۔ وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِسُلْطَانِ
اللہ کے غلبے سے ۔ اور ان میں پھوٹ ڈال دی جبروت سے
اللّٰهِ ۔ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ ۔ دَمَّرْتُهُمْ
اللہ کی ۔ ان کے پرخچے اڑا دیے اللہ کی قوت سے ۔ ان کو ہلاک
تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ ۔ اَخَذْتُ اَسْمَاعَهُمْ
کر دیا بُری طرح اللہ کی قدرت سے ۔ میں نے سلب کر لیا ان کے کانوں
وَاَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَاَرْكَانَهُمْ بِبَطْشِ
اور ان کی آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں اور ان کی قوتوں کو [illegible]
اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ وَشِدَّتِهٖ وَدَفَعْتُهُمْ عَنَّا
اللہ کی زبردست و قوی گرفت سے اور ان کو دفع کر دیا ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ وَهَزَمْتُهُمْ
طاقت سے اللہ بلند و برتر کی اور اسکی قوّت سے ان کو شکست دے
وَجُنُوْدَهُمْ وَاَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ
دی اور ان کی ٹولیوں اور ان کے بہادروں اور ان کے پہلوانوں
وَاَنْصَارَهُمْ وَاَعْوَانَهُمْ بِاَيْدِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ
اور ان کے مددگاروں اور ان کے ساتھیوں کو اللہ کی مضبوط و زبردست تائید سے
وَنَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ ۔ مَهْزُوْمِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ
اور اللہ کی کھلی ہوئی نصرت سے ۔ اب وہ شکست خوردہ مرعوب ہیں
خَائِفِيْنَ خَائِبِيْنَ مَخْسُوْئِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ
خوفزدہ ہیں ناکام ہیں ذلیل ہیں مغلوب ہیں
مَكْسُوْرِيْنَ مَاْسُوْرِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ
شکستہ ہیں قیدی ہیں ششدر ہیں پست ہیں
مَقْهُوْرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ
زیرِ غلبہ ہیں ۔ یا اللہ ! دور رکھ ان کو مجھ سے اپنی طاقت سے
وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ وَسَطْوَتِكَ مُفَرَّقِيْنَ
اور اپنی قوّت و اپنی زبردست سطوت سے (تاکہ وہ) پریشان رہیں
مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ
پراگندہ رہیں حیران پست ذلیل رہیں
مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ صَاغِرِيْنَ خَاسِرِيْنَ
زیر دست رہیں ہر طرح سے نقصان اٹھانے والے رہیں کوئی
مَخْذُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَبْهُوْتِيْنَ مَشْمُوْتِيْنَ
ان کی مدد نہ کرے وہ مغلوب رہیں ہکا بکا رہ جائیں منحوس سمجھے جائیں

مُتَبَدِّلِيْنَ تَائِهِيْنَ فِيْ ذَهَابِهِمْ عَامِهِيْنَ

ان کی حالتیں بدل جائیں، برگشتہ رہیں، چلنے میں وہ نابینا رہیں

فِيْ اِيَابِهِمْ خَائِرِيْنَ فِيْ مَآبِهِمْ صَائِرِيْنَ

واپس آئیں تو چکر ہی کاٹتے رہیں اپنے ٹھکانوں پر ہلاکت میں

فِيْ تَبَابِهِمْ مَشْغُوْلِيْنَ بِاَجْسَادِهِمْ مَكْلُوْمِيْنَ

جلد پڑ جائیں، مشغول رہیں اپنے جسموں کی بلاؤں میں

فِيْ اَبْدَانِهِمْ مَجْرُوْحِيْنَ فِيْ آرَائِهِمْ مَضْرُوْبِيْنَ

ان کے بدن طرح طرح سے زخمی رہیں ان کی رایوں میں طرح طرح فتور پڑے

بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوْعِيْنَ عَنْ سِهَامِهِمْ مَرْدُوْعِيْنَ

ان کی گردنیں ماری جائیں، تیراندازی سے معذور رہیں نامراد رہیں

عَنْ مَرَامِهِمْ مَجْبُوْهِيْنَ فِيْ كَرَّتِهِمْ مَصْرُوْعِيْنَ

اپنے مقصد میں، آمد و رفت میں ان کو دھکے دیے جائیں، وہ گرا دیے جائیں

عَنْ وِجْهَتِهِمْ شَمَاتًا مِنْ مُتَوَجِّهِهِمْ شَتَاتًا

انکے چہروں کے بل، طعنے دیے جائیں جدھر وہ رُخ کریں، شیرازہ بکھر جائے

عَنْ مُجْتَمِعِهِمْ مَطْبُوْعًا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

جہاں اور جب وہ جمع ہوں، چھاپ لگادی جائے ان کے دلوں پر

مَخْتُوْمًا عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ مَغْشِيًّا عَلٰى

مہر لگ جائے ان کی عقلوں کے اوپر پردے پڑ جائیں اوپر

اَبْصَارِهِمْ مَعْقُوْدًا عَلٰى اَلْسِنَتِهِمْ

ان کی آنکھوں کے گرہ لگادی جائے اوپر ان کی زبانوں کے

مَرْبُوْطًا عَلٰى اَحْلَامِهِمْ وَاَفْهَامِهِمْ

باندھ دی جائیں ان کی عقلیں اور ان کی رائیں

مَشْدُوْدًا عَلٰى اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ مَدْرُوْءًا

کس دیے جائیں ان کے ہاتھ اور پاؤں، بیکار ہو جائیں

بِكَ. اَللّٰهُمَّ فِيْ نُحُوْرِهِمْ مُسْتَعَاذًا بِكَ

تیری مدد سے اے اللہ تدبیریں ان کی، پناہ لی جاسکتی ہے تیری ہی

مِنْ شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ

ان کے شر سے بچنے کے لیے فریاد کی جاتی ہے تجھ سے ان کے برخلاف یا اللہ!

خُذْهُمْ بِاَخْذِكَ السَّرِيْعِ وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ

ان کو پکڑ لے اپنی تیز گرفت کے ذریعے سے اور مسلط کردے ان کے اوپر

بَاْسَكَ انْفَجِيْعَ مَدْفُوْعِيْنَ مَصْرُوْعِيْنَ مَذْرُوْعِيْنَ

اپنا ایسا عذاب جو انھیں رُلا رُلا دے، وہ دور کیے جائیں، روک دیے جائیں، وہ گھٹتے ہی رہیں

فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَسْحُوْرِيْنَ فِيْ اَبْشَارِهِمْ مَكْبُوْبِيْنَ

اپنے دلوں میں جُدا کی جائیں ان کی کھالیں، کھینچے جائیں

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مَخْنُوْقِيْنَ

وہ اپنے چہروں اور نتھنوں کے بل، ان کا گلا گھونٹا جائے

بِحَبَائِلِهِمْ وَاَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ

ان ہی کی بٹی ہوئی رسیوں سے، قید کیے جاتیں زنجیروں سے

مُكَبَّلِيْنَ بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ

طوق ان کے گلے میں پڑے ہوئے ہوں، جکڑے ہوئے ہوں بیڑیوں میں

مَطْرُوْقِيْنَ بِمَطَارِقِ الْبَلَايَا مَصْعُوْقِيْنَ

کوٹے جائیں وہ ہتھوڑوں سے بلاؤں کے، ان پر گرائی جائیں

بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا مَقْطُوْعًا دَابِرُهُمْ

بجلیاں موت کی، منقطع ہو جائیں ان کی نسلیں

مَفْجُوْعًا غَابِرُهُمْ مَسْلُوْبًا سَالِبُهُمْ مَغْلُوْبًا

روتے پیٹتے ہی رہیں ان کے باقی رہنے والے، لُٹ جائیں ان کے لوٹنے والے، مغلوب ہو جائیں

غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ

ان کے غلبے والے، اے موجود رہنے والے تمام مصائب کے وقت، وہ کون ہے جو قبول کرتا

الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ. كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

ہے مضطر کی دعا کو جس وقت بھی وہ مانگے۔ لکھ چکا ہے اللہ کہ یقیناً غالب ہی رہوں گا میں

وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ. اَلَا اِنَّ

اور میرے رسول، بیشک اللہ قوت والا زبردست ہے۔ خبردار رہو کہ بیشک

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ. اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ

خدا والے ہی غالب رہیں گے۔ بیشک میرا مددگار وہی اللہ ہے

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ.

جس نے نازل کی ہے یہ کتاب اور وہ دوستی رکھتا ہے نیک بندوں سے۔

اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ. فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ

ہم نے تمھاری کفایت کی ہے ہنسنے والوں کے شر سے۔ پھر ہم نے مدد کی ان لوگوں کی

اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ.

جو ایمان والے ہیں ان کے دشمنوں کے خلاف، پس وہ غالب ہی رہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے، جس نے پورا کیا اپنے وعدے کو اور

نَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ

مدد کی اپنے بندے کی، اور اپنے گروہ کو قوت دی، اور شکست دی دشمنوں کی ٹولیوں کو

وَحْدَهٗ. فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. اَلْحَمْدُ

اُس اکیلے نے۔ پس اس ہی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَصْبَحْتُ فِيْ حِمَى اللّٰهِ

اللہ کیلئے جو پروردگار ہے عالمین کا۔ میں نے صبح کی ہے اللہ کے محفوظ احاطے میں

الَّذِيْ لَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ ذِمَّتِهِ الَّتِيْ لَا

جس پر کوئی دست درازی نہیں کرسکتا اور میں (اللہ کی) ضمانت میں ہوں جو نہیں

تُخْفَرُ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُمْنَعُ وَفِيْ

توڑی جاسکتی اور میں پڑوس میں ہوں اللہ کے جسے کوئی روک نہیں سکتا۔ اور اندر ہوں

عِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُسْتَذَلُّ وَلَا تُقْهَرُ وَفِيْ

عزتِ خدا کے جسے کوئی ذلیل نہیں کرسکتا اور نہ کوئی غالب آسکتا ہے اور اندر ہوں

حِزْبِهِ الَّذِيْ لَا يُهْزَمُ وَفِيْ جُنْدِهِ الَّذِيْ لَا يُغْلَبُ

اس کے گروہ کے جسے شکست نہیں دی جاسکتی، اور اسی کے لشکر میں ہوں جسکو مغلوب نہیں کیا

وَفِيْ حَرِيْمِهِ الَّذِيْ لَا يُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَبِاللّٰهِ

جاسکتا، اور اسی کے احاطے میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں پا سکتا اللہ کے ذریعے سے شروع کیا اور مددِ خدا سے

اسْتَنْجَحْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّقْتُ وَانْتَصَرْتُ

کامیاب رہا اور غالب آیا اور پیچھے ہٹا دیا اور مدد حاصل کی

وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ قَوِيْتُ عَلٰى اَعْدَائِيْ بِجَلَالِ

اور غلبۂ خدا کیوجہ سے میں طاقتور رہا اپنے دشمنوں پر، جلال سے

اللّٰهِ وَكِبْرِيَائِهٖ ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ

اللہ کے اور اسکی بزرگی کیوجہ سے میں ان پر غالب آگیا اور میں نے ان کو دبا لیا

بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَتَقَوَّيْتُ وَاحْتَرَسْتُ

طاقت سے اللہ کی اور اسکی قوت سے، اور میں قوی رہا اور محفوظ رہا

وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهِمْ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ

اور مدد حاصل کی اُن کے برخلاف اللہ ہی سے اور میں نے سپرد کردیا اپنا معاملہ

إِلَى اللّٰهِ. حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اللہ کی طرف - کافی ہے اللہ اور بہترین کارساز ہے
وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ.
اور تم ان کو دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر انھیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ.
بہرے گونگے اندھے ہیں پس وہ اب پلٹنے والے نہیں ہیں (کفر سے)
اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ عَلَتْ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَلَاحَتْ
آگیا اللہ کا حکم بول بالا رہا اللہ ہی کا اور نافرمانوں پر
حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى اَعْدَآءِ اللّٰهِ الْفَاسِقِيْنَ
حجتِ خدا کے ، دشمنانِ خدا پر فاسقوں
وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ. لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ
اور ابلیس کے لشکروں پر سب ہی پر - وہ ہرگز تمہیں نقصان نہ پہنچا سکیں گے
اِلَّا اَذًى وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ
سوائے کچھ ایذا کے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ. ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
پھر ان کی مدد نہ کیجائے گی - مسلط کر دی گئی ہے ان پر ذلت کی مار
وَالْمَسْكَنَةُ. اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا
اور افلاس کی مار - جہاں کہیں وہ پائے جائیں گے پکڑ لیے جائیں اور قتل کیے جائیں
تَقْتِيْلًا. لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى
سختی کے ساتھ۔ نہیں لڑیں گے تم سے وہ لوگ اکٹھے ہو کر، سوائے اس کے کہ وہ بستیوں
مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ. بَاْسُهُمْ
محفوظ ہوں یا وہ دیواروں کے پیچھے ہوں اُن کی لڑائی تو

بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ
آپس ہی میں شدید ہوتی ہے ، تم اُن کو متحد خیال کرو گے حالانکہ ان کے دل تو
شَتّٰى. ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ.
متفرق ہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ یہ وہ قوم ہے جو عقل نہیں رکھتی
تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِاَحْصَنِ الْحُصُوْنِ. فَمَا
میں ان سے بچنے کے لیے مضبوط ترین قلعے میں محفوظ ہو گیا ہوں۔ یہ نہ ہو سکا
اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ
ان سے کہ وہ اس دیوار پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا کہ اس میں وہ
نَقْبًا وَّاَوَيْتُ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّالْتَجَاْتُ
نقب لگا دیتے۔ اور میں تو زبردست پناہ میں جا بیٹھا اور پناہ لی میں نے
اِلٰى كَهْفٍ مَّنِيْعٍ وَّتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ.
محفوظ غار میں اور میں نے مضبوط رسّی تھام لی
وَتَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّقْتُ
اور میں نے خود کو آراستہ کر لیا اللہ کی مضبوط زرہ سے اور میں نے خود کو محفوظ
بِدَرَقَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ. عَلَيْهِ السَّلَامُ
کر لیا ڈھال سے جناب امیرالمومنین کی ان حضرت پر سلامتی ہو
وَتَعَوَّذْتُ بِعَوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ سُلَيْمٰنَ
اور میں نے اپنے بچنے کا سامان کیا اُن کے سامانِ حفاظت سے ، اور میں نے اپنی حفاظت کی حضرت
ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ. فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ
سلیمان ابنِ داؤد کی انگوٹھی کے ذریعے سے ، ان دونوں پر سلام ہو۔ اب میں جہاں بھی جاؤں گا
اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ وَّعَدُوِّيْ فِي الْاَهْوَالِ
امن و اطمینان سے رہوں گا ، اور میرا دشمن ہراس میں ہے

حَيْرَانُ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَ
سرگرداں ہے اہانت میں گھرا ہوا ہے اور چھائی ہوئی ہے اس پر ذلت و
الصَّغَارِ وَقُمِعَ بِالصِّفَادِ وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِيْ
حقارت اور جکڑا ہوا ہے بیڑیوں میں اور میں نے قائم کر لیے ہیں اپنے نفس کیلئے
سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ. اَدْخَلْتُ عَلَيَّ هَيَاكِلَ
حفاظت کے پردے میں نے اپنے لیے بنا لی ہے عمارت
الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ
خوف کی اور تاج کرامت سر پر پہن لیا ہے اور اپنی گردن میں
بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِيْ لَا يُفَلُّ وَخَفِيْتُ عَنِ
عزت کی تلوار لٹکالی ہے جو کبھی کُند نہ ہو گی اور پوشیدہ ہو گیا ہوں بد نظروں
الْعُيُوْنِ وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ وَاٰمَنْتُ
کی آنکھوں سے اور علیحدہ ہو گیا ہوں بدگمانیوں سے اور مطمئن ہو گیا ہوں
عَلٰى رُوْحِيْ وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَآئِيْ فَهُمْ
اپنی روح کے متعلق اور محفوظ ہو گیا ہوں اپنے دشمن سے ۔ پس وہ
لِيْ خَاضِعُوْنَ وَعَنِّيْ خَائِفُوْنَ مِنِّيْ
میرے سامنے گڑگڑاتے ہیں اور مجھ سے خوفزدہ ہو گئے ہیں ، مجھ سے اس
نَافِرُوْنَ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ
طرح بھاگتے ہیں جیسے گدھے جنگلی ڈر کر بھاگتے ہیں
مِنْ قَسْوَرَةٍ. قَصُرَتْ اَيْدِيْهِمْ عَنْ بُلُوْغِ
شیر سے کوتاہ ہو گئے ان کے ہاتھ مجھ تک پہنچنے سے اس
مَا يُؤَمِّلُوْنَهٗ فِيَّ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ
جس کی وہ آرزوئیں کرتے ہیں میرے بارے میں ، اور اُن کے کان بہرے ہو گئے ہیں سننے کیلئے

كَلَامٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَعَمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ عَنِّيْ
ان باتوں سے جن سے مجھے تکلیف ہوتی تھی ، اور ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں میری طرف دیکھنے سے
وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِيْ وَذَهِلَتْ
اور گونگی ہو گئیں ان کی زبانیں میرا ذکر کرنے سے ، اور عاجز ہو گئیں
عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِيْ وَتَخَوَّفَتْ وَخَفَتَ
ان کی عقلیں میری شناخت سے ، اور دہشت چھا گئی
قُلُوْبُهُمْ مِنِّيْ وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ
ان کے دلوں پر میری اور کانپنے لگے ان کے جوڑ و بند
مِنْ مَخَافَتِيْ وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ
میرے خوف سے ، اور گھٹ گئی ان کی تیزی اور ٹوٹ گئی
شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ
ان کی شان و شوکت ، اور بل نکل گیا اُن کے ارادوں کا ، اور منتشر ہو گیا
جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ
اُن کا مجمع ، اور پراگندہ ہو گئے اُن کے معاملات اور اختلاف پڑ گیا
كَلِمَتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ
اُن کی باتوں میں اور کمزور پڑ گیا اُن کا لشکر و جتھا اور شکست کھا گیا
جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ
ان کا لشکر پس وہ بھاگ کھڑے ہوئے پیٹھ پھیر کر ۔ عنقریب ہی ہزیمت ہو گی اس گروہ کو
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ
اور پھر یہ پیٹھ دکھائیں گے ۔ بات یہ ہے کہ قیامت اُن کے وعدے کا دن ہے اور
السَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ
قیامت بڑی ہی سخت ہے اور کڑوی ہے میں غالب آیا ہوں اُن پر غلبے سے

اللّٰهِ الَّذِی کَانَ یَعْلُوْا بِهٖ عَلِیٌّ عَلَیْهِ

اللہ کے جس کے ذریعے سے غالب ہی رہے حضرت علی (اُن حضرت پر

السَّلَامُ ۔ صَاحِبَ الْحُرُوْبِ وَمُنَکِّسَ الرَّایَاتِ

سلام ہو) جو فاتح رہے لڑائیوں میں ۔ اور جنھوں نے توڑ ڈالے دشمنوں کے علم

وَمُفَرِّقَ الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ بِالْاَسْمَآءِ

اور پراگندہ کر دیے ہمسروں کے جتھے اور میں نے بھی پناہ لی ہے اُن لوگوں سے بچنے کیلئے اسماءِ

الْحُسْنٰی وَکَلِمَتِهِ الْعُلْیَا وَظَهَرْتُ عَلٰٓی

حُسنیٰ کی اور اس کے بلند کلمات کی ، اور میں بھی غالب آگیا اوپر

اَعْدَآءِیْ بِبَاْسٍ شَدِیْدٍ وَّاَمْرٍ عَتِیْدٍ وَ

اپنے دشمنوں کے بڑے زور و شور سے اور بڑے ساز و سامان سے اور

اَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ رُؤُسَهُمْ وَوَطِئْتُ

میں نے ان کو ذلیل کر دیا اور توڑ ڈالے ان کے سر اور رکھ دیے اپنے پاؤں

رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لِیْ خَاضِعِیْنَ ۔

ان کی گردنوں پر اور جھک گئیں ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل ہو کر ۔

قَدْ خَابَ مَنْ نَّاوَانِیْ وَهَلَکَ مَنْ عَادَانِیْ

ناکام رہا وہ یقیناً جس نے میرا مقابلہ کیا اور ہلاک ہو گیا وہ جس نے مجھ سے دشمنی کی

فَاَنَا الْمُؤَیَّدُ الْمَحْبُوْرُ الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ

پس میں خدا کی مدد سے خوش ہوں ، فتح مند ہوں فاتح ہوں

قَدْ لَزِمَتْنِیْ کَلِمَةُ التَّقْوٰی وَاسْتَمْسَکْتُ

یقیناً ساتھ ہے میرے کلمۂ تقویٰ اور میرے ہاتھوں میں ہے

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِیْنِ

خدا کی مضبوط رسّی اور مجھے سہارا مل گیا اس کی زبردست ڈوری کا

فَلَنْ یَّضُرَّنِیْ بَغْیُ الْبَاغِیْنَ وَلَا کَیْدُ

اب مجھے ہرگز نقصان نہ دے گی کسی باغی کی بغاوت اور نہ فریب

الْکَآئِدِیْنَ ۔ وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِیْنَ اَبَدَ

فریب کرنیوالوں کا اور نہ حسد حاسدوں کا ہمیشہ

الْاٰبِدِیْنَ ۔ وَدَهْرَ الدَّاهِرِیْنَ ۔ فَلَنْ یَّرَانِیْ

ہمیشہ کے لیے ۔ اور نہ پریشان کرنیوالوں کی پریشانی پس ہرگز مجھے نہیں دیکھے گا

اَحَدٌ وَّلَنْ یَّجِدَنِیْ اَحَدٌ وَّلَنْ یَّقْدِرَ عَلَیَّ

کوئی اور نہ مجھے پا سکے گا کوئی اور نہ مجھ پر قدرت حاصل کر سکے گا

اَحَدٌ ۔ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِهٖ

کوئی ۔ کہدے کہ بیشک میں پکارتا ہوں اپنے پروردگار کو ، نہیں شریک ٹھہراتا ہوں

اَحَدًا ۔ یَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْاَمْنِ عَلٰی

اس کا کسی کو ، اے مہربانی کرنیوالے مہربانی فرما مجھ پر امن عطا فرما اوپر

رُوْحِیْ وَالسَّلَامَةِ مِنْ اَعْدَآئِیْ وَحُلْ بَیْنِیْ

میری روح کے اور محفوظ فرما مجھ کو میرے دشمنوں سے اور حائل کر دے میرے

وَبَیْنَهُمْ بِالْمَلٰٓئِکَةِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ

اور ان کے درمیان فرشتوں کو جو بہت سخت غیظ والے ہوں

وَاَیِّدْنِیْ بِالْجُنُوْدِ الْکَثِیْرَةِ وَالْاَرْوَاحِ

اور میری مدد فرما لشکر سے جو کثیر التعداد ہو ، اور روحوں سے

الْمُطِیْعَةِ فَیَحْصِبُوْنَهُمْ بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ

اطاعت گزار ہوں تاکہ وہ ان پر بوچھار کر دیں دلیل قطعی کی

وَیَقْذِفُوْنَهُمْ بِالْاَحْجَارِ الدَّامِغَةِ وَیَضْرِبُوْنَهُمْ

اور ان پر برسائیں پتھر سر توڑنے والے ، اور اُن پر لگائیں

بِالسَّیْفِ الْقَاطِعِ وَیَرْمُوْنَهُمْ بِالشِّهَابِ

تلوار کاٹنے والی اور برسائیں ان پر ستارے

الثَّاقِبِ وَالْحَرِیْقِ اللَّاهِبِ وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ

ٹوٹنے والے اور آگ شعلہ اُٹھتی ہوئی اور جھلسا دینے والے شعلے

وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ

اور ان پر مار پڑے ہر طرف سے ذلت کی اور اُن پر

عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۔ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

عذاب کی بارش ہو ۔ سوائے اس کے کہ جیسے موت اُڑا لے جائے

اِنِّیْ قَذَفْتُهُمْ وَزَجَرْتُهُمْ وَدَحَرْتُهُمْ

بیشک میں نے دے مارا اور دھر پٹکا اور ذلیل کیا

وَغَلَبْتُهُمْ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَ

اور غلبہ پا لیا ذریعے سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور

طٰهٰ وَیٰسٓ وَالذّٰرِیٰتِ وَالطَّوَاسِیْنَ وَ

طٰہٰ و یٰسٓ کے ذریعے سے اور الذاریات اور طواسین کے ذریعے سے اور

التَّنْزِیْلِ وَالْحَوَامِیْمِ وَکٓهٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓ

تنزیل اور حوامیم اور کٓھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓ

عٓسٓقٓ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ وَنٓ وَالْقَلَمِ

عٓسٓقٓ اور قٓ و القرآن المجید کے ذریعے سے اور نٓ والقلم

وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ

وما یسطرون اور بمواقع النجوم کے ذریعے سے اور الطور

وَکِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَیْتِ

اور کتاب مسطور فی رق منشور کے ذریعے سے اور بیت

الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ

معمور اور چھت بلند کے ذریعے سے اور دریائے

الْمَسْجُوْرِ ۔ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ

جاری کے ذریعے سے ۔ بیشک عذاب تیرے پروردگار کا یقیناً ہو کر رہے گا جس کو

مِنْ دَافِعٍ ۔ فَوَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ۔ وَعَلٰٓی اَعْقَابِهِمْ

کوئی دفع نہ کر سکے گا ۔ پس وہ بھاگے پیٹھ پھیر کر ۔ اور اوپر اپنے پچھلے پیروں کے

نَاکِصِیْنَ وَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ۔

وہ واپس ہوئے ۔ اور وہ رہ گئے اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے ۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۔

پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو گیا جو وہ عمل کر رہے تھے ۔

فَغُلِبُوْا هُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۔ وَاُلْقِیَ

پس مغلوب ہو گئے وہیں (جادوگر) اور ہو گئے وہ ذلیل کے ذلیل ۔ اور گر پڑے

السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ۔ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ

جادوگر سجدے میں ۔ پس بچا لیا اللہ نے اُس کو برائی کی چالوں سے

مَا مَکَرُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا کَانُوْا بِهٖ

جو چالیں انھوں نے چلی تھیں ۔ اور آ گھیرا اُن کو اُس چیز نے جس کا وہ کرتے تھے

یَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ

مذاق اُڑاتے تھے ۔ اور گھیر لیا فرعون کے خاندان کو برُے

الْعَذَابِ وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ

عذاب نے اور وہ چال چلے تو اللہ نے بھی ایک چال چلی ۔ اور اللہ

خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ ۔ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ

سب سے بہتر چال کا بدلہ لینے والا ہے ۔ ایسے بھی لوگ ہیں کہ لوگوں نے اُن سے کہا

إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ

بیشک لوگوں نے اتحاد وایکا کرلیا ہے تمھارے لیے، لہٰذا ان سے ڈرو

فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَّقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

پس اس بات نے اضافہ کردیا ان کے ایمان میں۔ اور انھوں نے کہا کہ کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور

الْوَكِيلُ۔ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

اچھا کارساز ہے۔ پس ان کے شاملِ حال ہوگئی نعمت اللہ کی اور فضل

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ وَّاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ۔

نہیں پہنچی ان کو تکلیف اور پیرو رہے خوشنودیٔ خدا کے۔

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيمٍ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

اور اللہ صاحبِ فضل ہے بڑا۔ یا اللہ! بیشک میں پناہ چاہتا ہوں

بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ وَأَدْرَءُ بِكَ فِي

تجھ سے اُن لوگوں کے شر سے اور کافی سمجھتا ہوں تجھ کو

نُحُورِهِمْ وَأَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ

ان سے بچانے کے لیے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس خیر کا جو تیرے پاس ہے

يَا اَللّٰهُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ

اے معبود! پس ان سے بچانے کیلئے تمھیں کافی ہے اللہ اور وہ بڑا سننے والا

الْعَلِيمُ۔ جِبْرَائِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ

جاننے والا ہے۔ جبریلؑ ہیں میری دائیں طرف اور میکائیلؑ ہیں

عَنْ يَسَارِي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

میری بائیں طرف اور حضرت محمدؐ (درود ہو اللہ کا آنحضرت پر اور

آلِهِ أَمَامِي وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

انکی آل پر) میرے آگے ہیں اور امیرالمومنین (اُن حضرت پر سلام ہو)

وَرَائِي وَاللّٰهُ تَعَالَى مُظِلٌّ عَلَيَّ۔ يَا مَنْ

میری پشت پناہی میں ہیں اور اللہ بلندوبالا سایہ کیے ہوئے ہے مجھ پر۔ اے وہ جس نے

جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا احْجُبْ

قرار دی درمیان دو سمندروں کے آڑ۔ تو آڑ قائم کردے

بَيْنِي وَبَيْنَ أَعْدَائِي فَلَنْ يَّصِلُوا إِلَيَّ

میرے اور درمیان میرے دشمنوں کے تاکہ وہ ہرگز نہ پہنچا سکیں مجھ تک

أَبَدًا بِشَيْءٍ يَّسُوءُنِي وَبَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

کبھی بھی کوئی چیز جو مجھے تکلیف دے، اور میرے اور اُن کے درمیان

سِتْرُ اللّٰهِ إِنَّ سِتْرَ اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوظًا۔

پردہ اللہ ہی کا ہے بیشک پردۂ خدا تو محفوظ ہے ہی۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِي يَكْفِي مَا لَا يَكْفِي أَحَدٌ

میرے لیے کافی ہے اللہ جو ایسی چیز کیلئے کفایت کرتا ہے جس کیلئے کوئی کافی نہ ہو سکے

سِوَاهُ۔ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ

سوا اُس کے۔ اور جس وقت تم پڑھتے قرآن، تو ہم قائم کردیتے ہیں تمھارے

وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا

اور اُن کے درمیان جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر، ایک پردہ

مَّسْتُورًا۔ وَّجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

جو مخفی ہے۔ اور ہم چڑھا دیتے ہیں اوپر ان کے دلوں کے غلاف

أَنْ يَّفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا۔ وَإِذَا

تاکہ وہ اس کو سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کردیتے ہیں۔ اور جب

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا

ذکر کرتے ہو اپنے پروردگار کا قرآن میں اُسکی یکتائی کا، تو وہ پلٹ جاتے ہیں

عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا۔ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ

اپنے پچھلے پاؤں پر نفرت سے۔ بیشک ہم نے ڈالدیے اُن کی گردنوں میں

أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ۔

طوق پس جو (اُن کی) ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ سر اٹھائے ہوتے رہ گئے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور ہم نے قرار دیدی ہے اُن کے آگے سے ایک دیوار اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ۔

پیچھے سے بھی ایک دیوار بنادی ہے پس ان کو ہم نے ڈھانپ دیا ہے اب وہ نہیں دیکھ سکتے

اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ الَّذِي

یا اللہ! تو کھڑے کردے میرے اوپر پردے اپنی حفاظت کے، کہ جن کو

لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَاحُ وَلَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَقِ

نہ اُڑا سکے ہوا بھی اور نہ پھاڑ سکیں اُن کو نیزے، اور بچالے

رُوحِي بِرُوحِ قُدْسِكَ الَّذِي مَنْ أَلْقَيْتَهُ

میری روح کو اپنی روحِ قدس کے ذریعے سے کہ جس کو تو ڈالدیتا ہے کسی کے

عَلَيْهِ أَصْبَحَ مُعَظَّمًا فِي عُيُونِ النَّاظِرِينَ۔

اوپر، وہ ہوجاتا ہے بزرگ، نظروں میں دیکھنے والوں کی

وَكَبِيرًا فِي صُدُورِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ۔ وَ

اور بڑائی اس کی دلوں میں بیٹھ جاتی ہے تمام مخلوقِ خدا کے۔ اور

وَفِّقْ لِي بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَأَمْثَالِكَ

توفیق دے مجھے اپنے اسمائے حسنیٰ کو پڑھنے کی اور بیان کرنے کی تیری مثالیں

الْعُلْيَا۔ وَاجْعَلْ صَلَاحِي فِي جَمِيعِ مَا أُؤَمِّلُهُ

جو اعلیٰ ہیں اور عطا فرما مجھے صلاحیت ان تمام چیزوں کی جنکی میں امید رکھتا ہوں

مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي

خیر و نیکی میں سے دنیا اور آخرت میں اور پھیر دے میری طرف سے

أَبْصَارَ النَّاظِرِينَ۔ وَاصْرِفْ قُلُوبَهُمْ

نظریں دیکھنے والوں کی۔ اور پھرادے اُن کے دلوں کو

مِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُونَ إِلَى خَيْرٍ مَّا لَا يَمْلِكُهُ

اُس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا چاہتے ہیں، خیر کی طرف مائل کردے جس کا اختیار نہیں ہے

أَحَدٌ۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ مَلَاذِي فَبِكَ أَلُوذُ

کسی کو بھی۔ یا اللہ تو ہی میری پناہ گاہ ہے، پس میں تیری طرف پناہ لیتا ہوں

وَأَنْتَ عِيَاذِي فَبِكَ أَعُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ

اور تو ہی میرا ٹھکانہ ہے، پس میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے وہ کہ جھک گئیں

لَهُ الرِّقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ

جس کے سامنے گردنیں سرکشوں کی اور جس کے حضور خم ہو گئے

الْأَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ أَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ

سر فرعونوں کے، تو مجھے بچالے رسوا ہونے سے

وَمِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِّسْيَانِ ذِكْرِكَ

اور راز کھو لنے سے اور اپنی یاد بھلا دینے سے

وَالْإِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ أَنَا فِي كَنَفِكَ

اور روگردانی کرنے سے تیرے شکر سے، میں صرف تیری پناہ میں ہوں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَوَطَنِي وَأَسْفَارِي ذِكْرُكَ

اپنی رات میں اور اپنے دن میں اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں۔ تیرا ذکر

شِعَارِي وَالثَّنَاءُ عَلَيْكَ دِثَارِي۔ اَللّٰهُمَّ

میرا شعار و لباس ہے اور تیری تعریف کرنا ہی میری چادر ہے۔ یا اللہ!

إِنَّ خَوْفِي أَصْبَحَ وَأَمْسَى مُسْتَجِيرًا بِأَمَانِكَ
بیشک میرا خوف صبح اور شام پناہ چاہتا ہے تیرے امان کی
فَأَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ
پس تو بچالے مجھے رسوا ہونے سے اور اپنے بندوں کے شر سے
وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي
اور ڈال دے مجھ پر پردے اپنی حفاظت کے اور مجھے داخل کر دے
فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَقِ رُوحِي بِخَيْرٍ مِنْكَ
اندر حفاظت کے اپنی مہربانی کے احاطے میں اور بچالے میری روح کو اپنی خوبی ونیکی کے ساتھ
وَاكْفِنِي مِنْ مَؤُونَةِ إِنْسَانِ سُوءٍ وَأَعُوذُ بِكَ
اور کفایت کر میری مدد سے انسانوں کی جو برے ہوں اور میں پناہ چاہتا ہوں
مِنْ قَرِينِ سُوءٍ وَسَاعَةِ سُوءٍ وَشَمَاتَةِ
ایسے ساتھی سے جو برا ہو اور اس گھڑی سے جو بری ہو اور طعنوں سے
الْأَعْدَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
دشمنوں کے اور آفت سے بلاؤں کی اور میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے ان
طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ
آنے والوں سے جو رات اور دن میں آتے سوائے ان کے جو آتے ہیں
بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔
خیر و نیکی کے ساتھ، تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ۔
اور درود ہو اللہ کا اوپر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاکیزہ کے
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى
ہمارے لیے کافی ہے اللہ اور وہ کتنا اچھا کارساز ہے کتنا عمدہ آقا و مولا

وَنِعْمَ النَّصِيرُ۔
اور وہ کتنا عمدہ مدد کرنے والا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔
بنام خدائے رحمن رحیم
وَالضُّحَى۔ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى۔ مَا وَدَّعَكَ
قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی، قسم ہے رات کی جب وہ سکوت طاری کرے، نہیں دستبردار ہوا تجھ سے
رَبُّكَ وَمَا قَلَى۔ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ
پروردگار اور نہ ناراض ہوا۔ اور البتہ آخرت کہیں بہتر ہے تیرے لیے بہ نسبت
الْأُولَى۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى۔
دنیا کے۔ اور عنقریب تجھ کو عطا فرمائے گا تیرا پروردگار پس تو خوش ہو جائیگا
أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى۔ وَوَجَدَكَ ضَالًّا
کیا نہیں پایا اس نے تجھے یتیم پس جگہ دی اور تجھے اس نے پایا بھٹکا ہوا
فَهَدَى۔ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى۔
اور ہدایت کی اور اس نے تجھے پایا تنگدست پس غنی کر دیا
فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ۔
بہرحال یتیم پر نہ کرنا ظلم و زیادتی
وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ۔
اور یہ کہ سوال کرنے والے کو نہ جھڑکنا
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
اور یہ کہ نعمت کو اپنے پالنے والے کی
فَحَدِّثْ۔
تذکرہ کرتا رہ۔

دعائے حفاظت یومیہ

یہ دعاء امام زمانہؑ نے مرزا محمد حسن شیرازی جو سرکار میرزا کے لقب سے مشہور تھے کو تعلیم کی تھی اور حکم دیا تھا کہ وہ ناصر الدین شاہ قاچار کو لکھیں کہ مومنین کو جمع کر کے اعلان کریں کہ یہ دعاء برائے حفاظت از ہر بلا، کشائش رزق اور قبولیت حاجات ہر نماز کے بعد پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد یہ دعاء پڑھیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔
بنام خدائے رحمن رحیم
اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيدَ الطَّمْسِ وَيَا خَالِقَ الْقَمَرِ
اے اللہ! اے شدید گہن لگانے والے اور اے پیدا کرنیوالے چاند
وَالشَّمْسِ۔ أَسْأَلُكَ بِأَشْبَاهِ الْخَمْسِ۔ أَنْ
اور سورج کے - میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے پانچ نورانی پیکروں کے - یہ کہ
تَكْفِيَنَا شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ كَمَا كَفَيْتَنَا مِنْ
تو ہمیں بچالے شر سے آج کے دن کے جسطرح تو نے ہمیں بچایا تھا
شَرِّ الْأَمْسِ۔ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ
شر سے کل کے - تجھے واسطہ حق کا حضرت محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالتِّسْعَةِ الْمَعْصُومِينَ
اور حسنؑ و حسینؑ اور نو (۹) معصوموں کے
مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ۔
جو اولادِ حسینؑ میں سے ہیں، رحمتیں ہوں اللہ کی آنحضرتؐ اور ان سب حضرات پر

دعائے فرج دیگر

یہ دعاء امام زمانہؑ نے ایک قیدی کو تعلیم فرمائی تھی جس کو پڑھنے کے بعد اس کو قید سے رہائی نصیب ہوئی۔ نیز جو شخص مصائب و پریشانیوں میں مبتلا ہو اس دعاء کو پڑھے تو انشاءاللہ پریشانیوں سے نجات پائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔
بنام خدائے رحمن (و) رحیم
إِلٰهِي عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ
اے میرے معبود! بہت ہو گئی ہیں بلائیں اور پوشیدہ ظاہر ہو گیا اور کھل گیا ہے
الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْأَرْضُ وَ
پردہ اور ٹوٹ گئی ہیں امیدیں اور تنگ ہو گئی ہے زمین اور
مُنِعَتِ السَّمَاءُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَإِلَيْكَ
روک لی ہیں (رحمتیں) آسمان نے، اور اب تو ہی مددگار ہے اور تیری ہی طرف
الْمُشْتَكَى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَ
(میری) شکایت ہے اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا جاتا ہے مصیبت میں بھی اور
الرَّخَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
آسانی میں بھی۔ یا اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر
أُولِي الْأَمْرِ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ
جو صاحبانِ حکم (امر) ہیں، جو وہ ہیں کہ فرض کی ہے تو نے ہم پر اطاعت ان حضرات کی
وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ۔ فَفَرِّجْ عَنَّا
اور تو نے پہچنوا دیا ہے ہمیں اس وجہ سے ان حضرات کی منزلت کو - پس کشادگی عطا فرما ہمیں

بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ

واسطہ ان کے حق کا کشادگی بہت جلد عطا فرما جو قریب ہو اتنی مثل پلک جھپکنے کے

أَوْ هُوَ أَقْرَبُ • يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ

بلکہ اس سے زیادہ قریب - اے حضرت محمدؐ! اے علیؑ اے علی اے محمدؐ

اِكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِي

میری کفایت کیجیے آپ دونوں، اس لیے کہ آپ دونوں بہت کافی ہیں اور میری آپ دونوں مدد کیجیے

فَإِنَّكُمَا نَاصِرَانِ • يَا مَوْلَيْنَا يَا صَاحِبَ

اس لیے کہ آپ دونوں ہی مددگار ہیں - اے ہمارے آقا اے مالکِ

الزَّمَانِ • اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ • اَدْرِكْنِي

زمانہؑ فریاد ہے فریاد ہے فریاد ہے - میری مدد کیجیے

اَدْرِكْنِي اَدْرِكْنِي • اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ •

میری مدد کیجیے، میری مدد کیجیے - اسی وقت اسی وقت اسی وقت -

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ • يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ •

جلد جلد جلد - اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِينَ •

واسطہ ہے حق کا محمدؐ اور انکی اولادِ پاکیزہ کا -

دُعائے ردِّ بلاء

ردِّ بلا کے لیے اس دعا کو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں۔

يَا اَللهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا فَاطِمَةُ يَا حَسَنُ يَا حُسَيْنُ

اے اللہ! اے محمدؐ! اے علیؑ! اے فاطمہؑ! اے حسنؑ! اے حسینؑ!

يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ • اَدْرِكْنِي وَلَا تُهْلِكْنِي

اے مالکِ زمانہؑ! میری مدد کیجیے، اور مجھے ہلاک نہ ہونے دیجیے

دُعائے حصار

یہ دُعاء دشمنوں سے حفاظت اور اُن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خاص ہے۔ نیز اگر کوئی شخص اس بات کا خواستگار ہو کہ قضا اس سے ٹل جائے اور روزی اس کی فراخ ہو اور دشمن اس کے مقہور و مغلوب ہوں اور وہ خود لوگوں کی نظروں میں قابلِ احترام ہو اور حاجتیں اس کی پوری ہوں تو ہر روز تین مرتبہ سورۃ الحمد پڑھ کر اس دُعاء حصار کو پڑھ لیا کرے۔ یہ دُعاء "رسالہ دعائے نور" مصنفہ مولانا سیّد محمد حسین قبلہ اعلی اللہ مقامہ مطبوعہ صادق پریس لکھنؤ ۱۹۳۷ء صفحہ ۳۶ سے نقل کیگئی ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَمَامِيْ

محمدؐ رسول اللہ (درود ہو اللہ کا ان پر و انکی آل پر) میرے آگے ہیں

وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللهِ فَوْقَ رَأْسِيْ وَ

اور فاطمہؑ بنتِ رسول اللہؐ میرے سر پر سایہ فگن ہیں اور

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَّصِيُّ

امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ جانشین

رَسُوْلِ اللهِ عَنْ يَمِيْنِيْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ

رسولِ خداؐ میرے داہنی جانب ہیں اور حسنؑ و حسینؑ

وَعَلِيٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٌّ

و علیؑ و محمدؑ و جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ

وَّمُحَمَّدٌ وَّعَلِيٌّ وَّالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ

و محمدؑ و علیؑ و حسنؑ اور حجتِ (اللہ) منتظر

مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَّتِيْ صَلَوَاتُ

محمدؑ مالکِ زمانہ (موجودہ) میرے امام ہیں، رحمتیں نازل ہوں

اللهِ عَلَيْهِمْ عَنْ شِمَالِيْ وَاَبُوْذَرٍّ وَّسَلْمَانُ

اللہ کی ان سب حضرات پر میرے بائیں جانب ہیں اور ابوذرؓ و سلمانؓ

وَمِقْدَادُ وَحُذَيْفَةُ وَعَمَّارُ اَصْحَابُ

و مقدادؓ و حذیفہؓ اور عمار جو اصحاب ہیں

رَسُوْلِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ مِنْ وَّرَائِيْ

رسولِ خداؐ کے راضی ہو اللہ ان سے میرے پیچھے ہیں

وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَوْلِيْ وَاللهُ

اور ملائکہ (ان پر سلام ہو) میرے گرد ہیں اور اللہ

تَعَالٰى شَأْنُهُ رَبِّيْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُهُ

بلند ہے اسکی شان میرا پروردگار پاک ہیں اس کے اسماء

وَتَظَاهَرَتْ اٰلَاؤُهُ مُحِيْطٌ بِيْ وَحَافِظِيْ وَ

اور ظاہر و ہویدا ہیں اسکی نعمتیں احاطہ کیے ہیں میرا اور میرا محافظ اور

حَفِيْظِيْ وَاللهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ • بَلْ

میرا نگہبان ہے اور اللہ ان کے پیچھے احاطہ کیے ہوئے ہے۔ بلکہ

هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ • فَاللهُ

وہ قرآن مجید جو لوحِ محفوظ میں ہے - پس اللہ

خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ • يَا عَلِيُّ

عمدہ حفاظت کرنیوالا ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں - یا علی!

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

یا علی! یا علی! یا علی! یا علی! یا علی!

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ • سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

یا علی! یا علی! پاک و منزہ ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ • وَلَا حَوْلَ

اور نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بزرگ ہے - اور نہ کوئی طاقت ہے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِالرَّبِّ

اور نہ کوئی قوت ہے سوائے ذریعۂ اللہ بلند بزرگ کے، پروردگار کیوجہ سے

الْكَرِيْمِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْوَلِيُّ النَّدِيْمُ يَا وَاحِدُ •

جو کریم ہے اور وہ ارفع و بلند مالک ہے ساتھی ہے اے یکتا۔

دُعائے امان (معروف بہ دعائے ظہور)

راوی کہتا ہے کہ خواب میں رسالت پناہ کو دیکھا کہ رنگِ مبارک آپؐ کا زرد ہو گیا تھا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہؐ! یہ کیا واقعہ ہوا؟ فرمایا: آج کی شب تیرہ سو آدمیوں نے میری اُمت کے انتقال کیا ہے جن میں سے فقط دو آدمی باایمان تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہؐ کچھ ارشاد فرمائیے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے کہ دنیا سے باایمان اُٹھیں؟ آنحضرتؐ نے یہ دعاء لکھی ہوئی مجھے عنایت فرمائی اور ارشاد فرمایا: یہ دُعاء میری اُمت کے ہر شخص تک پہنچا دے۔ جو شخص اس دُعاء میں کمی یا اضافہ کریگا پس میں اس سے بیزار رہوں گا۔ جو کوئی اس دُعاء کو عمر میں ایک مرتبہ پڑھے یا اپنے بازو پر باندھے پس وہ دنیا سے باایمان اُٹھے گا۔ راوی کہتا ہے کہ جب میں بیدار ہوا تو یہ دُعاء میرے ہاتھ میں تھی۔

(اسکی سند نظر سے نہیں گذری، بہر حال اس کا پڑھنا بے فائدہ نہیں ہے (جزائری ۱۲)

اِلٰهِيْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ • يَوْمَ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

اے میرے معبود! امان دے امان دے جس دن نہ تاخیر کریں گے ایک لمحے کی

وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ

اور نہ مقدم کر سکتے ہیں ۔ اے میرے معبود پناہ دے پناہ دے بوقتِ

سَکَرَاتِ الْمَوْتِ وَعِنْدَ مَفَارِقَۃِ الرُّوْحِ وَ

بیہوشی موت اور بوقتِ جدائی روح اور

عِنْدَ مُعَایَنَۃِ الْمَوْتِ ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

بوقتِ ورودِ موت اے میرے معبود پناہ دے پناہ دے

عِنْدَ حَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَعِنْدَ الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْكَ

اس وقت سے جب گھیرلے گی قیامت کی سختی اور تیرے حضور کھڑے ہونے کے وقت

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ بِهَوْلِ الْقِیَامَۃِ وَ

اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے خوف سے قیامت کے اور

شَدَائِدِهَا ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَكُوْنُ

اسکی سختیوں سے ۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب ہوں گے

النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ

لوگ پھیلے ہوئے (میدانِ حشر میں) ٹڈیوں کی طرح ۔ اے میرے معبود! پناہ دے

اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

پناہ دے، جس دن کھڑے ہوں گے لوگ پروردگارِ عالمین کے سامنے ۔

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّ

اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے جس دن سفید و نورانی ہوں گے کچھ چہرے اور

تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ

سیاہ ہوں گے کچھ چہرے ۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے جس دن

یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ

بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی سے

وَبَنِیْهِ ۔ لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ

اور اپنے بیٹوں سے ۔ ہر شخص ان میں سے اس دن اپنے آپ کو

یُّغْنِیْهِ ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَقُوْمُ

بچانے کی فکر میں ہوگا ۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب کھڑے ہوں گے

الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ صَفًّا لَّا یَتَکَلَّمُوْنَ

روح (الامین) اور فرشتے پرا باندھ کر، نہ کر سکیں گے وہ بات

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۔

مگر جسکو اجازت دے گا رحمٰن (اللہ) اور وہ کہے ٹھکانے کی بات

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا انسان اُس کو جو کچھ

قَدَّمَتْ یَدَاهُ وَیَقُوْلُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ

اس نے پہلے ہی سے بھیجا ہے اور کہے گا کافر کاش میں

کُنْتُ تُرٰبًا ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِیْ یَوْمٍ

ہوتا مٹی ۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے اس دن سے

کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ۔

جو ہوگا مقدار میں پچاس ہزار سال (کے برابر)

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

پس صبر سے کام لینا پڑیگا، بہترین صبر سے ۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے

یَوْمَ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ بِبَنِیْهِ وَ

اس دن سے جب چاہے گا گنہگار کاش وہ فدیہ کردے اپنا، اپنے بچوں کو اور

صَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے

یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَۃُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَۃُ ۔

اُس دن سے جب زلزلے کا جھٹکا ہلاکر رکھ دیگا پھر ویسا ہی جھٹکا لگے گا ۔

قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَۃٌ ۔

دلوں میں اس دن گھبراہٹ ہوگی آنکھیں (ندامت سے) جھکی ہوں گی ۔

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ تَقُوْلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ

اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے جب کہیں گے فرشتے

لَا بُشْرٰی یَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ وَیَقُوْلُوْنَ

نہیں ہے کوئی خوشخبری آج کے دن گنہگاروں کے لیے' اور وہ کہیں گے

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

جدائی ہے بڑی جدائی اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے

یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْهِ وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ

اُس دن سے جب کاٹ ڈالے گا ظالم اپنے ہاتھ کو اور کہے گا کاش میں نے

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ۔ یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ

اختیار کی ہوتی رسول کی بتائی ہوئی راہ ، کاش میں نے نہ

اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

بنایا ہوتا فلاں کو اپنا دوست ۔ اے میرے معبود! پناہ دے پناہ دے

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ

اُس دن سے جب نہ فائدہ دیگا مال اور نہ بیٹے مگر جو آیا ہو اللہ کے پاس

بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۔ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

ساتھ قلب کی سلامتی و سکون کے ۔ تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے رحم والوں میں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَوْجُوْدُ فِیْ کُلِّ زَمَانٍ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو موجود ہے اندر ہر زمانے کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو معبود ہے اندر ہر جگہ و مکان کے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِالْاِحْسَانِ ۔ لَا اِلٰهَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو پہچانا جاتا ہے اپنے احسان کے ساتھ ۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ ۔ یَا دَائِمَ

سوائے اللہ کے پناہ دے پناہ دے پناہ دے اے ہمیشہ سے

الْمَعْرُوْفِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ۔ یَا هَادِیَ

جانے پہچانے ہوئے اے ہمیشہ سے احسان کرنیوالے ۔ اے ہدایت کرنے والے

الْمُضِلِّیْنَ ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۔

گمراہوں کی ۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۔

یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

اے مکمل بخشش ! اے بہت بخشش والے! تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم والے رحم کرنیوالوں میں

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ یَا غَفَّارُ ۔

درود ہو اللہ کا اوپر حضرت محمدؐ اور انکی تمام اولاد کے ۔ اے بہت معاف کرنیوالے!

حرزِ امام زین العابدینؑ

سید ابنِ طاؤسؒ نے اس تعویذ کو نقل کیا ہے ۔ اس کو پڑھ بھی سکتے ہیں اور بازو پر بھی باندھ سکتے ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

بنامِ خدائے رحمٰن رحیم ۔

یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ ۔ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ ۔

اے سب سے زیادہ سننے والے تمام سننے والوں میں ۔ اے سب سے زیادہ دیکھنے والے' تمام دیکھنے والوں میں

يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ • يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ •

اے سب سے جلد حساب کرنیوالے، حساب کرنیوالوں میں ۔ اے بہترین فیصلہ کرنیوالے سب فیصلہ کرنیوالوں میں

يَا خَالِقَ الْمَخْلُوقِينَ • يَا رَازِقَ الْمَرْزُوقِينَ •

اے پیدا کرنیوالے تمام مخلوقات کے ۔ اے رزق دینے والے تمام رزق پانے والوں کے

يَا نَاصِرَ الْمَنْصُورِينَ • يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ • يَا

اے مددگار فاتحین و مدد پانے والوں کے ۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں میں ۔ اے

دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ • يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ •

رہنما گم گردہ راہوں کے ۔ اے فریاد رس فریادیوں کے

أَغِثْنِي يَا مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ • إِيَّاكَ نَعْبُدُ

میری فریاد کو پہنچ، اے مالکِ روزِ جزا ! ۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ • يَا صَرِيخَ الْمَكْرُوبِينَ •

اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں ۔ اے فریادرس ! مصیبت زدوں کے ۔

يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ • أَنْتَ اللهُ رَبُّ

اے قبول کرنیوالے دعاؤں کے پریشان حالوں کی ۔ تو ہی اللہ ہے پروردگار

الْعَالَمِينَ • أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ

ہے عالمین کا ۔ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے معبود سوائے تیرے جو بادشاہ

الْحَقُّ الْمُبِينُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاءُكَ • اَللّٰهُمَّ

حقیقی ہے حقائق کو ظاہر کرنیوالا ہے ۔ بڑائی صرف تیرے لیے مخصوص ہے ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى عَلِيِّ ِنِ الْمُرْتَضٰى

درود بھیج حضرت محمدؐ مصطفیٰ پر اور علی مرتضیٰ

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَخَدِيجَةَ الْكُبْرٰى وَ

اور فاطمہ زہراؑ اور خدیجۃ الکبریٰ پر اور

الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ بِكَرْبَلَاءَ

حسنؑ مجتبیٰ اور حسینؑ شہید کربلا پر

وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ • وَمُحَمَّدِ

اور علیؑ ابن الحسینؑ زین العابدین پر اور محمدؑ

بْنِ عَلِيِّ ِنِ الْبَاقِرِ • وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ ِنِ الصَّادِقِ •

ابن علی باقر و جعفرؑ ابن محمدؑ صادقؑ پر

وَمُوسَى ابْنِ جَعْفَرِ ِنِ الْكَاظِمِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى

اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ کاظمؑ و علی ابن موسیٰؑ

الرِّضَا وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيِّ ِنِ التَّقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ

رضاؑ پر اور محمدؑ ابن علیؑ تقیؑ و علیؑ ابن

مُحَمَّدِ ِنِ النَّقِيِّ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ ِنِ الْعَسْكَرِيِّ

محمدؑ نقیؑ و حسن ابن علیؑ عسکریؑ پر

وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْإِمَامِ الْمُنْتَظَرِ •

اور حجت قائمؑ مہدیؑ امام منتظر پر

صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ • اَللّٰهُمَّ وَالِ

رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اُن سب حضرات پر ۔ یا اللہ ! تو دوست رکھ

مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ

اُس کو جو دوست رکھے اُن کو اور دشمن رکھ اسکو جو ان سے دشمنی رکھے اور مدد فرما اسکی

مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَالْعَنْ

جو اُن کی مدد کرے اور تو چھوڑ دے اسکو جو اُن کو چھوڑ دے اور لعنت کر اُن پر

مَنْ ظَلَمَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَانْصُرْ

جنہوں نے اُن پر ظلم کیا اور جلدی فرما کشائش میں آلِ محمدؐ کی اور مدد فرما

شِيعَةَ اٰلِ مُحَمَّدٍ • وَأَهْلِكْ أَعْدَاءَ اٰلِ

شیعہ آلِ محمدؐ کی اور ہلاک کر دشمنانِ آلِ

مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي رُؤْيَةَ قَائِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ •

محمدؐ کو اور مجھے نصیب فرما دیدارِ قائمِ آلِ محمدؐ

وَاجْعَلْنِي مِنْ أَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَالرَّاضِينَ

اور قرار دے مجھ کو اُن کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں اور خوش رہنے والوں میں

بِفِعْلِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ •

اُن حضرت کے کام پر، واسطہ تجھ کو تیری رحمت کا اے نہایت رحم والے رحم والوں میں ۔

اعمالِ روزِ پنجشنبہ و شبِ جمعہ

شبِ جمعہ کے اعمال بہت ہیں، ہم یہاں چند اعمال کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔ پہلا یہ کلمات بہت کہے سُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ۔ صلوات کو زیادہ پڑھا جائے، کیونکہ روایت ہے کہ جمعہ کی رات نورانی اور اس کا دن بہت زیادہ روشن ہے۔ لہٰذا یہ کلمات زیادہ پڑھے سُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ۔ اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات زیادہ بھیجے۔ ایک روایت میں ہے کہ کم از کم صلوات اس رات سو مرتبہ پڑھی جائے اور اس سے زیادہ پڑھے تو بہتر ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اس رات صلوات پڑھنا ایک ہزار نیکیوں کے برابر ہے اور ہزار برائیوں کو دور کرتا ہے اور ہزار درجے بلند کرتا ہے۔ جمعرات کی شب سے لیکر جمعہ کے آخر تک زیادہ صلوات پڑھنا مستحب ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ جب جمعرات کی عصر ہوتی ہے تو ملائکہ طلائی قلم اور نقرئی ورق لیکر زمین پر آتے ہیں

روزِ جمعرات، شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ سوائے محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر صلوات کے اور کچھ نہیں لکھتے۔ شیخ طوسیؒ نے فرمایا کہ جمعرات کے دن میں ہزار دفعہ محمدؐ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ کے اوپر صلوات پڑھنی مستحب ہے۔ اور بہتر ہے کہ اس طرح پڑھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَأَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ • اور اس صلوات کا جمعرات کی عصر سے لیکر جمعہ کے آخر دن تک پڑھنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ

یا اللہ ! درود بھیج اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور جلدی فرما

فَرَجَهُمْ وَأَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ

اُن کی کشائش میں اور ہلاک کر ان کے دشمن کو خواہ وہ جن میں سے ہوں اور

الْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ • دس دفعہ یہ کہے

خواہ وہ انسان ہوں اوّلین میں سے ہوں یا آخرین میں سے۔

يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

اے ہمیشہ فضل و کرم کرنیوالے اوپر اپنی مخلوق کے، اے دراز ہاتھوں سے

بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ

بخشش کرنیوالے اے بخششیں کرنے والے بڑی بڑی ، درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَاغْفِرْ

اوپر محمدؐ اور اُنکی آل کے، جو بہترین ہیں مخلوق میں از روئے فطرت اور بخش دے

لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ •

ہمیں اے بلندی والے اسی شب میں ۔ (بخش دے)

یہ ذکر شرف عیدِ فطر کی رات میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

عمل رویت حضرت حجّتؑ

حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص کربلائے معلّیٰ میں مشرّف ہو اور چالیس شب جمعہ زیرِ قبہ حضرت امام حسینؑ علیہ السّلام شب بیداری کرے اور معروفِ عبادت ہو تو حضرت امام عصرِ الزّمان علیہ السّلام کی زیارت پُرسعادت سے فائز المرام ہوتا ہے۔

علاّمہ حِلّی کی خدمتِ امامِ عصرؑ میں باریابی

سرآمد علماءِ جعفریہ علاّمہ حِلّی طاب ثراہُ اپنی کتاب "تذکرہ" میں فرماتے ہیں۔ کہ میں نے حدیث میں دیکھا کہ جو شخص چالیس شبِ جمعہ تحتِ قبہ مولانا اَبی عبداللہ الحسینؑ علیہ السّلام اَحیاءِ شب و عبادت و دُعا کرے اس کو حضرتِ امامِ عصرؑ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ چنانچہ میں ہر شبِ جمعہ کو مقامِ حِلّہ سے کربلا آنے لگا۔ اور اس چِلّہ میں مشغول ہوا۔ جب اُنتالیس شبِ جمعہ گزر گئیں اور چالیسویں شبِ جمعہ کیلئے حِلّہ سے کربلا روانہ ہوا، خچّر پر سوار تھا، اس وقت میں اس شُبہ میں گرفتار تھا کہ بکثرت اَحادیث اس مضمون کی وارد ہوتی ہیں کہ جو شخص غمِ حسینؑ میں روئے، اگرچہ آنسو کا ایک قطرہ بھی

اس کی آنکھ سے برآمد ہو تو اُس رونے والے کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں[۱]۔ یہ اَمر مجھ کو تعجب خیز معلوم ہوا۔ دوسری فکر مجھ کو یہ تھی کہ آج چالیسواں روز ہے مگر ابھی تک امامؑ زمانہ کی زیارت نصیب نہ ہوئی۔ میں اسی محویت میں چلا جا رہا تھا کہ نعلین میرے پیر سے گر گئی ناگاہ ایک صحرائی عرب نے میرے خچّر کی لگام تھام لی، اور گری ہوئی نعلین اُٹھا کر دیدی اور پوچھا کہ کس فکر میں غوطہ زن ہو؟ اُس کے سوالات سے مجبور ہو کر میں نے اپنے شکوک اُس سے بتائے۔ یہ سُن کر اُس بزرگ نے فرمایا کہ اے شخص پہلے میں تم کو قطرۂ اَشکِ عزا کے متعلق جَواب دیتا ہوں۔ اب تم خیال کرو کہ مثلاً ایک سلطان ہفت اَقلیم شکار گاہ میں اَپنے لشکر سے چھوٹ کر جنگل میں جا نکلا، جہاں صرف ایک ضعیفہ ایک جھونپڑی میں رہتی تھی۔ بادشاہ نے اُس سے پیاس کی شکایت کی، اُس بُڑھیا نے جسکے پاس مالِ دُنیا سے صرف ایک بکری تھی اُس بکری کا دودھ بادشاہ کو پلادیا۔ پھر اُس بادشاہ کے بھُوکے ہونے کی شکایت کرنے پر بکری کا کَباب بنا کر کھِلادیا۔ بادشاہ واپس ہُوا۔ اَب اگر بڑھیا اس بادشاہ کے دَربار میں جائے اور بادشاہ اُس بڑھیا کو اپنی ساری سلطنت دے دے تو بھی زیادہ نہ ہوا۔ کیونکہ بڑھیا نے اپنا سب کچھ بادشاہ کو دیدیا۔ یہی مثال حضرت امام حسینؑ اور مالکِ اَرض و سَما کی ہے۔ اگر وہ حسینؑ کو خدائی کا اِختیار عطا فرمائے تو بڑی بات نہیں۔ قطرۂ اَشک پر خیال نہ کرو بلکہ حضرت امام حسینؑ کی شہادت کی عظمت کی طرف غور کرو۔

اَور دوسرا جَواب یہ ہے کہ تمہارا اِمام اس وقت تمہارے ساتھ ہے۔ یہ سُنکر میں نے اپنے کو سواری سے گرادیا۔ قدم چُومے۔ حضرتؑ غائب ہو گئے۔

حسب ذیل "زیارتِ جامعہ" ہر شبِ جمعہ پڑھنے کی بہت تاکید ہے۔

---

[۱] حضرت امام حسینؑ پر گریہ و بکا بیشک تمام گناہوں سے بخشش کا زبردست سہارا ہے مگر شرط یہی ہے کہ اُن گناہوں سے سچّی توبہ کرلے پھر اِنکا اِعادہ نہ کرے۔ کیونکہ سہارے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم کو حرام و حلال، خدا کی کوئی پرواہ نہ رہے۔ (ج، ز)۔

زِیارتِ جامِعہ کبیرہ

علاّمہ مجلسی علیہ الرّحمہ "زیارتِ جامِعہ" کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ یہ بہترین زیارت ہے اَز روئے متن و سَنَد و فصاحت کے اَور تمام زِیارتوں سے اَکمُل ہے۔ ان کے والد مُلّا تقی مجلسیؒ جب بھی عتباتِ مقدسہ میں مشرّف ہوتے تھے اِس زیارت کے علاوہ کوئی دوسری زیارت نہیں پڑھتے تھے۔ صاحِبِ نجم الثّاقب نے اس کے متعلق ایک حکایت نقل کی ہے جس سے اسکی اَہمیّت پر روشنی پڑتی ہے۔

حکایت :- سیّد احمد بن سیّد ہاشم موسوی رشتی تاجر بَیان کرتے ہیں کہ ۱۲۸۰ھ میں مَیں حج بَیتُ اللہ کے ارادے سے اَپنے وطن مالوف رشت سے برآمد ہوا، اَور وہاں سے چلکر شہر تبریز میں حاجی صَفَر علی تبریزی کے مکان پر فروکش ہوا۔ پھر وہاں سے حاجی جبّار جلو دار کی سرکردگی میں مکّہ معظّمہ کی طرف رہ سپر ہوا۔ اس وقت میرے ساتھ قافلہ میں منجملہ دیگر اَفراد قافلہ کے حاجی مُلّا باقر تبریزی و حاجی سیّد حسین تبریزی تاجر اور حاجی علی خدمتگار بھی تھے۔ جب ہم لوگ مقام اور زنۃ الرّوم اور طربوزن کی ایک درمیانی منزل میں پہونچے تو حاجی جبّار جلودار میرے پاس آئے اور انھوں نے کہا کہ چونکہ آگے آنے والی منزل خطرناک ہے اس لئے اپنا سامان جلدی بار کرو تاکہ قافلہ سے پیچھے نہ رہ جاؤ۔ یہ بات انھوں نے اِس لئے کہی کہ میں بالعموم قافلہ سے فاصلہ پر چلا کرتا تھا۔ صبح ہونے میں ابھی ڈھائی یا تین گھنٹے باقی تھے کہ ہم لوگوں نے ایک ساتھ کوچ کیا۔ ابھی ہم مشکل سے ایک فرسخ بھی اپنی منزل سے دُور نہ گئے ہوں گے کہ یک بیک ہوا تاریک ہو گئی اور برف پڑنے لگی۔ قافلہ والوں نے اَپنے سَروں سے چادریں لپیٹ لیں اور تیزی سے چلنے لگے۔ میں نے بھی بہت کوشش کی کہ ان لوگوں کے ساتھ بھاگوں مگر مجھ سے ان لوگوں کے ساتھ دوڑنا ممکن نہ ہوا۔ یہاں تک کہ قافلہ نکل گیا اور میں تن تنہا اکیلا رہ گیا۔ آخر تھک ہار کر گھوڑے سے پیادہ ہوا۔ اور راستہ کے ایک طرف ہو کر بیٹھ گیا۔ اس وقت میں نہایت پریشان تھا کیونکہ چھ سو تُومان (ایرانی سکّہ

جو رُوپیہ کے برابر ہے) میرے پاس تھے بالآخر میں نے طے کیا کہ اسی جگہ صبح ہونے تک ٹھہرا رہوں۔ سورج نکلنے پر دُوبارہ اسی منزل کی طرف مراجعت کروں جہاں سے قافلہ چلا تھا۔ اَور پھر وہاں سے کسی راہبر کو لیکر اگلی منزل پر اَپنے قافلہ سے جا مِلوں، ابھی اِنھیں تفکّرات میں غوطہ زن تھا۔ کہ میں نے پیشِ نظر ایک باغ دیکھا جہاں ہاتھ میں بیلچہ لئے ایک باغبان بھی تھا وہ اَپنے بیلچہ سے بار بار درختوں کو جھٹکتا تھا تاکہ برف ان کے برگ و بار سے گر جائے۔ پھر وہ باغبان میرے پاس آکر کھڑا ہو گیا اور اس نے دریافت کیا تم کون ہو؟ میں نے کہا میں ایک مسافر ہوں قافلہ سے رہ گیا ہوں۔ راستہ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے سخت حیران ہوں کہ کہاں جاؤں۔ باغبان نے زبانِ فارسی میں مجھ سے خطاب کیا۔ کہا کہ نافِلہ پڑھو تاکہ راستہ مِل جائے۔ یہ کلام سُن کر میں نافلہ پڑھنے لگا۔ جب میں تہجّد پڑھ چکا تو وہ پھر میرے پاس آیا اور پوچھا "نہیں گئے" میں نے کہا وَاللہ! میں راستہ نہیں جانتا۔ اس نے کہا جَامِعہ پڑھو۔ سیّد رشتی کہتے ہیں کہ مجھ کو "زیارتِ جامعہ" اس وقت زبانی حفظ نہ تھی۔ نہ اَب زبانی حفظ ہے۔ یہ سُن کر میں کھڑا ہُوا اَور میں نے زیارتِ جامِعہ پوری کی پوری زبانی پڑھی۔ جب زِیارت ختم ہو گئی تو وہ شخص جس کو میں باغبان سمجھے ہوئے تھا۔ پھر میرے سامنے آیا اور پوچھا "ابھی تک تم نہیں گئے یہاں موجود ہو!" اس وقت میں بے اِختیارانہ رونے لگا۔ اور میں نے کہا کہ ہاں میں ابھی تک یہیں ہوں، راستہ نہیں جانتا۔ اُس شخص نے کہا کہ "زِیارتِ عاشورا" پڑھو۔ میں ابھی زیارتِ عاشورا حفظ نہ رکھتا تھا۔ مگر اُس کے کہنے کے بعد کھڑا ہُوا۔ اور زیارتِ عاشورا زبانی فرفر پڑھنے لگا۔ یہاں تک کہ لعن و سلام ختم کر کے میں نے "دُعائے علقمہ" ختم کی۔ اِس کے بعد وہ شخص پھر آیا اَور پوچھا "ہاں ابھی تک نہیں گئے" میں نے کہا، میں ابھی نہیں جاؤں گا، کل صبح چلا جاؤں گا۔

اُس نے کہا، میں تم کو ابھی تمہارے قافلہ سے مِلائے دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر وہ چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد ایک خچّر پر سوار واپس آیا اور اَپنے بیلچہ کو اَپنے کاندھے پر رکھ لیا۔ مجھ سے کہا کہ میرے پیچھے اِس خچّر پر سوار ہو جاؤ۔ میں سَوار ہو گیا اور اپنی سواری کی لگام میں نے ایک ہاتھ میں تھام لی۔ مگر میرے خچّر نے چلنے سے اِنکار کیا۔ یہ دیکھ کر اس نے لجام میرے

ہاتھ سے لے لی۔ تب میری سواری بڑی آسانی سے چلنے لگی۔ اُس وقت اُس نے اپنا ہاتھ میرے زانو پر رکھ کر کہا کہ تم نافلہ[1] کیوں نہیں پڑھتے۔ پھر تین دفعہ فرمایا، نافلہ، نافلہ، نافلہ۔ پھر فرمایا تم "عاشورا" کیوں نہیں پڑھتے، پھر تین دفعہ فرمایا، عاشورا، عاشورا، عاشورا۔ پھر فرمایا تم "جامعہ" کیوں نہیں پڑھتے، پھر تین مرتبہ فرمایا، جامعہ، جامعہ، جامعہ۔ ابھی ہم تھوڑا ہی چلے تھے کہ ایک مرتبہ اُس نے پلٹ کر کہا وہ دیکھو تمہارے رُفقاءِ سفر نہر کے کنارے نمازِ صبح کے لئے وضو کر رہے ہیں۔ میں نے جو دیکھا تو واقعی اپنے قافلہ کو موجود پایا میں اُس خچر سے اُتر کر اپنی سواری پر سوار ہونا چاہا۔ مگر سوار نہ ہو سکا یہ دیکھ کر اُس شخص نے اپنا بیلچہ زمین میں گاڑا۔ اور مجھ کو اپنی سواری پر سوار کرکے رُخ قافلہ کی طرف موڑ دیا۔ اُس وقت میں نے خیال کیا کہ یہ شخص کون ہو سکتا ہے جو اِس آسانی سے مجھ سے فارسی میں کلام کرتا ہے، حالانکہ یہ ترکستانی علاقہ ہے۔ جہاں کوئی بھی فارسی نہیں جانتا۔ اور اُس نے کیونکر مجھ کو اتنی جلدی میرے قافلہ سے مُلحق کر دیا۔ اُس کے بعد میں نے دوبارہ اس شخص کو پلٹ کر جو دیکھا تو اس کا کوئی نشان نہ پایا۔

رُویائے صادقہ مُلّا محمد تقی مجلسی رحؒ

دارُالسّلام و روضۃ المتّقین وغیرہ میں علاّمہ محمّد تقی مجلسی رحؒ سے منقول ہے کہ

میں نے نجفِ اشرف میں خواب و بیداری کی درمیانی حالت میں دیکھا کہ میں روضۂ مُبارکہ "سامرّہ" میں مشرّف ہوں۔ امام علیؑ نقی و امام حسنؑ عسکری کی ضریحوں پر حریرِ سبز جنّت کی پوشش پڑی ہے۔ اور امام العصر والزّمان علیہ السّلام قبرِ اقدس پر تکیہ کئے بیٹھے ہیں۔ آپ کا رُوئے مبارک دروازے کی جانب ہے۔ میری نگاہ جونہی حضرتؑ پر پڑی میں نے "زیارتِ جامعہ" پڑھنا شروع کی، جب زیارت ختم ہوئی۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ

---

[1] نافلہ شب یعنی نمازِ تہجّد اور زیارتِ عاشورا کا بیان اسی کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

خوب زیارت ہے۔ میں نے عرض کی مولاؑ یہ زیارت آپ کے جدِّ اُمجد امام علیؑ نقی کی ہے (یعنی اُنھوں نے تعلیم کی ہے) فرمایا، سچ ہے۔ کیفیت اس زیارت کی اس طرح پر ہے کہ اگر عتباتِ مقدّسہ میں مشرف ہو تو پہلے غسل کرے پھر دروازۂ حرم پر حاضر ہوکر پہلے کہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ :۔

پھر اندر داخل ہو۔ جب ضریحِ اقدس پر نظر پڑے تو تیس ۳۰ دفعہ کہو۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر چھوٹے قدم اُٹھاتے ہوئے سکینہ و وقار کے ساتھ آگے بڑھو۔ پھر ٹھہر کر تیس ۳۰ دفعہ کہو۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر قبرِ مُطہّر کے نزدیک اسی طرح سے جاکر کھڑے ہو۔ اور چالیس دفعہ کہو۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ جب سَو تکبیریں پوری ہو جائیں تو ذیل کی زیارت خضوع و خشوع سے پڑھو۔ اگر عتباتِ عالیہ میں مشرّف نہ ہو تو قدم اُٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ پورا عمل ایک ہی جگہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر کیا جا سکتا ہے۔ بہتر ہے کھڑے ہو کر پڑھے۔ وہ "زیارت یہ ہے۔

زیارتِ جامعہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ

سلام ہو آپ حضرات پر اے اہلِ بیتِ نبوت و موضعِ

الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَمَهْبِطَ

رسالت اور محلِ (جگہ) نزولِ ملائکہ اور اترنے کی جگہ

الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَ

وحی کے اور کانِ رحمت اور خزانۂ علم اور

مُنْتَهَى الْحِلْمِ وَاُصُوْلَ الْكَرَمِ وَقَادَةَ

نہایتِ حِلم اور مصدرِ کرم اور رہبروانِ

الْاُمَمِ وَاَوْلِيَآءَ النِّعَمِ وَعَنَاصِرَ الْاَبْرَارِ

اُمم اور نعمتوں کے ولی اور نیکیوں کے اصول

وَدَعَآئِمَ الْاَخْيَارِ وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَاَرْكَانَ

اور اہلِ خیر کے ستون اور بندگانِ خدا کے رہنما اور مستحکم ستونِ

الْبِلَادِ وَاَبْوَابَ الْاِيْمَانِ وَاُمَنَآءَ الرَّحْمٰنِ

شہروں کیلئے اور دروازہ ہائے ایمان اور امینِ خداوندی

وَسُلَالَةَ النَّبِيِّيْنَ وَصِفْوَةَ الْمُرْسَلِيْنَ۔

اور رسولوں کی ذرّیت (اولاد) اور اللہ کے برگزیدہ رسول

وَعِتْرَةَ خِيَرَةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اور عترتِ منتخبِ پروردگارِ عالمین اور رحمتِ خدا ہو

وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ

اور اسکی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہدایت کے اماموں پر اور

مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ التُّقٰى وَذَوِي النُّهٰى

چراغوں پر اندھیرے کے اور نشانات پر تقویٰ کے اور عظیم عقلمندوں پر

وَاُولِي الْحِجٰى وَكَهْفِ الْوَرٰى وَوَرَثَةِ

اور صاحبانِ مخلوقِ کامل اور پناہ گاہِ عالم پر اور وارثانِ

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمَثَلِ الْاَعْلٰى وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى

انبیاءؑ اور اللہ کی بہترین مثال پر اور دعوت دینے والے نیکیوں کیطرف

وَحُجَجِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

اور حجتہائے خدا اوپر اہلِ دنیا و آخرت کے اور

الْاُوْلٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ

دونوں کیلئے۔ اور رحمت ہو اللہ کی اور اسکی برکتیں ہوں۔ سلام ہو

عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَمَسَاكِنِ بَرَكَةِ

اوپر مقاماتِ معرفتِ خدا کے اور مسکنوں پر برکتِ

اللّٰهِ وَمَعَادِنِ حِكْمَةِ اللّٰهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ

خدا کے اور خزانہائے حکمتِ خدا پر اور محافظانِ رازہائے

اللّٰهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَآءِ نَبِيِّ اللّٰهِ

خدا پر اور حاملانِ کتابِ خدا پر اور نبیؐ خدا کے جانشینوں پر سلام ہو

وَذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ

اور ذرّیت (اولاد) پر رسولِ خدا کی (درود ہو اللہ کا آنحضرتؐ اور انکی آل پر) اور

رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ

رحمت خدا ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو بلانے والوں پر

إِلَى اللهِ وَالْأَدِلَّاءِ عَلَى مَرْضَاتِ اللهِ وَالْمُسْتَقِرِّينَ

اللہ کی طرف اور جو رہنمائی کرنے والے ہیں پر خوشنودی خدا کی طرف اور جو ثابت قدم رہنے

فِي أَمْرِ اللهِ وَالتَّامِّينَ فِي مَحَبَّةِ اللهِ وَالْمُخْلِصِينَ

والے ہیں حکم خدا پر اور جو حد کمال تک پہنچنے والے ہیں محبت خدا میں اور جو بے حد خلوص رکھتے

فِي تَوْحِيدِ اللهِ وَالْمُظْهِرِينَ لِأَمْرِ اللهِ وَنَهْيِهِ

والے ہیں توحید خدا پر اور جو ظاہر کرنے والے ہیں اللہ کی امر و نہی کو

وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِينَ الَّذِينَ لَا يَسْبِقُونَهُ

اور ان مکرم بندوں پر جو ہرگز ہرگز سبقت نہیں کرتے اس

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ وَرَحْمَةُ

بولنے پر بلکہ وہ اس کے حکم کے عین مطابق عمل کرتے ہیں اور رحمت نازل ہو

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ

اللہ کی اور اسکی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ان اماموں پر

الدُّعَاةِ وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ الْوُلَاةِ

جو حق کی طرف بلانے والے، اور رہبر و رہنما اور سردار و ولی ہیں

وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَأَهْلِ الذِّكْرِ وَأُولِي

اور محافظ دین خدا اور حامی دین اور ذکر کرنیوالے اور صاحبان

الْأَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللهِ وَخِيَرَتِهِ وَحِزْبِهِ وَعَيْبَةِ

امر (حاکم) ہیں اللہ کی باقی رہنے والی نشانیاں اور اس کے منتخب اور اس کے گروہ اور خزانہ

عِلْمِهِ وَحُجَّتِهِ وَصِرَاطِهِ وَنُورِهِ وَبُرْهَانِهِ وَ

ہیں اسکے علم کا اور اسکی حجت، اور اسکا بتایا ہوا راستہ، اور اسکا نور اور اسکی دلیل ہیں اور

رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا

رحمت نازل ہو اللہ کی اور برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے

اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللهُ

اللہ کے جو یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں جیساکہ گواہی دی ہے اللہ نے

لِنَفْسِهِ. وَشَهِدَتْ لَهُ مَلَائِكَتُهُ وَأُولُوا

خود اپنی ذات کی اور گواہی دی اس کیلئے اس کے ملائکہ نے اور صاحبان

الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ. لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

علم نے اس کی مخلوق میں سے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس غالب حکمت والے کے۔

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُولُهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک حضرت محمدؐ اس کے بندہ برگزیدہ ہیں اور اس کے رسول

الْمُرْتَضَى أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ

پسندیدہ ہیں جن کو اس نے بھیجا ہے ہدایت اور دین حق کیلئے

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ.

تاکہ وہ ظاہر و غالب کردے اس کو تمام ادیان پر خواہ یہ امر مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو

وَأَشْهَدُ أَنَّكُمُ الْأَئِمَّةُ الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ حضرات امام، رہنما ہدایت یافتہ

الْمَعْصُومُونَ الْمُكَرَّمُونَ الْمُقَرَّبُونَ الْمُتَّقُونَ

معصوم، بزرگ، مقرب، پرہیزگار

الصَّادِقُونَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيعُونَ لِلّٰهِ

صادق، منتخب، (اور) اطاعت گزار ہیں اللہ کے لیے

الْقَوَّامُونَ بِأَمْرِهِ الْعَامِلُونَ بِإِرَادَتِهِ الْفَائِزُونَ

قائم رہنے والے ہیں اس کے حکم پر، عمل کرنیوالے ہیں اس کی منشا پر، فائز ہیں

بِكَرَامَتِهِ اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ وَارْتَضَاكُمْ

اس کے لطف و کرم پر، منتخب کیا ہے آپ حضرات کو اپنے علم کی بنا پر، اور پسند کیا ہے آپ حضرات

لِغَيْبِهِ وَاخْتَارَكُمْ لِسِرِّهِ وَاجْتَبَاكُمْ

کو اپنے (علم) غیب کیلئے، اور پسند کیا ہے آپ حضرات کو اپنے رازوں کیلئے، اور آپ حضرات کا انتخاب کیا ہے

بِقُدْرَتِهِ وَأَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ

اپنی طاقت سے، اور آپ حضرات کو عزت بخشی اپنی ہدایت سے اور مخصوص فرمایا آپ حضرات کو

بِبُرْهَانِهِ وَانْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَأَيَّدَكُمْ

اپنی دلیل سے اور منتخب فرمایا آپ حضرات کو اپنے نور کیلئے اور آپ حضرات کی مدد فرمائی

بِرُوحِهِ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ فِي أَرْضِهِ وَ

اپنے روح القدس کے ذریعہ سے، اور آپ حضرات کو منتخب فرمایا اپنی زمین پر خلافت کیلئے اور

حُجَجًا عَلَى بَرِيَّتِهِ وَأَنْصَارًا لِدِينِهِ وَحَفَظَةً

اپنی مخلوقات پر حجت کے لیے، اور اپنے دین کی نصرت کیلئے اور حفاظت کیلئے

لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهِ

اپنے راز کی، اور اپنے علم کا خازن بنانے کیلئے اور اپنی حکمت سپرد کرنے کے لیے

وَتَرَاجِمَةً لِوَحْيِهِ وَأَرْكَانًا لِتَوْحِيدِهِ

اور اپنی وحی کی ترجمانی کے لیے اور اپنی توحید کا ستون بنانے کے لیے

وَشُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِهِ وَأَعْلَامًا لِعِبَادِهِ وَ

اور اپنی مخلوق پر گواہی کیلئے اور اپنی نمائندگی کیلئے اپنی بندوں کیلئے اور

مَنَارًا فِي بِلَادِهِ وَأَدِلَّاءَ عَلَى صِرَاطِهِ. عَصَمَكُمُ

اپنے شہروں میں منارۂ نور بنانے کیلئے، اور اپنے راستہ کی رہنمائی کیلئے۔ (نیز) آپ حضرات کو بچایا

اللهُ مِنَ الزَّلَلِ وَآمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ

اللہ نے لغزشوں سے اور اپنی پناہ میں رکھا آپ حضرات کو فتنوں سے اور پاک رکھا آپ

مِنَ الدَّنَسِ وَأَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ

حضرات کو نجاست سے اور دور رکھا آپ حضرات سے رجس و پلیدگی کو اور ایسا پاکیزہ

تَطْهِيرًا. فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهُ وَأَكْبَرْتُمْ شَأْنَهُ

رکھا جیسا پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔ چنانچہ آپ حضرات نے بتایا کہ اس کی ذات عظیم و بزرگ ہے اور اس

وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهُ وَأَدَمْتُمْ ذِكْرَهُ وَ

کی شان بہت بڑی ہے اور وہ بزرگی و کرامت والا ہے اور آپ حضرات نے اس کے ذکر کو دوام بخشا اور

وَكَّدْتُمْ مِيثَاقَهُ وَأَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهِ

اور اس کے عہد و میثاق کو مضبوط اور اس کے عہد و پیمان اور اطاعت کو مستحکم کیا

وَنَصَحْتُمْ لَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ

اور مخلوق کو نصیحت کی پوشیدہ اور علانیہ طور پر اور انہیں بلایا

إِلَى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

انہیں اسکی راہ کی طرف حکمت اور موعظہ حسنہ کے ساتھ

وَبَذَلْتُمْ أَنْفُسَكُمْ فِي مَرْضَاتِهِ وَصَبَرْتُمْ

اور اپنی جانیں تک قربان کردیں اس کی رضا کی خاطر اور صبر سے کام لیا

عَلَى مَا أَصَابَكُمْ فِي جَنْبِهِ وَأَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

ان مصائب پر جو آپ حضرات پر اس کی راہ میں وارد ہوئے اور آپ حضرات نے نماز قائم کی

وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَأَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَ

اور زکوٰۃ ادا کی اور حکم دیا نیکی کا اور

نَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللهِ

روکا برائی سے اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں

حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰى أَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهُ وَبَيَّنْتُمْ

اور پورا پورا حق جہاد ادا کیا یہانتک کہ لوگوں کو دعوت دی کھلم کھلا اور ظاہری طور پر

فرائضه واقمتم حدوده ونشرتم شرائع

اس کے احکامات بیان کیے اور اس کی حدود کو قائم کیا اور نشر کیا اس کی شریعت

احکامه وسننتم سنته وصرتم فی

کے احکامات کو اور جاری کیا اُس کی سنت کی اور ہو گئے آپ حضرات

ذلک منه الی الرضا وسلمتم له القضاء

اس سلسلے میں اُس کی رضا و خوشنودی کے مستحق اور سرِ تسلیم خم کیا اُس کے حکم کے سامنے

وصدقتم من رسله من مضی فالراغب

اور تصدیق کی آپ حضرات نے گذشتہ رسولوں کی ، پس جس نے منہ پھیر لیا

عنکم مارق واللازم لکم لاحق والمقصر

آپ حضرات کیطرف سے وہ دینِ خدا سے خارج ہو گیا اور جو آپ کے دامن سے وابستہ رہا وہ آپ سے ملحق ہو گیا

فی حقکم زاهق والحق معکم وفیکم

اور جس نے آپ کے کو آپکے مرتبے سے گھٹایا وہ خود مٹ گیا۔ اور حقیقتاً حق آپ کے ساتھ ہے اور آپ کے خاندان

ومنکم والیکم وانتم اهله ومعدنه

میں ہے اور اس کی ابتداء آپ حضرات سے ہے اور انتہا بھی آپ حضرات پر ہے اور آپ ہی اہلِ حق اور اس کے خزانے ہیں

ومیراث النبوة عندکم وایاب الخلق

اور میراثِ نبوّت آپ حضرات کے پاس ہے اور مخلوق کی بازگشت آپ حضرات

الیکم وحسابهم علیکم وفصل الخطاب

کی طرف ہے اور ان کا حساب آپ حضرات کے ذمّے ہے اور حق و باطل کا فیصلہ بھی آپ

عندکم وآیات الله لدیکم وعزائمه فیکم

حضرات ہی کریں گے اور آیاتِ الٰہی آپ حضرات کے پاس ہیں اور اسرارِ نبوّت آپ کے خاندان میں ہیں

ونوره وبرهانه عندکم وامره

اور اُس کا نور اور اُس کی بُرہان و دلیل آپ حضرات کے پاس ہیں اور اُس کا حکم بھی آپ

الیکم من والاکم فقد والی الله و

حضرات کیطرف آتا ہے ، جس نے آپ حضرات سے دوستی رکھی پس اُس نے اللہ سے دوستی رکھی اور

من عاداکم فقد عاد الله ومن احبکم

جس نے آپ حضرات سے دشمنی رکھی پس اُس نے اللہ سے دشمنی رکھی اور جس نے آپ حضرات سے محبت کی

فقد احب الله ومن ابغضکم فقد

پس اُس نے اللہ سے محبت کی ، اور جس نے آپ حضرات سے بغض رکھا ، پس اُس نے

ابغض الله ومن اعتصم بکم فقد

اللہ سے بغض رکھا ، اور جو آپ حضرات سے وابستہ ہو گیا ، پس وہ

اعتصم بالله. انتم الصراط الاقوم

وابستہ ہو گیا اللہ سے ۔ آپ حضرات ہی صراطِ مستقیم ہیں

وشهداء دار الفناء وشفعاء دار البقاء

اور گواہ ہیں دنیائے فانی میں اور شفیع ہیں آخرت میں

والرحمة الموصولة والآیة المخزونة و

اور رحمتِ سرمدی و ابدی ہیں اور آیاتِ ربّانی کے خزانے ہیں اور

الامانة المحفوظة والباب المبتلی به

اللہ کی محفوظ امانت ہیں اور دروازۂ آزمائش ہیں

الناس من اتاکم نجی ومن لم یاتکم

لوگوں کیلئے جو آپ حضرات کے پاس آگیا اس نے نجات حاصل کی اور جو آپ حضرات کے پاس نہ آیا

هلک الی الله تدعون وعلیه تدلون وبه

وہ ہلاک ہو گیا ۔ اللہ کیطرف آپ حضرات بلانے والے ہیں اور اس کی ذات پر دلیل ہیں اور اس پر

تؤمنون وله تسلمون وبامره تعملون و

مکمّل ایمان رکھتے ہیں اور اس کیلئے سرِ تسلیم خم کرتے ہیں اور اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں ۔ اور

الی سبیله ترشدون وبقوله تحکمون

اُس کے راستے کی طرف ہدایت کرتے ہیں اور اس کے کلام (قرآن) سے فیصلہ کرتے ہیں

سعد من والاکم وهلک من عاداکم و

خوش نصیب ہے وہ جو آپ حضرات کو دوست رکھے اور ہلاکت ہے اس کے لیے جو آپ سے دشمنی رکھے اور

خاب من جحدکم وضل من فارقکم

ناکام و نامراد ہے وہ جس نے آپ حضرات کے حق سے انکار کیا اور گمراہ ہے وہ جس نے آپ حضرات کو چھوڑ دیا

وفاز من تمسک بکم وامن من لجا

اور کامیاب ہے وہ جو آپ کے دامن سے وابستہ رہا۔ اور امن پایا اُس نے جس نے آپ حضرات

الیکم وسلم من صدقکم وهدی

کے دامن میں پناہ لی اور سلامت رہا وہ جس نے آپ حضرات کی تصدیق کی اور ہدایت پائی اُس نے

من اعتصم بکم من اتبعکم فالجنة

جس نے آپ حضرات کا دامن پکڑ لیا ۔ جس نے آپ حضرات کی پیروی کی پس اُس نے جنت میں

ماویه ومن خالفکم فالنار مثویه و

منزلت پائی اور جس نے آپ حضرات کی مخالفت کی پس جہنّم ہی اُس کا ٹھکانہ ہے اور

من جحدکم کافر ومن حاربکم مشرک

جس نے آپ حضرات کا انکار کیا وہ کافر ہے اور جس نے آپ حضرات سے جنگ کی وہ مشرک ہے

ومن رد علیکم فی اسفل درک من

اور جس نے آپ حضرات کے حکم کو رد کیا وہ نچلے طبقے میں جا پہنچا

الجحیم. اشهد ان هذا سابق لکم فیما

جہنّم کے ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ حضرات فائز تھے اس منزلت پر زمانۂ

مضی وجار لکم فیما بقی وان ارواحکم

گزشتہ میں ، اور آئندہ زمانے میں بھی اِسی پر فائز رہیں گے اور بیشک آپ حضرات کی ارواح

ونورکم وطینتکم واحدة طابت و

اور آپ حضرات کا نور اور آپ حضرات کی طینت ایک ہی ہے پاکیزہ ہیں آپ سب اور

طهرت بعضها من بعض خلقکم الله

پاک ہیں ایک دوسرے سے ، آپ حضرات کو خلق فرمایا اللہ نے

انوارا فجعلکم بعرشه محدقین حتی

بالکل نور پھر قرار دیا آپ حضرات کے نور کو اپنے عرش کے چاروں طرف حتیٰ کہ

من علینا بکم فجعلکم فی بیوت اذن

اس نے ہم پر احسان فرمایا آپ حضرات کے ذریعے سے یعنی پیدا کیا آپ حضرات کو ایسے گھروں میں کہ حکم دیا

الله ان ترفع ویذکر فیها اسمه وجعل

اللہ نے ان کو بلند کرنے کا اور جن میں اُس کا نام لیا جاتے ، اور لازم کیا

صلوتنا علیکم وما خصنا به من ولایتکم

ہمارے لیے درود بھیجنا آپ کے اوپر اور ہمیں مخصوص فرمایا آپ حضرات کی ولایت سے

طیبا لخلقنا وطهارة لانفسنا وتزکیة

تاکہ پاک رہے ہماری خلقت اور طہارت ہو جائے ہمارے نفسوں کی اور تزکیہ ہو جائے

لنا وکفارة لذنوبنا فکنا عنده مسلمین

ہمارا اور کفّارہ ہو جائے ہمارے گناہوں کا کیونکہ اُس کے علم میں تھا کہ ہم تسلیم کرنے والے ہوں

بفضلکم ومعروفین بتصدیقنا ایاکم

آپ حضرات کی فضیلت کو اور آپ حضرات کے مراتب کی تصدیق کرنے والے ہوں گے ، آپ حضرات کو

فبلغ الله بکم اشرف محل المکرمین

پہنچا دے اللہ سب سے زیادہ شرافت کے مقام پر اپنے مکرّم بندوں میں

واعلی منازل المقربین وارفع درجات

اور سب سے بہترین منزلت مقرّب بندوں میں اور سب سے بلند درجے پر پہنچا

المرسلين. حيث لا يلحقه لاحق ولا
رسولوں میں - جہاں نہ کوئی اس سے ملحق ہو سکے اور نہ کوئی
يفوقه فائق ولا يسبقه سابق ولا يطمع
اس سے فوقیت حاصل کر سکے اور نہ کوئی اُس پر سبقت حاصل کر سکے اور نہ کوئی طمع کرنے والا
في ادراكه طامع حتى لا يبقى ملك
اس تک پہنچنے کی طمع کر سکے - یہاں تک کہ نہ کوئی ملکِ
مقرب ولا نبي مرسل ولا صديق ولا
مقرّب اور نہ کوئی نبیّ مرسل اور نہ کوئی صدّیق اور نہ کوئی
شهيد ولا عالم ولا جاهل ولا دني ولا
شہید اور نہ کوئی عالم اور نہ کوئی جاہل اور نہ کوئی پست اور نہ کوئی
فاضل ولا مؤمن صالح ولا فاجر طالح
بلند اور نہ کوئی مومنِ صالح اور نہ کوئی فاجرِ شریر
ولا جبار عنيد ولا شيطان مريد ولا
اور نہ کوئی ظالم سرکش اور نہ کوئی شیطانِ گمراہ و مردود اور نہ
خلق فيما بين ذلك شهيد الا عرفهم
کوئی مخلوق ایسی ان کے درمیان کہ جس کو (اللہ نے) آپ حضرات کی
جلالة امركم وعظم خطركم وكبر
جلالتِ قدر، عظمتِ مقام کو اور علوِّ
شانكم وتمام نوركم وصدق
شان کو اور کمالِ نور کو اور صدقِ
مقاعدكم وثبات مقامكم وشرف
محل کو اور ثباتِ مقام کو اور شرفِ

محلكم ومنزلتكم عنده وكرامتكم
محل اور آپ کی منزلت کو اپنے نزدیک نہ بتا دیا ہو - اور یہ کہ آپ حضرات
عليه وخاصتكم لديه وقرب منزلتكم
اس کی نظر میں کتنے مکرّم اور کتنی خصوصیات کے حامل ہیں اور قربِ منزلت کتنی ہے
منه بابي انتم وامي واهلي ومالي و
فدا ہوں میرے باپ اور میری ماں آپ پر اور میرے اہل اور میرا مال اور
اسرتي. اشهد الله واشهدكم اني
میرا خاندان (فدا ہو) - میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور آپ حضرات کو گواہ بناتا ہوں کہ یقیناً
مؤمن بكم وبما امنتم به. كافر بعدوكم
میرا ایمان آپ حضرات پر ہے اور اس پر بھی جس پر آپ کا ایمان ہے - منکر ہوں آپ کے دشمنوں کا
وبما كفرتم به. مستبصر بشانكم و
اور اس کا بھی منکر ہوں جس کا آپ کو انکار ہے - میں واقف ہوں آپ حضرات کی شان سے اور
بضلالة من خالفكم. موال لكم ولاوليائكم
آپ حضرات کے مخالفین کی ضلالت سے بھی واقف ہوں - دوستدار ہوں آپ حضرات کا آپ کے دوستوں کا بھی
مبغض لاعدائكم ومعاد لهم سلم لمن
اور بغض رکھتا ہوں آپ حضرات کے دشمنوں سے اور اُن سے عناد رکھتا ہوں - میری صلح اُس سے ہے
سالمكم وحرب لمن حاربكم محقق
جس کی صلح آپ حضرات سے ہے اور جنگ ہے اس سے جس سے آپ حضرات کی جنگ ہے - حق جانتے ہیں
لما حققتم مبطل لما ابطلتم مطيع لكم
جس کو آپ حضرات میں بھی حق جانتا ہوں اس کو - میں بھی باطل جانتا ہوں جس کو آپ باطل جانتے ہیں میں مطیع ہوں آپ کا
عارف بحقكم مقر بفضلكم محتمل
پہچانتا ہوں آپ حضرات کے حق کو، اقرار کرتا ہوں آپ حضرات کی فضیلت کا، معتقد ہوں

لعلمكم محتجب بذمتكم معترف بكم
آپ حضرات کے علم کا حجاب میں ہوں (پناہ میں ہوں) آپ کے عہد کے ساتھ - آپ کا معترف ہوں
مؤمن بايابكم مصدق برجعتكم منتظر
ایمان رکھتا ہوں آپ حضرات کی رجعت پر - تصدیق کرنے والا ہوں آپ کی دنیا میں واپسی کا - منتظر ہوں
لامركم مرتقب لدولتكم اخذ بقولكم
آپ کی حکومت کا، امیدوار ہوں آپ کی دولت کا، لینے والا ہوں آپ کے قول کا
عامل بامركم مستجير بكم زائر لكم
عمل کرتا ہوں آپ حضرات کے حکم پر، پناہ چاہتا ہوں آپ کی، زائر ہوں آپ حضرات کا دامن
لائذ عائذ بقبوركم مستشفع الى الله
تھامنے والا ہوں، پناہ چاہنے والا ہوں آپ کے مرقد کے ذریعے سے، شفاعت چاہنے والا ہوں اللہ
عز وجل بكم ومتقرب بكم اليه ومقدمكم
عزت و جلال والے کی طرف بذریعے آپ کے - اور تقرب کا خواہاں ہوں بذریعے آپ کے اور پیش پیش رکھتا ہوں آپ کو
امام طلبتي وحوائجي وارادتي في كل
اپنے مطلب، اور اپنی حاجتوں، اور اپنی مرادوں اور اپنے ہر
احوالي واموري مؤمن بسركم وعلانيتكم
حال میں اور تمام کاموں میں، ایمان رکھتا ہوں آپ حضرات کے پوشیدہ و ظاہر
وشاهدكم وغائبكم واولكم واخركم و
اور حاضر اور غائب پر اور آپ حضرات کے اوّل و آخر پر اور
مفوض في ذلك كله اليكم ومسلم فيه
سپرد کرتا ہوں یہ تمام اُمور سب کے سب آپ کی طرف اور اسمیں تسلیم کرتا ہوں آپکے حکم کو
معكم وقلبي لكم مسلم ورايي لكم
آپ کے ساتھ اور میرا دل آپ حضرات کو تسلیم کرتا ہے اور میری رائے آپ حضرات کی

تبع ونصرتي لكم معدة يحيي الله
تابع ہے اور میں آپ حضرات کی نصرت کے لیے بالکل تیار ہوں - تاکہ زندہ کردے اللہ
تعالى دينه بكم ويردكم في ايامه و
بلند و بالا اپنے دین کو آپ حضرات کے ذریعے سے اور پھر واپس کرے آپ حضرات کو ان دنوں میں اور
يظهركم لعدله ويمكنكم في ارضه
آپ حضرات کو پھر ظاہر فرمادے اپنے عدل کیلئے اور آپ حضرات کو غلبہ عطا فرمادے اپنی زمین میں
فمعكم معكم لا مع غيركم امنت
پس میں آپ حضرات کے ہی ساتھ ہوں یقیناً - نہیں ہوں آپ کے غیر کے ساتھ، میں ایمان رکھتا ہوں
بكم وتوليت اخركم بما توليت به
آپ حضرات پر اور میں ولی (امر)، مانتا ہوں آپ کے آخری کو جس طرح ولی (امر)، مانا ہے میں نے
اولكم وبرئت الى الله عز وجل من
آپ کے اوّل کو اور بیزاری چاہتا ہوں اللہ کی بارگاہ میں جو صاحبِ بزرگی و اجلال ہے
اعدائكم ومن الجبت والطاغوت و
آپ کے دشمنوں میں سے اور بُت سے اور معبودِ باطل سے اور
الشياطين وحزبهم الظالمين لكم
شیاطین اور ان کے گروہ سے ظلم کیا جنھوں نے آپ حضرات پر
الجاحدين لحقكم والمارقين من ولايتكم
انکار کیا جنھوں نے آپ کے حق کا اور جو باہر ہو گئے آپ حضرات کی ولایت سے
والغاصبين لارثكم الشاكين فيكم
اور جنھوں نے غصب کیا آپ کی وراثت کو جنھوں نے شک کیا آپ کے بارے میں
المنحرفين عنكم ومن كل وليجة دونكم
او منحرف ہو گئے آپ حضرات سے اور ہر اس بھیدی سے بیزار ہوں جو آپ کا غیر ہے

وَكُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَمِنَ الْأَئِمَّةِ الَّذِيْنَ

اور ہر اس حاکم سے جو آپ کے سوا ہے اور ان پیشواؤں سے بھی جو

يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۔ فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ اَبَدًا مَّا حَيِيْتُ

بلاتے ہیں جہنم کی طرف ۔ پس اللہ مجھے ثابت قدم رکھے ہمیشہ جبتک میں زندہ ہوں

عَلٰى مُوَالَاتِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ دِيْنِكُمْ وَوَفَّقَنِيْ

آپ حضرات کی ولایت پر اور محبت پر اور آپ کے دین پر اور مجھے توفیق دے

لِطَاعَتِكُمْ وَرَزَقَنِيْ شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِيْ

آپ حضرات کی اطاعت کی اور مجھے نصیب فرماتے آپ حضرات کی شفاعت اور مجھے قرار دے

مِنْ خِيَارِ مَوَالِيْكُمُ التَّابِعِيْنَ لِمَا دَعَوْتُمْ

ان برگزیدہ دوستوں میں جنھوں نے آپ کی پیروی کی جب بھی آپ نے انھیں بلایا

اِلَيْهِ وَجَعَلَنِيْ مِمَّنْ يَّقْتَصُّ اٰثَارَكُمْ وَ

اس کیطرف اور قرار دے مجھے ان لوگوں میں جو آپ حضرات کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں اور

يَسْلُكُ سَبِيْلَكُمْ وَيَهْتَدِيْ بِهُدَاكُمْ وَ

گامزن ہیں آپ حضرات کی راہ پر اور ہدایت پاتے ہیں آپ حضرات کی رہبری میں ۔ اور

يُحْشَرُ فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَيَكِرُّ فِيْ رَجْعَتِكُمْ

جو آپ حضرات کے گروہ میں محشور ہوں گے اور دوبارہ آئیں گے آپ کی رجعت کے وقت

وَيُمَلَّكُ فِيْ دَوْلَتِكُمْ وَيُشَرَّفُ فِيْ عَافِيَتِكُمْ

اور حکمراں ہوں گے آپ حضرات کے عہدِ حکومت میں اور مشرّف ہوں گے آپ کی عافیت کے ذریعے سے

وَيُمَكَّنُ فِيْ اَيَّامِكُمْ وَتَقِرُّ عَيْنُهٗ غَدًا

اور جن کو قدرت حاصل ہوگی آپ کی زمانۂ حکومت میں اور ٹھنڈی ہوں گی جنکی آنکھیں کل کے دن

بِرُؤْيَتِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ

آپ حضرات کے دیدار سے ۔ فدا ہوں آپ حضرات پر میرے باپ، میری ماں، میری جان، میرے اہل و عیال

وَمَالِيْ مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ وَمَنْ وَّحَّدَهٗ

اور میرا مال، جس نے بھی ارادہ کیا معرفتِ خدا حاصل کرنیکا اُس نے آپ حضرات کی پیروی شروع کی اور

قَبِلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهٗ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِيَّ

جس نے بھی اس کی توحید کا اقرار کیا وہ آپ حضرات کی تعلیمات کیوجہ سے اور جس نے اُس کا قصد کیا اُس نے آپ کی طرف توجہ کی، اے میرے

لَا اُحْصِيْ ثَنَاءَكُمْ وَلَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ

آقاؤ! میں حد مقرر نہیں کرسکتا آپ حضرات کی تعریف کی اور نہ پہنچ سکتا ہوں آپ حضرات کی مدح سے

كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَاَنْتُمْ

آپ حضرات کی حقیقت تک اور نہ آپ کی تعریف سے آپ حضرات کے مرتبے تک اور آپ حضرات

نُوْرُ الْاَخْيَارِ وَهُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَحُجَجُ

نور ہیں نیک لوگوں کیلئے اور ہدایت ہیں نیکوکاروں کے لیے اور حجت ہیں خدائے

الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ وَبِكُمْ

جبّار کی طرف سے، آپ ہی سے اللہ نے ابتدائے عالم کیا اور آپ ہی پر اس کو ختم کریگا اور آپ ہی کے ذریعے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ

سے پانی برساتا ہے (رحمت کا) اور آپ ہی کے سبب سے روکے ہوئے ہے آسمان کو

تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِكُمْ يُنَفِّسُ

زمین پر گرنے سے مگر سوائے اس کی اجازت کے اور آپ ہی کے سبب سے اللہ

الْهَمَّ وَيَكْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ مَّا نَزَلَتْ

رنج و غم کو دور کردیتا ہے اور آپ ہی کیوجہ سے مصائب کو دور کردیتا ہے اور آپ کے پاس وہ سب

بِهٖ رُسُلُهٗ وَهَبَطَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُهٗ وَاِلٰى

کچھ ہے جو اُس نے اپنے رسولوں پر نازل فرمایا اور جو کچھ اس کے ملائکہ لیکر اُترے اور طرف

جَدِّكُمْ — اور اگر تم زیارت امیرالمومنینؑ پڑھو تو جَدِّكُمْ کی جگہ یوں کہو:

آپ حضرات کے جد کے

وَاِلٰى اَخِيْكَ بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ اٰتَاكُمُ

اور آپ کے بھائی کے پاس بھیجے گئے روح الامین، درحقیقت عطا کیا آپ حضرات کو

اللّٰهُ مَا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ طَاْطَاَ

اللہ نے وہ سب کچھ جو کسی کو بھی نہیں عطا کیا عالمین میں سے، نیچے ہے

كُلُّ شَرِيْفٍ لِشَرَفِكُمْ وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ

ہر صاحبِ شرف آپ حضرات کے فضل و شرف کے سامنے اور زیر ہے ہر متکبّر

لِطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ

آپ حضرات کے سامنے اور گردن جھکائے ہوئے ہے ہر ظالم جبّار آپ حضرات کی فضیلت کے سامنے

وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَّكُمْ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ

اور ذلیل ہے ہر شے اور فرمانبردار ہے آپ کے لیے اور چمک اُٹھے گی زمین

بِنُوْرِكُمْ وَفَازَ الْفَائِزُوْنَ بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ

آپ ہی کے نور سے اور کامیاب ہونے والے کامیاب ہوں گے آپ ہی کی ولایت کے سبب سے، آپ ہی کے

يُسْلَكُ اِلَى الرِّضْوَانِ وَعَلٰى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ

ذریعے سے راہ ملے گی بہشت بریں کی اور جس نے انکار کیا آپ حضرات کی ولایت کا

غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ

اسی پر خدائے رحمٰن کا غضب نازل ہوگا ۔ فدا ہوں آپ حضرات پر میرے باپ، میری ماں، میری جان

وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِيْنَ وَ

میرے اہل و عیال اور میرا مال، آپ ہی حضرات کا ذکر ہے ذکر کرنیوالوں میں اور

اَسْمَاؤُكُمْ فِي الْاَسْمَاءِ وَاَجْسَادُكُمْ فِي

آپ حضرات کے اسماءِ مبارکہ تمام ناموں میں ممتاز ہیں اور آپ حضرات کے جسم محترم ہیں

الْاَجْسَادِ وَاَرْوَاحُكُمْ فِي الْاَرْوَاحِ وَاَنْفُسُكُمْ

تمام جسموں میں اور آپ حضرات کی روحیں اعلیٰ و پاکیزہ ہیں تمام روحوں میں اور آپ کے نفوسِ قدسیہ

فِي النُّفُوْسِ وَاٰثَارُكُمْ فِي الْاٰثَارِ وَقُبُوْرُكُمْ

ہیں تمام نفسوں میں اور آثار نمایاں ہیں آپ حضرات کے تمام آثار میں اور آپ حضرات کی قبریں محلِ

فِي الْقُبُوْرِ ۔ فَمَا اَحْلٰى اَسْمَائَكُمْ وَاَكْرَمَ

زیارت ہیں تمام قبروں میں ۔ پس کتنے شیریں ہیں آپ حضرات کے اسماء اور کتنے بزرگ ہیں

اَنْفُسَكُمْ وَاَعْظَمَ شَاْنَكُمْ وَاَجَلَّ خَطَرَكُمْ

آپ حضرات کے نفوس اور کتنی بلند ہے آپ حضرات کی شان اور کتنی جلیل ہے آپ کی منزلت

وَاَوْفٰى عَهْدَكُمْ وَاَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ

اور کتنا پورا و پکا ہے آپ حضرات کا عہد اور کتنا سچا ہے آپ حضرات کا وعدہ، آپ حضرات کا کلام

نُوْرٌ وَاَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمُ التَّقْوٰى

سراپا نور ہے اور آپ حضرات کا حکم سراپا ہدایت ہے اور آپ حضرات کی نصیحت تقویٰ ہے

وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمُ الْاِحْسَانُ

اور آپ حضرات کا عمل خیر ہی خیر ہے اور آپ حضرات کی عادت لوگوں پر احسان کرنا ہے

وَسَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ وَشَاْنُكُمُ الْحَقُّ وَ

اور آپ حضرات کی سیرت کرم ہی کرم ہے اور آپ حضرات کی شان حق اور

الصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَّحَتْمٌ

صدق اور رِفق (نرمی) ہے اور آپ حضرات کا قول آخری فیصلہ ہے جو ہو کر رہے گا

وَرَاْيُكُمْ عِلْمٌ وَّحِلْمٌ وَّحَزْمٌ ۔ اِنْ ذُكِرَ

اور آپ حضرات کی رائے عینِ علم اور مکمل حلم اور دانشمندی ہے ۔ اگر ذکر کیا جائے

الْخَيْرُ كُنْتُمْ اَوَّلَهٗ وَاَصْلَهٗ وَفَرْعَهٗ وَمَعْدِنَهٗ

خیر کا تو آپ حضرات اس کے اوّل ہوں گے اور اسکی اصل اور اسکی فرع اور اسکی کان ہوں گے

وَمَاْوَاهُ وَمُنْتَهَاهُ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ

اور اس کی ابتدا بھی ہیں اور اس کی انتہا بھی ہیں ۔ فدا ہوں آپ حضرات پر میرے باپ اور میری ماں اور

كَيْفَ اَصِفُ حُسْنَ ثَنَائِكُمْ وَاُحْصِيْ

میری جان، کیسے میں بیان کر سکتا ہوں آپ حضرات کی ثنا، اور کسطرح احصار کر سکوں

جَمِيْلَ بَلَائِكُمْ وَبِكُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ

ہوں آپ حضرات کے جمیل امتحانات کا اور آپ حضرات کیوجہ سے نکالا ہمیں اللہ نے

مِنَ الذُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوْبِ

ذلّت سے اور دور کر دیا ہم سے شدید غم و اندوہ کو

وَاَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفِ الْهَلَكَاتِ وَمِنَ

اور بچا لیا ہمیں گرنے سے ہلاکتوں کے گڑھے میں اور (بچا لیا)

النَّارِ۔ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ بِمُوَالَاتِكُمْ

جہنم سے۔ فدا ہوں آپ حضرات پر میرے باپ اور میری ماں اور میری جان۔ آپ کی دوستی کے

عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعَالِمَ دِيْنِنَا وَاَصْلَحَ مَا كَانَ

طفیل اللہ نے ہمیں علم عطا فرما ہمارے دین کے بارے میں اور اصلاح فرمائی جو تھیں

فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُوَالَاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ

خرابیاں ہماری دنیا کے بارے میں اور آپ ہی کی دوستی کے طفیل کلمۂ توحید مکمّل ہوا

وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَ

اور بڑی و عظیم ہوئی نعمت اور الفت سے بدل گئی جدائی اور

بِمُوَالَاتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَ

آپ ہی کی محبت کیوجہ سے قبول ہوئی وہ اطاعت جو فریضہ قرار دی گئی تھی اور

لَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَالدَّرَجَاتُ

آپ ہی کی محبّت کو واجب قرار دیا گیا اور درجات

الرَّفِيْعَةُ وَالْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَالْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ

بلند ہیں اور مقام بہترین ہے اور منزلت معلوم ہے

عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ وَالشَّاْنُ

بارگاہ میں اللہ عزّت و جلال والے کی اور مرتبہ عظیم ہے اور شان (آپ حضرات

الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ۔ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا

کی) بزرگ اور شفاعت مقبول ہے؛ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے

اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ۔

اس چیز پر جو تو نے نازل فرمائی اور پیروی کی ہم نے رسول کی پس تو ہمیں لکھ لے گواہی دینے والوں کے ساتھ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے پروردگار نہ ٹیڑھا ہونے دے ہمارے دلوں کو بعد اس کے کہ تو نے ہماری ہدایت فرما دی اور عطا فرما

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت بیشک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا

پاک و منزّہ ہے ہمارا پروردگار ہر طرح سے بیشک وعدہ ہمارے پالنے والے کا پورا ہو کر رہے گا۔

يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اے ولیٔ خدا! بیشک میرے درمیان اور درمیان اللہ عزّت و بزرگی والے کے

ذُنُوْبًا لَا يَاْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ

کچھ گناہ ایسے ہیں جنھیں وہ بغیر آپ حضرات کی رضا کے معاف نہ کرے گا۔ پس واسطہ اُسکے حق کا

مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكُمْ اَمْرَ

جس نے آپ حضرات کو امین بنایا ہے اپنے رازوں پر اور آپ حضرات کو نگراں بنایا ہے اُمور پر

خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهٖ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ

اپنی مخلوق کے اور ملا دیا ہے آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت کے ساتھ آپ حضرات بن جائیے

ذُنُوْبِيْ وَكُنْتُمْ شُفَعَائِيْ فَاِنِّيْ لَكُمْ مُطِيْعٌ۔

میرے گناہوں کی بخشش کے لیے میرے شفیع۔ کیونکہ میں آپ حضرات کا مطیع ہوں۔

مَنْ اَطَاعَكُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاكُمْ

جس نے آپ کی اطاعت کی اس نے اطاعت کی اللہ کی، اور جس نے آپ کی نافرمانی کی

فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ۔ وَمَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ

اس نے نافرمانی کی اللہ کی۔ اور جس نے آپ حضرات سے محبّت کی اس نے محبّت کی

اللّٰهَ۔ وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ۔

اللہ سے۔ اور جس نے آپ حضرات سے بغض رکھا پس اسی نے بغض رکھا اللہ سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ اَقْرَبَ اِلَيْكَ

یا اللہ! بیشک اگر مجھے مل جاتے ایسے شفاعت کرنے والے جو تجھ سے بہت قریب ہوتے علاوہ

مِنْ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ

حضرت محمدؐ اور اُنکے صاحبِ خیر اہلِ بیتؑ اور نیکوکار اماموں کے

لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِيْ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ

تو میں یقیناً انھیں اپنی شفاعت کیلئے پیش کرتا۔ لہٰذا انھیں حضرات کے حق کا واسطہ کہ واجب کرایا

لَهُمْ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ جُمْلَةِ

ہے تو نے جن کی بات کو ماننا اپنے اوپر، تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو مجھے داخل فرما لے ان لوگوں کے گروہ

الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِيْ زُمْرَةِ

میں جو پہچاننے والے ہیں ان حضرات کے حق کو اور ان لوگوں کے ساتھ شامل کر لے کہ جن پر

الْمَرْحُوْمِيْنَ بِشَفَاعَتِهِمْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

رحم کیا جائے گا ان حضرات کی شفاعت کیوجہ سے۔ یقیناً تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم (کرنے والا ہے)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ

اور اللہ رحمت نازل فرمائے حضرت محمدؐ اور ان کی آلِ پاکیزہ پر اور سلام ہو

كَثِيْرًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

بہت زیادہ۔ اور کافی ہے اللہ ہمارے لیے اور اچھا کفایت کرنے والا ہے۔

اعمالِ روزِ جمعہ

زیارت صاحب الزّمان مخصوص بروز جمعہ

جمعہ کا دن حضرت صاحب الزّمان کے ساتھ مختص ہے، اسی دن آنحضرتؑ کا ظہور ہوگا آپؑ کی زیارت اس دن اس طرح پڑھے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ

سلامتی ہو آپ پر اے حجّتِ خدا اس کی زمین میں سلامتی ہو

عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے نگران اللہ کی طرف سے اسکی مخلوق میں سلامتی ہو آپ پر

يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ۔

اے وہ نورِ خدا جس کے ذریعے سے ہدایت پاتے ہیں ہدایت پانے والے۔

وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور کشادگی ہوتی ہے جس کے ذریعے سے مومنوں کی سلامتی ہو آپ پر

اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

اے (الٰہی) تہذیب کے مالک اے صاحب خوفِ (الٰہی)۔ سلامتی ہو آپ پر اے

الْوَلِيُّ النَّاصِحُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ

(ولیٔ عصر) نصیحت کرنے والے، سلامتی ہو آپ پر اے کشتیٔ نجات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلامتی نازل ہو آپ پر اے سرچشمۂ حیات سلامتی ہو آپ پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ

رحمت نازل ہو اللہ کی آپ کے اوپر اور اوپر آپ کی اولاد کے جو پاک ہیں

الطَّاهِرِيْنَ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ

پاکیزہ ہیں ، سلامتی نازل ہو آپ کے اوپر جلدی کرے اللہ آپکے بارے میں

مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ • اَلسَّلَامُ

جو وعدہ آپ سے کیا ہے نصرت میں اور ظہور کے معاملے میں ۔ سلامتی ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلَيكَ

آپ کے اوپر اے میرے آقا ! میں تو غلام ہو آپ کا پہچانتا ہوں آپکے اول کے حق کو

وَاُخْرٰيكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَ

اور آپؑ کے آخر کو ۔ میں تقرب چاہتا ہوں اللہ کی طرف جو بلند و بالا ہے ، آپکے ذریعہ سے

بِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ

آپ کے اہلِ بیت کے ذریعے سے ، اور منتظر ہوں آپ کے ظاہر ہونے کا اور حق کے ظاہر ہونے کا

عَلٰى يَدَيْكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى

آپ کے ہاتھوں پر ، اور دعا کرتا ہوں اللہ سے کہ وہ درود بھیجے اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور یہ کہ مجھے شامل کردے اُن لوگوں میں

الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ

جو منتظر ہیں آپ کے اور پیروی کرنیوالے اور مدد و نصرت کرنیوالے

لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ

آپ کی ، آپ کے دشمنوں کے خلاف اور شہادت کے خواہشمند ہیں سامنے

يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا

آپ کی موجودگی میں ، شامل کرے اللہ مجھکو آپ کے تمام دوستداروں میں ۔ اے میرے آقا ! اے

صَاحِبَ الزَّمَانِ • صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ

مالکِ زمانہ ! رحمتیں نازل ہوں اللہ کی جانب سے آپ کے اوپر اور

عَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ

اوپر آپ کے اہلِ بیت کے یہ روزِ جمعہ ہے اور وہ

يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ

آپ کا دن ہے اُمید ہے کہ اِس میں آپ کا ظہور ہوگا اور کشائش ہوگی

فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِيْنَ

اس میں مومنوں کے لیے آپ کے ہاتھوں پر اور قتل ہوں گے کفار

بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا مَوْلَايَ فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ

آپ تلوار کے ذریعے سے ، اور میں ہوں اے میرے آقا اِس میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں

وَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيْمٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ

اور آپؑ تو اے میرے آقا ہیں ہی کرم والے ، صاحبانِ کرم کی اولاد میں سے ہیں

وَمَاْمُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ وَ

اور مامور ہیں (منجانب اللہ) مہمان نوازی اور پناہ دینے کیلئے ، پس مجھے بھی مہمان بنایئے اور

اَجِرْنِيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ

پناہ دیجیے ۔ رحمتیں نازل ہوں اللہ کی آپ کے اوپر اور اوپر آپ کے اہلِ

بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ • سیّد ابنِ طاؤس فرماتے ہیں کہ

بیت کے جو طاہرین ہیں

میں اِس زیارت کے بعد آنحضرتؑ کیطرف اشارہ کرکے یہ شعر پڑھا کرتا ہوں

نَزِيْلُكَ حَيْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِيْ
وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

یعنی :۔ میں آپؑ ہی کے پاس اُتروں گا جہاں بھی میری سواری لیکر جائے اور جس شہر میں رہوں پھر بھی آپؑ ہی کا مہمان ہوں۔

دُعائے ندبہ

سیّد بن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ دو رکعت نماز پڑھ کر یہ زیارت پڑھے :
سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّآمُّ الشَّامِلُ . . . تا آخر۔

اس دُعاء کا چار عیدوں میں پڑھنا مستحب ہے ۔ یعنی عیدِ فطر ، عیدِ قربان عیدِ غدیر اور جمعہ کے دن ۔ وہ دُعا ، یہ ہے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ • وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

تمام تعریفیں مخصوص ہیں اللہ کیلئے جو پروردگار ہے عالمین کا ۔ اور رحمت نازل ہو اللہ کی اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهٖ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جو اسکے نبی ہیں ، اور انکی آل کے اور سلامتی ہی سلامتی ہو ۔ یا اللہ !

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَآئُكَ فِيْ

تیرے ہی لیے شکر ہے اُن نعمتوں کے اوپر جن کی وجہ سے تو نے مقدر و معین فرمایا

اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ

اپنے ان دوستوں میں جن کو تو نے خاص کیا اپنی ذات کے لیے ۔ اور

دِيْنِكَ اِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ

اپنے دین کیلئے چن لیا ، اس لیے کہ تو نے ان کیلئے فراہم کر رکھی ہیں اپنے پاس

مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ الَّذِيْ لَا زَوَالَ لَهٗ وَ

بڑی نعمتوں میں سے جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہیں زوال نہیں ہے جس کو اور

لَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ

نہ کمزوری ہے ... بشرطیکہ . . . . . وہ پرہیز کریں

فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا

اندر درجات کے اِس دنیائے حقیر کے اور اس کی زیب

وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ

و زینت سے پس انھوں نے یہ شرط تیرے لیے منظور کرلی اور تجھے معلوم تھا کہ وہ

الْوَفَآءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ

پورا کریں گے اس شرط و عہد کو ۔ پس تو نے انھیں اپنا مقبول اور مقرب بنا لیا اور تو نے تقدم کیا

لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ وَاَهْبَطْتَ

ان کے لیے ذکر کو ، بلند کیا ، اور مدح کی کھُل کر ، اور نازل کیے

عَلَيْهِمْ مَلٰٓئِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ

اُن پر اپنے فرشتے ، اور مکرّم کیا انھیں اپنی وحی کے ذریعے سے

وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ

اور نوازش کی ان پر اپنے علم سے اور قرار دیا انھیں ذریعہ

اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ

اپنے تک پہنچنے کا اور وسیلہ بنایا اپنی خوشنودی کا پس بعض کو اُن میں سے

اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا

تو نے ساکن کیا اپنی جنّت میں پھر انھیں تو نے نکالا اُس سے

وَبَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِيْ فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهٗ وَمَنْ

اور بعض کو تو نے سوار کیا اپنی کشتی میں اور نجات دی اور جو

اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ

ایمان لائے ان کے ساتھ ان کو اپنی رحمت سے ہلاکت سے بچا لیا اور بعض کو

اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا وَسَئَلَكَ لِسَانَ

تو نے منتخب کرلیا اپنے لیے دوست اور تجھسے انھوں نے دعا مانگی لسانِ

صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ، فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ

صدق (سچی زبان) کیلئے آخرین میں ایک کیلئے ، پس تو نے قبول فرمایا اور تو نے دیا وہ

عَلِيًّا ، وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا

علی (بلند) اور بعض سے تو نے کلام کیا ایک بولتے ہوئے درخت کے ذریعہ

وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ رِدْءًا وَوَزِيرًا ،

اور تو نے بنا دیا اس کے لیے اس کے بھائی کو نائب اور وزیر ۔

وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ أَبٍ وَآتَيْتَهُ

اور کسی کو تو نے پیدا کیا بغیر باپ کے اور اسکو دیدیے

الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ

معجزات اور اس کی مدد کی تو نے روح القدس کے ذریعے سے اور ہر ایک کے

شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا ،

لیے تو نے شریعت بنائی الگ الگ ، اور ایک مذہب بنایا الگ الگ

وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ

اور منتخب کیے تو نے ہر ایک کیلئے جانشین تاکہ وہ آئندہ صحیح طریقے سے حفاظت شریعت کریں

مِنْ مُدَّةٍ إِلَىٰ مُدَّةٍ إِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً

ایک مدت سے دوسری مدت تک ، قائم کریں تیرے دین کو اور حجت بنے رہیں

عَلَىٰ عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ

اوپر تیرے بندوں کے تاکہ نہ ہو زوال حق کو اپنے مرکز سے

وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَىٰ أَهْلِهِ وَلَا يَقُولَ

اور غالب نہ آسکے باطل ، اوپر اہل حق کے اور تاکہ نہ کہہ سکے

أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا وَأَقَمْتَ

کوئی شخص کہ اگر تو بھیج دیتا کسی رسول کو ڈرانیوالا ہماری طرف اور قائم کر دیا ہوتا

لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

ہمارے لیے علم ہدایت تاکہ ہم پیروی کرتے تیرے احکام کی ، اس سے قبل کہ

نَذِلَّ وَنَخْزَىٰ إِلَىٰ أَنِ انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلَىٰ

ذلیل و رسوا ہو رہے ہیں ۔ الغرض یہ سلسلہ ختم ہوا امر کے ساتھ

حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے حبیب اور تیرے پاکیزہ بزرگ حضرت محمدؐ تک (درود ہو اللہ کا آنحضرت

وَآلِهِ ، فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ

اور انکی آل پر) اور وہ بھی ایسے کہ تو نے منتخب کیا انھیں سردار

خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ

اپنی مخلوق پر اور برگزیدہ تمام تیرے منتخب بندوں میں اور سب سے افضل

مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ

تیرے چنیدہ بندوں میں اور سب سے زیادہ صاحب کرم تیرے معتمد بندوں میں ، تو نے انھیں مقدم

عَلَىٰ أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ

کیا اپنے تمام انبیاء کے اوپر اور مبعوث فرمایا رسالت پر تمام عالمین کیطرف

عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ

اپنے بندوں کیلئے اور تو نے ان کے زیر نگیں کیا اپنے مشرقوں اور مغربوں کو

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ

اور تو نے تابع کیا ان کے لیے براق کو اور معراج عطا کی تو نے انھیں اپنے روح الامین

إِلَىٰ سَمَائِكَ وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا

کے ذریعے سے اپنے آسمان کیطرف اور تو نے ان کو ودیعت فرمایا علم گزشتہ جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ

يَكُونُ إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ

آئندہ ہونیوالا ہے ، اپنی مخلوق کی بقاء تک (کا علم) ۔ پھر ان کی تو نے مدد فرمائی

بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ

رعب و دبدبے کے ساتھ اور ان کے گرد حفاظت کیلئے جبریلؑ اور میکائیل (نیز دیگر)

وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ أَنْ

نشاندار (صاحب علم) فرشتوں کو مقرر کیا اور تو نے ان سے وعدہ فرمایا کہ

تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

تو ان کے دین کو ظاہر و غالب کرے گا تمام ادیان کے اوپر خواہ ناپسند ہی کریں

الْمُشْرِكُونَ ، وَذٰلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّءَ

مشرکین اور یہ وعدہ تو نے اس کے بعد پورا کیا جب تو نے انھیں فتح کے ساتھ

صِدْقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ

بیت صدق (خانۂ کعبہ) پر دوبارہ پہنچا دیا ۔ اور قرار دیا تو نے ان کے لیے اور ان کے اہلبیت کیلئے

أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ

پہلا گھر جو بنایا گیا لوگوں کی عبادت کیلئے جو شہر مکہ میں ہے

مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ

جو بابرکت اور ہدایت کا ذریعہ ہے تمام عالمین کیلئے ۔ اسکے اندر نشانیاں ہیں

بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

روشن ، مقام ابراہیمؑ ہے اور جو اس میں داخل ہوا

كَانَ آمِنًا ، وَقُلْتَ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

اس کے لیے امن ہے ۔ اور تو نے فرمایا ہے : حتمی ارادہ رکھتا ہے اللہ کہ دور ہی رکھے

عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

آپ حضرات سے رجس و بدی کو اے اہل بیت ! اور تمہیں حق طہارت کے ساتھ

تَطْهِيرًا ، ثُمَّ جَعَلْتَ أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

پاک و پاکیزہ ہی رکھے ۔ پھر تو نے قرار دیا اجر رسالت محمدؐ کو (درود ہو تیرا

عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ

آنحضرتؐ اور انکی آل پر) ان حضرات کی محبت اپنی کتاب میں ۔ پس تو نے فرمایا

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

کہہ دیجئے ! میں نہیں مانگتا تم سے امر رسالت پر کوئی اجر سوائے محبت کے

الْقُرْبَىٰ ، وَقُلْتَ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ

(میرے) قرابتداروں کی ۔ اور تو نے فرمایا : "نہیں میں نے مانگا ہے تم سے (رسالت کا) اجر مگر

فَهُوَ لَكُمْ ، وَقُلْتَ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

وہ بھی تمہارے ہی فائدے کیلئے" ۔ پھر تو نے فرمایا : "نہیں میں نے مانگا ہے تم سے اس امر پر کوئی

أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ،

اجر سوائے اس کے کہ جو چاہے اختیار کرلے اپنے پروردگار کا راستہ ۔

فَكَانُوا هُمُ السَّبِيلَ إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ

درحقیقت یہ (اہلبیتؑ) راستہ ہیں تجھ تک پہنچنے کا اور راہیں ہیں

إِلَىٰ رِضْوَانِكَ ، فَلَمَّا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ أَقَامَ

تیری جنت تک پہنچنے کیلئے ۔ الغرض جب پورے ہوگئے ان کے دن ، تو بنایا

وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا

آنحضرتؐ نے اپنا نائب اور ولیعہد علیؑ ابن ابی طالب کو (رحمتیں ہوں ان دونوں حضرات پر

وَآلِهِمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ

اور ان دونوں کی اولاد پر) جو ہدایت کیلئے تھے ۔ کیونکہ وہ ڈرانے والے تھے اور ہر

قَوْمٍ هَادٍ ، فَقَالَ وَالْمَلَأُ أَمَامَهُ ، مَنْ كُنْتُ

قوم کیلئے ایک ہادی ہوتا ہے ۔ پس آنحضرتؐ نے فرمایا جبکہ آپکے سامنے مجمع تھا (غدیر کا) جس کا میں ہوں

مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ

آقا پس علیؑ بھی اس کا آقا ہے ۔ یا اللہ ! تو دوستی رکھ اس سے جو اسکو دوست رکھے

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ

اور دشمن رکھ اُس کو جو اِس کو دشمن رکھے۔ اور مدد کر اُس کی جو اِس کی مدد کرے اور چھوڑ دے اُسے

مَنْ خَذَلَهُ ۔ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ

جو اِس کو چھوڑ دے"۔ پھر فرمایا: "جس کا ہوں میں نبیؐ پس علیؑ

اَمِيرُهُ ۔ وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

اس کا امیر ہے"۔ نیز فرمایا: میںؐ اور علیؑ ایک ہی درخت کی (دو شاخیں ہیں۔)

وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى وَاَحَلَّهُ مَحَلَّ

اور تمام لوگ مختلف درختوں سے ہیں، اور مجھ سے اسکو وہی نسبت ہے جو

هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى ۔ فَقَالَ لَهُ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ

ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی۔ پھر فرمایا ان کیلئے: (اے علیؑ!) تیری مجھ سے وہی منزلت ہے

هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَ

جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی مگر یہ کہ کوئی نبی نہیں ہوگا میرے بعد" اور

زَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاۤءِ الْعٰلَمِيْنَ وَاَحَلَّ

ان کی تزویج فرمائی اپنی بیٹی سیدۂ نساء العالمین سے اور مباح و حلال کیا

لَهُ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْاَبْوَابَ

اس کو اپنی مسجد کے بارے میں جو خود آنحضرتؐ کیلئے مباح تھا اور بند کرا دے تمام دروازے

اِلَّا بَابَهُ ۔ ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ ۔ فَقَالَ

سوائے اُن کے دروازے کے۔ پھر انھیں ودیعت فرمایا اپنا علم اور اپنی حکمت"۔ پھر فرمایا:

اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ

"میںؐ شہر علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں پس جو ارادہ کرے

الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا

شہر میں داخل ہونے اور حکمت حاصل کرنے کا پس وہ داخل ہو اُس میں اس کے دروازے سے

ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ لَحْمُكَ

پھر آنحضرتؐ نے فرمایا: "(اے علیؑ!) تو میرا بھائی اور میرا وصی اور میرا وارث ہے تیرا گوشت

مِنْ لَحْمِيْ وَدَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَسِلْمُكَ سِلْمِيْ

میرے گوشت سے ہے اور تیرا خون میرے خون سے ہے اور تیری صلح ہے تو میری بھی صلح ہے

وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ

اور تیری جنگ ہے تو میری بھی جنگ ہے، اور ایمان اسی طرح خلط ملط و پیوستہ ہے تیرے گوشت

وَدَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَاَنْتَ غَدًا

اور تیرے خون میں جسطرح پیوست ہے میرا گوشت اور میرا خون اور تو ہوگا کل (روزِ

عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ وَاَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ

قیامت) حوضِ کوثر پر میرا جانشین اور (اے علیؑ!) تو ہی میرا قرض ادا کریگا اور

تُنْجِزُ عِدَاتِيْ وَشِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ

پورا کریگا میرے کیے ہوئے وعدوں کو اور تیرے شیعہ نور کے منبروں پر ہوں گے

مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيْرَانِيْ

روشن ہوں گے اُن کے چہرے میرے گرد ہوں گے جنت میں، اور میرے پڑوسی ہوں گے

وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ

اور اگر نہیں ہوتے تم اے علیؑ! تو نہ شناخت ہوتی مومنوں (و منافقوں) کی میرے بعد

وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِّنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا

اور واقعاً آنحضرتؐ کے بعد وہؑ ہدایت کی طرف لاتے گمراہی سے نکال کر اور روشنی بخشی

مِّنَ الْعَمٰى وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ

اندھیروں سے نکال کر اور یہ اللہ کی مضبوط رسی اور اس کے صراطِ

الْمُسْتَقِيْمَ ۔ لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ وَّلَا بِسَابِقَةٍ

مستقیم ہیں۔ نہیں سبقت کر سکا کوئی اُن سے قرابتِ رسولؐ میں اور نہ بڑھ سکا آگے

فِيْ دِيْنٍ وَلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِّنْ مَنَاقِبِهٖ يَحْذُوْا

تسلیمِ دین میں اور نہ آئندہ فضائل و مناقب میں کوئی ان کے برابر ہو سکے گا، وہ قدم

حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا وَيُقَاتِلُ

بہ قدم چل رہے تھے رسولؐ کے درود ہو اللہ کا ان دونوں پر اور انکی آل پر اور جنگ کرتے رہے

عَلَى التَّاْوِيْلِ وَلَا تَاْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَاۤئِمٍ

تاویلِ قرآن پر اور نہ روک سکی اُن کو اس امر خدا میں ملامت والوں کی ملامت

قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ

یقیناً جس میں انھوں نے دانت کھٹے کر دیے بہادرانِ عرب کے اور قتل کیا ان کے سورماؤں کو

وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا

اور تہ تیغ کیا انکے خوفناک بھیڑیوں کو، اسی وجہ سے ان کے دلوں میں کدورت جمی ہوئی تھی

بَدْرِيَّةً وَّخَيْبَرِيَّةً وَّحُنَيْنِيَّةً وَّغَيْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ

جنگِ بدر اور خیبر اور حنین وغیرہ کے معرکوں کی۔ پس پلٹے رہے

عَلٰى عَدَاوَتِهٖ وَاَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰى

اُن حضرتؑ کی دشمنی پر اور پھر گئے ان حضرتؑ کی دشمنی کے سبب یہاں تک کہ

قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ ۔

آپؑ نے پھر جنگ کی بیعت توڑنے والوں سے اور حق کے مخالفوں سے اور دین سے خارج ہونے والوں سے

وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ ۔

اور جب آپ کی مدتِ حیات پوری ہو گئی تو انھیں قتل کر دیا ایک سب سے زیادہ شقی نے جو آخری امت کا تھا

يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ ۔ لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ

جس نے پیروی کی تھی اوّلِ امت کے سب سے زیادہ شقی کی۔ نہ تسلیم کیا امرِ رسولِ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ

اللہ کو (درود ہو اللہ کا آنحضرتؐ اور انکی آل پر) کہ ہادیوں کے بعد

الْهَادِيْنَ ۔ وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ

ہادیوں کا سلسلہ جاری رہیگا، لیکن اُمّت نے اصرار کر لیا اُن حضرتؑ کی دشمنی پر اجماعی طور سے

عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَاِقْصَاۤءِ وُلْدِهٖ اِلَّا الْقَلِيْلَ

اُن کے ساتھ قطع رحمی کی اور اُن کی اولاد کو آوارہ وطن کیا، ماسوا چند کے

مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ

جنھوں نے رعایت و لحاظ سے کام لیا ان کے حق کی ادائیگی میں، چنانچہ اُن میں کچھ قتل کیے گئے

قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ

قتل ہونے والے اور دشنام اور سبّ و شتم کئے گئے اور آوارہ وطن کئے گئے

وَجَرَى الْقَضَاۤءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ حُسْنُ

لحاظ جاری کیا گیا قضا و قدر کو ان کے لیے اس اُمید کے ساتھ کہ انکو بہتر

الْمَثُوْبَةِ اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ

ثواب ملے گا اس لیے کہ ہوتا ہے زمین کا وارث وہی جس کو اللہ

يَّشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۔ وَسُبْحَانَ

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور انجامِ کار تو صاحبانِ تقویٰ کیلئے ہی ہے۔ اور پاک و منزہ ہے

رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا وَّلَنْ

ہمارا رب بیشک وعدہ ہمارے رب کا پورا ہو کر رہیگا۔ اور ہرگز نہیں

يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

مخالفت کرتا اللہ اپنے وعدے کی اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

فَعَلَى الْاَطَاۤئِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ

پس اوپر پاک و پاکیزگانِ اہلبیتِ محمدؐ و علیؑ کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ ۔

(درود ہو اللہ کا ان دونوں حضرات پر اور ان دونوں کی آل پر) پس رونا چاہیے رونے والوں کو

وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ ۔ وَ لِمِثْلِهِمْ
اور ان کے حال زار پر نوحہ کریں نوحہ کرنیوالے اور خوب نوحہ کریں
فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوعُ وَ لْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ ۔
پس آنسو بہائیں زیادہ، آنسو بہانے والے اور خوب فغاں کریں فغاں کرنے والے
وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ ۔ وَيَعِجَّ الْعَاجُّونَ ۔ أَيْنَ
اور خوب فریاد کریں فریاد کرنے والے ۔ اور چلائیں زور شور سے چلانے والے ۔ کہاں ہیں
الْحَسَنُ أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ
حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں ہیں اولاد حسینؑ جو ایک صالح
بَعْدَ صَالِحٍ ۔ وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ ۔ أَيْنَ
بعد ایک صالح کے اور صادق بعد ایک صادق کے آتے رہے کہاں ہیں
السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ ۔ أَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ
راہ ہدایت والے بعد ایک راہ ہدایت والے کے ۔ کہاں ہیں منتخب بعد
الْخِيَرَةِ ۔ أَيْنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ أَيْنَ الْأَقْمَارُ
ایک منتخب کے ۔ کہاں ہیں وہ آفتاب روشن (ائمہ) کہاں ہیں قمر
الْمُنِيرَةُ ۔ أَيْنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ أَيْنَ أَعْلَامُ
چمکتے ہوئے و درخشاں ۔ کہاں ہیں ستارے جگمگاتے ہوئے کہاں ہیں پرچمہائے
الدِّينِ وَ قَوَاعِدُ الْعِلْمِ ۔ أَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ
دین اور ارکان علم و دانش کہاں ہیں بقیۃ خدا
الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ ۔ أَيْنَ
جن کے وجود سے نہیں خالی رہ سکتی زمین ۔ عترت رسول میں سے جو ہدایت والے ہیں کہاں ہیں
الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ ۔ أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ
وہ مقدس ذوات جنکو اللہ نے ظالموں کی بیخ کنی کیلئے فراہم کیا تھا ۔ کہاں ہیں وہ جنکا انتظار ہے

لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ وَ الْعِوَجِ ۔ أَيْنَ الْمُرْتَجَى
جو سیدھا کر دیں امت کو اور دور کریں برائیوں کو ۔ کہاں ہیں وہ جن سے امید ہے کہ وہ
لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَ الْعُدْوَانِ ۔ أَيْنَ الْمُدَّخَرُ
دور کریں گے جور و ستم اور ظلم و عدوان کو ۔ کہاں ہیں جو محفوظ ہیں
لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَ السُّنَنِ ۔ أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ
تجدید کریں فرائض اور سنتوں کی ۔ کہاں ہیں جنکو اختیار دیا گیا ہے
لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَ الشَّرِيعَةِ ۔ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ
اعادے کا ملت و شریعت کے کہاں ہیں جن سے توقع ہے کہ وہ زندہ کریں
الْكِتَابِ وَ حُدُودِهِ ۔ أَيْنَ مُحْيِي مَعَالِمِ
کتاب اور اس کے حدود کو کہاں ہیں زندہ کرنیوالے ارکان
الدِّينِ وَ أَهْلِهِ ۔ أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ ۔
دین اور انکے اہل کو کہاں ہیں مٹانے والے شان و شوکت کو سرکشوں کی
أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَ النِّفَاقِ ۔ أَيْنَ
کہاں ہیں منہدم کرنیوالے بنیادوں کو شرک اور نفاق کی کہاں ہیں
مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَ الْعِصْيَانِ وَ الطُّغْيَانِ ۔
ہلاک کرنیوالے فاسقوں اور نافرمانوں اور سرکشوں کے
أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَ الشِّقَاقِ ۔ أَيْنَ
کہاں ہیں کاٹ ڈالنے والے شاخوں کو گمراہی اور افتراق و نفرت کی کہاں ہیں
طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَ الْأَهْوَاءِ ۔ أَيْنَ قَاطِعُ
مٹانے والے آثار باطل اور ہوا و ہوس کے ۔ کہاں ہیں کاٹنے والے
حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَ الْافْتِرَاءِ ۔ أَيْنَ مُبِيدُ
رشتوں کے کذب و جھوٹ اور افترا و بہتان کی، کہاں ہیں ہلاک کرنیوالے

الْعُتَاةِ وَ الْمَرَدَةِ ۔ أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ
متکبروں اور سرکشوں کے ، کہاں ہیں برباد کرنیوالے دشمنوں
وَ التَّضْلِيلِ وَ الْإِلْحَادِ ۔ أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَ
اور گمراہوں اور ملحدوں کے ، کہاں ہیں عزت دینے والے اپنے دوستوں کو اور
مُذِلُّ الْأَعْدَاءِ ۔ أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى
ذلیل کرنیوالے اپنے دشمنوں کے ۔ کہاں ہیں لوگوں کو متحد کرنیوالے کلمے کے اوپر
التَّقْوَى ۔ أَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى ۔
تقویٰ کے ۔ کہاں ہیں دروازہ خدا جن کے ذریعے سے پہنچا جاتا ہے (اللہ تک)
أَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ ۔
کہاں ہیں وہ وجہ اللہ جن کی طرف رخ و توجہ ہے اولیاء (خدا) کی
أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ
کہاں ہیں وہ وسیلہ جو ملا ہوا ہے درمیان زمین اور آسمان کے
أَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَايَةِ الْهُدَى
کہاں ہیں ، مالک یوم فتح (اسلام) اور بلند کرنیوالے پرچم ہدایت کے
أَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَ الرِّضَا ۔ أَيْنَ
کہاں ہیں وہ مصلح جو یکدل کر دیں تمام گروہوں کو اصلاح کے بعد رضا و رغبت کے ۔ کہاں ہیں
الطَّالِبُ بِذُحُولِ الْأَنْبِيَاءِ وَ أَبْنَاءِ الْأَنْبِيَاءِ ۔
مطالبہ کرنیوالے خون انبیاء اور اولاد انبیاء کا
أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِكَرْبَلَاءَ ۔ أَيْنَ
کہاں ہیں مطالبہ کرنیوالے خون مقتول کربلا کا کہاں ہیں
الْمَنْصُورُ عَلَى مَنِ اعْتَدَى عَلَيْهِ وَ افْتَرَى ۔
وہ فاتح جو اوپر ظلم و زیادتی اور افترا کے فتح حاصل کریں گے

أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَا ۔ أَيْنَ
کہاں ہیں وہ مضطر و پریشان جو اُسے پکاریں تو وہ انکی پکار کو سنے ۔ کہاں ہیں
صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ وَ التَّقْوَى ۔ أَيْنَ ابْنُ
مرکز خلائق صاحب نیکی و پرہیزگاری ۔ کہاں ہیں فرزند
النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَ ابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَ ابْنُ
نبی مصطفیٰؐ اور فرزند علیؑ مرتضیٰؑ اور فرزند
خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ وَ ابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى ۔
خدیجہؑ عالیمرتبہ اور فرزند فاطمہؑ کبریٰ ! (اے مولا!)
بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي وَ نَفْسِي لَكَ الْوِقَاءُ وَ الْحِمَى
قربان ہوں آپ پر میرے باپ و ماں اور میرا نفس آپ کے نگران اور محافظ
يَا ابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ ۔ يَا ابْنَ النُّجَبَاءِ
اے فرزند مقرب سادات کرام اے فرزند اُن شرفاء کے جو
الْأَكْرَمِينَ ۔ يَا ابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ ۔
جو بہت بزرگی والے ہیں ۔ اے فرزند ہادیان رہنمایان عالم
يَا ابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ ۔ يَا ابْنَ الْغَطَارِفَةِ
اے فرزند بڑے مہذب لوگوں کے اے فرزند خوبصورت سرداروں کے
الْأَنْجَبِينَ ۔ يَا ابْنَ الْأَطَائِبِ الْمُطَهَّرِينَ ۔ يَا ابْنَ
الاشرف ہیں ۔ اے فرزند طیب و طاہرین کے ، اے فرزند
الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ ۔ يَا ابْنَ الْقَمَاقِمَةِ
سخی اور منتخب لوگوں کے اے فرزند سمندروں کے (سرداروں کے)
الْأَكْرَمِينَ ۔ يَا ابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ ۔ يَا ابْنَ
جو بزرگ ترین ہیں اے فرزند ماہتابوں کے جو روشن ہیں اے فرزند

السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ • يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ • يَابْنَ

چراغوں کے جو روشن ہیں ـ اے فرزند اُن کے جو دشمنوں پر آگ کے ستاروں کی طرح ٹوٹ پڑتے ہیں۔ اے

الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ • يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ •

ان ستاروں کے جو ضوفشاں ہیں ـ اے فرزند ان راستوں کے جو واضح ہیں

يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ • يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ •

اے فرزند ان پرچموں کے جو لہراتے ہیں ـ اے فرزند ان علوم کے جو مکمل ہیں

يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ • يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاْثُوْرَةِ

اے فرزند اُن سنتوں کے جو آسمانی و مشہور ہیں ـ اے فرزند ان ارکانِ ایمانی کے جنکا ذکر کتب الٰہی

يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ • يَابْنَ الدَّلَائِلِ

اے فرزند ان معجزوں کے جو موجود ہیں ـ اے فرزند ان دلیلوں کے جو

الْمَشْهُوْدَةِ • يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ • يَابْنَ

دیکھنے میں عیاں ہیں ـ اے فرزند راہِ مستقیم کے ـ اے فرزند

النَّبَاِ الْعَظِيْمِ • يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ

اس خبر کے جو عظیم ہے ـ اے فرزند اس کے جو قرآن مجید

لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ • يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَ

اللہ کے پاس علیؑ حکیم سے موسوم ہے۔ اے فرزند ان کے جو اللہ کی نشانیاں اور

الْبَيِّنَاتِ • يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ • يَابْنَ

ظاہر ہیں ـ اے فرزند ان دلیلوں کے جو واضح ہیں ـ اے فرزند

الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ • يَابْنَ الْحُجَجِ

ان براہین و دلائل کے جو واضح اور روشن ہیں ـ اے فرزند ان حجتوں کے

الْبَالِغَاتِ • يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ • يَابْنَ طٰهٰ

جو مکمل ہیں ـ اے فرزند ان اللہ کی نعمتوں کے جو عام ہیں ـ اے فرزند طٰہٰ

وَالْمُحْكَمَاتِ • يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ •

اور آیاتِ محکمات کے ـ اے فرزند یٰسٓ اور ذاریات کے

يَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ • يَابْنَ مَنْ دَنٰى

اے فرزند طور اور عادیات ـ اے فرزند اس کے جس کا مقام دنیٰ

فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

فتدلّیٰ فکانَ قابَ قوسین اَو ادنیٰ ہے

دُنُوًّا وَّاقْتِرَابًا مِّنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِيْ

اور وہ قریب ہے خدا تے علیٰ الاعلیٰ کے بہت ہی قریب ہے اور ہوا ہے۔ کاش مجھے علم ہوتا کہ

اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ

کہاں (اور کب) قرار ملے گا دلوں کو آپؑ کے ظہور سے ، بلکہ یہ کہ آپؑ کس سرزمین پر مقیم ہیں

اَوِ الثَّرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِيْ طُوٰى

یا آپؑ کا قیام تحت الثریٰ میں یا رضویٰ میں یا کسی اور جگہ پر ہے یا ذی طویٰ میں ہے

عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى وَلَا

گراں ہے یہ امر مجھ پر کہ میں دیکھوں تمام مخلوق کو لیکن آپ کو نہ دیکھ سکوں اور نہ

اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ

سن سکوں آپ کی آواز اور نہ سرگوشی ـ یہ امر بھی شاق ہے مجھ پر کہ

تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ

مجھے گھیرے ہوئے ہوں مصائب اور بلائیں آپ کی غیبت میں اور نہ پہنچ سکے آپ تک میرا

ضَجِيْجٌ وَّلَا شَكْوٰى • بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُّغَيَّبٍ

چیخنا چلّانا اور نہ شکایت ـ میری جان کی قسم آپ غیبت میں ضرور ہیں مگر

لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَّا نَزَحَ

نہیں ہیں دور مجھ سے ـ میری جان کی قسم آپ دور ضرور ہیں مگر نہیں ہیں دور

عَنَّا • بِنَفْسِيْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ

ہم سے ـ میری جان کی قسم آپ تمنّا ہیں ہر مشتاق دل کی آپ کی تمنّا ہیں

مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا • بِنَفْسِيْ اَنْتَ

ہر مومن اور مومنہ آپ کو یاد کرکے آہِ سرد بھرتے ہیں ـ قسم میری جان کی، آپ

مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَا يُسَامٰى • بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ

اس بلندی پر ہیں عزّت کی، جس پر نہیں ہے کسی کو برتری ـ قسم میری جان کی آپ منتہائے

مَجْدٍ لَا يُجَارٰى • بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ

شرف ہیں نہیں ہے کوئی آپ کے مثل ـ قسم میری جان کی، آپ (اللہ کی) وہ مخصوص نعمت ہیں

لَا تُضَاهٰى • بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَّصِيْفِ شَرَفٍ

جن کے مانند کوئی نہیں ـ قسم میری جان کی آپ اس باشرف خاندان سے ہیں جس کی

لَا يُسَاوٰى اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَايَ وَاِلٰى

برابری کوئی نہیں کرسکتا ـ کب تک میں آپ کے انتظار میں حیران رہوں اے میرے آقا ! اور کب تک

مَتٰى وَاَيَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ وَاَيَّ نَجْوٰى

اور کن الفاظ میں آپ سے خطاب کروں ـ اور کسطرح سرگوشی کروں

عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى عَزِيْزٌ

یہ امر بہت گراں ہے مجھ پر کہ دوسرے تو میری پکار کا جواب دیں لیکن آپکو میں پکارتا ہی رہوں ـ یہ امر گراں ہے

عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرٰى عَزِيْزٌ

مجھ پر کہ میں تو آپکی جدائی میں روتا رہوں اور لاپروا ہو جائیں آپ سے دوسرے لوگ ـ یہ بات بھی گراں ہے

عَلَيَّ اَنْ يَّجْرِيَ عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَا جَرٰى هَلْ

مجھ پر کہ زمانہ غیبت آپ کے اوپر کیسا گزر رہا ہوگا کیا کوئی ہے

مِنْ مُّعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ وَالْبُكَاءَ

جو میری مدد کرے اور زمانہ غیبت میں اسکے ساتھ مسلسل نالہ و بکا کرتا رہوں

هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهٗ اِذَا خَلَا •

کیا کوئی ایسا ہے جو اس کے لیے آہ وزاری کرے پس میں اسکی آہ وزاری میں اس کا ساتھ دوں

هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ عَلَى

کیا کوئی ایسا ہے جسکی آنکھ آنسو بہاتے اس کیلئے پس اس آنسو بہانے میں میری آنکھ اس کا

الْقَذٰى • هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ

ساتھ دے ـ کیا آپ تک کوئی، اے فرزندِ احمدؐ (مصطفیٰ) ذریعہ ہے

فَتُلْقٰى • هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ

کہ پہنچا جاسکے ـ کیا اس آج (غیبت) کی کل (ظہور) آئیگی تاکہ ہم آپکے دیدار سے

فَنَحْظٰى • مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى •

محظوظ ہوسکیں ـ (مولا ! یہ فرمائیے کہ) ہم آپکے دریائے رحمت تک پہنچکر کبتک سیراب ہوں گے

مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَائِكَ فَقَدْ طَالَ

کب ہم آپکے چشمۂ آبِ زلال (ظہور) تک پہنچکر جرعہ نوشی کریں

الصَّدٰى • مَتٰى نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ فَتَقِرُّ

گے ـ کب ہم اپنی صبح و شام آپ کے ساتھ بسر کریں گے تاکہ آپکے دیدار سے ٹھنڈی کریں

عَيْنًا • مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَاءَ

اپنی آنکھیں ـ کب آپ دیکھیں گے ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے جس وقت آپ لہرائیں گے جھنڈا

النَّصْرِ تُرٰى اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَاَنْتَ تَاُمُّ

فتح و نصرت کا ـ کیا آپکی رائے میں یہ مناسب ہوگا کہ ہم آپکے گرد جمع ہوں اور آپ اپنے تمام

الْمَلَاَ وَقَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّاَذَقْتَ

لشکر کو لیے ہوئے ہوں اور بھر دیں زمین کو عدل و انصاف سے اور مزہ چکھا دیں آپ

اَعْدَاۤئَكَ هَوَانًا وَّعِقَابًا وَّاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَ

اپنے دشمنوں کو سزا و عقاب کا اور رسوا کریں اور

جَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ۔
منکرینِ حق کو بھی اور جڑیں کاٹ ڈالیں متکبّروں کی
وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ
اور اکھاڑ پھینکیں بیخ و بُن سے ظالموں کو اور پھر ہم کہیں گے کہ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ
سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے عالمین کا۔ یا اللہ! تو ہی برطرف کرنیوالا ہے
الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِىْ فَعِنْدَكَ
غم و اندوہ کو اور تجھ ہی سے داد چاہتا ہوں تو ہی
الْعَدْوٰى وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا
دادرس ہے اور تو ہی پالنے والا ہے آخرت اور دنیا کا
فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ۔ عُبَيْدَكَ
پس میری فریادرسی فرما اے فریادرس تمام فریاد کرنیوالوں کے۔ اپنے اس بندۂ
الْمُبْتَلٰى وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ۔ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَ
مصیبت زدہ کو زیارت کرادے اسکے سردار کی۔ اے شدید قوّت و اقتدار کے مالک اور
اَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ
دور کردے اپنے اس بندے کے غم و اندوہ کو اور پریشانی کو اور ٹھنڈا کردے آتشِ غم کو
يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى
اے وہ جو اوپر عرش کے اقتدار رکھتا ہے اور جس کی طرف سارا عالم رجوع کرتا ہے
وَالْمُنْتَهٰى۔ اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّائِقُوْنَ
اور جو انتہا ہے۔ یا اللہ! اور ہم تو تیرے ناچیز بندے ہیں مشتاق ہیں
اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهٗ
تیرے ولی کے ظہور کے جس سے یاد وابستہ ہے تیری اور تیرے نبیؐ کی جس کو تو نے خلق فرمایا

لَنَا عِصْمَةً وَّمَلَاذًا وَّاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَّمَعَاذًا
ہمارے لیے پناہ بنایا ہے اور خوش کرنیوالا۔ اور جسے تو نے ہمارے لیے قائم بنایا ہے قائم و پناہ کیلئے
وَّجَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا
اور جسے تو نے قرار دیا مومنین کے لیے امام و پیشوا، پس پہنچادے ہماری جانب سے
تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا
تحیّہ و سلام اور اضافہ فرما ہمارے لیے اس طرح اے پروردگار بزرگی میں
وَّاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا وَّاَتْمِمْ
اور قرار دے اُن کی جائے قیام کو ہمارے لیے بھی جائے قرار و قیام، اور تمام کر
نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰى تُوْرِدَنَا
اپنی نعمتوں کو اس طرح سے کہ انھیں ہم لوگوں کے آگے آگے رکھ تاآنکہ ہم
جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ
داخل ہوجائیں تیری جنّت میں اور اس شان سے کہ ہم تیرے شہداء اور تیرے مخلص بندوں کے ساتھ ہوں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ
یا اللہ! تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور درود بھیج
عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ
حضرت محمدؐ پر جو جدِ امجد ہیں امام قائمؑ کے اور تیرے رسول ہیں اور سب سے بڑے سردار ہیں
وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ
اور اُنؑ کے پدرِ بزرگوار پر جو سب سے چھوٹے سردار ہیں اور انؑ کی جدّۂ ماجدہ صدیقہ
الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَنِ
کبریٰ فاطمہؑ بنتِ محمدؐ پر اور اُن کے اوپر جنکو
اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ
تو نے منتخب فرمایا اُنؑ کے آبائے کرام میں سے جو خوبیوں والے ہیں اور خود انؑ پر بھی افضل

وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ
اور اکمل اور پورا و دائمی اور بہت زیادہ و وافر
مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ
ایسا درود جو تو نے بھیجا ہو کسی اپنے منتخب اور چنے ہوئے بندے
مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا
اپنے بندوں میں سے اور درود بھیج اُن حضرتؑ پر ایسا درود جو بے شمار ہو
وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا۔ اَللّٰهُمَّ
اور بے انتہا ہو جسکی مقدار۔ اور بے پایاں ہو جسکی مدّت۔ یا اللہ!
وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَ
اور تو قائم کر اُنؑ کے ذریعے سے حق کو اور مٹادے اُن کے ذریعے سے باطل کو اور
اَدِلْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذْلِلْ بِهٖ اَعْدَآئَكَ
رہنمائی فرما ان کے ذریعے سے اپنے دوستوں کی اور ذلیل کر اُنکے ذریعے سے اپنے دشمنوں کو
وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ وُصْلَةً تُؤَدِّىْ
اور وہ رابطہ قائم کر یا اللہ ہمارے اور اُن کے درمیان جو رابطہ منتہی ہو
اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّاْخُذُ
اور ملادے اُن کے آبائے سلف تک اور ہمیں قرار دے ان میں سے جو متمسّک ہوں
بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِىْ ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى
ان حضرات کے دامن سے اور جو زیرِ سایہ ہوں ان حضرات کے اور تو ہمیں توفیق دے اُن کی
تَاْدِيَةِ حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِىْ طَاعَتِهٖ
کہ ہم ادا کریں ان حضرت کے حقوق کو اور کوشش کریں اُن کی اطاعت میں
وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ
اور پرہیز کریں ان کے بارے میں گناہوں سے اور احسان فرما ہم پر اُن کو راضی کرکے

وَهَبْ لَنَا رَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ
اور نصیب فرما ہمیں ان حضرت کی مہربانی اور رحم اور دعائے خیر اور
مَا نَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ
ہم حاصل کرلیں جسکی وجہ سے تیری وسیع رحمت اور کامیاب ہوجائیں تیرے نزدیک
وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَّذُنُوْبَنَا بِهٖ
اور قرار دے ہماری نمازوں کو اُن حضرت کے صدقے سے قابلِ قبول اور ہمارے گناہوں کو
مَغْفُوْرَةً وَّدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا وَّاجْعَلْ
قابلِ بخشش اور ہماری دعاؤں کو مستجاب فرما اور عطا فرما
اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً وَّهُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً
ہمارے لیے رزق و روزی میں وسعت اور ہمارے غم و ہم کو دور کردے
وَّحَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً وَّاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ
اور ہماری حاجات کو پورا فرما اور ہماری طرف موڑ دے اپنے رُخ کو
الْكَرِيْمِ۔ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ
مہربانی کے ساتھ، اور منظور فرمالے ہمارے لیے اپنے تقرّب کو اور نظر فرما
اِلَيْنَا نَظْرَةً رَّحِيْمَةً نَّسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ
ہماری طرف نظرِ رحمت سے، تاکہ ہم مکمّل کریں جس سے کرامت کو
عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ
تیرے نزدیک، پھر کبھی نہ پھیرنا اپنی نظرِ کرم کو ہم سے بواسطہ اپنی بخشش کے اور ہمیں اتنا سیراب کر
حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ
حوضِ کوثر سے ان کے جدِّ امجد کے (درود خدا ہو آنحضرتؐ اور انکی آل پر) ان کے ساغر سے اور انکے ہاتھ سے
رِيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا لَا ظَمَاَ بَعْدَهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔
کہ ہم خوش و خرّم اور بشاش ہوجائیں اسکے بعد پھر کبھی ہمیں پیاس نہ لگے اے ارحم الراحمین!

صلوات کبیرہ

زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ، شیخ طوسیؒ سے بسند معتبر یہ روایت بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن محمد بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے مولا حضرت امام حسن عسکریؑ سے سرّ من رائے (سامرہ) میں ان کے مکان پر ۲۵۵ھ میں عرض کیا کہ آپؑ مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُنؐ کے اوصیاء، ائمۂ طاہرینؑ کے لیے مکمل صلوات لکھوا دیجیے۔ اُس وقت آپؑ نے یہ صلوات زبانی تعلیم فرمائی جو میں نے کاغذ پر درج کر لی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلَ وَحْيَكَ

یا اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر کیونکہ بوجھ اُٹھایا تیری وحی کا

وَبَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ

اور پہنچایا تیرے پیغامات کو اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر اس لیے کہ آپؐ نے حلال رکھا

حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَعَلَّمَ كِتَابَكَ

تیرے حلال کردہ کو اور حرام کیا تیرے حرام کردہ کو اور تعلیم دی تیری کتاب کی

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر کیونکہ آپؐ نے قائم کیا نماز کو اور ادا کی

الزَّكٰوةَ وَدَعَا اِلٰى دِيْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

زکوٰۃ اور بُلایا تیرے دین کی طرف، اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر

كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَاَشْفَقَ مِنْ وَعِيْدِكَ

اس لیے کہ انھوں نے تصدیق کی تیرے وعدۂ جنّت کی اور ڈرایا تیرے عذاب جہنّم سے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر کیونکہ تُو نے معاف فرما دیے اُنکے صدقے سے لوگوں کے گناہ

وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوْبَ وَفَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوْبَ

اور چھپا لیے (لوگوں کے) عیوب اور دور کر دیے (لوگوں کے) غم و رنج

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ

اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر کیونکہ تُو نے دفع کر دیا اُن کے ذریعے سے شقاوت کو

وَكَشَفْتَ بِهِ الْغَمَّاءَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ

اور دور فرمایا تُو نے غم و رنج کو اور قبول فرمائی تُو نے دعاء (لوگوں کی)

وَنَجَّيْتَ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور نجات دی تُو نے جنکے ذریعے بلاؤں سے - اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر

كَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ

کیونکہ تُو نے رحم فرمایا ان کیواسطے سے بندوں پر اور زندگی بخشی تُو نے جنکے ذریعے

الْبِلَادَ وَقَصَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ

شہروں کو اور کمر توڑ دی تُو نے بڑے بڑے سرکشوں کی اور ہلاک کیا تُو نے

بِهِ الْفَرَاعِنَةَ ٠ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

جن کے ذریعے سے فرعونوں کو - اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر کیونکہ

اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ وَاَحْرَزْتَ بِهِ مِنَ

اضافہ فرمایا تُو نے اُنکے طفیل میں (لوگوں کے) مال میں اور تُو نے بچا لیا ان کے صدقے

الْاَهْوَالِ وَكَسَرْتَ بِهِ الْاَصْنَامَ وَرَحِمْتَ

(عالم کی) ہولناکیوں سے اور توڑ ڈالے ان کے ذریعے سے بُت اور رحمت نازل فرمائی

بِهِ الْاَنَامَ ٠ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ

لوگوں کے اوپر - اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر کیونکہ تُو نے انھیں بھیجا

بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَاَعْزَزْتَ بِهِ الْاِيْمَانَ وَ

بہتر دین کے ساتھ تمام ادیان میں اور عزت بخشی تُو نے ان کے ذریعے سے ایمان کو اور

تَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ الْبَيْتَ

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا انکے ذریعے سے بتوں کو اور تُو نے عظمت دی انکے ذریعے سے بیت

الْحَرَامَ ٠ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ

الحرام (خانۂ کعبہ) کو - اور درود بھیج (حضرت) محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر جو

الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ ٠ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ٠

پاکیزہ و منتخبِ روزگار ہیں اور (ان حضرات پر) کامل ترین سلام بھیج

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ

یا اللہ درود بھیج اوپر امیر المومنین حضرت علیؑ

بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهٖ وَصَفِيِّهٖ

ابنِ ابی طالبؑ کے جو برادر ہیں تیرے نبیؐ کے اور انکے دوست اور انکے منتخب

وَوَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ

اور انکے وزیر ہیں اور امانتدار ہیں انکے علم کے اور ان کے محرمِ راز

وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ

اور انکی حکمت کے دروازے اور بولنے والے انکی حجت کے ساتھ اور بلانے والے

اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ وَمُفَرِّجِ

انکی شریعت کی طرف اور انکے جانشین ہیں انکی امت میں اور دور کرنے والے

الْكُرَبِ عَنْ وَجْهِهٖ قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَ

ہیں مصائب کو انکے سامنے سے، تہ تیغ کرنے والے ہیں کفار کے اور

مُرْغِمِ الْفَجَرَةِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ مِنْ نَبِيِّكَ

ہلاک کرنے والے ہیں فاجروں کے، جن کو تُو نے قرار دیا اور نسبت دی اپنے نبیؐ سے

بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى ٠ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ

جو منزلت ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی یا اللہ! تُو دوست رکھ اس کو

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ

جو دوست رکھے انؑ کو اور دشمنی رکھ اُس سے جو انؑ کا دشمن ہو اور اسکی مدد کر جو انؑ کی مدد کرے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهٗ

اور چھوڑ دے اس کو جو انھیںؑ چھوڑ دے اور اس پر لعنت کر جو انؑ سے عداوت رکھے

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ٠ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ

خواہ وہ اوّلِ امّت سے ہو یا امّت کے آخرین میں سے - اور درود بھیج انؑ پر اس سے بھی بہتر

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ

جو درود تُو نے بھیجا ہو کسی ایک پر بھی اوصیاء میں سے اپنے انبیاءؑ کے

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٠ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ

اے پروردگارِ عالمین! - یا اللہ! درود بھیج صدیقہ پر

فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ

فاطمہؑ پاکیزہ پر جو چہیتی تھیں تیرے حبیب اور تیرے نبیؐ کی

وَاُمِّ اَحِبَّائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ الَّتِي انْتَجَبْتَهَا

اور والدہ تیرے محبوب اور تیرے برگزیدہ (اماموں کی) جنؑ کو تُو نے منتخب کیا

وَفَضَّلْتَهَا وَاخْتَرْتَهَا عَلٰى نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ ٠

اور فضیلت دی اور چن لیا اوپر عورتوں کے عالمین کی -

اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَ

یا اللہ! تُو کر مطالبہ و باز پرس اُن لوگوں سے جنھوں ان معصومہؑ پر ظلم کیا اور

اسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا وَكُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ

خفیف سمجھا اور اہانت کی اُن کے حق کی اور ہو جا تُو بدلہ لینے والا یا اللہ، خون کا

اَوْلَادِهَا • اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ
انکی اولاد کے ، یا اللہ ! جس طرح تو نے انھیں والدۂ ائمۂ
الْهُدٰى وَحَلِيْلَةَ صَاحِبِ اللِّوَآءِ وَالْكَرِيْمَةَ
ہدیٰ ہونے کا شرف بخشا ہے اور حاملِ لواء الحمد (حضرت علیؑ) کی زوجہ بنایا ہے جو کرم
عِنْدَ الْمَلَاِ الْاَعْلٰى فَصَلِّ عَلَيْهَا وَعَلٰى اُمِّهَا
جانی جاتی ہیں ملاء اعلیٰ میں پس تو درود بھیج انؑ پر اور انؑ معصومہ کی والدہ پر
صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
ایسا درود بھیج کہ جس سے دمک اُٹھے (مسرت سے) چہرۂ حضرت محمدؐ درود ہو اللہ کا
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتُقِرُّ بِهَا اَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهَا وَاَبْلِغْهُمْ
آنحضرت اور انکی آل پر اور ٹھنڈی ہو جائیں جس سے ان معصومہؑ کی اولاد کی آنکھیں اور پہنچا
عَنِّىْ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ •
ان حضرات کو میری جانب سے اسی وقت بہترین دُرود و سلام -
★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
یا اللہ ! درود بھیج حسنؑ و حسینؑ پر
عَبْدَيْكَ وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَىْ رَسُوْلِكَ وَ
جو دونوں تیرے بندے اور تیرے ولی ہیں اور دونوں بیٹے ہیں تیرے رسولؐ کے اور
سِبْطَىِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ
دونوں نواسۂ رحمۃ للعالمین ہیں اور دونوں سردار ہیں جوانانِ اہل
الْجَنَّةِ • اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ
جنّت کے - اس سے بھی افضل دُرود جو تو نے بھیجا ہو کسی کے اوپر
اَوْلَادِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اولادِ انبیاء اور مرسلین میں سے - یا اللہ تو، درود بھیج

عَلَى الْحَسَنِ بْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَوَصِىِّ
اوپر امام حسنؑ کے جو فرزند ہیں سردارِ انبیاء کے اور جانشین
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
امیر المومنینؑ ہیں سلام ہو آپ پر اے فرزندِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ
رسولِ خدا سلامتی ہو آپ کے اوپر اے فرزندِ سردارِ
الْوَصِيِّيْنَ • اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اوصیاءؑ میں گواہی دیتا ہوں بیشک اے فرزندِ امیر المومنینؑ ! کہ آپ
اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَّ
امانتدار ہیں اللہ کے اور اُسکے امین کے فرزند ہیں - آپ نے زندگی بسر کی مظلومی کے ساتھ اور
مَضَيْتَ شَهِيْدًا • وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ
گذر گئے اس دنیا سے شہید ہو کر - اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ امام ہیں
الزَّكِىُّ الْهَادِى الْمَهْدِىُّ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ
پاکیزہ سرشت ہدایت کرنے والے (اور) ہدایت یافتہ ہیں ۔ یا اللہ ! درود بھیج
عَلَيْهِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ عَنِّىْ فِىْ
اُن حضرت کے اوپر اور پہنچا دے اُنکی روح اور انکے جسم کو میری طرف سے اندر
هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ
اسی ساعت و وقت کے سب سے بہتر و عمدہ درود کا تحفہ اور سلام
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِىِّ الْمَظْلُوْمِ
یا اللہ ! درود بھیج اوپر (امام) حسینؑ ابنِ علیؑ کے جو ظلم رسیدہ
الشَّهِيْدِ قَتِيْلِ الْكَفَرَةِ وَطَرِيْحِ الْفَجَرَةِ
شہید ہیں جو قتل کیے گئے کافروں کے ہاتھوں اور مارے گئے فاجروں کے ہاتھوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلامتی ہو آپ کے اوپر اے ابو عبد اللہ ! سلامتی ہو آپ کے اوپر
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
اے فرزندِ رسولِ خداؐ - سلامتی ہو آپ کے اوپر اے فرزندِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ • اَشْهَدُ مُوْقِنًا اَنَّكَ اَمِيْنُ
امیر المومنینؑ ! - میں گواہی دیتا ہوں یقین کے ساتھ کہ آپ امانتدار ہیں
اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَّمَضَيْتَ
اللہ کے اور فرزند ہیں اُسکے امین کے آپ قتل کیے گئے مظلومی کے ساتھ اور گذر گئے دنیا سے
شَهِيْدًا وَّ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى طَالِبُ
شہید ہو کر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ بلند و بالا انتقام لے گا
بِثَارِكَ وَمُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَ
آپ کے خون کا اور پورا کرے گا اپنا وہ وعدہ جو آپ سے کیا ہے نصرت کا اور
التَّاْيِيْدِ فِىْ هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاِظْهَارِ
مدد کا ہلاک کرنے کیلئے آپ کے دشمنوں کو اور آشکار کرنے کا
دَعْوَتِكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ
آپ کی دعوتِ (حق) کو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے پورا کیا اپنے عہد کو جو آپ نے
اللّٰهِ وَجَاهَدْتَّ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَّ
اللہ سے کیا تھا اور آپ نے جہاد کیا راہِ خدا میں اور آپ نے عبادت کی
اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ • لَعَنَ
اللہ کی بڑے خلوص سے تا اینکہ آپ کو موت آگئی جو یقینی ہے لعنت ہو
اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَذَلَتْكَ
اللہ کی اُس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت ہو اللہ کی اس گروہ پر جس نے آپ کو تنہا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَلَّبَتْ عَلَيْكَ وَاَبْرَاُ اِلَى
اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جو جمع ہو گئے آپ کے خلاف اور میں بیزاری کا اظہار کرتا ہوں
اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ اَكْذَبَكَ وَاسْتَخَفَّ
اللہ تعالیٰ کے سامنے جنھوں نے آپ کو جھٹلایا اور پائمال کیا
بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ بِاَبِىْ اَنْتَ وَ
آپ کے حق کو اور حلال سمجھا آپ کے خون بہانے کو، فدا ہوں میرے باپ آپ کے اوپر اور
اُمِّىْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ وَ
میری ماں بھی، اے ابو عبد اللہ (الحسینؑ) - لعنت کرے خدا آپ کے قاتل پر اور
لَعَنَ اللّٰهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ
لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ کی نصرت ترک کی اور لعنت کرے خدا اس پر جس نے سنا آپکی کی صدائے
وَاعِيَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ
استغاثہ کو مگر اس نے آپکو لبیک نہیں کہا اور نہ آپکی مدد کی اور لعنت کرے
اللّٰهُ مَنْ سَبَا نِسَآئَكَ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ
خدا ان لوگوں پر بھی جنھوں قید کیا آپکی عورتوں کو ، میں اللہ کے سامنے اُن لوگوں سے
بَرِىْٓءٌ وَّمِمَّنْ وَّالَاهُمْ وَمَالَاَهُمْ وَاَعَانَهُمْ
بیزار ہوں اور اُن سے بھی بیزار ہوں جو اُن ظالموں کے دوستدار، ان کی طرف تھے اور جنھوں نے مدد کی
عَلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ
آپ کے خلاف اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اور وہ سب امام جو
وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ
آپ کی اولاد میں سے ہیں سب کلمۂ پرہیزگاری اور دروازۂ ہدایت اور رسن
الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ
مضبوط اور حجّتِ خدا ہیں اوپر اہلِ دنیا کے اور میں گواہی دیتا ہوں

أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِمَنْزِلَتِكُمْ مُوقِنٌ

بیشک میں آپ حضرات پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ حضرات کی منزلت پر یقین رکھتا ہوں

وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِي وَشَرَائِعِ دِينِي

اور آپ حضرات کا پیرو ہوں اپنی ذات سے اپنے نفس وجان اور احکاماتِ دینی

وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَمُنْقَلَبِي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي۔

اور اپنے خاتمہ عمل اور اپنے حالات کی ہر تبدیلی میں دنیا، اور اپنی آخرت میں

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت علی فرزندِ امام حسینؑ کے

سَيِّدِ الْعَابِدِينَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ

جو سردار ہیں عبادتگزاروں کے جن حضرت کو تو نے خاص کیا اپنی ذات کیلئے

وَجَعَلْتَ مِنْهُ أَئِمَّةَ الْهُدَىٰ الَّذِينَ

اور قرار دیا تو نے اُن کی اولاد میں اماموں کو جو ہدایت والے تھے یہ وہ حضرات ہیں

يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ اخْتَرْتَهُ

جو ہدایت کرتے رہے حق کے ساتھ اور اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں، جن حضرت کو تو نے

لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَاصْطَفَيْتَهُ

اپنی ہی ذات کیلئے اور پاک رکھا انھیں ہر طرح کی نجاست سے اور تو نے منتخب کیا انکو

وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ

اور قرار دیا ان حضرات کو ہادی، ہدایت یافتہ - یا اللہ! پس درود بھیج آنحضرت پر

أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ

اس سے بھی بہتر جو تو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے اولاد میں سے

أَنْبِيَائِكَ حَتَّىٰ تَبْلُغَ بِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ

اپنے انبیاءؑ کی یہاں تک کہ پہنچ جائے آنحضرت تک ایسی شے ٹھنڈی ہوں جس سے انکی آنکھیں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ۔

اندر دنیا اور آخرت کے بیشک تو، غالب حکمت والا ہے۔

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ

یا اللہ! درود بھیج اوپر حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ کے جو پھیلانے والے

الْعِلْمِ وَإِمَامِ الْهُدَىٰ وَقَائِدِ أَهْلِ التَّقْوَىٰ

ہیں علم کے اور امام ہدایت ہیں اور رہنما ہیں پرہیزگار لوگوں کے

وَالْمُنْتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ۔ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

اور منتخب ہیں تیرے بندوں میں سے یا اللہ! اور جس طرح

جَعَلْتَهُ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِبِلَادِكَ وَ

تو نے انھیں قرار دیا ہے نشانِ ہدایت اپنے بندوں کیلئے اور روشن مینار بنایا اپنے شہروں کیلئے اور

مُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا لِوَحْيِكَ وَ

امانتدار بنایا اپنی حکمت کیلئے اور بیان کرنیوالا بنایا اپنی وحی کا اور

أَمَرْتَ بِطَاعَتِهِ وَحَذَّرْتَ مِنْ مَعْصِيَتِهِ

تو نے حکم دیا (لوگوں کو) اُنکی اطاعت کا اور منع کیا تو نے اُن حضرت کی نافرمانی سے

فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ

پس اسی طرح درود بھیج ان حضرت کے اوپر اے میرے پروردگار! اس درود سے بھی عمدہ جو تو نے بھیجا ہو اوپر

أَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ

کسی ایک کے اولاد میں سے اپنے انبیاء کی اور اپنے برگزیدگان کی

وَرُسُلِكَ وَأُمَنَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

اور اپنے رسولوں اور اپنے امانتداروں کی۔ اے پروردگار! عالمین کے

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت امام جعفرؑ فرزندِ حضرت محمد باقرؑ کے جو

الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِي إِلَيْكَ

بہت سچے ہیں، خزینہ دار ہیں علم کے، بلانے والے ہیں (لوگوں کو) تیری طرف

بِالْحَقِّ النُّورِ الْمُبِينِ۔ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

حق کے ساتھ، روشنی ہیں کھلی ہوئی (ہدایت کی)۔ یا اللہ! اور جس طرح

جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ وَخَازِنَ

قرار دیا تو نے ان کو معدن (کان) اپنے کلام اور اپنی وحی کا اور خزینہ دار

عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيدِكَ وَوَلِيَّ أَمْرِكَ وَ

اپنے علم کا اور زبان اپنی وحدت و یکتائی کی اور حاکم اپنے امر کا اور

مُسْتَحْفِظَ دِينِكَ۔ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا

محافظ اپنے دین کا پس اسی طرح درود بھیج ان حضرت کے اوپر سب سے بہتر جو

صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ

تو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے اپنے برگزیدہ لوگوں میں سے اور اپنی حجتوں میں

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

بیشک تو لائق تعریف بزرگی والا ہے

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَمِينِ الْمُؤْتَمَنِ

یا اللہ! درود بھیج اوپر اسرارِ حق کے امانتدار کے معتمد کے

مُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ

حضرت موسیٰؑ ابنِ جعفرؑ کے جو نیکوکار، وفادار، پاک

الزَّكِيِّ النُّورِ الْمُبِينِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ

پاکیزہ نورِ واضح و روشن مجتہد (کوشش کرنیوالے) حساب کرنیوالے

الصَّابِرِ عَلَى الْأَذَىٰ فِيكَ۔ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

صبر کرنیوالے اُن مصائب کے اوپر جو تیری راہ میں ان پر وارد ہوئے۔ یا اللہ! اور جس طرح

بَلَّغَ عَنْ آبَائِهِ مَا اسْتُودِعَ مِنْ أَمْرِكَ

تبلیغ کی انھوں نے اپنے آبائے کرام کے سپرد کیے ہوئے تیرے امر بالمعروف

وَنَهْيِكَ وَحَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَكَابَدَ

اور تیرے نہی عن المنکر کی اور برداشت کیں وہ مصیبتیں جو انھیں پہنچیں حاکموں سے

أَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيمَا كَانَ يَلْقَىٰ مِنْ

جو صاحبانِ اقتدار اور سخت گیر تھے نیز اس میں وہ بھی شامل تھے جو

جُهَّالِ قَوْمِهِ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ

ان کی قوم کے جاہل تھے، پروردگارا! پس تو درود بھیج انحضرت پر سب سے بہتر

وَأَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِمَّنْ

اور سب سے کامل جو تو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے ان میں سے جنھوں

أَطَاعَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔

نے تیری اطاعت کی اور نصیحت کی تیرے بندوں کو بیشک تو معاف فرمانے والا رحیم ہے

★ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ عَلِيِّ بْنِ مُوسَىٰ

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت علیؑ رضا فرزندِ حضرت موسیٰ کاظمؑ کے

الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضَّيْتَ بِهِ مَنْ

جنکو تو نے اپنا پسندیدہ اور محبوب قرار دیا جس کے سبب سے جس کو

شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ

تو چاہتا ہے اپنی مخلوق میں سے (پسند کرلیتا ہے) یا اللہ! اور جس طرح قرار دیا تو نے ان کو

حُجَّةً عَلَىٰ خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِأَمْرِكَ وَنَاصِرًا

حجت اوپر اپنی مخلوق کے اور قائم اپنے امر پر اور مددگار

لِدِينِكَ وَشَاهِدًا عَلَىٰ عِبَادِكَ وَكَمَا

اپنے دین کیلئے اور گواہ بنایا اوپر اپنے بندوں کے اور جس طرح

نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَا إِلَىٰ

اُن جناب نے نصیحت کی ان لوگوں کو پوشیدہ اور ظاہر اور بلایا طرف

سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَصَلِّ

تیری راہ کے حکمت کے ساتھ اور وعظ کیا جو بہتر و عمدہ تھا۔ پس درود بھیج

عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ

اُن جناب پر سب سے بہتر جو تُو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے

أَوْلِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ

تیرے اولیاء میں سے اور تیرے منتخب بندوں میں سے بیشک تُو

جَوَادٌ كَرِيمٌ۔

بڑا سخی ہے کرم کرنیوالا ہے

* اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

یا اللہ! درود بھیج اوپر حضرت محمدؑ تقی ابنِ علیؑ ابنِ

مُوسَىٰ عَلَمِ التُّقَىٰ وَنُورِ الْهُدَىٰ وَمَعْدِنِ

حضرت موسیٰؑ کے جو نشانِ تقویٰ اور نورِ ہدایت اور خزانہ و کان

الْوَفَاءِ وَفَرْعِ الْأَزْكِيَاءِ وَخَلِيفَةِ الْأَوْصِيَاءِ

وفا اور پاک لوگوں کی نسل اور جانشین اوصیاء ہیں

وَأَمِينِكَ عَلَىٰ وَحْيِكَ۔ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

اور تیرے امانتدار ہیں تیری وحی کے یا اللہ! پس جس طرح

هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ

ہدایت کی تُو نے ان کے سبب سے لوگوں کو گمراہی سے اور بچایا تُو نے

بِهِ مِنَ الْحَيْرَةِ وَأَرْشَدْتَ بِهِ مَنِ اهْتَدَىٰ

انکے ذریعے سے لوگوں کو حیرت سے اور ہدایت کی تُو نے انکے سبب سے اسکی جس نے ہدایت چاہی

وَزَكَّيْتَ بِهِ مَنْ تَزَكَّىٰ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ

اور اس کا تزکیہ کیا انکے سبب سے جس نے تزکیہ چاہا۔ پس تو درود بھیج ان حضرت پر سب سے بہتر

مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَبَقِيَّةِ

جو تُو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے اپنے اولیاء میں سے اور تیرے بقیہ

أَوْصِيَائِكَ إِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ۔

اوصیاء میں سے بیشک تُو ہی تو سب پر غالب حکمت والا ہے۔

* اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ

یا اللہ! درود نازل فرما اوپر حضرت علیؑ نقیؑ ابنِ محمدؑ تقیؑ کے جو جانشین

الْأَوْصِيَاءِ وَإِمَامِ الْأَتْقِيَاءِ وَخَلَفِ أَئِمَّةِ

اوصیاء ہیں اور امام ہیں متقیوں کے اور اولادِ ائمہؑ

الدِّينِ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ۔

دین ہیں اور حجت ہیں اوپر تمام مخلوقات کے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهُ نُورًا يَسْتَضِيءُ بِهِ

یا اللہ! جس طرح تُو نے انھیں ایسا نور بنایا جس کے سبب سے روشنی حاصل کریں

الْمُؤْمِنُونَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيلِ مِنْ ثَوَابِكَ وَ

ایمان والے اور انھوں نے بشارت دی لوگوں کو عظیم ثواب کی اور

أَنْذَرَ بِالْأَلِيمِ مِنْ عِقَابِكَ وَحَذَّرَ بَأْسَكَ

ڈرایا تیرے سخت ترین عذاب سے اور خوف دلایا تیری سزا سے

وَذَكَّرَ بِآيَاتِكَ وَأَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ

اور تیری آیات پڑھ کر سنائیں اور حلال رکھا تیرے حلال کو اور حرام کیا

حَرَامَكَ وَبَيَّنَ شَرَائِعَكَ وَفَرَائِضَكَ

تیرے حرام کو اور بیان کیا تیری شریعت کے احکام اور تیرے عائد کردہ فرائض کو

وَحَضَّ عَلَىٰ عِبَادَتِكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَ

اور ترغیب دلائی اوپر تیری عبادت کے اور حکم دیا تیری اطاعت کا اور

نَهَىٰ عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ

منع کیا تیری معصیت سے پس درود بھیج ان حضرت کے اوپر سب سے بہتر درود

مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَذُرِّيَّةِ

جو بھیجا ہو تُو نے اوپر کسی ایک کے اپنے اولیاء میں سے اور اولاد میں سے

أَنْبِيَائِكَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ۔ — اِن صلوات کا

اپنے انبیاء کی اے معبود عالمین کے

راوی کہتا ہے کہ جب امام حسن عسکری علیہ السلام اپنے اجداد کی صلوات کے ذکر کرنے سے فارغ ہوئے اور اپنی ذات والاصفات تک نوبت پہنچی تو پھر آپ خاموش ہو گئے۔ میں نے عرض کی، مولا باقی ائمہؑ کی صلوات بھی لکھوا دیجیے۔ تو آپؑ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ذکر دین کے معالم میں سے ہے اور خداوندِ عالم نے امر فرمایا کہ جو اس کا اہل ہو اُس تک ہم یہ چیزیں پہنچائیں ورنہ مجھے تو یہی پسند تھا کہ میں ساکت رہوں، یعنی اپنی صلوات کا ذکر نہ کروں، لیکن چونکہ یہ دین کا معاملہ ہے لہٰذا آگے لکھیے :-

* اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

یا اللہ! درود بھیج اوپر حضرت حسنؑ عسکری ابنِ علیؑ نقیؑ ابنِ

مُحَمَّدٍ الْبَرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ النُّورِ الْمُضِيءِ

حضرت محمدؑ تقی کے جو نیک پرہیزگار بہت سچے وفادار نور روشن

خَازِنِ عِلْمِكَ وَالْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيدِكَ وَوَلِيِّ

خزینہ دار تیرے علم کے اور یاد دلانے والے تیری یکتائی کے اور ولی

أَمْرِكَ وَخَلَفِ أَئِمَّةِ الدِّينِ الْهُدَاةِ

امر ہیں تیرے اور جانشین ہیں ائمہؑ دین کے صاحبانِ ہدایت

الرَّاشِدِينَ وَالْحُجَّةِ عَلَىٰ أَهْلِ الدُّنْيَا فَصَلِّ

صاحبانِ رُشد ہیں اور حجت ہیں اوپر اہل دنیا کے، پس درود بھیج

عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ

اُن حضرت کے اوپر اے میرے پروردگار! اس سے بہتر جو درود تُو نے بھیجا ہو اوپر کسی ایک کے

مِنْ أَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ وَأَوْلَادِ رُسُلِكَ

اپنے برگزیدہ بندوں کے اور اپنی حجتوں کے اور اولاد کے اوپر اپنے رسولوں کی

يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ۔

اے معبود عالمین کے۔

* اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ وَلِيِّكَ عج وَابْنِ

یا اللہ درود نازل فرما اوپر اپنے ولی کے اور فرزند کے اوپر

أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ

اپنے اولیاء کے وہ کہ فرض کی ہے تُو نے جن کی اطاعت اور واجب کیا ہے تُو نے

حَقَّهُمْ وَأَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ

جن حضرات کا حق اور دور ہی رکھا تُو نے جن حضرات سے ناپاکی و برائی کو اور جنکو تُو نے پاک رکھا

تَطْهِيرًا۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ

ایسا جو حقِ پاکیزگی ہے۔ یا اللہ! ان کی مدد فرما اور مدد لے ان حضرت سے

لِدِينِكَ وَانْصُرْ بِهِ أَوْلِيَائَكَ وَأَوْلِيَائَهُ

اپنے دین کے لیے اور مدد دے انکے سبب سے اپنے اولیاء کی اور ان کے دوستوں کو

وَشِيعَتَهُ وَأَنْصَارَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ

اور ان کے شیعوں کی اور ان کے مددگاروں کی اور قرار دے ہمیں بھی ان لوگوں میں سے، یا اللہ!

أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ
اپنی پناہ میں رکھ اُن جناب کو شر سے ہر باغی اور سرکش کے اور
شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
شر سے تمام اپنی مخلوق کے، اور حفاظت فرما اُن جناب کی ان کے سامنے سے
وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ
اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داہنی جانب سے اور انکے بائیں جانب سے
وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ أَنْ يُوصَلَ إِلَيْهِ بِسُوءٍ
اور حفاظت کر انکی اور نگہبانی کر انکی تاکہ نہ پہنچ سکے کوئی ان تک بُرائی کے ساتھ
وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَآلَ رَسُولِكَ
اس لیے کہ انکی حفاظت میں تیرے رسولؐ کی اور اولاد کا تیرے رسولؐ کی حفاظت
وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ
اور ظاہر کردے انکے سبب سے عدل کو اور انکی مدد فرما اپنی نصرت سے اور
انْصُرْ نَاصِرِيهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَاقْصِمْ
مدد فرما انکے مددگاروں کی، اور ذلیل کر ان لوگوں کو جو انکا ساتھ نہ دیں اور کمر توڑ دے
بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ
ان کے سبب سے سرکشوں کی کفر کے، اور قتل کرادے ان کے ہاتھوں سے کفار
وَالْمُنَافِقِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ
اور منافقوں اور تمام بے دینوں کو خواہ وہ کہیں بھی
كَانُوا مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
ہوں مشرقوں میں سے زمین کی اور یا وہ اس کی مغربوں میں
وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلًا
اور خشکی میں ہوں اور یا اسکی تری میں ہوں، اور بھر دے ان کے سبب سے زمین کو عدل سے

وَأَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ
اور ظاہر کر ان کے ذریعے سے دین کو اپنے نبی کے ۔ آنحضرت اور انکی آل کے اوپر سلامتی نازل فرما
وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ
اور قرار دے مجھے یا اللہ! اُن حضرت کے ناصروں اور مددگاروں میں
وَأَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَأَرِنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ
اور انکے پیروکاروں اور انکے شیعوں میں سے، اور مجھے دکھادے آلِ محمدؐ کے اندر وہ شان
مَا يَأْمُلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُونَ
جسکی انھیں توقع و امید ہے اور ان کے دشمنوں کے اندر اس حالت کو دکھادے جس سے وہ بچنا چاہتے ہیں
إِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ ۔
معبودِ حق دعا قبول فرما

دُعاء در غیبتِ امام عج

معتبر سند سے مروی ہے کہ شیخ ابوعمرو امام صاحب العصر عج کے پہلے وکیل نے یہ دعاء ابوعلی محمد بن ہمام کو لکھوائی اور اس کے پڑھنے کا حکم بھی دیا۔ سید بن طاؤس رح نے جمال الاسبوع میں عصر جمعہ کی نماز کے بعد کی دعائیں نقل کی ہیں، اور اس دعاء کو بھی ان میں ذکر کیا ہے، اور فرمایا ہے کہ اگر تمھیں ان سب دعاؤں کے پڑھنے سے کہ جنھیں ہم نے نقل کیا ہے کوئی عذر ہو تو اس دعاء کے ترک کرنے سے ڈرنا، کیونکہ ہم نے اِس کو اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل سمجھا ہے۔ جو کہ اُس نے ہمارے لیے مخصوص فرمایا ہے۔ پس اس پر اعتماد کرنا (اور پڑھنا) اور وہ دُعاء یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ
یا اللہ! معرفت عطا فرما اپنی ذات کی کیونکہ اگر تو نے نہ عطا فرمائی
تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ رَسُولَكَ اَللّٰهُمَّ
مجھے معرفت اپنی ذات کی تو نہیں معرفت حاصل کرسکوں گا میں تیرے رسول کی۔ یا اللہ!
عَرِّفْنِي رَسُولَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي
مجھے معرفت عطا فرما اپنے رسولؐ کی کیونکہ اگر تو نے نہ عطا کی مجھے معرفت
رَسُولَكَ لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي
اپنے رسولؐ کی تو نہیں میں معرفت حاصل کرسکتا تیری حجت کی۔ یا اللہ! مجھے معرفت عطا کر
حُجَّتَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ
اپنی حجت کی کیونکہ اگر تو نے نہ عطا کی مجھے معرفت اپنی حجت کی تو میں گمراہ ہوجاؤں
عَنْ دِينِي اَللّٰهُمَّ لَا تُمِتْنِي مِيتَةً جَاهِلِيَّةً
اپنے دین سے یا اللہ! تو نہ مارنا مجھے موت سے جاہلیت کی
وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي اَللّٰهُمَّ فَكَمَا
اور نہ ٹیڑھا ہونے دے میرے دل کو بعد اس کے کہ تو نے میری ہدایت فرمائی یا اللہ! جس طرح
هَدَيْتَنِي لِوِلَايَةِ مَنْ فَرَضْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ
تو نے میری ہدایت فرمائی اس ذات کی دوستی کیطرف جس کی فرض کی تو نے مجھ پر اطاعت
مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ أَمْرِكَ بَعْدَ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ
ولایت میں سے تیرے والیانِ امر کی بعد تیرے رسولؐ کے (درود نازل ہوں تیرا
عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتّٰى وَالَيْتُ وُلَاةَ أَمْرِكَ
آنحضرت اور انکی آل پر) چنانچہ میں نے دوستی اختیار کی تیرے والیانِ امر
أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالْحَسَنَ
امیرالمومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی اور امام حسنؑ کی

وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوسٰى
اور حسینؑ اور علیؑ اور محمدؑ اور جعفرؑ اور موسیٰؑ
وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُجَّةَ الْقَائِمَ الْمَهْدِيَّ
اور علیؑ اور محمدؑ اور علیؑ اور حسنؑ اور حجت قائم مہدی کی
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ فَثَبِّتْنِي
بہت درود ہوں ان سب حضرات کے اوپر یا اللہ! پس تو مجھے باقی رکھ
عَلٰى دِينِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَلَيِّنْ
اوپر اپنے دین کے اور مشغول رکھ مجھے اپنی اطاعت میں اور نرم و مطیع بنادے
قَلْبِي لِوَلِيِّ أَمْرِكَ وَعَافِنِي مِمَّا امْتَحَنْتَ
میرے قلب کو اپنے ولیِ امر کیلئے اور مجھے معاف رکھ اس آزمائش سے آزمایا تو نے
بِهِ خَلْقَكَ وَثَبِّتْنِي عَلٰى طَاعَةِ وَلِيِّ أَمْرِكَ
جس سے اپنی مخلوق کو اور مجھے ثابت قدم رکھ اوپر اطاعت کے اپنے ولیِ امر کی
الَّذِي سَتَرْتَهُ عَنْ خَلْقِكَ وَبِإِذْنِكَ غَابَ
جس کو تو نے پوشیدہ رکھا ہے اپنی مخلوق سے اور تیرے ہی اذن سے وہ غائب ہیں
عَنْ بَرِيَّتِكَ وَأَمْرَكَ يَنْتَظِرُ وَأَنْتَ الْعَالِمُ
تیری مخلوق کی نظروں سے، اور وہ تیرے حکم کے منتظر ہیں اور تو ہی عالم ہے
غَيْرُ الْمُعَلَّمِ بِالْوَقْتِ الَّذِي فِيهِ صَلَاحُ
بغیر کسی معلم یا بتانے والے کے، کہ کس وقت میں یہ مناسب ہے کہ
أَمْرِ وَلِيِّكَ فِي الْإِذْنِ لَهُ بِإِظْهَارِ أَمْرِهِ
تو اپنے ولی امر کو اجازت دے کہ وہ تیرے حکم سے ظاہر ہوں
وَكَشْفِ سِتْرِهِ فَصَبِّرْنِي عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى
اور کب ظاہر ہوں اپنی پوشیدگی سے۔ پس مجھے صبر کی توفیق دے انکی غیبت پر تاکہ

لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَاۤ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ

نہ چاہوں میں عجلت و جلدی اس امر میں جسمیں تو تاخیر چاہتا ہے اور نہ تاخیر چاہوں

مَا عَجَّلْتَ وَلَا كَشْفَ مَا سَتَرْتَ وَلَا الْبَحْثَ

جس میں تو جلدی چاہتا ہے اور نہ ظاہر ہونا چاہوں جسکو تو پردے میں رکھے اور نہ تلاش میں سرگرداں رہوں

عَمَّا كَتَمْتَ وَلَا اُنَازِعَكَ فِيْ تَدْبِيْرِكَ وَ

اسکی جس کو تو چھپانا چاہے اور نہ تنازعہ کروں تجھ سے تیری تدبیر کے بارے میں اور

لَا اَقُوْلَ لِمَ وَكَيْفَ وَمَا بَالُ وَلِيِّ الْاَمْرِ

نہ کہوں کہ کیوں اور کیسے اس امر میں اور یہ کہ کیوں ولی امر

لَا يَظْهَرُ وَقَدِ امْتَلَاَتِ الْاَرْضُ مِنَ الْجَوْرِ

نہیں ظاہر ہوتا اور جبکہ بھر چکی ہے زمین ظلم و ستم سے۔

وَاُفَوِّضُ اُمُوْرِيْ كُلَّهَاۤ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور پس میں تو سپرد کرتا ہوں اپنے تمام امور کو تیرے اختیار میں۔ یا اللہ! یقیناً میں

اَسْئَلُكَ اَنْ تُرِيَنِيْ وَلِيَّ اَمْرِكَ ظَاهِرًا

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو مجھے دکھا دے اپنے ولیٔ امر کو ظاہر کر کے

نَافِذَ الْاَمْرِ مَعَ عِلْمِيْ بِاَنَّ لَكَ السُّلْطَانَ

نافذ کرنیوالا احکام کا (حکومت کرتے ہوئے) حالانکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے ہی لیے ہے سلطانی

وَالْقُدْرَةَ وَالْبُرْهَانَ وَالْحُجَّةَ وَالْمَشِيَّةَ

اور طاقت اور دلیل و برہان اور حجت اور مشیت

وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ فَافْعَلْ ذٰلِكَ بِيْ وَبِجَمِيْعِ

اور طاقت اور قوت۔ پس تو ایسا ہی کام کر میرے لیے اور تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى نَنْظُرَ اِلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ صَلَوَاتُكَ

مومنوں کیلیے تاکہ ہم سب دیکھ لیں (آنکھوں سے) تیرے ولیٔ امر کو (تیرا درود و سلام

عَلَيْهِ ظَاهِرَ الْمَقَالَةِ وَاضِحَ الدَّلَالَةِ

اُن حضرت کے اوپر) ظاہری طور پر وہ کس طرح باتیں کرتے ہیں اور کیسے کیسے واضح معجزات پیش کرتے ہیں

هَادِيًا مِّنَ الضَّلَالَةِ شَافِيًا مِّنَ الْجَهَالَةِ

کس طرح راہِ ہدایت پر لاتے ہیں لوگوں کو گمراہی سے نکال کر، کس طرح شفا بخشتے ہیں لوگوں کو مرضِ جہالت سے

اَبْرِزْ يَا رَبِّ مُشَاهَدَتَهٗ وَثَبِّتْ قَوَاعِدَهٗ

لے آ انکو اے میرے پروردگار مشاہدے میں اور مضبوط کر دے انکے ستونِ حکومت کو

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَقَرُّ عَيْنُهٗ بِرُؤْيَتِهٖ وَاَقِمْنَا

اور ہمیں قرار دے ان لوگوں میں سے کہ جنکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اُن حضرت کو دیکھ کر اور ہمیں قائم رکھ

بِخِدْمَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا

ان حضرت کی خدمت کیلیے، اور ہمیں موت دے اُن کے دین و ملت پر اور ہمیں محشور فرما

فِيْ زُمْرَتِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ

اُن ہی کے گروہ میں۔ یا اللہ! انھیں محفوظ رکھ شر سے تمام تر

مَا خَلَقْتَ وَذَرَاْتَ وَبَرَاْتَ وَاَنْشَاْتَ

مخلوقات کے اور جنھیں تو نے حرکت کی صلاحیت دی اور انکی پرورش کی اور انھیں ایجاد کیا

وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

اور انکی صورت بنائی (سب سے محفوظ رکھ) اور حفاظت فرما انکی سامنے سے اور

مِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَ

ان کے پسِ پشت سے اور ان کی داہنی جانب سے اور انکی بائیں جانب سے اور

مِنْ فَوْقِهٖ وَمِنْ تَحْتِهٖ بِحِفْظِكَ الَّذِيْ

انکے اوپر سے اور انکے نیچے سے اپنی اس حفاظت کے ذریعے سے کہ اس کو

لَا يَضِيْعُ مَنْ حَفِظْتَهٗ بِهٖ وَاحْفَظْ فِيْهِ

نہیں گزند پہنچا سکتا کوئی بھی جسکی تو حفاظت کرے کیونکہ اس شان کی حفاظت ہی حفاظت ہے

رَسُوْلَكَ وَوَصِيَّ رَسُوْلِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

تیرے رسولؐ کی اور جانشین کی تیرے رسولؐ کے (آنحضرت پر اور انکی آل پر

السَّلَامُ ۞ اَللّٰهُمَّ وَمُدَّ فِيْ عُمُرِهٖ وَزِدْ فِيْ

سلامتی ہو۔ یا اللہ! اور اضافہ فرما ان حضرت کی عمر میں اور بڑھا دے

اَجَلِهٖ وَاَعِنْهُ عَلٰى مَا وَلَّيْتَهٗ وَاسْتَرْعَيْتَهٗ

انکی مدتِ حیات کو، اور اعانت و مدد فرما انکی اس حکومت میں جو تو نے انکے سپرد فرمائی ہے

وَزِدْ فِيْ كَرَامَتِكَ لَهٗ فَاِنَّهُ الْهَادِيْ

اور زیادہ فرما ان کیلیے اپنے لطف و کرم کو، اس لیے کہ وہ ہادیٔ خلق ہیں

الْمَهْدِيُّ وَالْقَائِمُ الْمُهْتَدِيْ وَالطَّاهِرُ

مہدی ہیں اور قائمؑ موعود ہیں اور پاکیزہ

التَّقِيُّ الزَّكِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الْمَرْضِيُّ الصَّابِرُ

متقی، پاک صاف راضی برضا پسندیدۂ خدا، صابر

الشَّكُوْرُ الْمُجْتَهِدُ ۞ اَللّٰهُمَّ وَلَا تَسْلُبْنَا الْيَقِيْنَ

شاکر مجاہدِ راہِ خدا ہیں۔ یا اللہ! اور سلب و محو کر ہم سے یقین کو

لِطُوْلِ الْاَمَدِ فِيْ غَيْبَتِهٖ وَانْقِطَاعِ خَبَرِهٖ

انکی طولانی غیبت کیوجہ سے اور انکی خبر نہ پہنچنے کیوجہ سے

عَنَّا وَتُنْسِنَا ذِكْرَهٗ وَانْتِظَارَهٗ وَالْاِيْمَانَ

ہم لوگوں تک اور ہم بھول جائیں ان کے ذکر کو اور انکے انتظار کو اور ایمان رکھنا

بِهٖ وَقُوَّةَ الْيَقِيْنِ فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَالدُّعَاۤءَ

اور قوتِ یقین کو ان کے ظہور کے بارے میں اور دعا کو

لَهٗ وَالصَّلٰوةَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا يُقَنِّطَنَا طُوْلُ

ان کیلیے اور درود بھیجنے کو ان کے اوپر تاکہ ہم مایوس نہ ہوں طولانی

غَيْبَتِهٖ مِنْ قِيَامِهٖ وَيَكُوْنَ يَقِيْنُنَا فِيْ

ان کی غیبت کے قیام سے بلکہ ہمیں اس درجے کا یقین ہو

ذٰلِكَ كَيَقِيْنِنَا فِيْ قِيَامِ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ

جس درجے کا یقین ہمیں قیام کا تیرے رسولؐ کا ہے (درود ہو تیرا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَا جَاۤءَ بِهٖ مِنْ وَحْيِكَ وَ

آنحضرت اور انکی آل پر) اور جو کچھ وہ لائے اس پر ہے تیری وحی میں سے اور

تَنْزِيْلِكَ فَقَوِّ قُلُوْبَنَا عَلَى الْاِيْمَانِ بِهٖ

جو تو نے نازل فرمایا ہے۔ پس قوت دے ہمارے دلوں کو اُن کے اوپر ایمان رکھنے سے

حَتّٰى تَسْلُكَ بِنَا عَلٰى يَدَيْهِ مِنْهَاجَ الْهُدٰى

تاکہ تو ہمیں چلائے اُن کے عہد میں راہِ ہدایت پر

وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمٰى وَالطَّرِيْقَةَ الْوُسْطٰى وَ

اور حقیقتِ عظیم پر اور اس راہ پر جو درمیانی ہو۔ اور

قَوِّنَا عَلٰى طَاعَتِهٖ وَثَبِّتْنَا عَلٰى مُتَابَعَتِهٖ

قوت بخش دے ہمیں انکی اطاعت پر اور ہمیں ثابت قدم رکھ اُن کی پیروی پر

وَاجْعَلْنَا فِيْ حِزْبِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

اور قرار دے ہمیں انکے گروہ میں اور انکے مددگاروں اور ناصروں میں

وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ وَلَا تَسْلُبْنَا ذٰلِكَ فِيْ

اور خوش رہنے والوں میں اُن کے ہر کام پر، اور نہ چھین لینا ہم سے اس یقین کو اندر

حَيٰوتِنَا وَلَا عِنْدَ وَفَاتِنَا حَتّٰى تَتَوَفَّانَا وَ

ہماری زندگی کے اور نہ بوقت ہماری موت کے تاکہ جب تو ہمیں وفات دے اس

نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَا شَاكِّيْنَ وَلَا نَاكِثِيْنَ

وقت ہم اس یقین پر ہوں نہ کہ شک کرنیوالوں میں اور نہ عہد شکنی کرنیوالوں میں

وَ لَا مُرْتَابِيْنَ وَ لَا مُكَذِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور نہ معمولی سا شک کرنیوالوں میں اور نہ جھٹلانے والوں میں ۔ یا اللہ!

عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَ اَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ

جلدی فرما ان کے ظہور میں اور ان کا ساتھ دے اپنی مدد سے اور مدد کر انکے مددگاروں کی

وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَ دَمْدِمْ عَلٰى مَنْ

اور چھوڑ دے ان سے برگشتہ ہونے والوں کو اور ہلاک کر اُن لوگوں کو جنہوں نے

نَصَبَ لَهٗ وَ كَذَّبَ بِهٖ وَ اَظْهِرْ بِهِ

انکی مخالفت پر کمر باندھی اور ان حضرت کو جھٹلایا اور ظاہر و روشن فرما انکے ذریعے

الْحَقَّ وَ اَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ اسْتَنْقِذْ بِهٖ

حق کو اور فنا کر دے ان کے ذریعے سے ظلم و ستم کو اور نکالدے ان کے ذریعے

عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الذُّلِّ وَانْعَشْ بِهِ

اپنے بندگان مومنین کو رسوائی و ذلت سے اور آباد کر ان کے ذریعے

الْبِلَادَ وَ اقْتُلْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ

شہروں کو اور قتل کرا دے ان کے ذریعے سے سرکشوں کو کفر کے اور

اقْصِمْ بِهٖ رُؤُسَ الضَّلَالَةِ وَ ذَلِّلْ بِهِ

کمر توڑ دے ان کے ذریعے سے گمراہ کرنیوالے سرداروں و سرغنہ کو اور ذلیل کرا ان کے سبب

الْجَبَّارِيْنَ وَ الْكَافِرِيْنَ وَ اَبِرْ بِهِ الْمُنَافِقِيْنَ

جابروں اور کافروں کو اور نابود کر ان کے سبب منافقوں

وَ النَّاكِثِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُخَالِفِيْنَ وَالْمُلْحِدِيْنَ

اور عہد توڑنے والوں اور تمام تر مخالفوں اور بے دینوں کو

فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا

خواہ وہ زمین کے مشرقوں میں ہوں یا مغربوں میں اور خشکی میں ہوں یا تری میں

وَ سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا حَتّٰى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ

اور میدانوں میں ہوں یا پہاڑوں میں ۔ یہاں تک کہ نہ چھوڑ ان لوگوں کی

دَيَّارًا وَ لَا تُبْقِيَ لَهُمْ اٰثَارًا طَهِّرْ مِنْهُمْ

کسی آبادی کو اور نہ باقی رہنے دے انکے نام و نشانات کو پاک کر دے ان سے

بِلَادَكَ وَ اشْفِ مِنْهُمْ صُدُوْرَ عِبَادِكَ وَ

اپنے شہروں کو ۔ اور خوش کر دے ان سے اپنے بندوں کے دلوں کو اور

جَدِّدْ بِهٖ مَا امْتَحٰى مِنْ دِيْنِكَ وَ اَصْلِحْ

تجدید کر دے ان حضرت کے ذریعے سے ان چیزوں کی جو مٹا دی گئی تھیں تیرے دین سے اور اصلاح کردے

بِهٖ مَا بُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ وَ غُيِّرَ مِنْ سُنَّتِكَ

ان کے سبب انکی جو تبدیلیاں تیرے احکام میں کر دی گئیں اور تغیر کر دی گئی تیری سنت میں

حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَ عَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا

یہاں تک کہ واپس پلٹ آئے تیرا دین ان جناب کے سبب سے اور ان کے ہاتھوں سے تر و تازہ ہو

جَدِيْدًا صَحِيْحًا لَا عِوَجَ فِيْهِ وَ لَا بِدْعَةَ

نیا ہوجائے درست ہوجائے نہ رہے اس میں کوئی کجی اور نہ ہو کوئی بدعت

مَعَهٗ حَتّٰى تُطْفِئَ بِعَدْلِهٖ نِيْرَانَ الْكَافِرِيْنَ

اس کے ساتھ ۔ یہاں تک کہ بجھ جائے ان کے عدل سے کافروں کی بھڑکائی ہوئی آگ

فَاِنَّهٗ عَبْدُكَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ

اس لئے کہ یہ تیرا وہ بندہ ہے کہ جن کو تو نے خالص کر لیا ہے اپنے لیے

وَارْتَضَيْتَهٗ لِنَصْرِ دِيْنِكَ وَ اصْطَفَيْتَهٗ

اور پسند فرما لیا ہے تو نے اُنکو اپنے دین کی نصرت کیلئے اور چنا ہے تو نے اُن کو

بِعِلْمِكَ وَعَصَمْتَهٗ مِنَ الذُّنُوْبِ وَبَرَّاْتَهٗ

اپنے علم کے ذریعے سے اور بچایا ہے اُن کو تو نے گناہوں سے اور مبرا رکھا ہے انکو

مِنَ الْعُيُوْبِ وَ اَطْلَعْتَهٗ عَلَى الْغُيُوْبِ وَ

(تمام) عیوب سے اور مطلع کیا ہے تو نے ان حضرت کو غیب کی باتوں پر اور

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَطَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ

تو نے نعمتیں نازل فرمائی ہیں ان حضرت پر اور تو نے پاکیزہ رکھا ہے ان کو برائی و ناپاکی سے

وَ نَقَّيْتَهٗ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ

اور پاک و صاف رکھا ہے تو نے ان کو گندگی سے ۔ یا اللہ! پس درود بھیج ان حضرت پر

وَعَلٰى اٰبَائِهِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى

اور انکے آبائے کرام پر جو امام ہیں پاکیزہ ہیں اور اوپر

شِيْعَتِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ بَلِّغْهُمْ مِنْ اٰمَالِهِمْ

ان کے شیعوں کے جو منتخب ہیں اور پورا کر اُن لوگوں کی امیدوں کو

مَا يَأْمُلُوْنَ وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ مِنَّا خَالِصًا مِنْ

جسکی وہ تمنا کرتے ہیں اور قرار دے اس ہماری دعا کو خالص

كُلِّ شَكٍّ وَ شُبْهَةٍ وَ رِيَاءٍ وَ سُمْعَةٍ

ہر قسم کے شک و شبے سے اور ریا سے اور خود نمائی سے

حَتّٰى لَا نُرِيْدَ بِهٖ غَيْرَكَ وَ لَا نَطْلُبَ بِهٖ

یہاں تک کہ نہ ہو ہمارا ارادہ اس میں تیرے غیر کا اور نہ طلب ہو اس سے کوئی

اِلَّا وَجْهَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ

سوائے تیری خوشنودی کے ۔ یا اللہ! ہمیں شکایت ہے تجھ سے دنیا سے اٹھ جانے کی

نَبِيِّنَا وَ غَيْبَةَ اِمَامِنَا وَ شِدَّةَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا

ہمارے نبی کے اور غیبت کی ہمارے امام کی اور زمانے کی سختیوں کی ہم پر

وَ وُقُوْعَ الْفِتَنِ بِنَا وَ تَظَاهُرَ الْاَعْدَاءِ عَلَيْنَا

اور واقع ہونے کی فتنہ و فساد کی ہمارے ساتھ اور دشمنوں کے غلبے کی ہمارے اوپر

وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَ قِلَّةَ عَدَدِنَا اَللّٰهُمَّ

اور ہمارے دشمنوں کی کثرت اور ہماری تعداد میں کمی کی شکایت ہے ۔ یا اللہ!

فَافْرُجْ ذٰلِكَ عَنَّا بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَنَصْرٍ

پس تو جلد دور کر دے ان مصائب کو ہم سے اپنی طرف سے فتح دے کر ظہور فرما ان حضرت کا اور مدد دیکر

مِنْكَ تُعِزُّهٗ وَ اِمَامِ عَدْلٍ تُظْهِرُهٗ اِلٰهَ الْحَقِّ

اپنی طرف سے ان کو معزز کر دے اور امام عادل کو ظاہر فرما دے اے معبود حق

اٰمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تَاْذَنَ لِوَلِيِّكَ

قبول فرما دعا کو ۔ یا اللہ بیشک ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو اجازت دے اپنے ولی کو

فِيْ اِظْهَارِ عَدْلِكَ فِيْ عِبَادِكَ وَقَتْلِ اَعْدَائِكَ

اپنے عدل کے اظہار کے بارے میں اپنے بندوں میں اور اپنے دشمنوں کے قتل کی اجازت

فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى لَا تَدَعَ لِلْجَوْرِ يَا رَبِّ دِعَامَةً

اپنے شہروں میں، یہاں تک کہ نہ باقی رہنے دے جور و ستم کے (اے پروردگار!) ستونوں کو

اِلَّا قَصَمْتَهَا وَ لَا بَقِيَّةً اِلَّا اَفْنَيْتَهَا وَ لَا قُوَّةً

بغیر منہدم کیے ہوئے اور نہ باقی چھوڑ (ظالموں کو) بغیر فنا کیے ہوئے اور نہ قوت کو

اِلَّا اَوْهَنْتَهَا وَ لَا رُكْنًا اِلَّا هَدَمْتَهٗ وَ لَا

بغیر توڑے ہوئے اور نہ انکے کسی ستون کو بغیر منہدم (برباد) کیے ہوئے اور نہ

حَدًّا اِلَّا فَلَلْتَهٗ وَ لَا سِلَاحًا اِلَّا اَكْلَلْتَهٗ

شان و شوکت کو بغیر مٹائے ہوئے اور نہ انکے اسلحوں کو بغیر بیکار کیے ہوئے

وَ لَا رَايَةً اِلَّا نَكَّسْتَهَا وَ لَا شُجَاعًا اِلَّا قَتَلْتَهٗ

اور نہ انکے کسی پرچم کو بغیر سرنگوں کیے ہوئے اور نہ کسی بہادر کو بغیر اس کو قتل کیے ہوئے

وَ لَا جَيْشًا اِلَّا خَذَلْتَهٗ وَ ارْمِهِمْ يَا رَبِّ

اور نہ کسی لشکر کو بغیر شکست دیے ہوئے اور اُن پر سنگباری کر ، اے پروردگار

بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ

اپنے پتھر کے ذریعے سے جو دماغ کو کچل دے اور چلا دے ان پر اپنی تلوار کو جو (سر) کاٹنے والی ہو

وَبَأْسِكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ

اور اپنا ایسا حملہ کر کہ جو رد نہ کیا جا سکے اس قوم سے جو بہت ہی جرائم کرنیوالے ہیں

وَعَذِّبْ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ وَلِيِّكَ وَاَعْدَآ

اور عذاب نازل کر اپنے دشمنوں پر اور اپنے ولی کے دشمنوں پر اور دشمنوں پر

رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِيَدِ وَلِيِّكَ

اپنے رسولؐ کے (ان پر بہت سے درود نازل ہوں آنحضرتؐ اور اُنکی آل پر) اپنے ولی عصرؑ کے ہاتھوں

وَاَيْدِيْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِ

اور اپنے ان بندوں کے ہاتھوں سے جو مومنین ہیں۔ یا اللہ! محفوظ رکھ

وَلِيَّكَ وَحُجَّتَكَ فِيْ اَرْضِكَ هَوْلَ عَدُوِّهٖ

اپنے ولی عصرؑ اور اپنی حجّت کو جو تیری زمین میں ہیں، خوف سے انکے دشمنوں کے

وَكَيْدَ مَنْ اَرَادَهٗ وَامْكُرْ بِمَنْ مَكَرَ

اور حیلہ کرنیوالوں کے حیلے سے اور مکر و دغا سے مکاروں کے

بِهٖ وَاجْعَلْ دَآئِرَةَ السَّوْءِ عَلٰى مَنْ

ان کے سبب، اور مبتلا کر حادثات میں بدخواہوں کو جو

اَرَادَ بِهٖ سُوْءً وَّاقْطَعْ عَنْهُ مَادَّتَهُمْ

ارادہ کریں انکے ساتھ بُرائی کا اور کاٹ ڈال انکے بادۂ فساد کو

وَاَرْعِبْ لَهٗ قُلُوْبَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ

اور رعب جما دے انحضرتؑ کا ان لوگوں کے دلوں پر اور ڈانوا ڈول کر دے انکے قدم

وَخُذْهُمْ جَهْرَةً وَّبَغْتَةً وَّشَدِّدْ عَلَيْهِمْ

اور لے لے ان کو اپنی سخت گرفت میں اچانک اور ان پر سخت ترین کر

عَذَابَكَ وَاَخْزِهِمْ فِيْ عِبَادِكَ وَالْعَنْهُمْ

اپنے عذاب کو اور ذلیل کرا انھیں اپنے بندوں میں اور لعنتوں کی بارش کر

فِيْ بِلَادِكَ وَاَسْكِنْهُمْ اَسْفَلَ نَارِكَ وَاَحِطْ

ان پر اپنے شہروں میں اور جگہ دے انھیں اپنی جہنّم کے سب سے نچلے طبقے میں اور برسا دے

بِهِمْ اَشَدَّ عَذَابِكَ وَاَصْلِهِمْ نَارًا وَ

ان دشمنوں پر اپنا سب سے زیادہ سخت عذاب اور پہنچا دے انھیں جہنّم میں اور

احْشُ قُبُوْرَ مَوْتَاهُمْ نَارًا وَاَصْلِهِمْ حَرَّ

بھر دے ان کے مُردوں کی قبروں کو آگ سے اور ڈال دے ان کو اپنی جلتی بھڑکتی

نَارِكَ۔ فَاِنَّهُمْ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا

ہوئی آگ میں۔ اس لیے کہ اُن ظالموں نے ضائع کیا نماز کو اور پیروی کی

الشَّهَوَاتِ وَاَضَلُّوْا عِبَادَكَ وَاَخْرَبُوْا بِلَادَكَ

خواہشات کی اور گمراہ کیا تیرے بندوں کو اور کھنڈر بنا دیا تیرے شہروں کو

اَللّٰهُمَّ وَاَحْيِ بِوَلِيِّكَ الْقُرْاٰنَ وَاَرِنَا نُوْرَهٗ

یا اللہ! اور زندہ کرا از سر نو اپنے ولی کے ذریعے سے قرآن کو، اور ہمیں دکھا دے اُن کا وہ نور

سَرْمَدًا لَّا لَيْلَ فِيْهِ وَاَحْيِ بِهِ الْقُلُوْبَ

ہمیشگی والا کہ نہ ہو رات کا وجود جس کے اندر اور زندہ کر اُن کے سبب سے دلوں کو جو

الْمَيِّتَةَ وَاشْفِ بِهِ الصُّدُوْرَ الْوَغِرَةَ

مردہ ہو چکے ہیں اور شفا دے ان کے ذریعے سے ان دلوں کو جو بیمار ہو چکے ہیں

وَاجْمَعْ بِهِ الْاَهْوَآءَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلَى الْحَقِّ

اور یکجا جمع کر دے اُن کے ذریعے سے مختلف قسم کے افکار و خیالات کو حق کے اوپر

وَاَقِمْ بِهِ الْحُدُوْدَ الْمُعَطَّلَةَ وَالْاَحْكَامَ

اور قائم و جاری کر دے اُن کے ذریعے سے اُن حدودِ دین کو جو معطّل کر دیے گئے تھے اور ان احکام کو جو

الْمُهْمَلَةَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى حَقٌّ اِلَّا ظَهَرَ وَلَا

بے معنی بنا دیے گئے ہیں یہانتک کہ نہ باقی رہے کوئی حق جو بغیر آشکار ہوئے رہ جائے اور نہ

عَدْلٌ اِلَّا زَهَرَ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنْ

کوئی عدل بغیر نمایاں ہوئے رہے اور ہمیں قرار دے اے پروردگار اُن میں سے

اَعْوَانِهٖ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهٖ وَالْمُؤْتَمِرِيْنَ

جو ان کے مددگار اور قوت بخشنے والے ان حضرتؑ کی حکومت کو اور جو ماننے والوں میں

لِاَمْرِهٖ وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ وَالْمُسَلِّمِيْنَ

ہوں انکے حکم کو اور جو پسند کرنیوالے ہوں ان کے ہر اقدام کو اور جو سرِ تسلیم خم کرنے والے ہوں

لِاَحْكَامِهٖ وَمِمَّنْ لَا حَاجَةَ بِهٖ اِلَى

ان کے احکام کے سامنے اور ان لوگوں میں قرار دے جنھیں ان کے سبب سے حاجت نہ ہو

التَّقِيَّةِ مِنْ خَلْقِكَ وَاَنْتَ يَا رَبِّ الَّذِيْ

تقیّے کی تیری مخلوق میں سے اور تو ہی تو اے میرے پروردگار وہ ہے جو

تَكْشِفُ الضُّرَّ وَتُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا

دور کر دیتا ہے ہر غم و مصیبت کو اور قبول فرما لیتا ہے پریشان حال کی دعا کو جب

دَعَاكَ وَتُنْجِيْ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ

وہ تجھ سے دعا مانگے اور نجات دیتا ہے تکلیف و درد سے خواہ وہ کتنا ہی عظیم درد

فَاكْشِفِ الضُّرَّ عَنْ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْهُ

پس دور فرما دے ہر غم و ہم کو اپنے ولیؑ امر کے اور قائم فرما دے اُن کو

خَلِيْفَةً فِيْ اَرْضِكَ كَمَا ضَمِنْتَ لَهٗ

جانشین اندر اپنی زمین کے جیسا کہ تُو نے وعدہ فرمایا ہے اُن کے لیے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ خُصَمَآءِ اٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! نہ قرار دے مجھ کو جھگڑا کرنیوالوں میں سے آلِ محمدؐ سے

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ اَعْدَآءِ

(ان حضرات پر سلامتی ہو) اور نہ قرار دے مجھ کو دشمنوں میں سے

اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ

آلِ محمدؐ کے (ان حضرات کے اوپر سلامتی ہو) اور نہ قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے

اَهْلِ الْحَنَقِ وَالْغَيْظِ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ

جو کینہ رکھنے والے اور بغض و غیظ رکھنے والے ہیں آلِ محمدؐ سے (ان حضرات پر

السَّلَامُ فَاِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ذٰلِكَ فَاَعِذْنِيْ

سلام ہو) پس یقیناً میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے پس مجھے پناہ دے

وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور میں امان چاہتا ہوں تیری پس مجھے امان دے۔ یا اللہ! درود نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ بِهِمْ فَآئِزًا

حضرت محمدؐ و آلِ حضرت محمدؐ کے اور قرار دے مجھے ان حضرات کے ساتھ کامیاب

عِنْدَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اپنی بارگاہ میں دنیا اور آخرت میں اور مقرب بندوں میں سے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(قبول فرما لے (اے) پالنے والے تمام جہانوں کے)

صلوات صغیرہ

شیخ طوسیؒ اور سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ صلوات ہمارے امام حضرت مہدیؑ علیہ السلام سے مروی ہے۔ پس اگر عذر کی وجہ سے عصرِ جمعہ کی تعقیبات پڑھے تو اس صلوات کو کسی وجہ سے بھی ترک نہ کرے، کیونکہ اس میں وہ چیز ہے کہ جن ہمیں خداوندِ عالم نے آگاہ فرمایا ہے۔

شیخؒ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ وہ صلوات ہے کہ جسے حضرت امام صاحب الزمانؑ علیہ السلام نے ابوالحسن ضرّاب اصفہانی کو مکۂ معظمہ میں تعلیم فرمایا تھا۔ اختصار کی وجہ سے اس کی مزید سند چھوڑی جا رہی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

یا اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو سردار ہیں رسولوں کے

وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْمُنْتَجَبِ فِي

اور خاتم ہیں انبیاء کے اور حجت ہیں پروردگارِ عالمین کی جو منتخب ہیں

الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ

عہدِ الٰہی کے وقت چنے گئے سایۂ الٰہی میں جو پاکیزہ ہیں ہر

اٰفَةٍ الْبَرِيْءِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ

نقص سے بری ہیں ہر عیب سے جن سے نجات کی امید ہے

الْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ

امیدِ شفاعت بھی ہے جنہیں سپرد کر دیا گیا ہے دین

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ

خدا کا۔ یا اللہ! مشرف فرما انکی رکھی ہوئی بنیاد کو اور عظمت عطا فرما

بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

ان کے برہان کو اور آشکار کر انکی حجت کو اور بلند فرما انکے درجے کو

وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَاَعْطِهِ

اور مزید روشن فرما ان کے نور کو اور روشن فرما انکے چہرے کو اور ان کو عطا فرما

الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

ہر فضل و کرم اور ہر فضیلت اور ہر منزلت اور مقامِ توسل

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اور درجۂ بلند کرامت فرما اور پہنچا دے قابلِ تعریف مقام پر

يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ

رشک و غبطہ کریں جسکو دیکھ کر اولین اور آخرین۔ اور درود بھیج

عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

حضرت امیر المومنین پر اور وارثِ مرسلین

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

اور رہنما پر روشن پیشانی والوں کے اور اوصیاء کے سردار پر

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ

اور حجتِ ربّ العالمین پر اور درود بھیج امام حسنؑ

بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

ابنِ علیؑ مومنوں کے امام اور رسولوں کے وارث

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ

اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر اور درود بھیج امام حسینؑ

بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

ابنِ علیؑ مومنوں کے امام اور رسولوں کے وارث

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ

اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر اور درود بھیج امام علیؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

ابن الحسینؑ مومنوں کے امام اور وارثِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ

مرسلین اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

حضرت امام محمدؑ ابنِ علیؑ مومنوں کے امام اور

وَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رسولوں کے وارث اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور درود بھیج حضرت امام جعفرؑ ابنِ محمدؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور رسولوں کے وارث اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور درود بھیج حضرت امام موسیٰ ابنِ جعفرؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور رسولوں کے وارث اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور درود بھیج حضرت علیؑ ابنِ موسیٰؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور رسولوں کے وارث اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور درود بھیج حضرت محمدؑ ابنِ علیؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور رسولوں کے وارث اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور درود بھیج حضرت علیؑ ابنِ محمدؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور رسولوں کے وارث اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور درود بھیج حضرت حسنؑ ابنِ علیؑ مومنوں کے امام

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور رسولوں کے وارث اور حجتِ ربّ العالمین کے اوپر

وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ اِمَامِ

اور درود بھیج آنحضرتؑ کے فرزند ہادی مہدی عجؑ امام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ

مومناں اور رسولوں کے وارث اور حجتِ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ربّ العالمین کے اوپر۔ یا اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ اور

اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْعُلَمَاءِ

انکے اہلِ بیتؑ کے اوپر جو امام ہدایت کرنے والے علماء

اَلصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ الْمُتَّقِيْنَ دَعَائِمِ دِيْنِكَ

بہت ہی سچے نیکو کار پرہیزگار تیرے دین کے ستون

وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ

اور تیری توحید کے خاص الخاص اور بیان کرنیوالے تیری وحی کے

وَحُجَجِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَآئِكَ فِيْ اَرْضِكَ

اور تیری حجتیں تیری مخلوق کے اوپر اور تیرے جانشین تیری زمین میں

اَلَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ

یہ وہ ہیں کہ جنکو تُو نے چنا ہے اپنے ہی لیے اور جنکو منتخب کیا تُو نے

عَلٰى عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَ

اپنے تمام بندوں کے اوپر اور جنکو تُو نے پسند کیا اپنے دین کے لیے اور

خَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ

جنکو تُو نے مخصوص کیا اپنی معرفت کے ساتھ اور جنکو تُو نے جلیل القدر بنایا

بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ

اپنی کرامت و مہربانی کے ساتھ اور جنکو تُو نے زیرِ سایہ رکھا اپنی رحمت کے اور جنکی پرورش کی تُو

بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ وَاَلْبَسْتَهُمْ

نے اپنی نعمتوں کے ذریعے سے اور غذا کھلائی اپنی حکمت کی اور لباس پہنایا

نُوْرَكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِيْ مَلَكُوْتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ

اپنے نور کا اور بلند فرمایا اپنے ملکوت میں اور انکے گرد مقرر فرمایا

بِمَلٰٓئِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ

اپنے ملائکہ کو اور ان کو مشرف فرمایا اپنے نبیؐ کے سبب سے (تیری رحمتیں نازل ہوں

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

آنحضرتؐ اور انکی آل کے اوپر) یا اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؐ اور

عَلَيْهِمْ صَلٰوةً زَاكِيَةً نَامِيَةً كَثِيْرَةً

اُن حضرات ائمہؑ پر ایسا درود جو پاکیزہ ہو جو بڑھتا ہی رہے، بہت زیادہ ہو

دَآئِمَةً طَيِّبَةً لَا يُحِيْطُ بِهَآ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا

ہمیشگی والا ہو پاک ہو نہ احاطہ کرسکے کوئی اس کا سوائے تیرے اور نہ

يَسَعُهَآ اِلَّا عِلْمُكَ وَلَا يُحْصِيْهَآ اَحَدٌ غَيْرُكَ

جو سما سکے کسی چیز میں سوائے تیرے علم کے اور نہ شمار کرسکے اس کو کوئی بھی تیرے علاوہ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ الْمُحْيِيْ سُنَّتَكَ

یا اللہ! اور درود بھیج اپنے ولی کے اوپر جو زندہ کرنیوالا ہے تیری سنت کا

الْقَآئِمِ بِاَمْرِكَ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ الدَّلِيْلِ

قائم ہے تیرے حکم کے ساتھ بلانے والا ہے لوگوں کو تیری طرف، دلیل ہے

عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِيْ

تیرے وجود پر، تیری حجت ہے تیری مخلوق کے اوپر اور تیرا جانشین ہے اندر

اَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ

تیری زمین کے اور تیرا گواہ ہے اوپر تیرے بندوں کے، یا اللہ!

اَعِزَّ نَصْرَهٗ وَمُدَّ فِيْ عُمْرِهٖ وَزَيِّنِ الْاَرْضَ

قوی کر اس کو مدد سے اور اضافہ فرما اسکی عمر میں اور زینت دے زمین کو

بِطُوْلِ بَقَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ اكْفِهٖ بَغْيَ الْحَاسِدِيْنَ

اسکی طولانی زندگی سے یا اللہ! بچالے اس کو حاسدوں کی بغاوت سے

وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَآئِدِيْنَ وَازْجُرْ عَنْهُ

اور محفوظ رکھ اسکو مکاروں کے شر سے اور دور رکھ اس سے

اِرَادَةَ الظَّالِمِيْنَ وَخَلِّصْهُ مِنْ اَيْدِيْ

ارادوں کو ظالموں کے اور رہائی دے اسکو ہاتھوں سے

الْجَبَّارِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِيْ نَفْسِهٖ وَ

سرکشوں سے یا اللہ! تُو، عطا فرما آنجناب کو اور

ذُرِّيَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَرَعِيَّتِهٖ وَخَآصَّتِهٖ وَ

انکی اولاد کو اور انکے شیعوں کو اور انکی رعایا کو اور انکے خاص کو اور

عَآمَّتِهٖ وَعَدُوِّهٖ وَجَمِيْعِ اَهْلِ الدُّنْيَا مَا

انکے عوام کو اور انکے دشمن کو بھی اور تمام اہلِ دنیا کو، کہ جس سے

تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَتَسُرُّ بِهٖ نَفْسَهٗ وَبَلِّغْهُ

ٹھنڈی ہو جائیں آنجناب کی آنکھیں اور وہ خوش ہو جائیں اور پوری فرما انکی

اَفْضَلَ مَآ اَمَّلَهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ

بہترین طریقے سے آرزوؤں کو دنیا اور آخرت میں بیشک تُو ہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهٖ

اوپر ہر شے کے قدرت رکھتا ہے۔ یا اللہ! نیا فرما ان کے سبب سے

مَا امْتَحٰى مِنْ دِيْنِكَ وَاَحْيِ بِهٖ مَا بُدِّلَ

اس کو جو محو کر دیا گیا ہے تیرے دین میں سے اور پھر زندہ فرما انکے سبب سے اُس کو جو تبدیل کیا گیا

مِنْ كِتَابِكَ وَاَظْهِرْ بِهٖ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ

تیری کتاب میں سے اور ظاہر فرما ان کے سبب سے اس کو جو کچھ تغیّر کیا گیا ہے تیرے احکام

حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا

یہانتک کہ پلٹ آئے تیرا دین ان جناب کے سبب سے اور ان جناب کے ہاتھوں سے بالکل تازہ

جَدِيْدًا خَالِصًا مُخْلَصًا لَا شَكَّ فِيْهِ وَلَا

(اور) نیا، خالص (اور) بالکل خالص ہو جائے، نہ شک رہے اس میں اور نہ

شُبْهَةَ مَعَهٗ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهٗ وَلَا بِدْعَةَ

کوئی شبہ ہو اس کے ساتھ اور نہ کسی غلط چیز کی آمیزش ہو اس میں اور نہ کوئی بدعت

لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَهُدَّ

اس کے پاس ۔ یا اللہ! روشن و نورانی کردے ان جناب کے نور سے ہر قسم کی برائی و تاریکی کو اور برباد کردے

بِرُكْنِهٖ كُلَّ بِدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزِّهٖ كُلَّ

اُن کی قوت کے ذریعے سے ہر بدعت کو اور منہدم کردے ان کے غلبے سے ہر قسم کی

ضَلَالَةٍ وَاقْصِمْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ وَاَخْمِدْ

گمراہی کو اور کمر توڑ دے ان کے سبب سے ہر جابر و سرکش کی اور بجھا دے

بِسَيْفِهٖ كُلَّ نَارٍ وَاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ جَوْرَ

ان کی سیف کے ذریعے سے ہر آگ کو اور مٹا دے اُن جناب کے عدل سے ستم و جور کو

كُلِّ جَآئِرٍ وَاَجْرِ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ

ہر ستمگر کے اور جاری کردے ان جناب کے حکم کو ہر حکم پر

وَاَذِلَّ بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ اَللّٰهُمَّ

اور جھکا دے اُن کی سلطانی طاقت سے ہر سلطان و بادشاہ کو یا اللہ!

اَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ

ذلیل و رسوا کر ہر اُن کے مخالف کو اور ہلاک کر ہر اس شخص کو جو

عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ وَاسْتَاْصِلْ

ان سے دشمنی رکھے اور ہر مکار و بدمعاش کو جو ان سے فریب کرے اور برباد کردے اسکو

مَنْ جَحَدَهٗ حَقَّهٗ وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ وَسَعٰى

جو انکار کرے ان کے حق کا اور بے قدری کرے ان کے حکم کی اور کوشش کرے

فِيْ اِطْفَآءِ نُوْرِهٖ وَاَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ اَللّٰهُمَّ

بجھانے کی • ان حضرت کے نور کو اور ارادہ کرے خاموش کرنے کا ان کے ذکر کو ' یا اللہ!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَ

درود نازل فرما حضرت محمدؐ مصطفٰی پر اور حضرت علیؑ مرتضٰی پر اور

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ

جناب فاطمہؑ زہراء پر اور امام حسن رضا پر اور امام حسینؑ

الْمُصَفّٰى وَجَمِيْعِ الْاَوْصِيَآءِ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى

مصفیٰؑ پر اور تمام اوصیاءؑ پر جو چراغ ہیں اندھیرے کے

وَاَعْلَامِ الْهُدٰى وَمَنَارِ التُّقٰى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

اور نشانِ راہِ ہدایت ہیں اور مینار ہیں پرہیزگاری کے اور حلقۂ مضبوط ہیں

وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ

اور رسن مستحکم (مضبوط رسی) اور سیدھا راستہ ہیں اور درود بھیج

عَلٰى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ عَهْدِكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ

اپنے ولی کے اوپر اور اپنے والیانِ عہد کے اوپر اور ان اماموں کے اوپر جو

وُّلْدِهٖ وَمُدَّ فِيْ اَعْمَارِهِمْ وَزِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ

ان کی اولاد میں سے ہیں اور طولانی فرما ان حضرات کی عمروں کو اور بڑھا دے انکی مدّتِ حیات کو

وَبَلِّغْهُمْ اَقْصٰى اٰمَالِهِمْ دِيْنًا وَّدُنْيَا وَّ

اور پورا فرما ان سب حضرات کی آرزوؤں کو مکمّل طور پر دینی ہوں یا دنیاوی اور

اٰخِرَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

(آخرت کی ہوں یقیناً تو، ہی اوپر ہر شے کے قدرت رکھتا ہے۔)

ایک روایت کی بناء پر اس صلوات کو شبِ ہفتہ (یعنی جمعہ کا دن گذر کر جو شب آئے) میں پڑھنے کا حکم وارد ہوا ہے۔

* * * * *

دُعاءِ سمات

معتبر اسناد سے یہ دُعاء محمدّ بن عثمان عمری رضوان اللہ علیہ نے جو حضرت صاحب الزّمان علیہ السّلام کے نائب تھے نقل کی ہے۔ یہ دُعاء حضرت امام محمدّ باقرؑ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے بھی مروی ہے۔ مصباح شیخ طوسیؒ میں یہ دُعاء اس طرح پڑھنے کے لیے بتائی گئی ہے:

ہر جمعہ کو آخری ساعت میں اس دعاء کو پڑھنے سے جملہ حاجات دینی اور دنیاوی پوری ہوتی ہیں، تمام بلائیں رد اور دشمنوں سے حفاظت رہتی ہے، جو بھی جائز حاجت طلب کی جائے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے ذریعے سے جو بزرگ بلکہ بزرگ ترین ہے

الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى

غالب و عظیم المرتبہ زیادہ بخشندہ ہے، ایسا نام کہ اگر اس کے ذریعے سے آسمان کے

مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ

بند دروازوں کے کھلنے کیلئے دعاء کی جاتے تو وہ تیری رحمت سے کھل جاتے ہیں۔ اور

اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ

اگر اس نام کے ذریعے سے زمین سے رزق کے بند دروازوں کے کھلنے کی دعا کیجائے تو وہ بھی تیری

انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ

کشائش رزق کے ساتھ کھل جاتے ہیں اور اگر اس کے ذریعے سے تنگی کی کشائش کیخاطر سوال کیا جائے تو تنگی بدل جائے

تَيَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ

آسانی میں۔ اور اگر اس اسم کے ذریعے سے مُردوں کو زندہ ہونے کا سوال تجھ سے کیا جائے تو وہ

انْتَشَرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى كَشْفِ الْبَاْسَآءِ

زندہ ہو جاتے ہیں، اور اگر اس کے ذریعے سے تجھ سے بدحالی و سختیوں کی دوری کا سوال کیا جائے

وَالضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

تو وہ خوشحالی میں بدل جاتی ہیں۔ اور اس لیے میں تجھ سے تیری ذاتی جلالت کیواسطے جو کہ

اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ

ایسی کریم و سخی ذات ہے جس کے سامنے تمام عزت والوں کی عزّتیں ہیچ ہیں اور جس کے سامنے تمام

الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ

پیشانیاں سربسجود ہیں اور تمام گردنیں خمیدہ ہیں اور مدھم پڑجاتی ہیں

الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَّخَافَتِكَ

تمام آوازیں اور جس کے خوف و جلالت کے سامنے تمام قلوب لرزتے ہیں

وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ

اور تیری اس قوّت و طاقت کے ذریعے سے دعا کرتا ہوں جس سے تونے آسمانوں کو زمین پر گرنے

عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

سے باز رکھا ہے کہ جبتک کہ تیرا حکم نہ ہو۔ اور تونے اپنی قدرتِ کاملہ سے آسمانوں

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِیْ دَانَ لَهَا

اور زمین کو اسطرح اپنے قبضۂ قدرت میں لے رکھا ہے کہ وہ تیری مشیّت کے بغیر ذرّہ برابر ادھر

الْعَالَمُوْنَ وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِیْ خَلَقْتَ بِهَا

اُدھر حرکت نہیں کرسکتے اور تیری اس مشیّت و ارادہ کیواسطے سے سوال کرتا ہوں جسکی تمام دنیا مطیع ہے اور تیرے اس

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِیْ صَنَعْتَ

بابرکت کلمے کے واسطے سے طلب کرتا ہوں جس کے ذریعے سے تو نے یہ آسمان و زمین خلق کیے ہیں اور تیری اس حکمت کے واسطے سے جو کہ

بِهَا الْعَجَآئِبَ وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا

مانگتا ہوں جس کے ذریعے سے تو نے تاریکی کو خلق فرماکر رات بنایا

لَيْلًا وَّجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّخَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ

اور رات کو سکون کا ذریعہ بنایا اور جس کے ذریعے سے تونے نور کو خلق فرماکر

وَجَعَلْتَهٗ نَهَارًا وَّجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا

اس کو دن کی شکل میں چلنے پھرنے اور کسبِ معاش کے لیے قرار دیا ہے

مُّبْصِرًا وَّخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اور جس کے ذریعے سے تو نے سورج کو خلق فرمایا اور اُسے اپنے نور سے منوّر فرمایا

ضِيَآءً وَّخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّخَلَقْتَ بِهَا

اور تونے اپنی اس حکمت سے چاند کو خلق فرمایا اور اسے عارضی نور عطا فرمایا اور

الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّبُرُوْجًا وَّمَصَابِيْحَ

اپنی اس حکمت اور قدرتِ کاملہ سے کواکب کو خلق فرمایا اور ان کو ستاروں اور بروج میں تقسیم

وَزِيْنَةً وَّرُجُوْمًا وَّجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ

فرمایا اور ان میں سے کچھ کو چراغِ ہدایت اور کچھ کو زینتِ آسمان بنایا اور شیاطین کے بھگانے کا ذریعہ قرار دیا اور تونے

وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِیَ وَجَعَلْتَ لَهَا

ان کے لیے طلوع و غروب کے مقامات قرار دیے اور انکے چمکنے اور طلوع کے ساتھ ساتھ فلک پر چلنے کے راستے مقرّر

فَلَكًا وَّمَسَابِحَ وَقَدَّرْتَهَا فِی السَّمَآءِ مَنَازِلَ

فرمائے اور انکے لیے ایک فلک قرار دیا اور انکے پھرنے کی ایک مخصوص جگہ اور آسمان پر انکی منزلیں مقرّر کیں

فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيْرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ

اور بہترین منزلیں ہیں اور ستاروں کی صورتیں جو بہت عمدہ ہیں خلق فرمائیں

تَصْوِيْرَهَا وَاَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً وَّ

اور پھر انھیں ان کے اثرات کے پیشِ نظر علیحدہ علیحدہ نام مقرّر فرمائے اور

دبرتها بحكمتك تدبيرا واحسنت تدبيرها

اپنی حکمت و تدبر اور قدرت ظاہرہ سے ان کے تصرف کا تعین فرما دیا جو کہ تیری قدرت وحکمت

وسخرتها بسلطان الليل و سلطان النهار

کا زندہ ثبوت ہے۔ تو انھیں کیسے عمدہ طریقہ سے تصرف میں لایا۔ اور تو نے ان کواکب کو مسخر فرمایا اور دن

وساعات وعدد السنين والحساب وجعلت

اور رات میں گھنٹوں اور سالوں میں مقرر فرما کر حساب کا ذریعہ بنایا۔ اور مقرر کیا تو نے

رؤيتها لجميع الناس مرئى واحدا واسألك

بلحاظ وضع، لوگوں کیلئے یکساں شکل کا۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اللهم بمجدك الذى كلمت به عبدك و

اے اللہ! تیری اس بزرگی و جلالت کے ذریعے سے جس کے ذریعے سے تو نے اپنے خاص بندے اور

رسولك موسى ابن عمران عليه السلام فى

اپنے رسول حضرت موسیٰ ابن عمران علیہ السلام سے اپنے مقدس ترین

المقدسين فوق احساس الكروبين فوق

فرشتوں کے زمرے میں وہ کلام کیا کہ جس کو مقرب فرشتے بھی نہ سن سکے

غمائم النور فوق تابوت الشهادة فى عمود

نور کے بادلوں کے اوپر نیز۔ تابوت شہادت کے اوپر ناری ستون کے

النار وفى طور سيناء وفى جبل حوريث فى

حلقے میں کوہ طور سینا اور کوہ حوریث پر جو مقدس زمین

الواد المقدس فى البقعة المباركة من جانب

تعلق رکھنے والا مبارک کوہ طور کے بقعے میں داہنی جانب

الطور الايمن من الشجرة وفى ارض مصر

واقع ہے درخت کے ذریعے سے کلام فرمایا اور سرزمین مصر میں اپنی قدرت کاملہ

بتسع ايات بينات ويوم فرقت لبنى اسرائيل

کی نو نشانیاں جو نہایت روشن تھیں ظاہر فرماتے ہوئے کلام خاص فرمایا جس دن تو نے بنی اسرائیل

البحر فى المنبجسات التى صنعت بها العجائب

کے لیے دریا کو شگافتہ فرمایا اور ان کے لیے پتھروں سے اُبلتے ہوئے پانی کے چشمے جاری

فى بحر سوف وعقدت ماء البحر فى قلب

فرماتے ہوئے اپنی قدرت کاملہ کے عجائبات کا مشاہدہ گہرے دریا میں کرایا کہ اُس دن تو نے

الغمر كالحجارة وجاوزت ببنى اسرائيل

دریا کی رواں دواں موجوں کو پتھر کی مانند جما دیا اور اس دریا سے بنی اسرائیل کے لشکر کو

البحر وتمت كلمتك الحسنى عليهم بما

گذارا، اور تو نے اُن سے فرعون کے مظالم کیوجہ سے کیے گئے وعدے بہترین انداز میں

صبروا واورثتهم مشارق الارض ومغاربها

ان کے مظالم پر صبر کیوجہ سے پورے فرمائے۔ اور انھیں مشرق و مغرب کی سلطنتوں پر

التى باركت فيها للعالمين واغرقت فرعون

حکمرانی عطا فرمائی اور انھیں عالمین کی نعمتوں سے نوازا، اور اُن کے مقابلہ میں فرعون کو مع

وجنوده ومراكبه فى اليم وباسمك العظيم

اس کے لشکر کے دریائے نیل میں غرق کر دیا۔ اور تیرے اس بزرگ ترین اور سخی و کریم

الاعظم الاعز الاجل الاكرم وبمجدك

اسم پاک کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور اُس بزرگ نور کے وسیلے سے التجا کرتا ہوں جس کا

الذى تجليت به لموسى كليمك عليه السلام

جلوہ تو نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کو کوہ طور سینا

فى طور سيناء ولابراهيم عليه السلام خليلك

پر دکھایا اور اُن سے قبل حضرت ابراہیم اپنے خلیل علیہ السلام کو

من قبل فى مسجد الخيف ولاسحق صفيك عليه

ٹیکرے والی مسجد سے دکھایا تھا اور اپنے منتخب پیغمبر حضرت اسحاق علیہ السلام

السلام فى بئر شيع وليعقوب نبيك عليه

کو بئر شیع میں دکھایا تھا اور جس کا معائنہ تو نے اپنے نبی حضرت یعقوب

السلام فى بيت ايل واوفيت لابراهيم عليه

علیہ السلام کو بیت المقدس میں کرایا تھا اور میں تجھ سے تیری اُس بزرگی کے واسطے سے سوال

السلام بميثاقك ولاسحق بحلفك وليعقوب

کرتا ہوں جس کے ذریعے سے تو نے اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے اپنے میثاق کو پورا کیا

بشهادتك وللمؤمنين بوعدك وللداعين

اور اپنی قسم کو حضرت اسحاقؑ کیلئے سچ کر دکھایا، اور حضرت یعقوبؑ کو انکے صبر و ابتلا پر شہادت کا

باسمائك فاجبت وبمجدك الذى ظهر

اجر عطا فرمایا اور مومنین سے وعدۂ اجر کو پورا فرمایا اور جن لوگوں نے تیرے اسماء کے وسیلے سے دعا

لموسى ابن عمران عليه السلام على قبة

مانگی اسے تو نے قبول فرمایا۔ اور تیری اس بزرگی کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس کا ظہور حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام

الرمان وبايتك التى وقعت على ارض

کیلئے قبہ رمان میں ہوا تھا۔ اور تیری ان نشانیوں کے ذریعے سے طلب کرتا ہوں جو سرزمین مصر میں تیری

مصر بمجد العزة والغلبة بايت عزيزة

بزرگی و قدرت کاملہ کے ساتھ بدرجۂ اتم ظہور پذیر ہوئی تھی اور تیرے اُس نور کا واسطہ دیتا ہوں

وبسلطان القوة وبعزة القدرة وبشان

جس کے جلوے سے طور سینا ریزہ ریزہ ہو گیا تھا اور تیری اس شان اور کلمۂ تام کے

الكلمة التامة وبكلماتك التى تفضلت

ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے ان کلمات کیواسطے سے سوال کرتا ہوں جن سے تجھے فضیلت

بها على اهل السموات والارض واهل الدنيا و

حاصل ہے اہل آسمان اور اہل زمین اور دنیا والوں اور

اهل الاخرة وبرحمتك التى مننت بها على

آخرت والوں پر اور تیری اس رحمت کا واسطہ دیتے ہوئے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

جميع خلقك وباستطاعتك التى اقمت بها

جس کے ذریعے سے تو نے تمام مخلوق پر اپنا انعام و احسان فرمایا ہے اور تیری اس استطاعت کے

على العالمين وبنورك الذى قد خر من فزعه

ذریعے سے سوال کرتا ہوں جسے تو نے تمام جہانوں پر جاری فرمایا ہے اور تجھے تیرے اس نور کا واسطہ دیکر

طور سيناء وبعلمك وجلالك وكبريائك

سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے سے جلوے کی تاب نہ لاکر حضرت موسیٰؑ مارے خوف کے بیہوش ہو کر طور سینا پر

وعزتك وجبروتك التى لم تستقلها الارض

گر پڑے تھے اور تیرے اس علم و جلال و کبریائی و عزت و جبروت کیواسطے سے سوال کرتا ہوں کہ جسکی تاب نہ زمین

وانخفضت لها السموات وانزجر لها العمق

لا سکی اور جس کے سامنے زمین و آسمان جھک گئے اور عمق اکبر باز رہا

الاكبر وركدت لها البحار والانهار وخضعت

اور دریا و نہریں ساکن ہو گئیں اور جسکی ہیبت سے

لها الجبال وسكنت لها الارض بمناكبها و

پہاڑ سربسجود ہو گئے اور زمین جسکی وجہ سے اپنی جگہ قائم و ساکن ہو گئی اور تمام مخلوق

استسلمت لها الخلائق كلها وخفقت لها

اسکی عظمت کو تسلیم کرتے ہوئے مقید ہو گئی اور ہوائیں حرکت کرتے ہوئے چلنے لگیں

الرياح فى جريانها وخمدت لها النيران

اور جسکے سامنے بھڑکتی ہوئی آگ گل ہو گئی

فِيْ أَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عُرِفَتْ لَكَ

اور تجھے تیرے اُس غلبے کا واسطہ دیتا ہوں اور سوال کرتا ہوں کہ جس کی وجہ سے

بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ بِهِ فِي

تجھے ہمیشہ ہمیشہ زمانے پر غلبہ رہا۔ اور جس کی وجہ سے تیری حمد و تعریف

السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ

کی گئی آسمانوں اور زمینوں میں اور تیرے اُس کلمۂ صدق کے ذریعے سے

الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ لِأَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سوال کرتا ہوں جو ہمارے باپ حضرت آدم علیہ السلام

وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَأَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ

اور ان کی ذریت کے لیے باعثِ رحمت بن گیا۔ اور تیرے اسی مبارک کلمے کے ذریعے سے

غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے تو ہر شے پر غالب رہا۔ اور تیرے اس نورِ جمالِ الوہیت کے

تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰى

واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے ظہور کی تجلّی کا اظہار تو نے کوہِ طور پر فرمایا جس کی تاب نہ لا کر پہاڑ

صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سِيْنَاءَ

ریزہ ریزہ ہو گیا اور حضرت موسیٰؑ بیہوش ہو کر گر پڑے، اور تیری اس بزرگی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ

جس کا ظہور طورِ سینا پر ہوا اور تو اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰؑ بن عمران سے ہمکلام ہوا

عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ وَظُهُوْرِكَ فِيْ

اور تیرے اس نورِ جمال کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا ظہور

جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُوْدِ

کوہِ فاران پر ہوا حضرت موسیٰؑ کی منازلِ وحی کے قریب جو پاک و پاکیزہ تھے اور صف بستہ گروہ

الْمَلٰئِكَةِ الصَّافِّيْنَ وَخُشُوْعِ الْمَلٰئِكَةِ

ملائکہ کے ساتھ اور تسبیح خواں فرشتوں کے ساتھ جو خشوع و خضوع

الْمُسَبِّحِيْنَ وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰى

کے عالم میں تھے اور تیری ان برکتوں کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جن کے ذریعے سے تو نے اپنے

إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ

خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اُمتِ محمدؐ میں عزت افزائی فرمائی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَبَارَكْتَ لِإِسْحٰقَ صَفِيِّكَ

درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر۔ اور اپنے برگزیدہ حضرت اسحاق کو

فِيْ أُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ

اُمتِ حضرت عیسیٰؑ میں اعزاز بخشا، ان دونوں پر سلام ہو۔ اور حضرت یعقوبؑ کو اعزاز بخشا

إِسْرَائِيْلِكَ فِيْ أُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ

حضرت موسیٰؑ کی امت میں ان دونوں پر سلام ہو اور

بَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ

جس کے ذریعے سے تو نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کو ان کی عترت اور

فِيْ عِتْرَتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

ذریت کے ذریعے سے اعزاز بخشا اور انکی امت کے ذریعے سے بھی۔ اے اللہ جیسا کہ

غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَاٰمَنَّا بِهِ وَلَمْ

ہم تیری قدرتِ کاملہ کے ان مناظر کے وقت موجود و حاضر نہ تھے حالانکہ ہم ان کی حقانیت و صداقت پر

نَرَهُ صِدْقًا وَعَدْلًا أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

بغیر دیکھے ایمان رکھتے ہیں یہ کہ تو رحمتیں نازل فرما حضرت محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

آلِ محمدؐ پر اور تو برکتیں نازل فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَتَرَحَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا

اور تو ایسی رحمتیں نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو زیادہ فضیلتوں والی ہوں

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ

ان سے جو درود و برکتیں اور رحمتیں تو نے نازل فرمائی ہوں حضرت ابراہیمؑ اور

اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ فَعَّالٌ لِمَا

آلِ ابراہیمؑ پر کیونکہ تو حقیقتاً صاحبِ حمد اور بزرگی والا ہے۔ تو وہی کرتا ہے

تُرِيْدُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ •

جس کا ارادہ فرماتا اور تو ہی تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر اپنی حاجت بیان کر کے یہ پڑھے : اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا

اے اللہ! اس دعا کی برکت

الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا

کا واسطہ اور ان اسماءِ مبارکہ کے صدقے سے جن کی تفسیر اور معنی

وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور جن کے باطن کو تیرے علاوہ کوئی اور نہیں جانتا۔ درود ہو حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَافْعَلْ بِيْ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا أَنَا أَهْلُهُ

اور میرے ساتھ وہی سلوک فرما جس کا تو اہل ہے نہ کہ ایسا برتاؤ جس کا میں مجاز و اہل ہوں

وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ

اور میرے گذشتہ اور آئندہ گناہ معاف فرما

وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِيْ مُؤْنَةَ

اور مجھے اپنے رزقِ حلال کے ذریعے سے فراوانی عطا فرما۔ اور مجھے بچا لے محتاجی

إِنْسَانِ سُوْءٍ وَجَارِ سُوْءٍ وَقَرِيْنِ سُوْءٍ وَسُلْطَانِ

بُرے انسانوں کی اور بُرے پڑوسی اور بُرے ساتھی اور بُرے حاکم

سُوْءٍ إِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ •

کے شر سے۔ بیشک جو تو چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے اور تو ہر چیز کا جاننے والا ہے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ •

مجھے امان دے (اے) عالمین کے پالنے والے!

مؤلف کہتا ہے کہ بعض نسخوں میں وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ •

کے بعد یہ ہے کہ اپنی حاجت طلب کرے پھر یہ کہے : يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ

اے اللہ! اے مہربان!

يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے محسن! اے آسمانوں اور زمین کے موجد، اے صاحبِ بزرگی

وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ

و اکرام اے تمام رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ خداوندا! واسطہ ہے

هٰذَا الدُّعَاءِ ...... تا آخر۔ علامہ مجلسیؒ نے مصباحِ سید

اس دعا کے۔

بن باقی سے "دُعَاءِ سِمَات" کے بعد اس دعا کا پڑھنا بھی نقل کیا ہے،

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ

خداوندا! اس دعا کے صدقے سے اور ان متبرک ناموں کے صدقے سے

الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا تَأْوِيْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا

جن کی تفسیر و تاویل و باطن

وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ

و ظاہر کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ یہ کہ تو درود نازل فرما حضرت محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۔
محمدؐ پر اور یہ کہ تو دنیا و آخرت میں مجھے اپنے بہتر رزق سے نواز
پھر اپنی حاجات طلب کرے اور یہ کہے : وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ
اور میرے ساتھ وہی برتاؤ فرما جس کا تو
اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِیْ
اہل ہے نہ ایسا سلوک جس کا میں اہل ہوں اور میرا انتقام لے
مِنْ .... اس جگہ دشمن کا نام لے پھر یہ پڑھے
فلاں بن فلاں سے
وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ
اور میرے گزشتہ و آئندہ گناہوں سے درگزر فرماتے ہوئے معاف فرما
وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
اور اسی طرح میرے والدین اور تمام مومنین اور مومنات کے گناہوں کو
وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ مَؤُنَةَ
معاف فرما اور میرے لیے اپنے حلال رزق میں کشادگی فرما اور مجھے بچالے محتاجی سے
اِنْسَانِ سُوْءٍ وَجَارِ سُوْءٍ وَسُلْطَانِ سُوْءٍ وَقَرِیْنِ
برے انسان اور برے پڑوسی اور برے حاکم اور برے ساتھی
سُوْءٍ وَیَوْمِ سُوْءٍ وَسَاعَةِ سُوْءٍ وَانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ
اور برے دن اور بری گھڑی سے اور انتقام لے اس سے جو مجھے
یَكِیْدُنِیْ وَمِمَّنْ یَبْغِیْ عَلَیَّ وَیُرِیْدُ بِیْ وَبِاَهْلِیْ
دھوکا دے اور جو مجھ سے بغاوت کرتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے میرے اور میرے اہل
وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ وَجِیْرَانِیْ وَقَرَابَاتِیْ مِنْ
اور میری اولاد اور میرے بھائیوں اور میرے پڑوسیوں اور میرے قرابتداروں کے ساتھ

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَاۤءُ
جو مومنین و مومنات میں سے ہوں ظلم کرنے کا، بتحقیق تو جو چاہے کرے
قَدِیْرٌ وَبِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
اس پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے حفاظت فرما اے عالمین کے پالنے والے!
پھر یہ پڑھے : اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۤءِ تَفَضَّلْ
خداوندا! اس مبارک دعا کے طفیل سے اپنا فضل و کرم فرما
عَلٰی فُقَرَاۤءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی
نادار مومنین اور مومنات کے اوپر تونگری
وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اور فراوانی مال کے ساتھ اور بیمار مومنین و مومنات کو
بِالشِّفَاۤءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰی اَحْیَاۤءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
صحت و تندرستی عطا فرما اور زندہ وباحیات مومنین اور
الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰی اَمْوَاتِ
مومنات پر اپنے لطف و کرم کے ساتھ مہربانی فرما اور مرے ہوئے (مردہ)
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ
مومنین و مومنات کے ساتھ اپنی مغفرت اور رحمت سے پیش آ
وَعَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ
اور مسافر مومنین و مومنات کو عافیت کے ساتھ واپس فرما
اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
ان کے وطنوں کی طرف اس حالت میں کہ وہ لدے پھندے ہوں (مال سے) اپنی رحمت کے ساتھ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تمام رحم کرنے والوں میں اور اللہ کی رحمت نازل ہو ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ
حضرت محمدؐ پر جو کہ آخری نبی ہیں اور آنحضرتؐ کی عترت پاکیزہ پر
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ۔ شیخ ابن فہد نے ذکر
اور بہت زیادہ سلامتی ہو ان پر جیسا کہ حق سلامتی ہے
کیا ہے کہ دعاء سمات کے بعد یہ پڑھنا مستحب ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اے اللہ! میں
اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَاۤءِ وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ
تجھ سے سوال کرتا ہوں اس مبارک دعا کی حرمت کی بدولت اور ان مبارک اسماء کے
مِنَ الْاَسْمَاۤءِ وَبِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مِنَ التَّفْسِیْرِ
سے شاید جن کا ذکر اس دعا میں رہ گیا ہو اور جس میں شامل ہوں ان کی تفسیر
وَالتَّدْبِیْرِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ
اور تدبیر کا احاطہ تیری ذات کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا یہ کہ تو
تَفْعَلَ بِیْ .... یہاں اپنی حاجات بیان کرے
میری یہ حاجت پوری فرما

دُعاء وقتِ شام بروزِ جمعہ

یہ دُعاء ساعتِ دوازدہم (۱۲) اس وقت پڑھنی چاہیے جب جمعہ کے روز غروبِ آفتاب سے سورج کی چمک مدھم ہو جائے۔ یہ ساعت حضرت صاحب العصرؑ سے منسوب ہے۔ خصوصاً بروزِ جمعہ:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ یَا خَالِقَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْمِهَادِ
یا اللہ! اے پیدا کرنے والے اس چھت (آسمان) کے جو بلند ہے اور گہوارے
الْمَوْضُوْعِ وَالرَّازِقَ الْعَاصِیْ وَالْمُطِیْعِ الَّذِیْ
(زمین) کے جو لپیٹ ہے اور روزی دینے والے ہر نافرمان اور فرمانبردار کو وہ کہ
لَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ اَسْئَلُكَ
نہیں ہے کوئی اس کے سوائے مالک اور شفاعت کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِاَسْمَاۤئِكَ الَّتِیْ اِذَا سُمِّیَتْ عَلٰی طَوَارِقِ
تیرے ان اسماء کا واسطہ دے کر کہ اگر ان اسماء کو پڑھ دیا جائے وارد ہونے والی
الْعُسْرِ عَادَتْ یُسْرًا وَّاِذَا وُضِعَتْ عَلَی
سختیوں پر تو وہ بھی بدل جائیں آسانیوں میں اور اگر انکو رکھ دیا جائے اوپر
الْجِبَالِ كَانَتْ هَبَاۤءً مَّنْثُوْرًا وَّاِذَا رُفِعَتْ
پہاڑوں کے تو وہ بھی ہو جائیں ریزہ ریزہ بکھر کر اور اگر انکو بلند کردیا جائے
اِلَی السَّمَاۤءِ تَفَتَّحَتْ لَهَا الْمَغَالِقُ وَاِذَا هُبِطَتْ
آسمان کی طرف تو اس کے بند دروازے کھل جائیں اور اگر انکو اتارا جائے

إلى ظلمات الأرض اتسعت لها المضائق
تاریکیوں کی طرف زمین کی تو وسعت پیدا ہو جائے اسکی تنگیوں (میں)

وإذا دعيت بها الموتى انتشرت من
اور اگر انھیں پڑھ کر دم کردیا جائے مردوں پر تو وہ بھی اٹھ کھڑے ہوں

اللحود وإذا نوديت بها المعدومات
قبروں سے اور اگر آواز دی جائے ان کے ذریعے سے ناپید و معدوم چیزوں کو

خرجت إلى الوجود وإذا ذكرت على
تو وہ بھی نکل آئیں وجود کی طرف اور اگر انکو پڑھ دیا جائے اوپر

القلوب وجلت خشوعاً وإذا قرعت
قلوب کے تو وہ لرزنے لگیں خوف سے اور اگر انکو پڑھ کر دم کر دیا جائے

الأسماع فاضت العيون دموعاً أسألك
کانوں کے اوپر تو جاری ہو جائیں آنکھوں سے آنسو - میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بمحمد رسولك المؤيد بالمعجزات
واسطے سے حضرت محمدؐ کے جو تیرے رسول ہیں صاحب معجزات ہیں

المبعوث بمحكم الآيات وبأمير المؤمنين
بھیجے گئے ہیں محکم آیات کے ساتھ اور واسطے سے امیر المومنین

علي ابن أبي طالب عليه السلام الذي اخترته
حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے (ان حضرت پر سلام ہو) جنکو تو نے منتخب کیا

لمواخاته ووصيته واصطفيته لمصاهرته
(اپنے رسولؐ کا) بھائی بنانے اور انکا جانشین بنانے اور تو نے چن لیا انکو باوجود ...

ومصاهراته وبصاحب الزمان المهدي
انکی داما دی کیلئے اور واسطہ حضرت صاحب الزمان امام مہدی

الذي تجمع على طاعته الآراء المتفرقة
کہ تو جمع کردیگا جنکی اطاعت کے اوپر تمام مکاتب فکر لوگوں کو

وتؤلف به بين الأهواء المختلفة
اور ہم آہنگی پیدا کردیگا ان کے ذریعے سے تمام مختلف خیالات والوں کو

وتستخلص به حقوق أوليائك وتنتقم
اور تو واپس لے لیگا انکے ذریعے سے اپنے دوستوں کے تمام حقوق کو اور انتقام لیگا تو

به من شرار أعدائك وتملأ به الأرض
ان کے ذریعے سے اپنے شر پسند دشمنوں سے اور تو بھر دیگا ان کے سبب سے زمین کو

عدلاً وإحساناً وتوسع على العباد بظهوره
عدل اور احسان سے اور تو وسعت پیدا کردیگا اپنے بندوں کی روزی میں انکے ظہور سے

فضلاً وامتناناً وتعيد الحق إلى مكانه
فضل و کرم کے ساتھ، اور تو پلٹا دیگا حق کو اس کے اصلی مقام کی طرف

عزيزاً حميداً وترجع الدين على يديه
باعزت اور قابل تعریف طور سے، اور رائج کردیگا تو دین کو ان کے ہاتھوں (سبب) سے

غضاً جديداً أن تصلي على محمد وآل
تازہ و نئے طور سے - یہ کہ تو درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ و آلِ

محمد. فقد استشفعت بهم إليك و
محمدؐ کے - بس اب میں شفاعت کا خواہشمند ہوں ان حضرات کے سبب سے تیری طرف اور

قدمتهم أمامي وبين يدي حوائجي و
(میں) پیش رکھتا ہوں ان حضرات کو اپنے اور اپنی تمام حاجتوں کے بارے میں اور

أن توزعني شكر نعمتك في التوفيق
یہ کہ تو مجھے توفیق دے شکر ادا کرنے کی اپنی اس نعمت کیلئے • کہ تو نے مجھے توفیق دی

لمعرفته والهداية إلى طاعته
آنجناب کی معرفت کی اور رہنمائی فرمائی ان جناب کی اطاعت کی طرف

وتزيدني قوة في التمسك بعصمته
اور اضافہ فرما میری اس قوت میں کہ جس سے میں ان کے دامن سے وابستہ ہوں

والاقتداء بسنته والكون في زمرته
اور پیروی کرتا ہوں ان کے طریقے (سنت) کی اور ان کے زمرے میں شامل رہوں

إنك سميع الدعاء برحمتك يا أرحم
بیشک تو سننے والا ہے دعاء کا، تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الراحمين •
تمام رحم کرنے والوں میں

اَعمالِ ماہِ رجب

"زاد المعاد" مؤلف علامہ مجلسیؒ میں ہے کہ فرمایا حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ "رجب" خدا کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے، اور میری اُمّت کا مہینہ رمضان ہے۔ جو شخص ماہِ رجب میں ایک روزہ بھی رکھے تو وہ خدا کی خوشنودی کا مستوجب ہوگا، اور غضبِ الٰہی کو اپنے سے دُور کرے گا، اور جہنّم کے دروں میں سے ایک دَر اپنے اُوپر بند کرے گا۔ نیز امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے بسندِ معتبر مروی ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں ایک روزہ رکھے، آتشِ جہنّم اس سے ایک سال کی مسافت پر دُور ہو جاتی ہے۔ اور جو شخص تین روز روزہ رکھے اُس پر بہشت واجب ہو جاتی ہے۔

نیز حضرتؐ نے فرمایا کہ رجب جنّت میں ایک نہر کا نام ہے جس کا پانی دُودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ جو شخص ماہِ رجب میں ایک روزہ رکھے اس نہر سے سیراب ہونے کا حق رکھتا ہے۔ ابنِ بابویہؒ نے بسندِ معتبر سالم سے روایت کی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ماہ رجب کی آخری تاریخوں میں جب کہ مہینہ ختم ہونے میں کچھ دِن باقی تھے، صادقِ آلِ محمدؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب حضرتؑ کی نگاہ مجھ پر پڑی، آپ نے پوچھا کہ آیا تو نے اس ماہ میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا، نہیں۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ تجھ سے اس قدر ثواب فوت ہو گیا جس کا اندازہ سوائے خدا کے کوئی نہیں کر سکتا۔

معلوم ہونا چاہئیے کہ اِس ماہِ مبارک کے بہت سے اعمال "کتبِ اعمال" میں لکھے ہیں۔ ہم یہاں پر صرف اُن اعمال کا ذِکر کرتے ہیں جن کا تعلّق امامِ زمانہؑ سے ہے۔

دُعائے دیگر ماہِ رجب (ہر روز)

شیخؒ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابو القاسم رضی اللہ عنہ کے توسط سے ماہِ رجب کے دنوں کے لیے یہ دعا آئی ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ •

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِيْ رَجَبٍ

یا اللہ ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ دیکر ان دونوں مولودوں کا جو ماہِ رجب میں

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِيْ وَ ابْنِهٖ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

پیدا ہوئے، ایک محمدؑ ابنِ علیؑ ثانی اور دوسرا انکے فرزند علیؑ ابنِ محمدؑ

الْمُنْتَجَبِ وَ اَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَيْكَ خَيْرَ

جو تیرے منتخب ہیں اور میں وہ تقرب چاہتا ہوں ان دونوں کے واسطے سے تیری طرف، جو بہتر

الْقُرَبِ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَ

تقرب ہو، اے وہ ذات کہ جس سے بھلائی طلب کی جاتی ہے اور

فِيْمَا لَدَيْهِ رُغِبَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ

جو کچھ اسکے خزانۂ غیب میں ہے اسکی رغبت کی جاتی ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کا سا

مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوْبُهٗ

سوال جو غرقِ ہو گناہوں میں (اور) اس کو پہنچا دیا ہو ہلاکت تک اسکے گناہوں نے

وَ اَوْثَقَتْهُ عُيُوْبُهٗ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا

اور جکڑا ہوا ہو طرح طرح کے عیوب میں طویل عرصے سے وہ گناہوں کا

دُؤُوْبُهٗ وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوْبُهٗ يَسْئَلُكَ

عادی ہو اور اس کی زندگی بسر ہو رہی ہو رنج و غم میں وہ خواہشمند ہو تجھ

التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَ النُّزُوْعَ عَنِ

توبہ کا اور قبولیت کا خواہاں ہو اور نکلنا چاہتا ہو

الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهٖ

گناہوں سے اور جہنم سے چھٹکارا چاہتا ہو اسکی گردن پر جو

وَالْعَفْوَ عَمَّا فِيْ رِبْقَتِهٖ فَاَنْتَ مَوْلَايَ

بارِگناہ ہے اسکی معافی چاہتا ہو ۔ پس تو ہی ہے اے میرے آقا

اَعْظَمُ اَمَلِهٖ وَ ثِقَتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

اسکی سب سے بڑی اُمید اور بھروسہ یا اللہ ! اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِمَسَآئِلِكَ الشَّرِيْفَةِ وَوَسَآئِلِكَ الْمُنِيْفَةِ

تیرے مسائل شریفہ کا اور تیرے وسائل عالیہ کا

اَنْ تَتَغَمَّدَنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ

کہ تو مجھے ڈھانپ لے اس مہینے کے اندر رحمت سے

مِّنْكَ وَاسِعَةٍ وَّنِعْمَةٍ وَّازِعَةٍ وَّنَفْسٍ

اپنی وسیع کر دے میرے لیے نعمتوں کو اور ایسا نفس دے

بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ

کہ جو تیرے عطا کردہ رزق پر قناعت کرنیوالا ہو، جبتک کہ یہاں سے واپسی ہو

وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ وَمَا هِيَ اِلَيْهِ صَآئِرَةٌ •

(اور منزلِ آخرت تک اور جہاں پہنچنے کیلئے سب بھاگ دوڑ کر رہے ہیں)

دُعائے ہر روز ماہِ رجب

یہ وہ جلیل القدر دعا ہے کہ جو بروایت شیخ طوسیؒ حضرت امام العصرؑ نے بذریعۂ توقیع (خط) اپنے شیخ کبیر وکیل ابو جعفر محمدؒ بن سعید بن عثمان رحؒ کو تعلیم فرمائی تھی۔ کہ اس دعا کو ماہِ رجب میں ہر روز پڑھا کرو :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ •

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ

یا اللہ ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان تمام معانی و مفاہیم جس کیلئے دعا کرتے ہیں

بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُوْنُوْنَ عَلٰى سِرِّكَ

تیرے والیانِ امر جو سب امین تھے اوپر تیرے رازوں کے

الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ الْوَاصِفُوْنَ لِقُدْرَتِكَ

بشارت یافتہ تیرے حکم کے تعریف کرنیوالے تیری قدرت کے

الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ

اعلان کرنیوالے تھے تیری عظمت کے۔ میں دعا کرتا ہوں تجھ سے، واسطے سے جو ان حضرات کے

مِنْ مَّشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ مَّعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ

بارے میں تیری مشیت گویا ہوئی۔ اور تو نے قرار دیا ان حضرات کو معدن اپنے کلمات کا

وَ اَرْكَانًا لِّتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ

اور ارکان اپنی وحدت کیلئے اور اپنی آیات کیلئے اور اپنے ایسے مقامات

الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ

جنمیں کبھی کوئی تعطل و ابتری نہیں ہوئی۔ جس جگہ بھی تجھے کوئی پہچانتا ہے

بِهَا مَنْ عَرَفَكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهَا

ان ہی حضرات کے سبب سے، کوئی فرق نہیں ہے تیرے اور ان کے درمیان

اِلَّا اَنَّهُمْ عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا

مگر یہ کہ یہ تیرے بندے ہیں اور تیری مخلوق ہیں ان حضرات کی ہر طرح کی درستی

بِيَدِكَ بَدْؤُهَا مِنْكَ وَ عَوْدُهَا اِلَيْكَ

تیرے ہاتھ سے ہوئی ہے، ان کی ابتدا بھی تجھ سے اور واپسی و انتہا بھی تیری طرف ہے

اَعْضَادٌ وَّاَشْهَادٌ وَّمُنَاةٌ وَّاَذْوَادٌ وَّحَفَظَةٌ

یہ سب حضرات تیرے دین کے دست و بازو، گواہ، سپر، نگہبان، محافظ

وَّ رُوَّادٌ فَبِهِمْ مَلَأْتَ سَمَآئَكَ وَاَرْضَكَ

اور مبلغ ہیں تو نے ان حضرات کے ذریعے سے پُر کر دیا اپنے آسمان اور اپنی زمین کو

حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَبِذٰلِكَ

یہانتک کہ ظاہر ہو گیا کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، اسی کے واسطے سے

أَسْئَلُكَ وَبِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ رَحْمَتِكَ

میں سوال کرتا ہوں اور مواقع سے عزت وجلال کے تیری رحمت کے

وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ

اور تیرے مقامات کے اور تیری نشانیوں کے واسطے سے یہ کہ تو درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَزِيدَنِي إِيمَانًا وَتَثْبِيتًا

حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ کے اور یہ کہ اضافہ فرما میرے ایمان کی مزید پائیداری میں

يَا بَاطِنًا فِي ظُهُورِهِ وَظَاهِرًا فِي بُطُونِهِ

اے وہ ذات جو پوشیدگی کے باوجود ظاہر ہے اور ظاہر ہوتے ہوئے بھی پوشیدہ ہے

وَمَكْنُونِهِ يَا مُفَرِّقًا بَيْنَ النُّورِ وَالدَّيْجُورِ

اور چھپا ہوا اپنی پوشیدگی میں۔ اے فرق پیدا کرنے والے (نور) روشنی اور اندھیرے کے درمیان

يَا مَوْصُوفًا بِغَيْرِ كُنْهٍ وَمَعْرُوفًا بِغَيْرِ شِبْهٍ

اے وہ جو موصوف ہے بغیر کسی ماہیت کے اور پہچانا جاتا ہے بغیر کسی شبیہ و مثال کے

حَادَّ كُلِّ مَحْدُودٍ وَشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُودٍ

اے ہر محدود کو محدود کرنے والے اور گواہ ہر گواہی دیے گئے کے اوپر

وَمُوجِدَ كُلِّ مَوْجُودٍ وَمُحْصِيَ كُلِّ مَعْدُودٍ

اور اے وجود بخشنے والے ہر موجود کو اور شمار کرنے والے ہر شمار کیے جانے والی شے کو

وَفَاقِدَ كُلِّ مَفْقُودٍ لَيْسَ دُونَكَ مِنْ

اور اے گم کر دینے والے ہر گم شدہ شے کو نہیں ہے تیرے علاوہ کوئی

مَعْبُودٍ أَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْجُودِ يَا مَنْ لَا

معبود جو صاحب بڑائی و بزرگی اور بخشش ہے اے وہ جس کی نہیں ہے

يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ يَا مُحْتَجِبًا

کوئی کیفیت (وہ کیسا ہے) اور نہ کوئی مکان ہے (وہ کہاں ہے) اے وہ جو پوشیدہ ہے

عَنْ كُلِّ عَيْنٍ يَا دَيْمُومُ يَا قَيُّومُ وَعَالِمَ

ہر آنکھ سے اے ہمیشہ سے دائم اے ہمیشہ سے قائم اور اے عالم

كُلِّ مَعْلُومٍ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَىٰ

ہر معلوم شے کے درود بھیج حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ پر اور اوپر

عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِينَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجَبِينَ

اپنے اُن بندوں کے جو تیرے منتخب ہیں اور تیرے وہ بشر ہیں جو پردوں میں ہیں

وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَالْبُهْمِ الصَّافِّينَ

اور اپنے فرشتوں کے اوپر جو تیرے مقرب ہیں اور خاموش صف بستہ

الْحَافِّينَ وَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِنَا هٰذَا الْمُرَجَّبِ

اور تیار ہیں تیری [illegible] کیلئے اور تو ہمیں اپنی برکت عطا فرما اس مہینہ رجب میں

الْمُكَرَّمِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

جو قابل تکریم ہے اور اس ماہ کے بعد بھی آنے والے محترم مہینوں میں

وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيهِ النِّعَمَ وَأَجْزِلْ لَنَا

اور کرامت فرما ہمیں اس میں نعمتِ کثیر اور زیادہ کر ہمارے لیے

فِيهِ الْقِسَمَ وَأَبْرِرْ لَنَا فِيهِ الْقَسَمَ

اس میں ہمارے نصیب قسمت کو اور اچھا کر ہماری قسمت کو اس مہینے میں

بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ

تیرے واسطہ تیرے اس بڑے سے بڑے اسم اعظم کا جو بزرگ و مکرم ہے

الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى النَّهَارِ فَأَضَاءَ وَعَلَى

جس کو تو نے رکھا اوپر دن کے تو وہ روشن ہوگیا اور اوپر

اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَ

رات کے رکھا تو وہ تاریک ہوگئی اور بخش دے ہمارے گناہوں کو جنکا تجھ کو علم ہے اور

مَا لَا نَعْلَمُ وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوبِ خَيْرَ

جن کا ہمیں علم نہیں ہے اور بچالے ہمیں گناہوں سے اچھی طرح

الْعِصَمِ وَاكْفِنَا كَوَافِيَ قَدَرِكَ وَامْنُنْ

سے بچالے اور کافی کردے ہمارے لیے اپنی قدرت ہی کو اور احسان فرما

عَلَيْنَا بِحُسْنِ نَظَرِكَ وَلَا تَكِلْنَا إِلَىٰ غَيْرِكَ

ہم پر اپنی اچھی نظر کے ساتھ اور ہمیں حوالے نہ کرا اپنے علاوہ کسی اور کے

وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ خَيْرِكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا

اور نہ روک ہمارے لیے اپنے خیر کو اور برکت عطا فرما ہمیں اس مہینے میں

كَتَبْتَهُ لَنَا مِنْ أَعْمَارِنَا وَأَصْلِحْ لَنَا

جو تو نے ہمارے لیے لکھ دی ہے ہماری عمروں کے اندر اور اصلاح فرما ہمارے

خَبِيئَةَ أَسْرَارِنَا وَأَعْطِنَا مِنْكَ الْأَمَانَ

پوشیدہ رازوں کی اور عطا فرما ہمارے لیے اپنی طرف سے امان

وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْإِيمَانِ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ

اور ہمیں مشغول رکھ اچھے ایمان کے ساتھ اور ہمیں پہنچا دے ماہ

الصِّيَامِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْأَيَّامِ وَالْأَعْوَامِ

صیام تک اور اس کے بعد آنے والے دنوں اور سالوں تک

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

اے صاحب برجلالت و بزرگی! (رحم کر)

نماز حضرت حجتؑ ۲۷ رجب

۲۷ رجب روز بعثت حضرت سرورِ کائنات ہے۔ یہ اعیاد عظیمہ میں سے ہے۔ اس تاریخ کا روزہ ستر روزوں کے برابر ہے۔ آج کی تاریخ غسل مستحب ہے۔

ذخیرہ نجات میں بسند معتبر حضرت صاحب الامرؑ سے منقول ہے کہ اس روز بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے بجالائے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد کے جو سورہ چاہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو نہ تو کوئی فرزند رکھتا ہے اور نہ

يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

کوئی اس کا شریک ہے اسکی سلطنت وحکومت میں اور نہ کوئی

لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا يَا عُدَّتِي

اس کا مددگار جو اس کی عزت میں اضافہ کرے۔ اور اسکی بڑائی بیان کرو جیسا کہ بڑائی کا حق ہے [illegible]

فِي مُدَّتِي يَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي يَا وَلِيِّي فِي

میری سختیوں میں اے میرے ساتھی میرے شدائد میں اے میرے مالک

نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي فِي رَغْبَتِي يَا نَجَاحِي فِي

میری نعمتوں میں اے میرے فریادرس میری آرزوؤں میں اے پورا کرنے والے

حَاجَتِي يَا حَافِظِي فِي غَيْبَتِي يَا كَافِيَ فِي

میری حاجتوں کو اے میرے محافظ میری غیبت میں اے میرے لیے کافی و وافی

وَحْدَتِيْ يَآ اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ
میری تنہائی میں اے میرا دل بہلانے والے، میری گھبراہٹ میں، تو ہی چھپانے والا ہے
عَوْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ
میری برہنگی کو، پس تیرے ہی لیے ہیں تمام تعریفیں اور تو ہی درگزر کرنیوالا ہے میری لغزشوں کو
فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ فَلَكَ
پس تیرے ہی لیے ہر طرح کی تعریفیں ہیں۔ اور تو ہی مجھے اٹھانے والا ہے میرے بچھڑنے کے وقت۔ پس تیرے ہی لیے
الْحَمْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ
تمام تعریفیں ہیں۔ درود بھیج حضرت محمدؐ اور اولادِ حضرت محمدؐ پر اور چھپا لے
عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَ
میری برہنگی کو اور میری حفاظت فرما اور لغزشوں کو درگزر فرما اور
اصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ
معاف فرما میرے جرم کو اور درگزر فرما میرے گناہوں سے
فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ
اہلِ جنت سے وعدہ سچا ہے جو
كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ۔
ان سے کیا گیا ہے

اور جب تمام نمازوں اور مذکورہ دعاء سے فارغ ہو جائے تو اِن میں سے ہر سورے کو سات سات دفعہ پڑھے: سورۃ الحمد، سورۃ قل ھو اللہ، سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، سورۃ قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ اور آیۃ الکرسی۔ پھر ان کے بعد سات دفعہ یہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ اس کے بعد سات دفعہ یہ کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے: یا دعائیں پڑھے:

اعمالِ ماہِ شعبان

نقل اَز زاد المعاد علاّمہ مجلسی، جاننا چاہیئے کہ ماہِ شعبان کی فضیلت ماہِ رجب سے بھی زیادہ ہے۔ صادقِ آلِ محمدؐ سے منقول ہے کہ جب حضرت رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم شعبان کا چاند دیکھتے تھے منادی سے فرماتے تھے کہ اہلِ مدینہ کو میرا یہ پیغام پہنچا دے کہ میں تمہاری طرف خدا کا رسول ہوں۔ شعبان میرا مہینہ ہے۔ لہٰذا میرے مہینے میں عملِ خیر کر کے میری مدد کرو۔ امیر المومنینؑ فرماتے ہیں کہ جس روز سے میں نے اس منادی کو سُنا، روزہ ماہِ شعبان کو کبھی ترک نہ کیا اور جب تک زندہ رہوں گا ترک نہ کروں گا۔ جناب رسالتمآبؐ سال میں کبھی مسلسل روزے نہ رکھتے تھے بجز ماہِ شعبان کے کہ اس کو ماہِ رمضان سے وصل فرما دیتے تھے۔ نیز آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ ماہِ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان خدا کا مہینہ ہے۔ لہٰذا جو شخص میرے مہینے میں ایک روزہ بھی رکھے، میں بروزِ قیامت اُس کا شفیع ہوں گا۔ یہ بھی مروی ہے کہ جو شخص ماہِ شعبان میں ستّر مرتبہ استغفار کرے بروزِ قیامت زمرۂ محمدؐ وآلِ محمدؐ میں محشور ہوگا۔ اور جو شخص ماہِ شعبان کے آخری تین روزے رکھ کر ماہِ رمضان سے ملا دے اس کو دو ماہ مسلسل روزوں کا ثواب ملے گا۔

جاننا چاہیئے کہ ماہِ شعبان کے اعمال بھی بہت وارد ہیں ان میں سے ہم صرف اُن اعمال پر اکتفا کرتے ہیں جن کو حضرت حجّتؑ علیہ السّلام سے مناسبت خاص ہے۔

پہلے غسل کرنا اس رات میں گناہوں میں تخفیف کا موجب ہوتا ہے دوسرے اس رات میں نماز اور دعا اور استغفار کے ساتھ بیدار رہنا جیسا امام زین العابدینؑ اِس رات بیدار رہتے تھے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اِس رات بیدار رہے تو اُس کا دِل اُس دن نہیں مرے گا جبکہ دِل مُردہ ہوں گے۔ تیسرے، امام حسینؑ کی "زیارت" پڑھنا جو

اِس رات کے سب اعمال سے افضل ہے اور گناہوں کے بخشے جانے کا باعث ہے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے ساتھ سارے انبیاء و مُرسلینؑ کی اَرواحِ طیبہ مصافحہ کریں، تو وہ اِس رات بہ خشوع و خضوع حضرت امام حسین علیہ السّلام کی "زیارت" کوٹھے پر چڑھ کر دائیں بائیں نگاہ کر کے اپنے سر کو آسمان کی اُٹھا کر اِن الفاظ میں پڑھے۔

اعمالِ شبِ نیمۂ شعبان

(پندرہویں شب)

یہ بہت مبارک رات ہے حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ "یہ شب، شبِ قدر کے بعد تمام راتوں میں افضل ہے۔ کیونکہ یہ وہ رات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے شب بیدار بندوں کو اپنے فضل و کرم سے نوازتا ہے، دعائیں قبول فرماتا ہے اور ہمارے لئے اُس نے اِس طرح قرار دیا ہے جیسا کہ شبِ قدر کو جناب رسولِ خداؐ کے لیے قرار دیا ہے۔ پس تمھیں اس شب میں اللہ سے دعاء اور اس کی تعریف و توصیف کی کوشش کرنی چاہیے۔"

نیز اس شب میں امام عصرؑ عجؑ کی ولادت باسعادت ہوئی ہے جس نے اس رات کی شرافت میں اور اضافہ کر دیا۔ اس شب کے کئی ایک عمل ہیں۔

پہلے، غسل کرنا اس شب میں گناہوں میں تخفیف کا موجب ہے۔ دوسرے اس رات میں نماز اور دعاء اور استغفار کے ساتھ بیدار رہنا، جیسا کہ امام علی ابن الحسینؑ اس رات بیدار رہتے تھے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص اس شب بیدار رہے تو اس کا دل روزِ قیامت نہ مرے گا جبکہ اکثر قلوب اُس دن مردہ ہوں گے۔ تیسرے۔ حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت پڑھنا۔ جو اِس رات کے اعمال میں سب سے افضلؑ

اور گناہوں کے بخشے جانے کا باعث ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کے ساتھ تمام انبیاءؑ و مرسلینؑ کی ارواحِ طیّبہ مصافحہ کریں تو وہ اس رات بخشوع و خضوع حضرت امام حسین علیہ السّلام کی زیارت کوٹھے پر چڑھ کر دائیں بائیں نگاہ کر کے اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کر کے اِن الفاظ میں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
سلامتی نازل ہو آپ کے اوپر اے ابو عبد اللہ (الحسینؑ)، سلامتی نازل ہو
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔
آپ کے اوپر اور رحمتِ خدا اور اسکی برکتیں

ہر شخص جہاں بھی ہو اور جب بھی چاہے آپؑ کی یہ زیارت پڑھ لے۔ تو اُمید ہے کہ اُس کے لیے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔ چوتھے۔ اِس دعاء کو پڑھنا کہ جیسے شیخ اور سیّد نے نقل فرمایا ہے اور یہ دعا امامِ زمان صلوات اللہ علیہ کی زیارت کے قائم مقام ہے۔ (اور وہ دعاء یہ ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ
یا اللہ! واسطہ ہماری اس رات کے حق کا اور اس رات کے مولود کا اور تیری حجّت کا
وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا
اور جس کا وعدہ کیا گیا ہے جسکو تو نے عطا فرمائی فضیلت بالائے فضیلت (اس کی)
فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ
پس جس پر تمام ہوا تیرا کلمہ صدق (سچائی) اور عدل کے ساتھ، نہیں ہے کوئی بدلنے والا

لِكَلِمٰتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيٰتِكَ نُوْرُكَ

تیرے کلمات کو اور کوئی نہیں ہے، جو پس پشت کر سکے، تیری آیتوں کے نور

الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاۤؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ

روشن کو اور تیری چمکتی ہوئی ضیاء و روشنی کو اور پرچم نور کو جو

فِيْ طَخْيَاۤءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَاۤئِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ

اندر کے گھٹا ٹوپ (گہرے) اندھیرے کے غائب اور پردے میں ہے، بزرگ ہے

مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلَاۤئِكَةُ

جس کی جائے پیدائش اور مکرّم ہے جس کا مقام ظہور اور فرشتے

شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ

اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار اور تائید کرنیوالا ہے۔ جب آئے گا وقت

مِيْعَادُهٗ وَالْمَلَاۤئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ

اس کے وعدۂ ظہور کے پورا ہونے کا، تو فرشتے اس کی مدد کریں گے۔ یہ وہ اللہ کی تلوار ہے

الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ وَ

جو کبھی کند نہ ہوگی اور وہ نور ہے جو کبھی بجھ نہیں سکتا اور

ذُو الْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ

یہ وہ بُرد بار ہے جس کے ہاتھ سے دامنِ تحمل نہیں چھوٹ سکتا۔ اس پر دار و مدار ہے زمانے کا

وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ

اور محافظ ہے زمانے کا اور والیانِ حکومت ہیں یہ حضرات، اور نازل ہوتا ہے

عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحٰبُ

ان حضرات کے اوپر وہ جو نازل ہوتا ہے شبِ قدر کے اندر اور یہ حضرات مالک

الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ

حشر و نشر ہیں بیان کرنے والے ہیں اسکی وحی کے اور حاکم ہیں

اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ

اس کے امر و نہی کے یا اللہ! درود نازل فرما اوپر ان کے خاتم ع ج

وَقَاۤئِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ

اور ان کے قائم ع کے جو پردۂ غیبت میں ہیں انکے عوالم سے یا اللہ!

وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ

اور نصیب فرما ہمیں اُن کا زمانۂ ظہور اور قیام حکومت انکی

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ

اور ہمیں قرار دے ان کے انصار میں سے اور ہمیں انتقام کے وقت انکے ساتھ کر دے

وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَاۤئِهٖ وَاَحْيِنَا

اور لکھ لے ہمیں اُن کے مددگاروں اور مخلصوں میں اور ہمیں زندہ رکھ

فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ

ان کے عہدِ حکومت میں خوشی و مسرّت کے ساتھ اور انکی صحبت سے فیض حاصل کرنیکا موقع دے

وَبِحَقِّهٖ قَاۤئِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْۤءِ سَالِمِيْنَ

اور ان کے حق کے ساتھ قائم رہنے کا اور بُرائیوں سے محفوظ رہنے کی توفیق عطا فرما

يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں اور تمام تعریفیں اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

عالمین کیلئے ہیں اور اسکا درود ہو اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ص کے جو خاتم

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ

ہیں انبیاء اور رسولوں اور ان کے اہلِ بیت ع کے اوپر درود ہو جو

الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ ۔ وَالْعَنْ

صادقین (سچے) ہیں اور انکی اولاد ہیں جو حق بولنے والے ہیں۔ اور لعنت کر

جَمِيْعَ الظّٰلِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

تمام ظالموں پر اور فیصلہ فرما ہمارے اور ان ظالموں کے درمیان

يَاۤ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ ۔

اے بہترین فیصلہ کرنیوالے تمام فیصلہ کرنیوالوں میں!

* پانچویں: اسمٰعیل بن فضل ہاشمی سے شیخ نے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ مجھے امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دُعا پندرہویں شعبان کی رات میں پڑھنے کے لیے تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

یا اللہ! تو ہی زندہ پائندہ بلندمرتبہ پُرعظمت

الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْبَدِيْۤ

خالق رازق زندہ کرنیوالا موت دینے والا ایجاد کرنیوالا ہے

الْبَدِيْعُ لَكَ الْجَلَالُ وَلَكَ الْفَضْلُ وَ

از سرِ نو تیرے ہی لیے بزرگی مخصوص ہے اور تیرے ہی لیے فضل و کرم اور

لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَ

تیرے ہی لیے تمام تر تعریفیں اور تیرے ہی لیے احسان اور تیرے ہی لیے بخشش اور

الْكَرَمُ وَلَكَ الْاَمْرُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ

کرم ہے اور تیرے ہی لیے حکومت اور تیری ہی لیے بزرگی اور تیرے ہی لیے

الشُّكْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ

شکر ہے تو اکیلا ہے۔ نہیں ہے کوئی شریک تیرا اے اکیلے!

يَاۤ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

اے تنہا! اے بے نیاز! اے وہ کہ نہ جسکا کوئی فرزند ہے اور وہ کسی کا فرزند ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ صَلِّ عَلٰى

اور نہ اس کا ہمسر (برابر والا) ہے کوئی بھی۔ درود نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ

حضرت محمد ص و آل محمد ص کے اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور

اكْفِنِيْ مَاۤ اَهَمَّنِيْ وَاقْضِ دَيْنِيْ وَوَسِّعْ

میری مدد فرما میرے مشکل اُمور میں اور ادا فرما میرے قرض کو اور کشادہ فرما

عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ فَاِنَّكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ

میرے اوپر میرے رزق کو اس لیے کہ تو اس شب میں تمام

اَمْرٍ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَاۤءُ مِنْ خَلْقِكَ

امور کو حکمت سے تقسیم کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی مخلوق میں سے

تَرْزُقُ فَارْزُقْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

روزی دیتا ہے، پس تو مجھے بھی روزی دے اور تو ہی تو بہترین ہے روزی دینے والوں میں

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَيْرُ الْقَاۤئِلِيْنَ النَّاطِقِيْنَ ۔

کیونکہ خود تو نے ہی فرمایا ہے اور تو بہترین ہے کہنے والوں میں اور بولنے والوں میں

وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ

کہ تم سوال کرو (مانگو) اللہ سے اس کے فضل میں سے پس تیرے فضل ہی میں سے

اَسْئَلُ وَاِيَّاكَ قَصَدْتُّ وَابْنَ نَبِيِّكَ

میں مانگتا ہوں اور تیری ہی بارگاہ کا میں قصد رکھتا ہوں اور تیرے نبی ص کے فرزند پر

اعْتَمَدْتُّ وَلَكَ رَجَوْتُ فَارْحَمْنِيْ يَاۤ اَرْحَمَ

میں بھروسہ کرتا ہوں اور تجھ ہی سے اُمید رکھتا ہوں۔ پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم والے

الرَّاحِمِيْنَ ۔

تمام رحم کرنیوالوں میں

* چھٹے: اس دعاء کو پڑھے کہ جس کو رسولِ خدا پندرہویں شعبان کی رات کو پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ
یا اللہ! تو نصیب فرما ہمیں اپنا خوف جو حائل ہو جائے
بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا
ہمارے اور تیری معصیت کے درمیان اور اپنی وہ اطاعت جو
تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَ مِنَ الْيَقِينِ مَا يَهُونُ
ہمیں پہنچا دے تیری خوشنودی تک اور وہ یقین نصیب فرما جو آسان کرے
عَلَيْنَا بِهِ مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا. اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا
ہمارے لیے مصائب دنیا کو برداشت کرنا۔ یا اللہ! تو ہمیں عطا فرما
بِاَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ
ہمارے لیے کان اور آنکھیں اور قوت جبتک کہ تو ہمیں زندہ رکھے اور قرار دے
الْوَارِثَ مِنَّا وَ اجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا
یہی چیزیں ہمارے وارثوں کو اور ہمارا انتقام لے اُن سے جنھوں نے ہم پر ظلم کیا
وَ انْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَ لَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا
اور مدد فرما ہماری، ہمارے دشمنوں کے مقابلے میں اور نہ مبتلا کر ہمیں کسی مصیبت میں
فِي دِينِنَا وَ لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَ لَا
ہمارے دین کے بارے میں اور نہ قرار دے دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور نہ
مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا
ہمارے مبلغ علم کا اور نہ مسلط کر ہم پر کسی ایسے کو جو ہم پر رحم نہ کرے
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.
واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں۔

یہ دعائے کامل ہے جس کا پڑھنا دوسری آفتوں میں بھی غنیمت ہے اور "غوالی اللئالی" سے منقول ہے کہ اسے جناب رسولِ خداؐ ہمیشہ پڑھتے تھے:

* ساتویں: ہر دن کی صلوات کو کہ جسے زوال کے وقت پڑھے:
* آٹھویں: دُعاءِ کمیل کو پڑھے۔ کیونکہ یہ دعاء اسی رات وارد ہوئی ہے
* نویں: اِن تسبیحات کو سو دفعہ پڑھے، تاکہ خداوندِ عالم گذشتہ گناہ بخش دے اور دنیا و آخرت کی حاجتوں کو پورا کرے:

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ.

* دسویں: شیخ نے ابو یحییٰ سے مصباح میں پندرہویں شعبان کی رات کے لیے ایک خبر نقل کی ہے، کہ انھوں نے کہا کہ 'میں نے اپنے مولا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آج رات کے لیے سب سے بہتر دعاء کونسی ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا کہ جب عشاء کی نماز سے فارغ ہو جائے تو اس وقت دو رکعت نماز پڑھے، جس کی پہلی رکعت میں سورۂ اَلْحَمْدُ کے بعد سورۂ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں سورۂ اَلْحَمْدُ کے بعد سورۂ "قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ" پڑھے اور سلام کے بعد سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ مرتبہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَللهُ اَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعاء پڑھے:

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ
اے وہ ذات جس سے التجاء کرتے سارے بندے اپنے دشوار امور میں
وَ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا
اور اسی سے آہ و زاری کرتی ہے تمام مخلوق مصیبت کے موقعوں پر اے

عَالِمَ الْجَهْرِ وَ الْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفٰى
جاننے والے ہر آشکار و پوشیدہ کے۔ اے وہ کہ نہیں ہیں پوشیدہ
عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَ تَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ
جس پر دلوں کے اندیشے اور ان میں آنے جانے والے خیالات و افکار
يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَ الْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ
اے پالنے والے تمام خلائق اور مخلوقات کے اے وہ کہ جس کے دستِ قدرت
مَلَكُوتُ الْاَرَضِينَ وَ السَّمٰوَاتِ اَنْتَ
میں ہے اقتدار تمام زمینوں اور آسمانوں کا۔ تو ہی ہے
اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَيْكَ بِلَا
اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے میں تیری طرف متوجہ ہو کر کہتا ہوں کہ نہیں ہے
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِي
کوئی معبود سوائے تیرے پس اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مجھے قرار دے
فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهٗ
اس شب کے اندر ان لوگوں میں سے کہ جن پر تو نے نظرِ کرم فرمائی ہے، رحم فرمایا
وَ سَمِعْتَ دُعَائَهٗ فَاَجَبْتَهٗ وَ عَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهٗ
اور تو نے ان کی دعائیں بھی سنی ہیں اور انھیں قبول فرما لیا ہے حالانکہ تو واقف ہے ان
فَاَقَلْتَهٗ وَ تَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيئَتِهٖ وَ
برائیوں سے اور تو نے درگذر فرمایا ہے انکی گذشتہ خطاؤں کو اور
عَظِيمِ جَرِيرَتِهٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ
بڑے بڑے گناہوں کو۔ پس میں بھی پناہ چاہتا ہوں تجھ سے اپنے
ذُنُوبِي وَ لَجَاْتُ اِلَيْكَ فِي سَتْرِ عُيُوبِي اَللّٰهُمَّ
گناہوں سے اور التجا کرتا ہوں تجھ سے اپنے عیوب کی پردہ پوشی کیلئے۔ یا اللہ!

فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ وَ احْطُطْ
پس تو احسان کر مجھ پر، تجھے واسطہ تیرے کرم و فضل کا اور دور کر دے
خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَ عَفْوِكَ وَ تَغَمَّدْنِي فِي
میری خطاؤں کو تجھے واسطہ تیرے حلم و عفو و درگذر کا اور مجھے ڈھانپ لے اندر
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَ اجْعَلْنِي فِيهَا
اس شب کے اپنے دامانِ کرم کے۔ اور مجھے قرار دے اس شب میں
مِنْ اَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَ
اپنے ان دوستداروں میں سے جنھیں تو نے منتخب فرمایا ہے اپنی اطاعت کیلئے اور
اخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَ جَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ
جنھیں تو نے چن لیا ہے اپنی عبادت کیلئے اور جنھیں تو نے قرار دیا ہے اپنے مخلص
وَ صِفْوَتَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ
اور اپنے برگزیدہ لوگوں میں۔ یا اللہ! مجھے قرار دے ان لوگوں میں سے جنھیں سعادت نصیب ہوئی
جَدُّهٗ وَ تَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهٗ وَ اجْعَلْنِي
اپنی کوشش سے اور کثیر و وافر حصہ ملا نیکیوں میں سے ان کا حصہ ملا۔ اور مجھے قرار دے
مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَ فَازَ فَغَنِمَ وَ اكْفِنِي شَرَّ
ان لوگوں میں سے جو سلامت رہے، نعمتیں حاصل کیں اور کامیاب رہے، اور بچالے مجھے گناہوں کے شر
مَا اَسْلَفْتُ وَ اعْصِمْنِي مِنَ الْاِزْدِيَادِ فِي
(سے) جو میں نے پہلے کیے ہیں اور محفوظ رکھ مجھے آئندہ کی زیادتی سے
مَعْصِيَتِكَ وَ حَبِّبْ اِلَيَّ طَاعَتَكَ وَ مَا يُقَرِّبُنِي
اپنی معصیت کی اور شوق پیدا کر مجھ کو اپنی اطاعت کا اور جو مجھ کو قریب کر دے
مِنْكَ وَ يُزْلِفُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي اِلَيْكَ
تجھ سے اور جو مجھ کو پسندیدہ بنا دے تیرے نزدیک میرے مالک تیری ہی طرف

يَلْجَأُ الْهَارِبُ وَمِنْكَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ

پناہ کیلیئے آتا ہے بھاگنے والا اور تجھ ہی سے درخواست کرتا ہے طلب کرنیوالا

وَعَلٰى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ

اور تیرے کرم کے اوپر ان لوگوں کو بھروسہ ہوتا ہے جو گناہوں سے باز آتے اور توبہ کرتے ہیں

اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ وَاَنْتَ اَكْرَمُ

تو نے حکم دیا ہے اپنے بندوں کو کرم کرنے کا اور تو، تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے

الْاَكْرَمِيْنَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَ

تمام کرنیوالوں میں اور تو نے حکم دیا ہے معاف کرنے کا اپنے بندوں کو۔ اور

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. اَللّٰهُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِيْ

تو، تو ہی بہت معاف کرنیوالا رحم کرنیوالا۔ یا اللہ! نہ کر مجھے محروم

مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ

اپنے اس کرم سے جس کی مجھے تجھ سے اُمید ہے اور نہ مایوس فرما مجھے

سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ مِنْ جَزِيْلِ قِسَمِكَ

اپنی وسیع و کثیر نعمتوں سے اور نہ محروم کرنا مجھے اپنی کثیر تقسیم سے

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ

اندر اس شب کے اپنے اطاعت گزاروں کو عطا کرے گا اور مجھے رکھ

فِيْ جُنَّةٍ مِّنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ اِنْ لَّمْ

اندر اپنی پناہ کے شریر لوگوں سے اپنی مخلوق کے، پروردگارا! اگرچہ نہیں

اَكُنْ مِّنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ

ہوں میں اہل اس کا مگر تو، تو کرم کرنے والا ہے

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ

اور درگزر کرنیوالا اور معاف کرنیوالا ہے لہٰذا احسان کر مجھ پر ایسا جس کا تو، ہی

اَهْلُهُ لَا بِمَا اَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِكَ

اہل ہے نہیں ہوں میں جسکا مستحق پس مجھے حسنِ ظن ہے تیری طرف سے

وَتَحَقَّقَ رَجَائِيْ لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِيْ بِكَرَمِكَ

اور تو، ہی میری بڑی امید ہے اور وابستہ ہے میری جان تیرے کرم سے

فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ.

کیونکہ تو، سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں اور زیادہ کرم کرنیوالا، کرم کرنیوالوں میں

اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِيْ مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيْلِ

یا اللہ! اور مخصوص فرما دے میرے لیے اپنے کثیر کرم کا حصہ

قِسَمِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ

اپنی تقسیم سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیرے عفو کی، تیری سزا سے بچنے کے لیے اور

اغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِيْ يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ

بخش دے میرے وہ گناہ جو روکے ہوتے ہیں مجھ پر۔ خلق کو

وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتّٰى اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ

اور تنگ کیے ہوئے ہیں مجھ پر رزق کو تاکہ میں تیار ہو جاؤں تیری مصلحتِ خوشنودی کیلئے

وَاَنْعِمْ بِجَزِيْلِ عَطَائِكَ وَاَسْعِدْ بِسَابِغِ

اور تو، مجھے اپنی کثیر نعمتیں عطا فرما اور خوش بخت بنا دے کثیر

نَعْمَائِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ

اپنی نعمتوں سے، پس میں نے پناہ لی ہے تیرے حرم قدس کی اور طالب ہوں

لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

تیرے کرم کا اور پناہ چاہتا ہوں تیرے عفو کے سبب سے تیری سزا سے

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ

اور تیرے حلم کی پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب سے بچنے کیلئے، پس مجھے وہ عطا فرما جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے

وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ بِكَ

اور مجھے عنایت فرما جس کا میں نے تجھ سے التماس کیا ہے سوال کرتا ہوں تیرے واسطے سے

لَا بِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ.

(اس لیے کہ نہیں ہے کوئی بھی شے جو تجھ سے زیادہ باعظمت ہو۔)

پھر سجدے میں جاکر یَا رَبُّ بیس مرتبہ، یَا اَللّٰهُ سات مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سات دفعہ، مَا شَآءَ اللّٰهُ دس مرتبہ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ کہے اس کے بعد صلوات پڑھے اور خداوندِ عالم سے اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم ہے خدا کی، کہ اگر اس عمل کے سبب سے بارش کے قطروں کے برابر بھی حاجتیں طلب کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضلِ کثیر اور کرمِ عمیم سے اُن کو پورا فرمائے گا۔

* گیارہویں: شیخ طوسیؒ و کفعمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو آج رات پڑھے:-

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ

اے میرے معبود! عرض کر رہے ہیں تجھ اس شب کے اندر عرض کرنیوالے

وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَ

اور تیری بارگاہ میں قصد کر رہے ہیں قصد کرنے والے اور امیدوار ہیں تیرے فضل کے اور

مَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ

تیری نیکیوں اور احسان کے طلب گار ہیں اور تیرے پاس اس شب کے اندر

نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ

لطف و کرم اور جائزے اور انعام ہیں اور بخشش ہے کہ تو احسان

بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا

اس کے سبب سے اوپر اس کے جسکو تو چاہے اپنے بندوں میں سے اور محروم رکھے اسکو

مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا

جس پر پہلے نہیں ہوئی تیری عنایت اور یہ

اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ

میں ہوں ایک بندہ فقیر تیرے در کا امیدوار ہوں

فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ

تیرے فضل و احسان کا - پس اگر تو نے کیا ہے اے میرے آقا!

تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

اپنا فضل اس رات کے اندر کسی ایک کے اوپر

خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ

اپنی مخلوق میں سے اور کسی کے اوپر تو نے اپنی نوازش کی ہے

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ

تو تو درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے جو پاک ہیں

الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ

پاکیزہ ہیں صاحبانِ خیر ہیں فضیلت والے ہیں اور مجھ پر بخشش فرما

بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ

اپنے احسانات اور نیکیوں سے اے پروردگار عالمین کے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ

درود ہو اللہ کا اوپر حضرت محمدؐ کے جو خاتم ہیں انبیاء کے، اور انکی اولادِ

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ

پاکیزہ کے اور سلامتی ہی سلامتی ہو بیشک اللہ قابلِ تعریف ہے

مَجِيدُ • اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَ

بزرگی والا ہے۔ یا اللہ ! بیشک میں نے تجھ کو پکارا ہے جیسا کہ تو نے حکم دیا

فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

پس تو قبول فرما میری دعا کو جیسا کہ تیرا وعدہ ہے بیشک تو نہیں خلاف کرتا

الْمِيعَادَ •

(اپنے وعدے کے ۔)

* بارھویں : تہجد کی نماز کی ہر دوسری رکعت کے بعد اور نمازِ شفع اور وتر کے بعد وہ دعاء پڑھے کہ جسے شیخؒ اور سیّد نے نقل کیا ہے۔

* تیرھویں : ان سجدوں اور دعاؤں کو پڑھے کہ جو جناب رسولِ خداؐ سے روایت کی گئی ہیں ۔ ان روایتوں میں سے ایک وہ روایت ہے کہ جسے شیخؒ نے حمّاد بن عیسےٰ سے اور انھوں نے ابان بن تغلب سے روایت کی ہے اور انھوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرھویں شعبان کی رات آئی تو جناب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اس رات حضرت عائشہ کے پاس تھے جونہی آدھی رات ہوئی تو آنحضرتؐ اپنے بستر سے عبادت کے لیے اُٹھ کر چلے گئے۔ جب حضرت عائشہ بیدار ہوئیں تو انھوں نے دیکھا کہ آنحضرتؐ ان کے بستر سے اُٹھ کر چلے گئے ہیں تو اُن کے دل میں وہ غیرت داخل ہوگئی جو عورتوں کو عارض ہوتی ہے اور اُنھوں نے گمان کیا کہ آنحضرتؐ اپنی بیویوں میں سے کسی ایک کے پاس چلے گئے ہیں تو وہ وہاں سے اُٹھ کر اپنی چادر لپیٹ کر آنحضرتؐ کی تلاش میں دوسری بیویوں کے ہر ایک حجرے میں گئیں ، اچانک ان کی نظر اس طرف گئی جہاں فرشِ زمین پر آنحضرتؐ مثل کپڑے کے لپٹے ہوئے سجدے میں پڑے ہیں۔ جب اُنھوں نے کان

لگا کر سُنا تو آنحضرتؐ سجدے میں یہ دعاء پڑھ رہے ہیں :

سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ

تیرے لیے سجدے میں ہے میرا سراپا وجود ، اور میرے افکار اور ایمان لایا تجھ پر

فُؤَادِيْ هٰذِهٖ يَدَايَ وَمَا جَنَيْتُهٗ عَلٰى

میرا دل یہ میرے دونوں ہاتھ ہیں اور جن سے میں نے نقصان کیا ہے اوپر

نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ تُرْجٰى لِكُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ

اپنی جان کے اے خدائے عظیم ! اُمید کی جاتی ہے ہر عظیم ذات سے ، لہٰذا بخش دے

لِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

میرے عظیم گناہ اس لیے کہ کوئی نہیں معاف کر سکتا ہے گناہِ عظیم کو

اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ

(سوائے ربِّ عظیم کے)

پھر آنحضرتؐ نے سجدے سے سر اُٹھایا اور پھر سجدے میں گئے تو یہ دعاء پڑھنے لگے :

اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

میں پناہ چاہتا ہوں تیرے اس چہرے کے نور کی

اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَ

اور روشن ہو گئے جس سے سارے آسمان اور تمام زمینیں اور

انْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ

دور ہو گئے جس کی وجہ سے اندھیرے اور درست ہو گئے جس سے اُمور

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنْ فُجَاءَةِ نَقِمَتِكَ

اوّلین اور آخرین کے ۔ بچ گئے تیرے ناگہانی عذاب سے

وَمِنْ تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

اور تیری تبدیلیٔ عافیت سے اور تیری نعمت کے زوال سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا تَقِيًّا نَقِيًّا وَمِنَ

یا اللہ ! مجھے عطا فرما ایسا دل جو متّقی ہو پاک ہو اور

الشِّرْكِ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا •

(شرک سے بری ہو نہ کافر ہو اور نہ بدنصیب ہو۔)

پھر آنحضرتؐ نے اپنے دونوں رخسارے یکے بعد دیگرے مٹّی پر رکھے اور یہ دعاء پڑھی عَفَّرْتُ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ وَحُقَّ لِيْ اَنْ اَسْجُدَ لَكَ (یعنی : میرا چہرہ مٹّی میں لتھڑا ہوا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ میں تجھے اسی طرح) سجدہ کروں۔)

پس جونہی جناب رسولِ خداؐ نے وہاں سے اُٹھنے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ جلدی سے اپنے بستر پر آکر لیٹ گئیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آکر لیٹے تو بلند سانس لے رہی تھیں۔ تو حضرت عائشہ نے اس کا سبب دریافت کیا : آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا : اے عائشہ ! تمھیں معلوم نہیں ہے کہ آج ماہِ شعبان کی پندرھویں شب ہے۔ اور یہ وہ رات ہے کہ جس میں روزی تقسیم ہوتی ہے ، جس میں اَجل لکھی جاتی ہے اور جس میں حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ اور بتحقیق ، خداوندِ عالم آج رات اپنے بندوں میں سے قبیلۂ کلب کی بکریوں کے بالوں کی مقدار سے بھی زیادہ بخشتا ہے اور اپنے ملائکہ کو آج رات مکّہ معظّمہ کی طرف روانہ فرماتا ہے

* چودھویں : آج رات نمازِ جعفر طیّارؑ کو بجالائے کیونکہ جناب شیخؒ نے امام علی الرّضا علیہ السلام سے اس کے بارے میں روایت کی ہے

* پندرھویں : دُعاءِ سباسب پڑھے۔
* سولھویں : دُعاءِ عہد پڑھے۔ (بہتر ہے کہ اس دعاء کو صبح کے وقت پڑھے) (جزائری)
* سترھویں : زیارتِ حضرت حجّت پڑھے
* اٹھارھویں : ایّامِ بیض کے (۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں میں) روزے رکھے۔
* اُنّیسویں : تیرھویں شب دو رکعت ، چودھویں شب چار رکعت (دو دو رکعت کر کے) پندرھویں شب چھ رکعت (دو دو رکعت کر کے) نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ اَلْحَمْدُ ، سورۂ یٰسٓ ، سورۂ تَبَارَكَ الَّذِيْ ، اور سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے۔
* بیسویں : حضرت صاحب الامر علیہ السلام کی خدمت میں عریضہ ڈالے (عریضے کا بیان آگے آئے گا)

دُعاءِ کُمَیل

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے۔ علّامہ مجلسیؒ نے بھی اس کو بہترین دعاء کہا ہے یہ دُعاء حضرت خضرؑ کے نام سے موسوم ہے۔ اس کو حضرت علی علیہ السلام نے اپنے صحابیٔ خاص جناب کُمیل بن زیاد کو تعلیم فرمایا تھا اور یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ اسے ہر شبِ جمعہ اور پندرہ شعبان کی رات کو پڑھا کرو۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھنے ، رزق کے دروازے کھلنے گناہوں کے بخشے جانے کے لیے نفع بخش ہے :۔ دعاء یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

یا اللہ ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے تیری رحمت کے جس کی وسعت

كُلَّ شَيْءٍ. وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا

ہر چیز کے اوپر ہے   اور واسطہ تیری اس قوت کا جس کے ذریعے سے تو غالب ہے

كُلَّ شَيْءٍ. وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ. وَذَلَّ

ہر شے کے اوپر   اور سرنگوں ہیں اسکے سامنے تمام اشیاء ، اور لپست ہیں

لَهَا كُلُّ شَيْءٍ. وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ

اس کے سامنے تمام چیزیں -   اور واسطہ اس طاقت کا جس کے ذریعے سے تو غالب ہے

بِهَا كُلَّ شَيْءٍ. وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ

ہر شے کے اوپر   اور واسطہ تیری اس عزت کا کہ نہیں ٹھہر سکتی جس

لَهَا شَيْءٌ. وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ.

کے سامنے کوئی شے ،   اور واسطہ تیری اس عظمت کا جس سے بھری ہوئی ہے ہر شے -

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ. وَبِوَجْهِكَ

اور واسطہ تیری اس سلطنت کا جو   بلند ہے ہر شے سے ،   اور واسطہ تیری اُس ذات کا

الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ. وَبِأَسْمَائِكَ

باقی رہنے والی ہے بعد فنا ہونے   ہر چیز کے -   اور واسطہ تیرے اُن اسماء کا

الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ. وَبِعِلْمِكَ

جن سے بھرے ہوئے ارکان   ہر شے کے ،   اور واسطہ تیرے اس علم

الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ. وَبِنُورِ وَجْهِكَ

جو چھایا ہوا ہے   ہر شے کے اوپر ،   اور واسطہ تیرے اس نور کا

الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ. يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ

جس نے روشن کیا ہے ہر شے کو ،   اے نور اے سب سے زیادہ پاک

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ. اَللّٰهُمَّ

اے سب سے پہلے تمام اوّلین میں   اور اے سب سے آخر رہنے والے تمام آخرین میں ، یا اللہ

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ.

بخش دے میرے وہ تمام گناہ جو   منافی ہیں   پاکدامانی کے -

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ

یا اللہ ! بخش دے میرے وہ تمام گناہ   جو سبب بنیں   نازل ہونے کا

النِّقَمَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

بلاؤں کے -   یا اللہ !   بخش دے میرے وہ گناہ جو

تُغَيِّرُ النِّعَمَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

بدل دیتے ہیں نعمتوں کو -   یا اللہ !   بخش دے میرے وہ تمام گناہ

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

جو روک دیتے ہیں قبول ہونے کو دعا کے -   یا اللہ ! بخش دے میرے وہ تمام گناہ جو

الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ

سبب بنیں   بلاؤں کے نازل ہونے کا -   یا اللہ !   معاف فرما دے میرے وہ تمام

ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا

گناہ جن کا میں مرتکب ہوا ہوں   اور وہ تمام خطائیں درگذر فرما جو مجھ سے سرزد ہوئی ہیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَ

اے اللہ ! بیشک میں نزدیکی چاہتا ہوں تیری   تیرے ذکر کے سبب سے   اور

أَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ

اپنا سفارشی بناتا ہوں تجھ کو   تیری ذات کی طرف   اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِجُودِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَأَنْ

تیری بخشش کے ذریعے سے کہ تو بڑھا دے میرے لیے اپنی قربت کو   اور یہ کہ

تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ

مجھے توفیق دے اپنے شکر ادا کرنے کی   اور یہ کہ تو ڈال دے میرے دل میں اپنا ذکر

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

یا اللہ ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے سائل کیطرح جو خضوع کرنے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي

والا ہو ، گڑگڑانے والا ہو خوفزدہ ہو ، کہ تو میری خطاؤں کو درگزر فرما اور مجھ پر رحم فرما

وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي

اور بنا دے مجھے تو اپنی تقسیم کی ہوئی عطا پر راضی و قناعت کرنیوالا   اور اندر

جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا. اَللّٰهُمَّ وَ

تمام   حالات کے   متواضع و مطمئن   یا اللہ ! اور

أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ

میں تجھ سے اس شخص کیطرح سوال کرتا ہوں جس پر شدید فاقوں کی نوبت آگئی ہو

وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَ

اور حاضر ہوا ہو تیری بارگاہ میں انھیں سختیوں میں اپنی حاجت لیکر   اور

عَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ. اَللّٰهُمَّ

تیرے خزانۂ قدرت میں جو کچھ ہے اس کا بھکاری ہو   یا اللہ !

عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ

باعظمت ہے تیری سلطنت   اور بلند ہے تیرا مقام   اور پوشیدہ ہے

مَكْرُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ

تیری تدبیر   اور ظاہر ہے تیرا حکم   اور غالب ہے تیرا اقتدار

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ

اور جاری ہے تیری قدرت (ہر طرف)   اور نہیں ہے ممکن   بھاگ نکلنا

مِنْ حُكُومَتِكَ. اَللّٰهُمَّ لَا أَجِدُ لِذُنُوبِي

تیری حکومت سے   یا اللہ ! نہیں پاتا میں کسی کو اپنے گناہوں کو

غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ

بخشنے والا   اور نہ اپنے عیوب کی پردہ پوشی کرنیوالا   اور نہ کسی

مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ

میرے بُرے   عمل کو   اچھے عمل سے بدلنے والا سوائے تیرے -

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

نہیں ہے کوئی معبود   سوائے تیرے   تو پاک ہے   اور تو قابل تعریف ہے

ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ

میں نے ظلم کیا ہے اپنے نفس پر اور جرأت کی ہے نافرمانی کی اپنی نادانی سے اور میں مطمئن تھا

إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ

کہ تو ، تو ہمیشہ ہی مجھے یاد رکھتا ہے   اور تو مجھ پر ہمیشہ ہی احسان کرتا ہے

اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ

یا اللہ ! اے میرے آقا کتنے میرے ایسے گناہ ہیں جن پر تو نے پردہ ڈالا

وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقَلْتَهُ وَ

اور کتنی سخت بلائیں   مجھ سے   ٹال دی ہیں تو نے   اور

كَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ

کتنی   لغزشوں سے تو نے بچایا ہے   اور کتنی ناپسندیدہ باتیں

دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ

تو نے دور کی ہیں اور کتنی میری مدح و تعریف جن کا میں نہ تھا

أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ. اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي

اہل و لائق   وہ تو نے لوگوں میں پھیلا دیں -   یا اللہ ! بڑی مصیبت آپڑی ہے مجھ پر

وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي

اور بد سے بدتر ہوتا جا رہا ہے میرا حال   اور بہت ہی کم ہیں میرے

اَعمالی و قعدت بی اغلالی و حبسنی
نیک اعمال اور مجھے بٹھا دیا ہے باندھ کر علائقِ دنیا کی زنجیروں نے اور روک دیا مجھے
عن نفعی بعد املی و خدعتنی الدنیا
منافعِ آخرت سے میری طویل امیدوں نے اور دھوکا دے رکھا ہے مجھے دنیا نے
بغرورها و نفسی بجنایتها و مطالی یا
اپنی دلفریبیوں سے اور خود میرا نفس مجھے خیانت اور ٹال مٹول میں پھنسائے ہوئے ہے
سیدی فاسئلك بعزتك ان لا یحجب
میرے آقا و مالک! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کیواسطے سے، کہ نہ رکاوٹ بن جائیں
عنك دعائی سوء عملی و فعالی و لا
تیری بارگاہ تک پہنچنے میں میری دعا کیلئے، میری بد اعمالی و بد کرداری (حائل نہ ہو جائیں) اور نہ
تفضحنی بخفی ما اطلعت علیه من
مجھے رسوا کرنا میرے ان پوشیدہ رازوں کیوجہ سے جن سے تو خوب اچھی طرح واقف ہے
سری و لا تعاجلنی بالعقوبة علی ما
اور نہ جلدی کرنا مجھے سزا دینے میں اوپر اُن
عملته فی خلواتی من سوء فعلی و
میرے بُرے اعمال کے جو میں نے تنہائی میں کیے ہوں جو بُرے افعال میں سے اور
اسائتی و دوام تفریطی و جهالتی و
برائیوں میں سے ہوں اور میری ہمیشہ کوتاہیوں میں سے اور میری نادانی اور
کثرة شهواتی و غفلتی. و کن اللهم
میری کثرتِ خواہشات میں سے اور میری غفلت میں سے ہوں۔ اور ہو جا اے اللہ
بعزتك لی فی کل الاحوال رءوفا و
تیری عزت کا واسطہ، میرے لیے ہر حال میں مہربانی کرنے والا اور

علی فی جمیع الامور عطوفا. الهی و ربی
اوپر میرے تمام کاموں میں بھی مہربانی فرما۔ میرے معبود اور میرے پالنے
من لی غیرك اسئله کشف ضری و
والے کون ہے میرا سوا تیرے جس سے میں التجا کروں اپنی مصیبت کے دور کرنے میں اور
النظر فی امری. الهی و مولای اجریت
میرے معاملات میں نظر کرنے میں اے میرے معبود اور میرے آقا! تو نے جاری کیا
علی حکما اتبعت فیه هوی نفسی و
میرے لیے حکم (شرع)، مگر اس میں، میں نے پیروی کی اپنے خواہشاتِ نفسانی کی اور
لم احترس فیه من تزیین عدوی
نہ بچ سکا میں اس معاملے میں اپنے دشمن کے فریب سے
فغرنی بما اهوی و اسعده علی ذلك
جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی اسی کو اس نے اچھا بتایا اور اسی کو
القضاء فتجاوزت بما جری علی من
قضا و قدر نے (مجھے نہ روکا) اس کا ساتھ دیا۔ پس میں نے تجاوز کیا تیرے جاری کردہ احکام سے
ذلك بعض حدودك و خالفت بعض
بعض تیری حدود کی نافرمانی کر بیٹھا، اور مخالفت کی
اوامرك. فلك الحمد علی فی جمیع
بعض تیرے احکامات کی۔ پس تیری حمد و ثنا مجھ پر واجب ہے ان تمام
ذلك و لا حجة لی فیما جری علی فیه
معاملات میں اور کوئی حجت و عذر نہیں پیش کر سکتا اس میں جو تو نے جاری کیا ہے
قضاؤك و الزمنی حکمك و بلاؤك
اپنی قضا و قدر سے اور لازم کر دیا ہے میرے لیے اپنا حکم اور بلاء و مصیبت

و قد اتیتك یا الهی بعد تقصیری و
اور اب میں حاضر ہوا ہوں تیری خدمت میں اے میرے معبود! بعد اپنی کوتاہیوں اور
اسرافی علی نفسی معتذرا نادما منکسرا
اپنے نفس پر ظلم کرنے کے، معافی مانگتا ہوں، نادم و دل شکستہ ہوں
مستقیلا مستغفرا منیبا مقرا مذعنا
معافی چاہتے ہوئے استغفار کرتے ہوئے گڑگڑاتے ہوئے، اقرارِ گناہ اور اس امر کا یقین
معترفا. لا اجد مفرا مما کان منی و
اور اعتراف کرتے ہوئے۔ نہیں پاتا ہوں میں راہِ فرار اس میں جو کچھ مجھ سے سرزد ہو گیا ہے اور
لا مفزعا اتوجه الیه فی امری غیر
نہ کوئی اور ایسی ذات کو پاتا ہوں کہ توجہ کروں اسکی طرف اپنے معاملے میں
قبولك عذری و ادخالك ایای فی
جو قبول کرے تیرے علاوہ میرے عذر کو اور تو داخل فرمائے مجھ کو اندر
سعة من رحمتك. اللهم فاقبل عذری
اپنی رحمتِ واسعہ کے یا اللہ! پس قبول فرما میرے عذر کو
و ارحم شدة ضری و فکنی من شد
اور رحم فرما میری شدید تکلیف پر اور چھڑا دے مجھے مصیبتوں کے
وثاقی. یا رب ارحم ضعف بدنی و رقة
جال سے اے میرے پالنے والے! رحم فرما میرے جسم کی ناتوانی پر اور باریک
جلدی و دقة عظمی. یا من بدء خلقی
میرے جسم کی کھال اور پتلی و نازک ہڈیوں پر اے وہ جس نے ابتدا کی میری پیدائش کی
و ذکری و تربیتی و بری و تغذیتی
اور میرے ذکر کی اور میری تربیت کی اور نیکی کی اور میری غذا کی

هبنی لابتداء کرمك و سالف برك بی
پس جیسے تو نے اپنے کرم کی ابتدا کی تھی اب بھی وہی پہلا جیسا کرم و نیکی میرے ساتھ جاری رکھ
یا الهی و سیدی و ربی اتراك معذبی
اے میرے معبود! اور میرے مالک اور میرے پروردگار! کیا تو دیکھ سکتا مجھ پر عذاب کو
بنارك بعد توحیدك و بعد ما انطوی
اپنی جہنم کے، اس کے بعد بھی جبکہ میں تیری توحید کا قائل ہوں، اور بعد اس کے کہ پُر ہے
علیه قلبی من معرفتك و لهج به لسانی
میرا قلب تیری معرفت سے اور جاری ہے میری زبان پر
من ذکرك و اعتقده ضمیری من
تیرا ہی ذکر اور گرفتار ہے میرا دل
حبك و بعد صدق اعترافی و دعائی
تیری محبت میں اور بعد اس کے کہ صدق دل سے معترف ہوں اور دعا کرتا ہوں
خاضعا لربوبیتك هیهات انت اکرم
گڑگڑا کر تیری ربوبیت کے سامنے۔ افسوس کہ تیری ذات تو اس سے بالاتر ہے
من ان تضیع من ربیته او تبعد من
کہ تو برباد کر دے اس کو جسکی تو نے پرورش کی ہے اور یا تو دور بھگا دے اسکو
ادنیته او تشرد من اویته او تسلم
جس کو تو نے اپنے قریب کیا ہو، یا جسکو تو نے پناہ دی ہو اسے بلا کے سپرد کر دے، یا جسکی تو نے مدد کی ہو
الی البلاء من کفیته و رحمته و لیت
اس کو مصیبتوں کے حوالے کر دے اور جس پر تو نے رحم کیا ہو، میں نہیں جانتا کہ
شعری یا سیدی و الهی و مولای اتسلط
ایسا ہو سکتا ہے اے میرے آقا اور میرے معبود اور میرے مولا! کیا تو مسلط کریگا

النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

دوزخ کی آگ کو ان چہروں کے اوپر جو جھک گئے تیری عظمت کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے

وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

اور اُن زبانوں پر آگ کو مسلط کرے گا جو گویا ہوئیں تیری توحید کے ساتھ سچائی سے

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ

اور شکر کے ساتھ تیری مدح کرتی ہوئی اور کیا ان دلوں پر بھی جنہوں نے اعتراف کیا

بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ

تیری حقیقی الوہیت کا اور کیا اُن ضمیروں پر بھی آگ مسلط کریگا

مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً ۔

کہ جنھیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا کہ وہ تیرے حضور ذلیل و پست ہو گئے

وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ

اور کیا تو، اُن اعضاء و جوارح (ہاتھ پاؤں) پر بھی آگ مسلط کریگا جنکی سعی یہ کہ تیری عبادت کریں

طَآئِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً

رغبت کے ساتھ اور رضا کے ساتھ اور یقینی طور پر تجھ سے استغفار کریں

مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ

یہ گمان تو ہرگز نہیں ہوا تیرے بارے میں اور نہ کوئی اس قسم کی ہمیں خبر دی گئی تیرے فضل

عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ

کے بارے میں اے کریم اے پالنے والے! اور تو، تو میری کمزوری سے واقف ہے

عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا

کہ ان معمولی سی تکالیف دنیا اور اس کی پریشانیوں، مصائب کو میں

وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا

برداشت نہیں کرسکتا، اور جو اس دنیا میں پریشانیاں ہیں اور دنیا والوں پر پڑتی ہیں،

عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهُ

اگرچہ وہ مصائب و پریشانیاں ضرور ہیں مگر کم ہیں

يَسِيْرٌ بَقَآؤُهُ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ

اُن کیلئے ہمیشگی نہیں ہے، مدت بھی انکی کم ہے تو پھر بھلا کسطرح برداشت

لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ

کر سکتا ہوں آخرت کی بلا کو اور وہاں کی تکالیف و مصائب کو

فِيْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهُ وَيَدُوْمُ

جبکہ وہاں کے آلام و مصائب کی مدت طویل ہوگی اور وہ ہمیشہ

مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَا

قائم رہنے والی ہوں گی اور اہلِ جہنم کے لیے اسمیں کوئی کمی نہ ہوگی، اس لیے کہ نہیں ہوگا

يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَ

وہ عذاب مگر صرف تیرے غضب اور تیرے انتقام اور

سَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

تیرے غصے کے سبب اور اسی (تیرے غصے و غضب) کو تو نہیں برداشت کرسکتے آسمان

وَالْاَرْضُ ۔ يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ وَاَنَا

اور زمین بھی - اے میرے مالک پھر بھلا میری کیا حقیقت ہے حالانکہ میں تو

عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ

صرف تیرا ایک کمزور ذلیل و کمترین حقیر مسکین

الْمُسْتَكِيْنُ ۔ يَآ اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَ

عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اور میرے پالنے والے اور میرے مالک اور

مَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَلِمَا

میرے آقا! میں اپنے کن کن امور و تکالیف کی تیرے حضور شکایت کروں اور کس کیلئے

مِنْهَآ اَضِجُّ وَاَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ

آہ و فریاد کروں اور گریہ کروں، کیا دردناک عذاب (آخرت) پر اور

شِدَّتِهِ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ

اسکی سختی پر یا طویل بلا اور اسکی مدت طولانی پر، خیر اگر

صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَ

تُو نے مجھے عذاب میں رکھا ساتھ اپنے دشمنوں کے اور

جَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ وَ

جمع کر دیا یکجا مجھے اور انھیں جو مستحق ہیں تیرے عذاب کے اور

فَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ

جدا کر دیا مجھے اور اپنے دوستوں اور اولیاء کو

فَهَبْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَ

پس اگر میں، اے میرے معبود اور میرے مالک اور میرے آقا اور

رَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ

میرے پالنے والے، صبر کروں گا تیرے عذاب پر لیکن کسطرح صبر کرسکوں گا میں

عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ

تیری جدائی کو اور بالفرض اگر میں نے برداشت بھی کر لیا گرمی کو

نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ

تیری جہنم کی تو بھلا کسطرح میں صبر کرسکوں گا تیری نظرِ کرم کو بدل جانے پر

اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَآئِيْ

پھر میں کیسے رہوں گا جہنم کے اندر جبکہ مجھے آس ہے

عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ

تیرے عفو و درگزر کی۔ پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے مالک اور میرے آقا

اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ

میں قسم کھا کر سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تُو نے میری بولنے کی طاقت برقرار رکھی تو یقیناً

اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ

میں چیخ چیخ کر تجھے اس طرح پکاروں گا اہلِ جہنم کے درمیان جیسے کوئی امیدوار چیختا ہے اور نالہ و فریاد

اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ

تیری طرف اسطرح کرونگا جیسے فریادی لوگ فریاد کرتے ہیں اور یقیناً اسطرح گریہ کروں گا

عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ

تیرے لیے جسطرح گریہ کرتے ہیں بچھڑ جانے والے اور یقیناً تجھے آواز دوں گا کہ

اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ

کہاں ہے تو، اے والی و حاکم مومنوں کے اے انتہائی

اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اُمیدگاہ معرفت رکھنے والوں کی اے فریادرس فریاد کرنے والوں کے

يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَآ اِلٰهَ

اے محبوب صادقین کے دلوں کے اور اے معبود

الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَآ اِلٰهِيْ

عالمین کے پس یہ کیسے ممکن ہے، پاک ہے تو، اے میرے معبود

وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ

اور قابلِ تعریف ہے تو، کہ تو سنے جہنم کے اندر ایک ایسے بندۂ مسلم کی آواز کو

سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ

جو قید کر لیا گیا ہو جہنم کے اندر اس کی مخالفت کی وجہ سے اور مزہ چکھ رہا ہو

عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا

اس کے عذاب کا اسکی معصیت کی وجہ سے اور مقید ہو جہنم کے طبقوں کے درمیان

بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

اپنے جرم اور گناہوں کے سبب سے اور وہ تجھے اس طرح چیخ چیخ کر پکار رہا

ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ

جیسے کوئی چیختا ہے امیدوار تیری رحمت کا اور تجھے آواز دے رہا ہو

بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اس زبان سے جو تیرے موحد بندوں کی زبان ہو اور تیری طرف وسیلہ بنا رہا ہو

بِرُبُوْبِيَّتِكَ ۔ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى

تیری ربوبیت کا اے میرے آقا پھر وہ کیسے مبتلا رہے گا

فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ

عذاب میں جبکہ وہ آس لگائے ہوئے ہو تیرے سابقہ

حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ

حلم و درگذری بھلا کیسے اذیت پہنچا سکتی ہے اسے آتشِ جہنم جبکہ وہ

يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ

امیدوار ہو تیرے فضل اور تیری رحمت کا بھلا کیونکر

يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ

اس کے شعلے اُسے جلا سکتے ہیں جبکہ تو خود بھی اسکی آہ و زاری کو سن رہا ہو

وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

اور تو دیکھ بھی رہا ہو اسکی جگہ کو بھلا کیسے پریشان کرے گی

عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ

اُسے جہنم کے بھڑکنے کی آواز جبکہ تو واقف ہے اسکی ناتوانی و کمزوری سے

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ

وہ کیونکر الٹا پلٹا کھائے گا جہنم کے طبقوں کے درمیان حالانکہ تو

تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا

جانتا ہوگا اسکی سچائی کو کیونکر اسے جہنم کے شعلے گزند پہنچا سکیں گے

وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ

جبکہ وہ برابر تجھے پکار رہا ہوگا کہ اے میرے پروردگار! یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ وہ امیدوار ہو

فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا

تیرے فضل کا اپنی نجات کیلئے اس سے اور تو اسکو چھوڑ دے جہنم میں

هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ

افسوس! کہ یہ بات تیرے بارے میں وہم و گمان میں بھی نہیں اور نہ یہ امید ہے

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهٖ

تیرے فضل و کرم سے اور نہ تو نے کبھی اس قسم کا معاملہ کیا ہے

الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ

توحید پرستوں کے ساتھ اپنی نیکی اور احسان کے باعث

فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ

پس میں قطعاً یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ اگر تو نے فیصلہ نہ کیا ہوتا

تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ

عذاب دینے کا اپنے منکروں کو اور اگر تو نے ارادہ نہ کیا ہوتا

اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا

اپنے دشمنوں کو ہمیشہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رکھنے کا تو یقیناً تو جہنم کی ساری آگ کو

بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا

سرد کر دیتا اور سلامتی ہی سلامتی رہتی اور نہ کسی فرد واحد کیلئے جہنم کو جائے قرار

وَلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ

اور قیام کی جگہ بناتا۔ لیکن تو نے تو اپنے پاک و مقدس ناموں کی

اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكٰفِرِيْنَ مِنَ

قسم کھائی ہے کہ تو اس کو (جہنم کو) بھر دیگا کافروں سے خواہ وہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا

جن ہوں یا انسان تمام کو اور یہ کہ تو ہمیشہ ہی اسی میں رکھے گا

الْمُعَانِدِيْنَ ۔ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ

دشمنوں کو۔ اور تو، کہ جس کی حمد و ثنا بزرگ ہے تو نے فرمایا ہے

مُبْتَدِئًا وَّتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ

پہلے ہی احسان و فضل و کرم سے (اپنے بندوں کیلئے) کہ کیا وہ شخص

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا

جو مومن ہو اس کے مانند و مثل ہو سکتا ہے جو فاسق ہے؟ نہیں

يَسْتَوُوْنَ ۔ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ

یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اے میرے معبود اور مالک میرے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ

تیری اس قدرت کا واسطہ دیکر جس پر تو قادر ہے اور اسی فیصلے کا واسطہ دیکر جو

حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

تو نے حتمی طور پر کیا ہے اور جس پر تو نے اپنے فیصلوں کو جاری فرمایا ہے اور تجھے ان پر قابو رہا ہے

اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

ان سب کو نافذ کیا ہے کہ تو بخش دے گا میرے لیے اس شب کے اندر

وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ

اور بلکہ اسی وقت میں تمام جرائم کو جن کا ارتکاب میں نے کیا ہے

وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ

اور وہ تمام گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے ہیں اور ان تمام برائیوں کو جن کو میں نے چھپایا

وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ

اور ان تمام جہالتوں کو جن پر میں نے عمل کیا ہے چھپا کر یا علانیہ

اَخْفَيْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ

بالکل ہی مخفی و پوشیدہ یا ظاہری طور پر اور ان تمام برائیوں کو بھی جنکا حکم دیا ہے تو نے

بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ

لکھنے کا کراماً کاتبین کو جن کو

وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ

تو نے مقرر فرمایا ہے کہ وہ محفوظ کر لیں ہر اس کام کو جو مجھ سے سرزد ہوا ہے، جنکو تو نے

شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ

مقرر فرمایا میرے اعمال کا نگراں میرے اعضاء و جوارح کے ساتھ ساتھ، اور تو، تو خود بھی

الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ

میرے اعمال کا نگراں ہے ان شاہدوں و گواہوں کے علاوہ بلکہ تو گواہ ہے

لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ

ان اعمال پر بھی جو ان گواہوں وغیرہ سے بھی پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔ مگر تو نے اپنی رحمت سے انہیں چھپا رکھا ہے

وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ ۔ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ

اور اپنے فضل و کرم سے پوشیدہ رکھا ہے اور یہ کہ تو میرا حصہ زیادہ رکھ

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ

ہر اس کار خیر میں جو تو نازل فرمائے اور ہر احسان میں جو تیرے فضل سے ہو

اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ

اور ہر نیکی میں جسے تو عام کرے اور ہر رزق میں جس میں تو وسعت دے اور ہر گناہ میں

تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

جسے تو معاف کرے اور ہر خطا میں جسے تو چھپائے اے میرے پروردگار اے میرے پالنے والے

يَا رَبِّ يَا اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ وَ مَالِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے معبود اور میرے مالک و سردار اور میرے آقا! اور مالک

رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ

میری آزادی اے وہ کہ جس کے قبضے میں میری تقدیر ہے اے جاننے والے میرے نقصان

وَ مَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَ فَاقَتِيْ

اور میری ناداری کو اے خبر رکھنے والے میرے فقر کے اور میرے فاقوں کے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ

اے میرے پروردگار، اے میرے پالنے والے، اے میرے پروردگار! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے تیرے حق کے

وَ قُدْسِكَ وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَآئِكَ

اور تیری پاکی کے اور تیرے عظیم صفات کے اور تیرے ناموں کے واسطے

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ

کہ تو قرار دے میرے اوقات کو شب و روز کے

بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً

اپنے ذکر سے بھرا پُرا اور اپنی خدمت کے لیے وقف کر دے

وَ اَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ

اور میرے اعمال اپنی بارگاہ میں مقبول قرار دے یہانتک کہ ہو جائیں

اَعْمَالِيْ وَ اَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا

میرے تمام اعمال اور میرے سارے اوراد و وظائف سب مل کر ایک (بن جائیں)

وَ حَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا ۔ يَا سَيِّدِيْ

اور میرا یہی حال تیری خدمت کے انجام دینے میں ہمیشگی والا ہو ۔ اے میرے مالک

يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ

اے وہ ذات کہ جس پر میرا آسرا ہے اے وہ کہ جس سے میں شکایت کرتا ہوں

اَحْوَالِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى

اپنے حالات کی اے پروردگار اے پالنے والے اے میرے پروردگار، قوت عطا فرما

خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ وَ اشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ

اپنی خدمت کیلئے میرے اعضاء و جوارح کو اور محکم کر دے اس عزم کو

جَوَانِحِيْ وَ هَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ

میرے دل میں اور مجھے توفیق عطا فرما اس کی کہ میں تجھ سے ڈرتا رہوں

وَ الدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ

اور ہمیشہ ہی لگا رہوں تیری خدمت کرنے میں تاکہ میں پہنچ جاؤں

اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَ اُسْرِعَ اِلَيْكَ

تیرے پاس ان میدانوں کو طے کر کے جنھیں اوّلین نے بھی طے کیا ہے اور اسی تیزی سے تیرے پاس

فِي الْمُبَارِزِيْنَ وَ اَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي

پہنچوں جیسے دوسرے پہنچنے والے جا پہنچے اور تیرے قرب کا اشتیاق مجھے بھی اتنا ہی ہو جتنا دوسرے

الْمُشْتَاقِيْنَ وَ اَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ

مشتاقوں کو ہے اور تیری نزدیکی اسی طرح حاصل کروں جیسے تیرے مخلص بندے حاصل کر چکے ہیں

وَ اَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَ اَجْتَمِعَ

اور تجھ سے اس طرح ڈروں جیسے صاحبانِ یقین ڈرتے ہیں اور پھر میں اجتماعی طور پر

فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ

تیری بارگاہ میں مومنوں کے ساتھ حاضر ہو جاؤں ۔ یا اللہ! اور جو شخص

اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ

ارادہ کرے میرے ساتھ بُرائی کا پس تو بھی اسکے ساتھ ایسا ہی کر، اور جو میرے ساتھ فریب کرے تو بھی ایسا ہی کر

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

اس کے ساتھ اور مجھے قرار دے ان میں سے جو تیرے بہترین بندے ہیں نصیب کے اعتبار سے تیرے نزدیک

وَ اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَ اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً

اور سب سے زیادہ قربت اور منزلت انھیں حاصل ہے تیری بارگاہ میں اور وہ خاص الخاص ہیں تیرے

لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ

نزدیک اس لیے کہ کوئی نہیں پاسکتا یہ (منزلت) سوائے تیرے فضل و کرم کے

وَ جُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَ اعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ

اور مجھے بہرہ ور فرما اپنے جود و سخا سے اور مہربانی فرما مجھ پر اپنی شانِ بزرگی سے

وَ احْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَ اجْعَلْ لِسَانِيْ

اور حفاظت فرما میری، اپنی رحمت سے اور مشغول رکھ میری زبان کو

بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَ قَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا

اپنے ذکر سے ہمیشہ اور میرے قلب کو اپنی محبت سے سرشار رکھ

وَ مُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ

اور احسان فرما مجھ پر میری دعاء کو شرفِ قبولیت کے ذریعے سے اور میری برائیاں دور فرما

وَ اغْفِرْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ

اور درگذر فرما میری لغزشوں سے اس لیے کہ تو نے یہ طے کر دیا ہے اپنے بندوں کے لیے

بِعِبَادَتِكَ وَ اَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَ ضَمِنْتَ

کہ وہ تیری عبادت کیا کریں اور تو نے حکم دیا ہے کہ وہ تجھ سے دعا مانگا کریں اور تو ضامن ہے

لَهُمُ الْاِجَابَةَ ۔ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ

انکی دعاؤں کی قبولیت کا پس تیری ہی طرف اے میرے پروردگار میں نے اپنی

وَجْهِيْ وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ

تو لگائی ہے اور تیری ہی طرف اے میرے پروردگار میں نے اپنے ہاتھ پھیلائے ہیں پس تجھے اپنی عزت کا

اسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ وَ بَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَ لَا

واسطہ قبول فرما لے میری دعاء کو اور پورا فرما میری مرادوں کو اور نہ

تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ وَ اكْفِنِيْ شَرَّ

منقطع فرما اپنے فضل و کرم سے میری اُمید کو اور مجھے بچالے شر سے

الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ يَا سَرِيْعَ

جن و انسان میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں اے بہت جلد

الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ

راضی ہو جانے والے، بخش دے اسکو جو کسی چیز پر قادر نہیں ہے سوائے دعاء کے

فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ

اس لیے کہ تو وہی کرنے والا ہے جو چاہتا ہے، اے وہ کہ جس کا نام ہی

دَوَآءٌ وَ ذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَ طَاعَتُهٗ غِنًى

دوا ہے اور جس کا ذکر ہی شفاء کا سبب ہے اور جسکی اطاعت سے انسان غنی ہوتا ہے

اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ سِلَاحُهُ

رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ کل صرف اُمید ہے اور جس کا ہتھیار

الْبُكَآءُ ۔ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ

گریہ وزاری ہے اے خوشگوار بنانے والے نعمتوں کے، اے دور کرنے والے بلاؤں کے

يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا

اے روشنی! اندھیروں میں گھبرانے والوں کے لیے اے وہ عالم جس کو

لَّا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ درود نازل فرما اور حضرت محمدؐ اور اولادِ حضرت محمدؐ کے اور

افْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

وہ سلوک کر میرے ساتھ جس کا تو لائق ہے ۔ اور دُرود ہو اللہ کا اوپر اس کے رسولؐ کے اور

الْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

ان اماموں کے اوپر جو برکت والے ہیں ان کی اولاد میں سے اور سلامتی ہی سلامتی ہو بہت کثرت کے ساتھ

عرائض

عام طور سے ایک ہی عریضہ جو حسین بن روح کی وساطت سے ۱۵ شعبان کو سپردِ آب کیا جاتا ہے، جو لوگوں میں مشہور ہے۔ مگر ہم اپنے قارئین حضرات کے فائدے کے لیے دوسرے بیش قدر اور نادر الوجود عریضے معتبر کتابوں سے اس کتاب میں درج کرتے ہیں تاکہ مومنین کی مشکلات میں کام آئیں اور حقیر کے لیے بھی زادِ راہِ آخرت ہو۔

عریضہ صاحب العصر علیہ السّلام

یہ عریضہ کتاب شفاء الاسقام و تحفۃ العوام وغیرہ میں درج ہے اور عموماً مومنین پندرہ شعبان و شبِ قدر اور شبِ جمعہ میں بھی بھیجتے ہیں۔ خواہ ضریحِ قبورِ آئمہ ؑ میں ڈالا جائے خواہ آبِ جاری میں بطریقِ مشہور ڈالا جائے:

بحضور پُر نور شہنشاہِ دوراں حضرت صاحب العصر والزّماں عجل اللّٰہ فرجہ؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

كَتَبْتُ اِلَيْكَ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

میں نے تحریر کیا ہے (یہ عریضہ) آپ کی خدمت میں اے میرے آقا! رحمتیں نازل ہوں اللہ کی

عَلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا بِكَ وَشَكَرْتُ مَا نَزَلَ

آپ کے اوپر، فریاد کرتے ہوئے آپ سے اور شکایت کرتا ہوں اسکی جو وارد ہوئی

بِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بِكَ مِنْ

مجھ پر مصیبت، پناہ چاہتے ہوئے اللہ عزت وجلال والے کی، پھر آپ کی، بیروہ

اَمْرٍ قَدْ دَهَمَنِيْ وَاَشْغَلَ قَلْبِيْ وَاَطَالَ

معاملہ ہے جس نے مجھے غمگین کر دیا ہے اور میرے دل کو الجھا دیا ہے اور میں بڑی

فِكْرِيْ وَسَلَبَنِيْ بَعْضَ لُبِّيْ وَغَيَّرَ خَطِيْرَ

فکر میں مبتلا ہوں اور سلب ہوگئی ہے کچھ میری سوچنے کی طاقت اور تغییر آگیا ہے بہت سی

نِعْمَةِ اللّٰهِ عِنْدِيْ وَاَسْلَمَنِيْ عِنْدَ تَخَيُّلِ

نعمتوں میں جو اللہ کی دی ہوئی تھیں میرے پاس، اور مجھے اس مصیبت کے حوالے کرکے (جو مجھ پر)

وُرُوْدِهِ الْخَلِيْلُ وَتَبَرَّاَ مِنِّيْ عِنْدَ تَرَائِيْ

وارد ہوئی ہے، میرے دوست بھی الگ ہوگئے اور کنارہ کش ہوگئے اس مصیبت کو دیکھ کر

اِقْبَالِهِ اِلَيَّ الْحَمِيْمُ وَعَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهِ

جو مجھ پر آئی ہے میرے مخلصین بھی، اور اب تو عاجز ہے اس کے دور کرنے سے

حِيْلَتِيْ وَخَانَنِيْ فِيْ تَحَمُّلِهِ صَبْرِيْ وَقُوَّتِيْ

میری تدبیر اور ساتھ چھوڑ دیا میرا، میرے صبر و تحمل نے اور میری طاقت نے

فَلَجَئْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ وَتَوَسَّلْتُ

پس میں حاضر ہوا ہوں رجوع کرنے کے لیے اس امر میں آپ کیطرف اور بھروسہ اور وسیلہ کرتا ہوں

فِي الْمَسْئَلَةِ اللّٰهِ جَلَّ ثَنَاءُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْكَ

میں اس مسئلے میں اللہ جل ثنارہ، پر اور آپ پر

فِيْ دِفَاعِهِ عَنِّيْ عِلْمًا بِمَكَانِكَ مِنَ اللّٰهِ

اس کے ٹالنے کے لیے مجھ سے، یہ جانتے ہوئے کہ آپ کا مقام کیا ہے اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلِيِّ التَّدْبِيْرِ وَمَالِكِ الْاُمُوْرِ

پروردگارِ عالمین کی بارگاہ میں، جو والی ہے تمام تدابیر کا اور مالک ہے تمام امور کا

وَاثِقًا بِكَ فِي الْمُسَارَعَةِ فِي الشَّفَاعَةِ

اور آپ سے امید واثق ہے کہ میرے اس معاملے کے بارے میں جلد از جلد سفارش فرمائیں

اِلَيْهِ جَلَّ ثَنَاءُهٗ فِيْ اَمْرِيْ مُتَيَقِّنًا لِاِجَابَتِهٖ

اس کی طرف، جو بزرگ ہے اپنی تعریف میں، میرے اس امر میں، میں یقین کرتا ہوں قبولیت کی

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِيَّاكَ بِاِعْطَاءِ سُؤْلِيْ وَاَنْتَ

اللہ صاحبِ برکت و بلند مقام والے سے کہ آپکی سفارش کو ضرور قبول فرمائے گا میرے مسئلے میں۔ اور آپ تو

يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ جَدِيْرٌ

اے میرے آقا! (رحمتیں ہوں اللہ کی آپ کے اوپر) زیادہ لائق ہیں

بِتَحْقِيْقِ ظَنِّيْ وَتَصْدِيْقِ اَمَلِيْ فِيْكَ فِيْ اَمْرِ

تحقیق کے ساتھ حسنِ ظن اور تصدیق سے اُمید رکھتا ہوں، آپ سے اپنے اس معاملے میں

یہاں اپنی حاجات و پریشانیاں وغیرہ لکھیں

فِيْمَا لَا طَاقَةَ لِيْ بِحَمْلِهٖ وَلَا صَبْرَ لِيْ عَلَيْهِ

(مولا!) یہ وہ امور ہیں کہ جن کے برداشت کی مجھ میں طاقت نہیں، میں اس پر بالکل صبر نہیں کر سکتا

وَاِنْ كُنْتُ مُسْتَحِقًّا لَهٗ وَلِاَضْعَافِهٖ بِقَبِيْحِ

اگرچہ میں (جانتا ہوں کہ) مستحق ہوں اس مصیبت کا بلکہ اس سے دوگنی مصیبت کا

اَفْعَالِيْ وَتَفْرِيْطِيْ فِي الْوَاجِبَاتِ الَّتِيْ لِلّٰهِ عَزَّ

اپنی برا عمالیوں اور ان فرائض کی کوتاہیوں کی وجہ سے جو عائد کیے گئے ہیں اللہ عزت

وَجَلَّ فَاَغِثْنِيْ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

و بزرگی والے کی طرف سے۔ پس میری فریاد رسی فرمائیے اے میرے آقا! (رحمتیں ہوں اللہ کی اور

سَلَامُهٗ عَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهْفِ وَقَدِّمِ

اس کا سلام ہو آپ کے اوپر) میری س۔ل شکستگی میں اور افسردگی میں

الْمَسْئَلَةَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ اَمْرِيْ قَبْلَ حُلُوْلِ

اس مسئلے میں میری التجا اللہ عز و جل کی بارگاہ میں پیش فرما دیجیے قبل اسکے کہ یہ

التَّلَفِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ فَبِكَ بُسِطَتِ

تلف ہوجائے اور دشمن طعنہ زنی کریں۔ (مولا!) آپ ہی کے صدقے میں تو

النِّعْمَةُ عَلَيَّ وَاَسْئَلِ اللّٰهَ جَلَّ جَلَالُهٗ لِيْ

یہ نعمتیں مجھے ملی ہیں اور آپ دعا فرمائیں میرے لیے اللہ بزرگ کی بارگاہ میں

نَصْرًا عَزِيْزًا وَّفَتْحًا قَرِيْبًا فِيْهِ بُلُوْغُ الْاٰمَالِ

بھرپور نصرت اور جلد کامیابی کے بارے میں کہ میری یہ امیدیں پوری ہوں

وَخَيْرَ الْمَبَادِيْ وَخَوَاتِيْمَ الْاَعْمَالِ وَالْاَمْنُ

اور اچھا ہو میرے اعمال کا آغاز اور انجام، اور امن میں رہوں

مِنَ الْمَخَاوِفِ كُلِّهَا فِيْ كُلِّ حَالٍ اِنَّهٗ

تمام خطرات و خوفناکیوں سے ہر حال میں، بیشک

جَلَّ ثَنَاءُهٗ لِمَا يَشَاءُ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ وَهُوَ

بزرگ ہے حمد و ثنا اُس کی، جو وہ ارادہ کرتا ہے اسے کر ڈالتا ہے اور وہ

حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فِي الْمَبْدَاِ وَالْمَالِ

میرے لیے کافی ہے اور اچھا کارساز ہے آغازِ کار اور انجامِ کار میں

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

جو چاہتا ہے اللہ (وہی ہوتا ہے) نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت سوائے اللہ بلند و بالا

الْعَظِيْمِ۔

بزرگی والے کی طاقت کے

عریضہ

....

(یہاں پر اپنا اور والد بزرگوار کا نام لکھیئے۔)

عریضہ صاحبُ الامرؑ ڈالنے کا طریقہ

یہ طریقہ تحفۃ العوام اور شفاء الاسقام وغیرہ میں مذکور ہے کہ عریضہ آبِ جاری میں ڈالتے وقت اعتماد کرے کہ میں یہ عریضہ وکیلِ امام عصر علیہ السّلام کے ہاتھ میں دیتا ہوں اور وہ اُن حضرتؑ کو یہ عریضہ بکمال احتیاط پہنچائیں گے اور حضرتؑ خود بنفسہٖ حاجت کے پورا ہونے کے لئے متوجہ ہوں گے۔ پس آواز دے۔ یا عثمان بن سعید العمری یا ان کے فرزند محمّد بن عثمان یا حسین بن روح یا علی بن محمّد السمریؒ بہرحال ان چار نوّابینؒ حضرتؑ میں سے کسی کو پکارے اور کہے ۱۱

یَا حُسَیْنَ بْنَ رَوْحٍ سَلَامٌ عَلَیْكَ اَشْهَدُ

اے حسین ابن روح سلام ہو آپ کے اوپر، میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ وَفَاتَكَ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ وَاَنَّكَ حَیٌّ

کہ آپ کی وفات راہِ خدا میں ہوئی اور بلاشبہ آپ زندہ ہیں

عِنْدَ اللهِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِیْ

اللہ کے پاس سے رزق پاتے ہیں اور یقیناً میں آپ ہی سے مخاطب ہوں اندر

حَیٰوتِكَ الَّتِیْ لَكَ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

آپ کی اسی حیات کے جو ہے آپ کی بارگاہِ خدائے عزّ وجل میں

فَهٰذِهٖ رُقْعَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلٰی مَوْلٰنَا صَاحِبِ

پس یہ میرا رقعہ اور میری حاجت پہنچا دیجیے ہمارے آقا صاحب

الْاَمْرِ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَیْهِ فَاَنْتَ

امر علیہ السلام کی خدمت میں حفاظت کے ساتھ، یقیناً آپ کی ذات

الثِّقَةُ الْاَمِیْنُ ۔

قابلِ بھروسہ ہے اور آپ امانتدار بھی ہیں۔

عریضہ اللہ سُبحانہٗ تعالیٰ کی بارگاہ میں

(اِس عریضے کو صاحب الامرؑ کے عریضے میں رکھ کر بھیجیے)

* ________ (نقل: از "شفاء الاسقام")

کتاب خلاصۃ المجرّبات کے بعض نسخوں میں ہے کہ عریضہ امامِ عصر علیہ السّلام کے علاوہ دوسرا عریضہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لکھے اور خوشبو لگائے اور اس کے اوپر دھاگا لپیٹے اور عریضہ صاحب الامرؑ میں رکھ کر، پاک مٹی سے اس کو سربمہر کر کے جیسا کہ قبل ازیں لکھا جا چکا ہے آبِ رواں وغیرہ میں ڈالدے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

بنام خدائے مہربان و رحیم

اِلَی اللهِ جَلَّ جَلَالُهٗ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهٗ

ولیفہ، اللہ صاحبِ بزرگی کے نام ہے اور اس کے سارے اسماء پاک ہیں

وَعَظُمَتْ اٰلَآؤُهٗ مِنْ عَبْدِهٖ الضَّعِیْفِ الْفَقِیْرِ

اور بہت زیادہ وعظیم ہیں اس کی نعمتیں۔ اسی کے اس بندے کی طرف سے جو کمزور و فقیر ہے

الْهَارِبِ ۔ یہاں پر اپنا اور اپنے والد کا نام لکھے . . .

بھاگا ہوا ہے (اپنے مالک)

اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَخَالِقِیْ وَالْمُتَكَفِّلُ

اے میرے معبود اور میرے آقا اور میرے مالک اور میرے خالق اور ذمّہ دار وکفیل

بِرِزْقِیْ اِلَیْكَ اَشْكُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ وَبِكَ اَسْتَعِیْنُ

میرے رزق کے تجھ سے میں شکایت کرتا ہوں اپنے غم اور ملال کی اور تجھی سے مدد چاہتا ہوں

عَلٰی ظَالِمِیْ وَمَنْ بَغٰی عَلَیَّ وَتَقَوّٰی عَلٰی

اس کے مقابلے میں جس نے مجھ پر ظلم کیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی اور جس نے اپنی قوت دکھائی

ضَعْفِیْ وَتَسَلَّطَ بِشَرِّهٖ عَلَیَّ وَتَعَزَّزَ عَلٰی ظُلْمِیْ

مجھ کمزور پاکر اور جو مسلط ہوگیا اپنے شر سے مجھ پر اور غلبہ پایا مجھ پر ظلم کر کے

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَمَنْ بَغٰی عَلَیْهِ

اسی لیے کہ تو نے ہی فرمایا ہے اور تیرا قول سچا ہے کہ جس پر ظلم کیا جائے گا

لَیَنْصُرَنَّهُ اللهُ وَقَدْ عَلِمْتَ یَا مَوْلَایَ اَنَّهٗ

یقیناً اس کی مدد اللہ کرے گا اور یقیناً تو واقف ہے اے میرے آقا! کہ اس نے

قَدْ بَغٰی عَلَیَّ وَمَا لِیْ مِنْ شَرِّهٖ مُجِیْرٌ غَیْرُكَ وَ

یقیناً مجھ پر ظلم کیا ہے اور کون ہے جو مجھے اس کے شر سے پناہ دے سوائے تیرے اور

مَا اَسْتَعِیْنُ مَعَ ضَعْفِیْ اِلَّا بِقُوَّتِكَ وَلَا حَوْلَ

میں مدد کا طالب نہیں ہوں اپنی کمزوری کے باوجود کسی سے بھی سوائے تیری قوت کے اور نہیں

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اَجِرْنِیْ مِنْهُ

اور نہیں ہے کوئی طاقت سوائے تیری عطا کی ہوئی طاقت کے۔ اے علی اے عظیم! مجھے اس سے بچا لے

وَانْصُرْنِیْ عَلَیْهِ وَلَا تُسَلِّمْنِیْ اِلٰی شَرِّهٖ فَقَدْ

اور میری مدد فرما اس کے برخلاف اور نہ حوالے کر دے مجھے اس کے شر کے۔ پس یقیناً

شَكَوْتُهٗ اِلَیْكَ وَانْتَصَرْتُ بِقُوَّتِكَ عَلَیْهِ

میں نے اس کی تجھ ہی سے شکایت کی ہے اور تیری ہی مدد کا اور قوت کا طالب ہوا ہوں اس کے خلاف

یَا مَوْلَایَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ النَّصْرَ النَّصْرَ

میں، اے میرے آقا فریاد ہے فریاد ہے مدد فرما، مدد فرما

النَّصْرَ یَا سَیِّدِیْ لَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَائِیْ

مدد فرما، اے میرے مالک! نہ ہلاک ہونے دے مجھے اور تجھ ہی سے میری آس لگی

لَا تُخَلِّ یَدَكَ عَنْ ضَعْفِیْ وَارْحَمْ فَقْرِیْ وَ

نہ کھینچ لے اپنا ہاتھ میری مدد سے، میں کمزور ہوں اور رحم فرما میرے فقر اور

ذُلِّیْ وَغُرْبَتِیْ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ سُلْطَانَهٗ عَلَیَّ

میری کمتری اور میری غربت پر، یا اللہ! اس کو قدرت حاصل ہے میرے اوپر

بِسُلْطَانِكَ عَلَیْهِ حَتّٰی اَفُوْزَ مَعَ الْمُعْتَصِمِیْنَ

تو اس پر اپنی قدرت سے کام لے اور اسے مغلوب کردے تاکہ میں بھی ہو جاؤں ان لوگوں میں سے

مِنْهُ بِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اٰمَنْتُ بِاللهِ

جو محفوظ ہیں اس کے ظلم سے تیری وجہ سے۔ اے ارحم الراحمین میرا ایمان اس اللہ پر ہے

الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَانْتَصَرْتُ بِالْعَلِیِّ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں نے مدد حاصل کی خدائے بزرگ و

الْاَعْلٰی وَالْتَجَاْتُ اِلَی الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ وَفَزِعْتُ

برتر سے اور پناہ چاہی (خدائے) غالب قوت والے سے اور فریاد کی میں نے

اِلَی الْبَارِی الْقَهَّارِ وَتَحَصَّنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

پروردگار قہار سے اور پناہ حاصل کر لیا حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ سے

عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَمَیْتُ مَنْ یُّرِیْدُنِیْ وَ

ان سب حضرات کے اوپر سلامتی ہو) اور پھونک ماردی میں نے اس کی طرف جس نے ارادہ کیا مجھے

یَكِیْدُنِیْ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ

اور مکر و فریب کیا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی

الْعَظِیْمِ ۔

العظیم پڑھ کر (میں نے دم کردیا اپنے دشمن کی طرف)

عریضہ تیر بہدف

حسب ذیل عریضہ سفید کاغذ پر لکھ کر جمعہ عروجِ ماہ سے ایک ہفتہ مسلسل دریا میں قبل طلوعِ آفتاب ڈالے ، تیر بہدف ہے ۔ "وہ عریضہ یہ ہے"

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ
نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت مگر اللہ کی عطا کردہ جو برتر و بزرگ ہے ۔ اس اللہ کے نام

الملک الحق المبین من العبد الذلیل الی
جو (سب کا) حقیقی اور کھلا ہوا مالک ہے ۔ (یہ عریضہ) ایک بندۂ کمترین کیطرف سے ہے

المولی الجلیل رب انی مسنی الضر وانت
اپنے آقائے جلیل القدر کی خدمت میں ۔ پروردگارا ! میں مصیبت میں گرفتار ہوں اور تو

ارحم الراحمین ۔ عریضہ ڈالتے وقت یہ دعا پڑھے
سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں ۔

اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ
یا اللہ ! واسطہ محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ

وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
و حسینؑ و علیؑ ابن الحسینؑ و محمدؑ ابن

وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِیِّ
و جعفرؑ ابن محمدؑ و موسیؑ ابن جعفرؑ و علیؑ

بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
ابنِ موسیؑ و محمدؑ ابنِ علیؑ و علیؑ ابنِ محمدؑ

وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃِ الْقَائِمِ عَلَیْہِمُ
و حسنؑ ابنِ علیؑ اور حجتِ القائمؑ علیہم

السَّلَامُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ
السلام کا تجھے واسطہ اپنی رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں اور

بِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ۔
واسطہ تجھے اپنے کرم کا اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے تمام کرم کرنے والوں میں ۔

اس کے بعد اپنا مطلب بیان کرے اور پھر یہ دعا پڑھے

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ ۔ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ
کیا یہ لوگ دینِ خدا کے سوا کسی اور کا دین چاہتے ہیں حالانکہ اسی کے سامنے سر تسلیم خم کیے ہوئے

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ۔
ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی خوشی یا زبردستی ، اور اسی خدا کیطرف ان سب کی واپسی ہے

سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۔
(اے رسولؐ !) پاک ہے تمہارا پروردگار جو بالاتر رب ہے ان تمام اوصاف سے جیسے یہ لوگ بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔
(اور سلام ہو (اللہ کے) رسولوں کے اوپر ۔)

عریضہ نادر الوجود

(نقل از تحفۃ العوام مصدقہ آقائے السید سبط حسین مجتہد طاب ثراہ)

یہ عریضہ نادر الوجود اور کمیاب ہے ، حتیٰ کہ "بحار الانوار" میں بھی نہیں ہے کتاب "انیس العابدین" میں " کتاب سعادات سے منقول ہے ۔ بعض افاضل نے

اس کتاب کا ترجمہ " شہزادی آغا بیگم دختر شاہ عباس صفوی " کے لیے کیا تھا ۔
یہ عریضہ ایک پاک کاغذ پر پاک روشنائی سے لکھے ۔ بہتر یہ ہے کہ خاکِ شفا یعنی خاکِ کربلائے معلیٰ سے لکھے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔
(بنام خدائے مہربان (و) رحیم)

توسلت الیک یا ابا القاسم محمد بن
میں وسیلہ چاہتا ہوں آپ کا اے ابو القاسم محمدؐ ابن

الحسن بن علی بن محمد بن علی بن
حسنؑ ابن علیؑ ابنِ محمدؑ ابنِ علیؑ ابن

موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن
موسیٰؑ ابن جعفرؑ ابن محمدؑ ابنِ علیؑ ابن

الحسین بن علی بن ابی طالب النبأ
حسینؑ ابنِ علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کا جو ایک خبر ہیں

العظیم و الصراط المستقیم و عصمۃ
بہت بڑی اور راہِ مستقیم ہیں اور پناہ گاہ ہیں

اللاجین یا ملک سیدۃ نساء العالمین و
پناہ چاہنے والوں کیلئے ۔ (مولا !) واسطہ آپ کو اپنی مادرِ گرامی سیدۃ نساء العالمین کا اور

با بائک الطاھرین و بامھاتک الطاھرات
آپ کے آبائے پاکیزگان کا اور واسطہ آپکو آپکی امہاتِ طاہرات (پاکیزہ ماؤں) کا

و لیس و القرآن الحکیم و الجبروت العظیم
اور یٰسین و قرآنِ حکیم و جبروتِ عظیم (بڑی طاقت) کا

وحقیقۃ الایمان و نور النور و کتاب مسطور
اور حقیقتِ ایمان کا واسطہ اور نوروں کے نور اور کتابِ مسطور (پوشیدہ)

ان تکون سفیری الی اللہ تعالیٰ فی حاجۃ
کا واسطہ کہ آپ ہو جائیے میرے سفیر بارگاہِ خدائے تعالیٰ میں ، میری اس حاجت کیلئے

پس حاجت لکھ کر اس رقعے کو پاک مٹی میں رکھ کر دریا یا گہرے کنویں میں ڈال دے اور عریضہ ڈالتے وقت یہ کہے :

یا عثمان بن سعید و یا محمد بن عثمان اوصلا
اے عثمان بن سعید اور اے محمدؐ بن عثمان آپ حضرات پہنچادیں

قصتی الی صاحب الزمان صلوات اللہ علیہ ۔
میرا سارا حال خدمتِ صاحب الزمان میں ان حضرت کے اوپر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں

عریضہ توسل زود اثر خدمتِ امامِ عصر علیہ السلام

(نقل از شفاء الاسقام)

کتاب السعادت سے برائے ہر مہم اور حاجت نقل کیا گیا ہے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔
بنام خدائے مہربان و رحیم

توسلنا الیک یا ابا القاسم محمد بن الحسن
ہم نے توسل چاہا ہے آپ کا اے ابو القاسم محمدؑ بن حسنؑ

بن علی بن محمد بن علی بن موسیٰ بن جعفر
بن علیؑ بن محمدؑ بن علیؑ بن موسیٰؑ بن جعفرؑ

بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن

بن محمدؑ بن علیؑ بن حسینؑ بن علیؑ ابن

ابی طالب النباء العظیم والصراط المستقیم

ابی طالبؑ جو نبارِ عظیم (ایک بڑی خبر) اور صراطِ مستقیم

وعصمة اللاجین بامّك سیدة نسآء العالمین و

اور پناہ گاہ ہیں پناہ چاہنے والوں کیلیے ۔ آپ کو واسطہ آپکی ماں سیدۃ نساء العالمین کا اور

بآبائك الطّاهرین وبامّهاتك الطّاهرات و

واسطہ آپکو آپکے آبائے طاہرین کا اور واسطہ آپکو آپکی امّہاتِ طاہرات کا اور

یٰسٓ والقراٰن الحکیم وجبروت العظیم وحقیقة

آپ کو یٰسٓ اور قرآنِ حکیم اور جبروتِ عظیم (بڑی طاقت) اور حقیقتِ

الایمان ونور النّور وکتاب مسطور ان تکون

ایمان اور نوروں کے نور اور کتاب پوشیدہ کا واسطہ کہ آپ ہو جائیے

سفیری الی الله ان لك عنده مقاما محمودا

میرے سفیر بارگاہِ خدا میں کیونکہ آپ کا اُس کے نزدیک قابلِ تعریف مقام ہے

وانت عنده وجیه فی الدنیا والاٰخرة الغوث

اور آپ اس کے نزدیک بزرگ ہیں دنیا میں اور آخرت میں بھی فریاد ہے

الغوث الغوث الیسر الیسر لا اهلك

فریاد ہے فریاد ہے خوشحالی کیلیے خوشحالی کیلیے کہیں میں ہلاک نہ ہو جاؤں

وانت رجائی یا مولای صاحب الزمان الامان

اور آپ ہی میری امیدگاہ ہیں اے میرے مولا صاحب الزمان امن دیجیے

الامان الامان صلوٰة الله علیك تکون سفیری

امن دیجیے امن دیجیے درود ہو اللہ کا آپ کے اوپر آپ ہو جائیے میرے سفیر

الی الله تعالیٰ : یہاں پر اپنا اور اپنے والد کا نام لکھے ۔ اور اس طریقے

بارگاہ میں خدائے بزرگ کی :

سے ڈالے جیساکہ گذشتہ عریضے کے متعلق لکھا جا چکا ہے ۔

رقاع الاستغاثات للحاجت

(نقل از شفاء الاسقام)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جس کا رزق کم ہو اور اس پر معیشت تنگ ہو جائے یا مہم دنیا و آخرت درپیش ہو تو رقعۂ سفید پر وقتِ طلوعِ آفتاب آبِ جاری میں ڈالے ، مگر اس طرح عریضہ لکھے کہ اسماء ایک ہی سطر میں کُل آجائیں ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

الملك الحقّ المبین من العبد الذّلیل الی المولی

مالک ہے واضح و کھلا ہوا حق ہے ۔ یہ عریضہ ایک عبدہٖ کمترین کا ہے اپنے آقائے

الجلیل سلام علیٰ محمّد وعلی وفاطمة والحسن

بزرگ کی بارگاہ میں ۔ سلام ہو محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ

والحسین وعلی ومحمّد وجعفر وموسیٰ وعلی

و حسینؑ و علیؑ و محمدؑ و جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ

ومحمّد وعلی والحسن والقائم سیّدنا ومولانا

و محمدؑ اور علیؑ اور حسن اور قائم کے اوپر جو ہمارے سردار و آقا ہیں

صلوات الله علیهم اجمعین ربّ انّی مسّنی

رحمتیں نازل ہوں اللہ کی ان سب حضرات کے اوپر ، پروردگارا ! میں پھنس گیا ہوں

الضّرّ والخوف فاکشف ضرّی وامن خوفی

مصیبت میں ، اور خوف میں مبتلا ہوں پس دور فرما میری مصیبت کو اور امن دے خوف سے

بحقّ محمّد وآل محمّد واسئلك بکلّ نبیّ و

واسطہ حق کا محمدؐ و آلِ محمدؐ کا اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نبی کے واسطے سے اور

وصیّ وصدّیق وشهید ان تصلّی علیٰ محمّد و

ہر جانشینِ نبی اور ہر صدیق اور ہر شہید کے واسطے سے کہ تو درود نازل فرما اوپر حضرت محمدؐ اور

آل محمّد یا ارحم الرّاحمین اشفعوا لی یا

آلِ حضرت محمدؐ کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں میں ، میری سفارش کیجیے اے

ساداتی بالشّان الّذی لکم عند الله فانّ

میرے سردارو ! اپنی اس شان کے سبب سے جو آپ حضرات کی بارگاہِ خدا میں ہے اس لیے کہ

لکم عند الله لشانا من الشّان فقد مسّنی الضّرّ

آپ حضرات کیلیے بارگاہِ خدا میں بے مثال شان و عظمت ہے کیونکہ میں پھنس چکا ہوں پریشانی میں

ساداتی والله ارحم الرّاحمین فافعل بی یاربّ

اے میرے سردارو ! اور اللہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں پس تو میرے ساتھ رحم فرمائے پروردگار

یہاں پر مطلب اور اپنا اور اپنے والد کا نام لکھ کر حسبِ دستور دریا میں ڈالے ۔

عریضہ دیگر منقول از آنحضرتؑ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ اگر تجھ کو کوئی حاجت درپیش ہو خدا کی طرف یا کسی امر سے تو خائف ہو تو اِس عریضے کو کاغذ پر لکھ کر پاکیزہ مٹی میں لپیٹ کر آبِ جاری یا کنویں میں ڈال دے ۔ حق تعالیٰ بہت جلد کشائش فرمائے گا ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

اللّٰهمّ انّی اتوجّه الیك باحبّ الاسماء الیك

یا اللہ ! میں متوجّہ ہوں تیری طرف واسطے سے تیرے سب سے زیادہ محبوب ناموں کے

واعظمها لدیك واتقرّب واتوسّل الیك

اور جو سب سے عظیم ہیں عظمت میں تیرے نزدیک اور میں نزدیکی اور وسیلہ بنا رہا ہوں تیری بارگاہ میں

بمن اوجبت حقّه علیك بمحمّد وعلی

ان کو جن کے حق کو تو نے اپنے اوپر واجب کر لیا ہے واسطہ محمدؐ و علیؑ

وفاطمة والحسن والحسین وعلی ومحمّد و

و فاطمہؑ ۔ و حسنؑ و حسینؑ و علیؑ و محمدؑ و

جعفر وموسیٰ وعلی ومحمّد وعلی والحسن

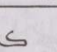
جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ و محمدؑ و علیؑ و حسنؑ

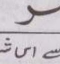
ومحمّد المهدی صلوات الله علیهم

اور محمدؑ مہدی عج کا رحمتیں نازل ہوں اللہ کی ان

اجمعین اکفنی شرّ کذا وکذا

تمام حضرات کے اوپر ، دور فرما مجھ سے اس شر کو ۔ (مصیبت کا نام لکھے)

اس مقام پر اپنی حاجات درج کرے اور اپنا اور اپنے والد کا نام لکھے اور اس رقعے کے چاروں طرف یہ شکل بنائے ۔ 

اور بعض نسخوں میں یہ شکل بنی ہوئی ہے  ان دونوں شکلوں میں سے کوئی سی شکل بنا دے ۔

عریضہ امام رضا علیہ السلام

برائے برآمدن حاجات ومہمات وکشائش کارہائے دنیا وآخرت لکھے:

هذه رقعة عبدك اپنا اور اپنے والد کا نام واقض
(یا اللہ تیری بارگاہ میں) یہ ایک عریضہ ہے تیرے بندے (نام لکھے . .) کا پورا فرما

حاجتي بحرمة صاحب الزّمان و بحرمة
میری حاجت کو تجھے واسطہ حرمتِ صاحب الزمان کا اور واسطہ حرمتِ

روضة الامام الثّامن والضّامن وعترته
روضہ، امام ہشتم اور امام ضامن کا اور انکی عترت کا

يا ذوالجلال والاكرام وبحقّ جدّه المصطفیٰ
اے بزرگی والے اور بخشش والے اور واسطہ حق کا انکے جدِ امجد حضرت مصطفیٰ

وعلي المرتضیٰ وفاطمة الزّهراء وبحقّك يا
اور علیؑ مرتضیٰ اور فاطمہؑ زہرا کا اور تیرے حق کا اے

قاضي حوائج الطّالبين وبحرمة صاحب الزمان
پورا کرنیوالے حاجتوں کے حاجتمندوں کی اور واسطہ حرمتِ صاحبِ زمانہ کا

صلوات الله عليهم اجمعين وبحقّ آبائه
رحمتیں نازل ہوں اللہ کی ان سب حضرات کے اوپر اور واسطہ حق کا انکے آبائے

الطّاهرين برحمتك يا ارحم الرّاحمين
پاکیزگان کا۔ تجھے واسطہ اپنی رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں میں

يا مجيب دعوة المضطرين۔
(اے قبول فرمانے والے دعاؤں کے پریشان حال لوگوں کی)

عریضہ آیات

(نقل از شفاء الاسقام)

فرمایا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ جو شخص ان آیات کو لکھ کر دریا میں ڈالے اگر ایک ہفتے میں اُس کا مطلب حل نہ ہو تو میں روزِ قیامت اس سے شرمندہ ہوں۔

بسم الله الرّحمٰن الرّحيم ولاحول ولاقوّة الّا
نام سے اللہ کے جو مہربانی نہایت رحم والا ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت سوائے

بالله العلي العظيم بسم الله الملك الحقّ
مددِ خدا کے جو بلند ہے عظیم ہے نام سے اللہ کے جو مالک ہے حق کو

المبين من العبد الذّليل وانت ارحم
ظاہر کرنیوالا ہے۔ (پروردگارا! یہ عریضہ ہے) ایک بندہ کمترین کی طرف سے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا

الرّاحمين۔ اور جب یہ عریضہ پانی میں ڈالے تو یہ کہے:
(ہے رحم کرنے والوں میں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَ
یا اللہ! درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ اور آنحضرت کی اولادِ پاکیزگان کے اور

صَحْبِهِ الْمَرْضِيِّيْنَ۔
(آنحضرتؐ کے اصحابِ پسندیدہ کے اوپر)

عریضہ آیاتِ دیگر

بسم الله الرّحمٰن الرّحيم الی المولی الجليل ربّ
نام سے اللہ کے جو رحمن ہے رحیم ہے (یہ عریضہ ہے) اپنے جلیل القدر مالک کے نام۔ پروردگارا!

انّي مسّني الضّرّ وانت ارحم الرّاحمين
میں مبتلا ہوں مصیبت میں اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رحم کرنیوالوں میں

بحقّ محمّد وّاٰله صلّ علی محمّد وّاٰله واكشف
واسطہ حق کا محمدؐ اور انکی آل کا۔ درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ اور انکی آل کے۔ اور دور فرما

همّي وفرّج عنّي غمّي برحمتك يا ارحم
میرے غم کو اور دفع کر مجھ سے رنج وبلا کو تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

الرّاحمين۔
(رحم کرنے والوں میں)

ایک پاک وصاف کاغذ پر مذکورہ بالا عریضہ لکھیں۔ پھر اُسے پاک مٹی میں لپیٹ کر آبِ رواں یا گہرے کنوئیں میں ڈال دیں۔

عریضہ رُباعی بخدمت امام حسین علیہ السلام

(نقل از شفاء الاسقام)

مروی ہے کہ ایک سائل حضرت امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور یہ رباعی لکھ کر خدمتِ امام عالی مقام میں پیش کی:

لَمْ يَبْقَ مِمَّا يُبَاعُ بِحَبَّةٍ	وَكَفَاكَ مَنْظَرُ حَالَتِيْ عَنْ مَخْبَرِيْ

اب تو میرے پاس کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہ گئی جو ایک حبہ میں فروخت کیجاسکے۔ میری حالت کا اندازہ مجھے دیکھ کر کرلیں میں کیا بتاؤں

اِلَّا بَقِيَّةُ مَاءِ وَجْهٍ صُنْتُهَا	مِنْ اَنْ يُبَاعَ فَقَدْ وَجَدْتُكَ مُشْتَرِيْ

ہاں میرے پاس اب صرف ایک چیز باقی ہے اور وہ چہرے کی آب ہے، جس کو میں نے فروخت کرنے سے بچائے رکھا مگر آج میں نے
آپ کو اس کا خریدار پایا ہے

حضرت اُٹھ کر اندرونِ خانہ تشریف لے گئے اور صُرّۂ زر طلب کیا۔ مگر اس میں رقم تھوڑی تھی۔ نہ چاہا کہ رقم اس سائل کو دیں۔ اتنے میں سائل نے دوسری رُباعی لکھ کر اندر بھجوا دی۔ جو یہ ہے:۔

مَا ذَا اَقُوْلُ اِذَا رَجَعْتُ وَقِيْلَ لِيْ
مولا! جب میں پلٹ کر اپنے گھر جاؤں گا اور مجھ سے دریافت کیا جائے گا۔ (کہ بتاؤ)

مَاذَا اَصَبْتَ مِنَ الْجَوَادِ الْمُفْضِلِ
اس سخی اور جواد نے تم کو کیا عطا کیا تو میں کیا جواب دوں گا

اِنْ قُلْتُ اَعْطَانِيْ كَذِبْتُ وَاِنْ اَقُلْ
اگر کہوں کہ عطا کیا، تو یہ میں جھوٹ بولوں گا اور اگر میں کہوں گا کہ

بَخِلَ الْجَوَادُ بِمَالِهٖ لَمْ يُقْبَلِ
اس سخی وجواد نے بُخل سے کام لیا (کچھ نہیں دیا) تو لوگ اسے باور نہ کریں گے

حضرت امام حسین علیہ السلام نے جب اس رُباعی کو پڑھا تو آپ واپس تشریف لائے اور مال کی وہ تھیلی دروازے سے ہاتھ نکال کر اُس کو عطا فرمائی اور فرمایا ؎

يَا عَبْدَ اللّٰهِ عَجَّلْتَنَا نُعْطِيْكَ عَاجِلَ يَدِنَا
اے بندۂ خدا! تم نے جلدی کی اِسی لیے جو کچھ میرے سردست موجود تھا وہ دے رہا ہوں

اِنْ كُنْتَ قَدْ اَمْهَلْتَنَا لَمْ يُقْلَلِ
اگر تم اس کے لیے ہمیں تھوڑی مہلت دیتے تو میں ہرگز کم نہ دیتا۔

فَخُذِ الْقَلِيْلَ وَكُنْ كَاَنَّكَ لَمْ تَسَلْ

(اے بندۂ خدا!) اب تم یہ تھوڑی رقم قبول کر لو اور ایسے بن جاؤ گویا تم نے کچھ مانگا ہی نہ تھا

وَلَمْ تَبِعْ وَنَكُوْنُ نَحْنُ كَاَنَّنَا لَمْ نُسْئَلْ

اور نہ ہم نے تم کو کچھ دیا گویا ہم سے کسی نے سوال ہی نہیں کیا تھا

اِس زمانے میں بھی اِس واقعے کے متعلق دو شخصوں میں نزاع ہوئی۔ ایک نے بکمال اعتقاد کہا کہ گو امام حسینؑ اس وقت نہیں ہیں لیکن صاحب الزمان تو موجود ہیں۔ یہ کہ کر اُس نے پہلی رُباعی لکھ کر دریا میں ڈالدی۔ کچھ دیر کے بعد دوسری رُباعی بھی لکھ کر دریا میں ڈالدی۔ تھوڑی دیر کے بعد کچھ مچھلیاں پانی سے نمودار ہوئیں اور انھوں نے بارہ قُرصۂ زر دریا کے کنارے پر ڈال دیے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پس اگر بندۂ مومن اپنی کسی حاجت کے لیے عریضہ مذکورہ لکھے تو ہر رباعی کے بعد یہ عبارت بھی لکھے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ (اپنا اور اپنے والد کا نام لکھے) اِلٰی

(یہ عریضہ) ایک بندہ کمترین فلاں ابن فلاں کا ہے

المولى الجليل مولانا صاحب العصر والزمان صلواة

اپنے آقائے بزرگ مولانا صاحب العصر و الزمان کی خدمت میں درود ہو

الله عليه ان يفعل بى یہاں اپنی حاجت لکھے

اللہ کا ان حضرت کے اوپر، وہ میرے لیے یہ یہ کردیں۔

عریضہ کشمر دیہ مختصر

نقل از "مصباح کفعمی": یہ دعاے عریضہ حضرت امیر المومنینؑ نے پسر کشمر کو تعلیم فرمائی تھی۔ صورت اس کی یہ ہے کہ پاک کاغذ پر پاک قلم و دوات سے سورہ الحمد اور آیۃ الکرسی لکھے پھر یہ عبارت لکھے:-

ان ربكم الله الذى خلق السموات والارض

بیشک تمھارا پروردگار وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

فى ستة ايام ثم استوى على العرش يغشى

چھ دن میں پھر متوجہ ہوا عرش کے سنوارنے پر ڈھانپ لیتی ہے

الليل النهار يطلبه حثيثا والشمس والقمر

رات دن کو تاکہ اسے تیزی کے ساتھ تلاش کرلے اور سورج اور چاند

والنجوم مسخرات بامره الا له الخلق والامر

اور ستارے سب تابع ہیں اس کے حکم کے، آگاہ ہو، اسی کیلیے خلق اور امر ہے

تبارك الله رب العلمين قل ادعوا الله او ادعوا

بابرکت ہے وہ اللہ جو تمام عالمین کا پالنے والا ہے (اے رسولؐ) کہدو کہ خواہ اللہ کہکر پکارو یا اسکو رحمٰن کہکے

الرحمن ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى ولا تجهر

یا رحمن کہکے اُس کو جس نام سے چاہو پکارو یہ سارے نام اچھے ہیں اور نہ بلند آواز سے

بصلوتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذلك سبيلا

اپنی نمازوں کو پڑھو اور نہ بہت ہی دھیمی آواز سے بلکہ درمیانی آواز سے پڑھا کرو۔

وقل الحمد لله الذى لم يتخذ ولدا ولم يكن له

(اے رسولؐ) اور کہدو ہر طرح کی تعریف اس اللہ کیلیے ہے جس نے ہرگز کبھی کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی

شريك فى الملك ولم يكن له ولى من الذل و

شریک ہے اس کی سلطنت میں اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے کمتری میں اور

كبره تكبيرا۔ اس کے بعد یہ لکھے الى المولى الجليل

اسکی بڑائی کا اقرار کرو جیسا کہ بڑائی کا حق ہے۔ (یہ عریضہ ہے) اپنے اس جلیل القدر مالک کی بارگاہ میں

الذى لا اله الا هو الحى القيوم سلام على ال يٰس

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ہے سلام اوپر آل یٰسین کے

محمد وعلى وفاطمة والحسن والحسين وعلى

محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ و علیؑ

ومحمد وجعفر وموسىٰ وعلى ومحمد وعلى و

و محمدؑ و جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ و محمدؑ و علیؑ و

الحسن ومحمد بن الحسن حجتك يا رب العلمين

حسنؑ اور محمدؑ ابن حسنؑ کے (اوپر) جو تیری حجت ہیں اے عالمین کے پالنے والے

على خلقك اللهم انى اسئلك بانى اشهد

تیری مخلوق کے اوپر یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اسکی گواہی دیتا ہوں

انك انت الله الهى واله الاولين والاخرين

کہ بیشک تو ہی اللہ ہے میرا معبود ہے اور اولین و آخرین کا بھی معبود ہے

لا اله غيرك واتوجه اليك بحق هذه

نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے اور میں تیری بارگاہ میں متوجہ ہوں واسطہ حق کا ان

الاسماء التى اذا دعيت بها اجبت واذا سئلت

اسماء کا کہ یہ وہ اسماء ہیں کہ اگر ان کے واسطے سے دعا مانگی جائے تو تو قبول فرماتا ہے اور اگر سوال کیا

بها اعطيت لما صليت عليهم وهونت

جائے تجھ سے ان کے سبب سے تو تو عطا فرماتا ہے اس لیے تو درود نازل فرما ان حضرات کے اوپر اور آسان فرما

على خروج روحى وكنت لى قبل ذالك

مجھ پر میری روح نکلنے کو اور تو ہی بنا میرا قبل اس کے

غياثا ومجيرا ممن اراد ان يفرط على وان يطغى

پناہ دہ اور محفوظ رکھنے والا ان لوگوں سے کہ جنھوں نے مجھ پر زیادتی کا ارادہ کیا یا سرکشی کا

یہ عبارت لکھ کر سورۂ یٰسٓ پڑھیں اور حاجت بیان کریں جس دشمن کا خوف ہو اس کا ذکر کریں پھر حسب سابق مٹی میں لپیٹ کر آب جاری یا گہرے کنوئیں میں ڈالدیں انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

عریضہ کشمر دیہ مطوّل

یہ وہ عظیم المرتبت عریضہ ہے جس کے متعلق حضرت حجتؑ عجّل اللہ فرجہٗ نے ارشاد فرمایا ہے کہ "اگر بیجا و بلا ضرورت عریضہ بھیجا گیا تو میں اُس شخص سے روز حشر جواب طلب کروں گا۔"

یہ عریضہ اسرار غیب میں سے ہے۔ بربادیٔ دشمن کے لیے تیر بہدف ہے۔ کسی مومن کو تباہ کرنے کی غرض سے اس کو خدمتِ امامؑ میں بھیجنے کی سخت ممانعت ہے۔ اس عریضے کو شیخ ابو جعفر طوسیؒ نے کتاب مصباح متہجد و مختصر مصباح میں تحریر فرمایا ہے۔ پاک کاغذ پر بارگاہِ احدیت میں حسب ذیل عریضہ تحریر کیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نام سے اللہ کے جو رحمٰن ہے رحیم ہے۔

الى الله سبحانه وتقدست اسمائه رب الارباب

(یہ عریضہ ہے) اُس اللہ کی طرف جو پاک منزہ ہے جس کے اسماء بھی پاک ہیں جو رب الارباب ہے

وقاصم الجبابرة العظام عالم الغيب وكاشف

اور کمر توڑنے والا ہے بڑے بڑے سرکشوں کی، غیب کا جاننے والا ہے اور دور کرنے والا ہے

الضر الذى سبق فى علمه ما كان وما يكون

مصائب کا، جس کے علم میں وہ سب کچھ ہے جو اب تک ہوچکا ہے اور جو آئندہ ہونے والا ہے

من عبده الذليل المسكين الذى انقطعت به

اس بندۂ ذلیل و کمترین و مسکین کا جس کے منقطع ہوچکے ہیں

الاسباب وطال عليه العذاب وهجره الاهل و

سارے ذرائع اور وہ طویل عرصے سے مبتلائے عذاب ہے اور چھوڑ دیا ہے اسکو اہل اور

بابنه الصّدیق الحمیم مرتهنا بذنبه قد

اور کنارہ کشی کرلی ہے اس کے مخلص اور گہرے دوستوں نے ، گرفتار ہے اپنے گناہوں میں

اوبقه جرمه وطلب اللجاء فلم یجد ملجاءً

ہلاک کردیا ہے اسکو اسکے جرائم نے اور اس نے بہت تلاش کی ہے پناہ کیلئے مگر نہ کوئی جائے پناہ ملی اسکو

ولا ملتجاء غیر القادر علی حل العقد ومؤید

اور نہ کو پناہ دینے والا ' سوائے اس قادر مطلق کے جو ہر گرہ کو کھولنے پر قدرت رکھتا ہے اور مدد فرماتا

الابد فمفزعی الیه واعتمادی علیه لا ملجاء

رہا ہے ہمیشہ ، پس اسی سے میری فریاد ہے اور اسی کے اوپر مجھے بھروسہ ہے ، نہ کوئی پناہ گاہ ہے

ولا ملتجاء الا الیه ولا اقطع رجائی منه اللّهم

اور نہ کوئی پناہ دینے والا ہے سوائے اُس کے اور نہ منقطع کروں گا میں اپنی امید کو اُس سے ۔ یااللہ !

انّی اسئلك بعلمك الماضی وبنورك العظیم

بیشک میں تجھ سے التجا کرتا ہوں تجھے واسطہ اپنے گزشتہ علم کا اور اپنے نورِ عظیم کا واسطہ

وبوجهك الكریم وبحجّتك البالغة ان

اور تجھے تیرے چہرۂ مکرّم کا واسطہ اور تجھے اپنی حجّتِ کامل کا واسطہ ' یہ کہ

تصلّی علی محمّد وّال محمّد وّان تاخذ بیدی

تو درود بھیج اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور یہ کہ میری دستگیری فرما

وتجعلنی ممّن یقبل توبته وتقیل حوبته وتقیل

اور قرار دے مجھے ان لوگوں میں سے جنکی توبہ تو' قبول فرماتا ہے اور جنکے گناہ معاف کرتا ہے اور درگزر

عثوته وتكشف كربته وتذیل ترحته و

جنکی خطا کو اور تو دور کرتا ہے جنکی مصیبت کو اور مندمل کرتا ہے جن کے زخم کو اور

تجعل له من اموره فرجا ومخرجا وتردّ عنّی

اور جنکے اُمور میں تو' ان کے لیے کشادگی پیدا کرتا ہے (پروردگارا) تو دور فرمادے مجھ سے

باس هذا الظّالم القاصم وباس النّاس یا

ظلم کو اس ظالم جفاکار کے اور لوگوں کے شر سے پناہ دے اے

ربّ الملائكة والنّاس حسبی انت وكفیٰ

پالنے والے تمام ملائکہ اور انسانوں کے کافی ہے تو میرے لیے اور کافی ہے ہر

من انت حسبه یاكاشف الامور العظام فانه

اُس شخص سے جو تجھے کافی سمجھے اے دور کرنیوالے بڑے بڑے امور کے ، بیشک

لاحول ولا قوّة الا بك

(نہ کوئی طاقت ہے اور نہ کوئی قوت سوائے تیری عطا کی ہوئی کے)

اس کے بعد ایک عریضہ حضرت امام صاحب العصر والزّمان علیہ السّلام کی خدمت میں اس طرح لکھے :-

بسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ •

(نام سے اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے)

توسّلت بحجّة اللّه الخلف الصّالح محمّد بن

میں نے وسیلہ بنایا ہے حجّتِ خدا خلفِ صالح محمدؐ عجؐ ابنِ

الحسن بن علی بن محمّد بن علی بن موسیٰ

حسنؑ ابنِ علیؑ ابنِ محمدؑ ابنِ علیؑ ابنِ موسیٰؑ

بن جعفر بن محمّد بن علی بن الحسین بن

ابنِ جعفرؑ ابنِ محمدؑ ابنِ علیؑ ابنِ حسینؑ ابنِ

علی بن ابی طالب النبأ العظیم والصّراط

علیؑ ابنِ ابوطالبؑ کو جو خبرِ عظیم اور صراطِ

المستقیم والحبل المتین وقسیم الجنّة والنّار

مستقیم اور اللہ کی مضبوط رسّی اور تقسیم کرنیوالے ہیں جنّت و دوزخ کے

اتوسّل الیك بآبائك الطّاهرین الخیرین

میں نے وسیلہ بنایا ہے آپ کیطرف آپ کے آبائے پاکیزگان کو جو نیکوکار

المنتجبین وامّهاتك الطّاهرات الباقیات

منتخبِ روزگار ہیں اور آپکی امّہات طاہرات کو اور ان کو جنکا شمار باقیات

الصّالحات الّذین ذكرهم اللّه فی كتابه فقال

الصالحات میں ہے جن کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے ۔ چنانچہ اُس نے فرمایا ہے کہ

عزمن قائل الباقیات الصّالحات خیر عند

باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک بہتر ہیں'

ربّك ثوابا وخیر املا . وبجدك رسول اللّه

از روئے ثواب اور ان سے اچھی امیدیں وابستہ ہیں ۔ اور آپ کے جدِّ امجد رسول اللہ

صلّی اللّه علیه وآله وحبیبه وخیرته من

(درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر) کو ذریعہ بناتا ہوں جو اُسکے محبوب اور منتخب ہیں

خلقه ان تكون وسیلتی الی اللّه عزّوجلّ فی

اسکی مخلوق میں ، (مولا!) آپ میرا وسیلہ بن جائیے اللہ کی بارگاہ میں' جو بزرگی والا ہے '

كشف ضرّی وحلّ عقدی وتفرّج حسرتی و

دور کرنے میں میری مصیبتوں کو اور میری عقدہ کشائی میں اور میری آرزوؤں کو پورا کرنے میں اور

كشف بلیتی وتنعس ترحتی وبكهیعص

دور کرنے میں میری بلاؤں کو اور دفع کرنے میں میرے رنج وغم کو اور (اے اللہ) واسطہ کہیعص

ویٰسٓ والقرآن الحكیم وبالكلمة الطّیّبة و

اور یٰسٓ و قرآنِ حکیم کا اور کلمۂ طیّبہ کا واسطہ اور

بمستقر الرحمة وجبروت العظمة وباللّوح

قرارگاہِ رحمت کا واسطہ اور تیری عظیم طاقت کا واسطہ ' اور واسطہ تجھ کو لوح

المحفوظ وبمجاری القرآن وحقیقة الایمان و

محفوظ کا اور حاملانِ قرآن کا اور حقیقتِ ایمان کا اور

قوام البرهان وبنور النّور وبمعدن النّور و

برہان قائم کرنیوالے کا اور واسطہ تجھے نور کے نور کا اور مخزنِ نور کا اور

بحجاب المسطور والبیت المعمور وبالسّبع المثانی

پردۂ پوشیدہ کا اور بیتِ معمور کا اور تجھے واسطہ سبع مثانی (سورۂ الحمد) کا

والقرآن العظیم وفرائض الاحكام والمتكلّم

اور قرآنِ عظیم کا اور فرائضِ احکام کا اور بات کرنیوالے کا

بالعبرانی والمترجم بالیونانی والمناجی بالسّریانی

عبرانی زبان میں اور ترجمہ کرنیوالے کا واسطہ یونانی زبان میں اور مناجات کرنیوالے کا سریانی زبان میں

وما دار فی الخطرات وما لم یحط به الظّنون من

اور جو ذہن میں گردش کرتے رہتے ہیں اور جن کا احاطہ وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتا

علمك المخزون وبسرّك المصئون وبالتّوراة

تیرے خزانۂ علم کا اور تیرے پوشیدہ رازوں کا اور واسطہ توریت

والانجیل والزّبور والفرقان یا ذا الجلال والاكرام

و انجیل و زبور اور فرقان کا اے صاحبِ جلالت و بزرگی !

صلّ علی محمّد وّاله وخذ بیدی وفرّج عنّی

درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ اور انکی آل کے اور میری دستگیری فرما اور میری کشائش فرما

بانوارك واقسامك وكلماتك البالغة انّك

واسطہ اپنے انوار اور اقسام اور کلماتِ مکمّل کا بیشک تو ہی

جواد كریم وحسبنا اللّه ونعم الوكیل ولاحول

بخشش وکرم والا ہے اور کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور نہ کوئی طاقت ہے

ولا قوة الا باللّٰه العلی العظیم صلواته وسلامه

اور نہ کوئی قوت مگر اللہ کی عطا کردہ، جو بلند و عظیم ہے۔ درود ہو اسکا اور سلام ہو اس کا

علیٰ صفوته من بریته محمّد وذرّیته ●

اوپر اسکے منتخب بندے اس کی مخلوق میں سے محمدؐ اور انکی اولاد کے

دونوں رقعوں کو طے کر کے "عریضہ" خداوندِ کریم، امامِ عصر والزّمان علیہ السّلام کے عریضے کے اندر رکھیں، پھر دونوں عریضوں کو پاک مٹّی میں لپیٹ دیں اور شبِ جمعہ اس کو آبِ جاری یا کنوئیں میں ڈالدیں۔ پہلے دو رکعت نماز پڑھیں جس میں اللہ سے محمدؐ و آلِ محمدؐ کی طرف درود پر پوری توجّہ ہونی چاہیے۔ یہ عریضہ شدید حاجت کے وقت لکھا جائے اور یقین کے ساتھ ڈالا جائے، تجربہ کرنے کی غرض سے ہرگز نہ ڈالا جائے۔ عریضہ ڈالنے کا طریقہ تحریر کیا جا چکا ہے۔

اعمال ماہِ رمضان

اِس ماہِ مبارک کی فضیلت و اہمیت اظہر من الشّمس ہے۔ اِس کو اُمّت کا مہینہ بھی کہا گیا ہے، اور اللہؐ کا بھی کہا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ اُمّت کی بخشش اور اللہ کی رحمتوں کا مہینہ ہے۔ اس میں ایک آیت کا ثواب ختمِ قرآن کے برابر ہے، ایک سانس تسبیح کے برابر، خالی سورہنا (بشرطیکہ عبث روزہ ترک نہ کیا ہو) عبادت کے برابر ہے۔ اس کے اعمال بہت وارد ہیں ہم صرف چند اعمال حضرتِ حجّتؑ روحی الفداہ پر اکتفا کرتے ہیں۔

صلوات ہر روز ماہِ رمضان

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبیؐ کے اوپر اے وہ لوگو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ●

جو ایمان لائے ہو درود بھیجو ان کے اوپر اور سرِ تسلیم کو انکے سامنے اس طرح خم کرو جس طرح

لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ وَسُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ

سرِ اطاعت خم کرنے کا حق ہے۔ حاضر ہوں تیری اطاعت کیلئے اے پروردگار! اور سعادت کا تجھ سے طلبگار ہوں

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى

اور پاک ہے تیری ذات ہر عیب سے۔ یا اللہ! درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر اور برکت نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت نازل فرمائی اوپر

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ●

ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ کے بیشک تو، قابلِ تعریف بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ

یا اللہ! تو رحم فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر جس طرح کہ تو نے رحم فرمایا

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ●

ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ کے اوپر بیشک تو، قابلِ تعریف بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

یا اللہ! تو، سلامتی نازل فرما اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے جیسا کہ

سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ● اَللّٰهُمَّ امْنُنْ

تو نے سلامتی نازل فرمائی اوپر نوحؑ کے تمام عالمین میں۔ یا اللہ! تو نعمت عطا فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى

اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے جیسا کہ تو نے نعمتیں نازل فرمائیں اوپر موسیٰؑ

وَهٰرُوْنَ ● اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ہارونؑ کے۔ یا اللہ! درود نازل فرما اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے

كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ ● اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جیسا کہ تو نے ہمیں مشرف فرمایا انکے سبب سے یا اللہ! درود نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ ●

محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے، جیسا کہ تو نے ہماری ہدایت فرمائی انکے ذریعے سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ

یا اللہ درود نازل فرما اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور پہنچا دے انکو

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

قابلِ تعریف مقام کے اوپر رشک کریں جس مقام کو دیکھ کر سارے اوّلین اور

الْاٰخِرُوْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ● اَلسَّلَامُ كُلَّمَا

آخرین والے اوپر محمدؐ اور انکی آل کے۔ سلامتی رہے جبتک کہ

طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

طلوع ہوتا رہے سورج اور غروب ہوتا رہے (سلام ہو) اوپر محمدؐ اور انکی آل کے

اَلسَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى

سلامتی نازل ہوتی رہے محمدؐ اور انکی آل کے اوپر جبتک کہ لوگوں کی آنکھیں کھلتی اور

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

بند ہوتی رہیں۔ سلامتی ہی رہے جبتک کہ ذکر ہوتا رہے سلامتی کا

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ

محمدؐ اور انکی آل کے اوپر۔ سلامتی نازل ہوتی رہے محمدؐ اور انکی آل کے اوپر جبتک کہ

مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهٗ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں۔ سلامتی ہو محمدؐ اور انکی آل کے اوپر

فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى

اوّلین میں اور سلامتی ہو محمدؐ اور انکی آل کے اوپر اندر

الْاٰخِرِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الدُّنْيَا

آخرین کے اور سلامتی ہو اوپر محمدؐ اور انکی آل کے دنیا کے اندر

وَالْاٰخِرَةِ • اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ

اور آخرت میں ۔ یا اللہ ! اے پروردگار! شہرِ محترم (مکہ) کے اور پروردگار

الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ

رکن (حطیم) اور مقام (منیٰ) کے اور پروردگار! حِلّ و حرام کے پہنچا دے

مُحَمَّدًا نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ • اَللّٰهُمَّ اَعْطِ

حضرت محمدؐ اپنے نبی تک ہمارا سلام یا اللہ ! تو عطا فرما

مُحَمَّدًا مِّنَ الْبَهَآءِ وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُوْرِ

حضرت محمدؐ کو شان وشوکت اور تازگی ومسرت اور خوشی اور

الْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ

کرامت وبزرگی اور افضلیت اور وسیلہ اور منزلت

وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ

اور مقامِ بلند اور بزرگی اور بلندیٔ مرتبہ اور شفاعت کا حق

عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ اَحَدًا

اپنی بارگاہ میں روزِ قیامت اُس سے بھی افضل وبہتر جو تو نے عطا کیا ہو کسی کو

مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي

اپنی مخلوق میں سے اور عطا فرما حضرت محمدؐ کو اس سے بھی زیادہ جو تو نے عطا کیا ہو

الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَّا يُحْصِيْهَا

ساری مخلوقات کو خیر وبھلائی ، بلکہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ ۔ جس کا کوئی بھی شمار نہ کر سکے

غَيْرُكَ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سوائے تیرے ۔ یا اللہ ! درود نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اوپر

اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَفْضَلَ

اس سے بھی زیادہ پاکیزہ و طاہر اور صاف و نمایاں اور افضل

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

جو تو نے نازل فرمایا ہو کسی ایک کے اوپر (اُمتِ) اوّلین اور آخرین میں سے

وَعَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور یا اپنی مخلوقات میں سے کسی پر بھی نازل فرمایا ہو۔ اے ارحم الرّاحمین ۔ !

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ

یا اللہ ! درود نازل فرما حضرت علیؑ مومنوں کے امیر کے اوپر اور دوست رکھ اُسے

مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ

جو ان حضرت کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اُسے جو اُن سے دشمنی رکھے اور کئی گنا عذاب نازل کر

عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس کے اوپر جو اُن حضرت کے خون بہانے میں شریک تھا ۔ یا اللہ ! درود نازل فرما

عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

جنابِ فاطمہؑ اپنے نبیؐ حضرت محمدؐ کی بیٹی کے اوپر (ان کے اور انکی آل کے اوپر بھی)

السَّلَامُ وَالْعَنْ مَّنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا

سلامتی ہو ۔ اور لعنت کر اس شخص پر جس نے اذیت دی تیرے نبیؐ کو فاطمہؑ پر ظلم کر کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ

یا اللہ ! درود نازل فرما اوپر حضرت امام حسنؑ اور امام حسینؑ کے جو دونوں امام ہیں

الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ

تمام مسلمانوں کے ، اور تو دوست رکھ اُس کو جو اُن دونوں کو دوست رکھے اور دشمنی رکھ اس سے جو

عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ

ان دونوں سے دشمنی رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما ان لوگوں کے اوپر جو شریک ہوئے تھے

فِيْ دِمَآئِهِمَا • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

ان دونوں کے خون بہانے میں ۔ یا اللہ ! درود نازل فرما اوپر حضرت علیؑ ابن الحسینؑ کے

اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ

مسلمانوں کے امام کے اور دوست رکھ اس کو جو انکو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ

ان کو دشمن رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما اس کے اوپر جس نے ان پر ظلم کیا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ

یا اللہ ! درود نازل فرما حضرت محمدؑ فرزندِ علیؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر

وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ

اور دوست رکھ اس کو جو ان سے دوستی رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو ان کا دشمن ہو اور کئی گنا

الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عذاب نازل کر اس کے اوپر جس نے ان پر ظلم کیا ۔ یا اللہ ! درود نازل فرما

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ

حضرت جعفرؑ ابنِ محمدؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو

وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ

ان کا دوست ہے اور دشمن رکھ اس کو جو ان کا دشمن ہے اور کئی گنا عذاب نازل فرما

عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ

اس کے اوپر جس نے ان پر ظلم کیا ۔ یا اللہ ! درود نازل فرما حضرت موسیٰؑ فرزندِ

جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَ

جعفرؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو ان کو دوست رکھے اور

عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

دشمن رکھ اس کو جو ان کا دشمن ہو اور کئی گنا عذاب نازل فرما اور اس کے جس نے

شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ

شرکت کی ان کا خون بہانے میں یا اللہ ! درود نازل فرما حضرت علیؑ ابنِ

مُوْسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَ

موسیٰؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو ان کو دوست رکھے اور

عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى

دشمن رکھ اسے جو ان کو دشمن رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما ان لوگوں کے اوپر جو

مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

شریک ہوئے ان کا خون بہانے میں یا اللہ ! درود نازل فرما حضرت محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ

ابنِ علیؑ مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو انکو دوست رکھے

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى

اور دشمن رکھ اسے جو انکو دشمن رکھے اور کئی گنا عذاب نازل فرما انکے اوپر

مَنْ ظَلَمَهٗ • اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

جنہوں نے ان حضرت پر ظلم کیا ۔ یا اللہ ! درود نازل فرما حضرت علیؑ ابنِ محمدؑ

اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ

مسلمانوں کے امام کے اوپر اور دوست رکھ اسکو جو انکو دوست رکھے اور دشمن رکھ اسکو جو

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ •

ان کو دشمن رکھے ۔ اور کئی گنا عذاب نازل کر اس پر جس نے ان کے اوپر ظلم کیا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ

یا اللہ ! درود نازل فرما حضرت حسنؑ ابنِ علیؑ امام

الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ

مسلمین کے اوپر اور دوست رکھ اس کو جو ان کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ۔

انکو دشمن رکھے اور کئی گنا کر عذاب کو اس کے اوپر جس نے ان حضرت پر ظلم کیا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ

یا اللہ ! درود نازل فرما امام حسن عسکریؑ کے بعد انکے جانشین ، مسلمانوں کے امامؑ کے اوپر

وَ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ

اور دوست رکھ اس کو جو انکو دوست رکھے اور دشمن رکھ اس کو جو انکو دشمن رکھے اور تعجیل فرما انکے ظہور میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ

اے اللہ ! درود نازل فرما اپنے نبیؐ کے دونوں فرزندوں قاسمؑ و طاہرؑ کے اوپر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ

اے اللہ ! درود نازل فرما اپنے نبیؐ کی دختر رقیہؑ کے اوپر اور لعنت بھیج اس پر

مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ

کہ جس نے ان کو ستا کر تیرے نبیؐ کو اذیت دی اے اللہ ! درود نازل فرما ام کلثومؑ

بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا ۔

اپنے نبیؐ کی دختر کے اوپر ، اور لعنت بھیج اس پر کہ جس نے ان کو ستا کر تیرے نبیؐ کو اذیت دی ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ

اے اللہ ! درود نازل فرما اپنے نبیؐ کی اولاد کے اوپر ۔ اے اللہ ! جانشین قرار دے

نَبِيَّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي

اپنے نبیؐ کا آنحضرتؐ کے اہل بیتؑ میں ۔ اے اللہ ! ان کو (اہلبیت نبیؐ کو) قدرت و حکومت

الْاَرْضِ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ

عطا فرما زمین پر ۔ اے اللہ ! ہمیں قرار دے ان کے گروہ میں سے اور ان کے مددگاروں میں

وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ ۔

اور ان کے نصرت کرنیوالوں میں سے ، راہِ حق میں خفیہ طور پر اور علانیہ (ہر طرح سے)

اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ

اے اللہ ! تو بدلہ لے ان حضرات کے ظلم کا اور انتقام لے ان حضرات کے خون کا

وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ

اور محفوظ رکھ ہمیں اور ان حضرات کو اور ہر مومن اور ہر مومنہ کو

بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ

شرارت و شر سے ہر ظالم و ہر سرکش کے اور ہر زمین پر چلنے والے کے ، کیونکہ تو

اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۔

پکڑے ہوئے ہے ان لجاموں کو اپنے قبضہ قدرت میں ، بیشک تو سب سے زیادہ سخت گیر اور انتقام لینے والا ہے

دُعَاءِ اِفْتِتَاح

اس دعائے کثیر الفوائد میں بہترین مضامین مذکور ہیں ، خصوصاً امام زمانہ علیہ السلام کے لیے دعاء و ثناء (مدح) ہے ۔ لہٰذا ہر شب ضرور پڑھیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ

یا اللہ ! ستائش و تعریفوں کو تیری حمد و ثناء کے ساتھ شروع کرتا ہوں اور تو نے ہی

لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اپنے بندوں پر احسان کرتے ہوئے ان کو نیکی کے راستے پر لگایا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو رحم کرنے والوں

فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ

میں سب سے زیادہ رحیم ہے ، ان مواقع پر جبکہ عفو و رحمت کی از حد ضرورت ہو اور تو سب سے زیادہ سزا دینے والا ہے

فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ

عاقبت و آخرت میں برائیوں اور بداعمالیوں کے ارتکاب کرنیوالوں کے ساتھ اور عظمت و کبریائی کے

فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ

مقامات پر تو سب سے بڑا جبار ہے یا اللہ ! تو نے اجازت دی مجھ

فِيْ دُعَائِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ

دعاء کرنے اور تجھ سے سوال کرنے کی ، پس اے سننے والے ! میری طرف سے مدح و ثناء سن

وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ

اور قبول فرما ، اے رحیم میری دعاء کو اور اے غفور میری لغزشوں کو معاف فرما

فَكَمْ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ

اے میرے معبود کس قدر تکالیف تھیں جنکو تو نے آسان فرمایا اور کتنے ہی رنج و الم تھے

قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ

جنکو تو نے مجھ سے دور فرما دیا اور میری کتنی ہی لغزشوں سے چشم پوشی فرمائی ہے اور کتنی

نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ

ساری رحمتیں ہیں جنھوں نے مجھے لپیٹ لیا ہے اور کس قدر گرفت بلوں کی زنجیروں سے رہائی دی ہے ۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

اس اللہ کیلئے ہیں جسکا کوئی ہمسر نہیں ، نہ کوئی اولاد ہے ، اور نہ اس کی فرمانروائی میں

لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

کوئی شریک ہے اور نہ کوئی ایسا اس کا دوست ہے جو

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ

ذلت و خواری سے بچالے ۔ پس اسکی بزرگی و کبریائی بیان کر ۔ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہی ہیں جو تمام

مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ

خوبیوں کا مالک ہے اسکی عطا کردہ تمام نعمتوں کے ساتھ حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ

اس اللہ کیلئے جسکی بادشاہی میں اس کا کوئی مدمقابل نہیں اور نہ کوئی جھگڑا کرنیوالا ہے

لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ

اسکے حکم پر حمد ہے اس اللہ کی جسکی تخلیق میں کوئی اس کا شریک نہیں

خَلْقِهٖ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ

اور اسکی عظمتوں کے مشابہ کوئی نہیں تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں

فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ

جس کا حکم مخلوق کیلئے ظاہر ہے اور اسکی حمد عیاں ہے کرامت و بزرگی کے ساتھ

الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهُ الَّذِيْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ وَلَا

سخاوت پر اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں ، مگر اس کثرت جود و سخا کے باوجود اسکے خزانوں

تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

میں نہ کوئی کمی واقع ہے اور نہ اضافہ ہوتا ہے ۔ پس یہی اسکی سخاوت اور بزرگی ہے بیشک وہ عزت و

الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ

بخششوں کا مالک ہے ، بہت زیادہ بخشنے والا ہے ۔ خداوندا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کمی کے ساتھ زیادہ میں سے

حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَّغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَ

جسکی مجھے ضرورت ہے اور تیری بے نیازی اس سے بھی زیادہ قدیم ہے ۔ اور

هُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ

میرا سوال میرے لیے تو بڑا ہے مگر تیرے لیے سہل و آسان اور معمولی سا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِىْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ

بارالہا! بیشک تیرا عفو میرے گناہوں سے، تیری درگذر میری

خَطِيْئَتِىْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِىْ وَسِتْرَكَ عَلٰى

خطاؤں سے، تیری چشم پوشی میرے ظلم سے، تیری پردہ پوشی

قَبِيْحِ عَمَلِىْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِىْ عِنْدَ مَا

میرے برے اعمال سے اور تیرا حلم و بُردباری میرے جرم و خطا سے بڑھ کر ہے

كَانَ مِنْ خَطَائِىْ وَعَمَدِىْ اَطْمَعَنِىْ فِىْ اَنْ اَسْئَلَكَ

جسے میں نے عمداً یا سہواً کیا ہے تیری اس عظمت نے مجھے حوصلہ بخشا ہے کہ میں تجھ سے

مَالَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِىْ رَزَقْتَنِىْ مِنْ رَّحْمَتِكَ

سوال کروں اس چیز کا جس کا میں مستحق نہیں ہوں، تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تونے اپنی رحمت سے

وَاَرَيْتَنِىْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِىْ مِنْ اِجَابَتِكَ

مجھے نوازا اور اپنی قدرت سے روشناس کرایا اور دعا کی قبولیت مجھے پہچنوائی

فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَّا خَائِفًا

پس یہی سبب ہوا کہ میں تجھ سے باطمینان دعا مانگوں اور تجھ سے مانوس ہو کر سوال کروں، کسی خوف

وَلَا وَجِلًا مُّدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُّ فِيْهِ اِلَيْكَ

اور وہم کو دل میں جگہ نہ دوں، اپنی حاجات اور مقصود کو لیکر تیرے حضور آؤں،

فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّىْ عَتَبْتُ بِجَهْلِىْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ

اگر میری حاجت کے پورا ہونے میں کبھی دیر لگی تو اپنی نادانیوں اور جہالت کیوجہ سے تجھ پر اعتراض

الَّذِىْ اَبْطَاَ عَنِّىْ هُوَ خَيْرٌ لِّىْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ

کرنے لگتا ہوں، مگر ان کے دیر سے ہونے میں شاید تیرے نزدیک میرے لیے بہتری ہو، کیونکہ امور کے انجام

الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ

تو ہی واقف ہے، میں نے تجھ سے بڑھ کر کوئی ایسا صاحب کرم نہیں پایا جو مجھ جیسے اپنے بندۂ پست

لَئِيْمٍ مِّنْكَ عَلَىَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِىْ فَاُوَلِّىْ

ولئیم پر بھی اتنی زیادہ صبر و شکیبائی کرنیوالا ہو۔ اے پروردگار! بیشک تونے مجھے بلایا مگر میں نے

عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَىَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ

تجھ سے روگردانی کی اور تونے مجھ سے دوستی کی مگر میں نے بغض و دشمنی سے کام لیا، اور تونے مجھ پر

اِلَىَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِىَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ

اپنی محبتیں فراواں کیں مگر میں نے قبول نہ کیا گویا میں تجھ پر کوئی احسان کر رہا ہوں، میرے اس رویے

يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِىْ وَالْاِحْسَانِ اِلَىَّ

نے بھی مجھ پر تیری رحمت، احسان اور بخششوں کو نہ روکا جو

وَالتَّفَضُّلِ عَلَىَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ

تیرے جود و کرم کیوجہ سے مجھ پر جاری ہیں۔ پس رحم فرما اپنے بندۂ

الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ

جاہل پر اور احسانات کے اضافے سے اسے بخش دے۔ بیشک تو سخی اور

كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِى الْفُلْكِ

بخشنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام سلطنتوں کا مالک ہے کشتیوں کو

مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ

چلانے والا، ہواؤں کو مسخر کرنیوالا، سپیدیٔ صبح کو شگافتہ کرنیوالا، روزِ جزا کا مالک، پروردگار

الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ

ہے عالمین کا۔ تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں کہ جس نے جاننے کے بعد اپنے حلم پر، اور حمد ہے

لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ

اس اللہ کیلئے جس نے قدرتِ انتقام کے باوجود عفو پر، اور حمد و ثنا ہے اس اللہ کیلئے جو غیض و

اَنَاتِهٖ فِىْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

غضب کے مواقع پر بھی تحمل و بُردباری اختیار کرتا ہے، جبکہ وہ قادر ہے ارادے پر۔ حمد ہے اس اللہ کیلئے

خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِى الْجَلَالِ

جو مخلوق کا خالق، روزی میں کشادگی، سپیدیٔ صبح کا نمودار کرنیوالا، بزرگی

وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِىْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى

و تکریم والا اور فضل و نعمت عطا کرنیوالا ہے جو اتنا دور ہے کہ دیکھا نہیں جاسکتا

وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَلْحَمْدُ

اور اتنا قریب ہے کہ تمام رازوں پر مطلع ہے بہت برکتوں والا اور بلند و برتر ہے۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ يُّعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ

اس اللہ کے لیے ہیں کہ جسکے ساتھ کوئی جھگڑنے والا نہیں ہے نہ اسکے ساتھ کوئی برابری کرسکتا ہے

يُّشَاكِلُهٗ وَلَا ظَهِيْرٌ يُّعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّاءَ

اور نہ کوئی ایسا مشابہ ہے جو اس کا ہمشکل ہو، اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے اپنی عزت و جلالت کی

وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَاءُ

وجہ سے عزت کے دعویداروں کو مقہور کرتا ہے اور اپنی عظمت کے سامنے تمام عظمت والوں کو جھکا دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُجِيْبُنِىْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ

اپنی قدرت سے جہاں چاہے پہنچ سکتا ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جسے جب بھی پکارتا ہوں جواب دیتا

عَلَىَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِيْهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ

اور میرے تمام عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے، میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں مگر وہ مجھے اپنی نعمتوں کی

عَلَىَّ فَلَا اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِّنْ مَّوْهِبَةٍ هَنِيْئَةٍ

زیادتی سے عظمت دیتا ہے مگر میں اُن نعمتوں کا بدلہ نہیں چکا سکتا۔ پس کتنی ساری خوشگوار نعمتیں ہیں

قَدْ اَعْطَانِىْ وَعَظِيْمَةٍ مَّخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِىْ وَبَهْجَةٍ

مجھے عطا کی ہیں اور کتنی ساری ہولناکیوں سے مجھے محفوظ رکھا اور کتنی فرحت بخش خوشیوں سے مجھے

مُّوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِىْ فَاُثْنِىْ عَلَيْهِ حَامِدًا وَّاَذْكُرُهٗ

مالا مال کیا جنکو میں دیکھتا ہوں پس میں اسکی حمد و ثنا کرتا ہوں حمد کرتے ہوئے اور یاد کرتا ہوں

مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا يُغْلَقُ

اسکی تسبیح کرتے ہوئے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس کے حجاب نہیں اٹھایا جاسکتا ہے اور نہ بند کیا

بَابُهٗ وَلَا يُرَدُّ سَائِلُهٗ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ

جاسکتا ہے اسکا دروازہ اور نہ امیدوار اس سے شرمندہ ہوتے ہیں۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِىْ يُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ وَيُنَجِّى الصَّالِحِيْنَ وَ

اس اللہ کیلئے ہیں جو ڈرنے والوں کیلئے امان ہے اور نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے۔ اور

يَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَيُهْلِكُ

کمزوروں کو بلند کرتا ہے۔ اور تکبر کرنیوالوں کو پست کرتا ہے اور ہلاک کرتا ہے

مُلُوْكًا وَّيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ

بادشاہوں کو اور دوسروں کو ان پر خلیفہ بناتا ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو ہلاک کرتا

الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ

ہے سرکشوں کو، ظالموں کو نابود کرنے والا ہے، بھاگنے والوں کو پانے والا ہے

نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْضِعِ

ظالموں کو سزا دینے والا ہے، فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والا ہے، جائے پناہ ہے

حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ

حاجتمندوں کیلئے مومنوں کیلئے پشت پناہ ہے۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِىْ مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا

اس اللہ کے لیے ہیں جو جس کے خوف سے آسمان اور اس کے رہنے والے کانپتے ہیں

وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ

اور زمین اور اس کی تعمیرات لرز اٹھتی ہیں اور سمندروں اور ان کی گہرائیوں میں

وَمَنْ يَّسْبَحُ فِىْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

تیرنے والے تھرتھراتے ہیں تمام حمد و ثنا کا سزاوار ہے وہ اللہ جس نے

هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ

ہمیں اس (دین) کی طرف ہدایت فرمائی اگر وہ ہدایت نہ فرماتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو خالق اور مخلوق نہیں ہے اور وہ رازق ہے اور مرزوق نہیں

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى

اور وہ (کھانا) کھلاتا ہے لیکن خود (کچھ بھی) نہیں کھاتا، اور وہ زندوں کو موت دیتا ہے اور مردوں کو زندگی

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بخشتا ہے۔ اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں، جو کچھ اچھائی ہے اس کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! درود نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

اور تیرے امین اور تیرے برگزیدہ اور تیرے حبیب ہیں اور جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ

اور تیرے اسرار کے نگہبان اور تیرے پیغامات کے پہنچانے والے ہیں ان پر سب سے عمدہ، بہترین

وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَ

اور سب سے اچھی اور سب سے کامل اور سب سے پاکیزہ اور زیادہ بڑھنے والی، خوشترین اور

اَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

سب سے زیادہ طاہر اور سب سے زیادہ تعداد میں درود بھیج جس طرح تو نے درود، برکتیں

وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

رحمتیں، سلامتی اور تحیۃ وسلام بھیجا ہو اپنے کسی

عِبَادِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَ

بندے، انبیاء اور رسولوں اور اپنے برگزیدہ اور

اَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَ

اہلِ کرامت بزرگ لوگوں پر اپنی مخلوق میں اے اللہ! اور

صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ

درود بھیج حضرت علی امیر المومنین پر جو وصی ہیں رسولِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ

رب العالمین کے، تیرے بندے اور تیرے ولی ہیں اور تیرے رسولؐ کے بھائی ہیں

وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ

اور تیری طرف سے تیری مخلوق پر حجت ہیں اور تیری سب سے بڑی نشانی ہیں اور نباءِ

الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ

عظیم (بڑی خبر) ہیں۔ اور درود بھیج جناب صدیقہؑ طاہرہ فاطمہؑ زہرا

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ

تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار پر اور درود بھیج پیغمبرؐ کے دونوں نواسوں

وَاِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ

ہدایت کے اماموں یعنی حسنؑ وحسینؑ پر جو سردار ہیں جوانانِ

اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ

اہلِ جنت کے۔ اور درود بھیج مسلمانوں کے ائمہ حضرت علیؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ

بن حسینؑ پر اور حضرت محمدؑ بن علیؑ پر اور حضرت جعفرؑ بن محمدؑ پر اور

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ

حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ پر اور حضرت علیؑ بن موسیٰؑ پر اور حضرت محمدؑ بن

عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ

علیؑ پر اور حضرت علیؑ بن محمدؑ پر اور حضرت حسنؑ بن علیؑ نقیؑ پر اور

الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ

ان کے خلف الرشید حضرت ہادی ومہدیؑ پر جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں ہیں

وَاُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً

اور تیرے شہروں میں تیری امانتوں کے امین ہیں، ایسا درود بھیج جو زیادہ ہو دائمی ہو

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ

اے اللہ! اور درود بھیج اپنے ولیٔ امر قائمؑ (آلِ محمدؐ) پر جو امیدوں کے مرکز

وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهٗ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور عدل والے ہیں جن کے انتظار میں سب چشم براہ ہیں انھیں اپنے مقرب فرشتوں کی حفاظت میں رکھ

وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور روح القدس کے ذریعے سے ان کی مدد فرما اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔ یا اللہ!

اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ

انھیں اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا قرار دے اور اپنے دین کو قائم رکھنے والا

اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ

اور روئے زمین پر اپنا خلیفہ قرار دے جیسے ماقبل والوں کو اپنا خلیفہ قرار دیا ہے

مِنْ قَبْلِهٖ مَكِّنْ لَهٗ دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ

اور جس دین کو اس کے لیے پسندیدہ قرار دیا ہے اسے ان کے ذریعے سے قائم فرما

لَهٗ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا

اور خوف وہراس چھا جانے کے بعد ان کے ذریعے سے امن وامان قائم فرما تاکہ بکمالِ خلوص

يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعْزِزْ بِهٖ

تیری عبادت کریں اور کسی چیز کو تیرا شریک نہ قرار دیں۔ اے اللہ! انھیں معزز فرما اور دوسروں کو

وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا

ان کے ذریعے سے عزت دے۔ اور انکی نصرت کرکے دوسروں کی مدد فرما، ایسی نصرت جو کامیاب وکامران ہو

وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاجْعَلْ لَّهٗ مِنْ لَّدُنْكَ

اور انھیں آسانی سے فتح نصیب فرما اور ان کے لیے اپنی بارگاہ سے مدد کرنے والا

سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ

غلبہ عطا فرما اے اللہ! ان کے ذریعے سے اپنے دین کو ظاہر فرما۔ اور سنت کو

نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ

اپنے نبیؐ کی یہاں تک کہ کسی کے خوف سے کوئی بات پوشیدہ نہ رہے

اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ

اے اللہ! ہم تیرے حضور میں عاجزی سے التجا کرتے ہیں

دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَ

کہ ایک اچھی حکومت عطا فرما جسکے ذریعے سے اسلام اور اہلِ اسلام عزت وغلبہ پائیں اور

تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ

نفاق اور منافقین ذلیل ہوں اور ہمیں اپنی اطاعت کی طرف

الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَ

بلانے والا بنا۔ اور اپنے راستے کیطرف رہنمائی کرنیوالا بنا۔ اور

تَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

ہمیں دنیا وآخرت کی بزرگی وکرامت عطا فرما۔ اے اللہ!

مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ

جو حق معرفت تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس کے تحمل کی طاقت عطا فرما اور حق کیطرف

فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ

جسقدر پہنچ سکتے ہوں ہمیں وہاں تک پہنچا۔ اے اللہ! (ان حضرت کے وسیلے سے) ہمارے انتشار کو دور فرما

صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا

بکھرے ہوؤں کو یکجا فرما۔ ہماری اصلاح کو ان کے ساتھ پیوست کردے، ہماری قلت کو کثرت بنا

وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ

اور ہماری ذلّت کو عزّت سے بدل دے اور ہمیں انکے ذریعے سے خود کفیل بنادے اور ہمارا قرض

عَنْ مُّغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَ

انکے ذریعے سے دور فرما ، اور ہمارے فقر کو غنٰی سے بدل دے ، اور ہماری حاجات کو پورا فرما اور

يَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا

ہماری مشکلات کو آسان بنادے اور ہمارے چہرے روشن کردے ، اور ہمارے قیدیوں کو رہائی

وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ

عطا فرما ، اور ہماری حاجات کو پورا فرما ، اور ہمارے وعدوں کو حقیقت بنا ، ہماری دعاؤں کو پورا

بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ

فرما اور ہمارے سوال پر عطا فرما . اور ہماری دنیا و آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا

اُمیدوں کو انکے ذریعے سے پوری فرما اور ہمیں ہماری رغبت و خواہشات سے زیادہ عطا

يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اِشْفِ

اے سوال کیے جانے والوں میں سب سے بہتر اور عطا کرنیوالوں میں سب سے زیادہ عطا کرنیوالے ہمارے

بِهٖ صُدُوْرَنَا وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا

سینوں کو انکے ذریعے سے شفا عطا فرما اور ہمارے دلوں کی کثافت کو دور فرما ۔ اور ہماری ہدایت

بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ

فرما اختلاف کے موقعوں پر انکے ذریعے سے . بیشک تو

تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَانْصُرْنَا

جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرماتا ہے ۔ (اے معبود برحق) اور ہماری مدد فرما

بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

ان کے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمنوں کے برخلاف اے معبودِ برحق ! تو ایسا ہی کر

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ

بارِ الٰہا ! ہم تجھ سے شکایت کرتے ہیں کہ ہمارے نبیؐ (تیری رحمتیں ہوں ان حضرت

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا

پر اور انکی آل پر) ہم میں موجود نہیں ہیں اور ہمارے مولا بھی غائب ہیں اور ہمارے دشمن

وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ

کثیر اور ہماری تعداد قلیل ہے اور فتنے زیادہ ہیں اور بظاہر زمانے کے نقصانات

الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِنَّا

بھی ہم پر زیادہ ہیں (ان سب کی شکایت کرتے ہیں) پس تو درود بھیج حضرت محمدؐ اور انکی آل پر اور

عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ

ہمیں جلد قابو عطا فرما اپنی طرف سے فتح کے ساتھ اور ان پر رنج والم اٹھا دے

وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ

اور باعزّت (غلبے والی) نصرت فرما اور حق کا غلبہ ظاہر فرما تاکہ سر تیری رحمت

مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا

ہمیں ڈھانپ لے اور اپنی طرف ہمیں عافیت کا لباس عطا فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اپنی رحمت کے ساتھ ، اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے تمام رحم کرنیوالوں میں ۔

اعمالِ شبِ قدر

اُنّیسویں ، اکّیسویں اور تیئیسویں شبہائے کے اعمال مندرجہ ذیل ہیں ۔

کتاب اقبال اور زاد المعاد وغیرہ میں جناب رسولِ خداؐ سے منقول ہے کہ شبِ قدر میں دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ اَلْحَمْدُ سات مرتبہ سورۃ الاخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھے اور بعد فراغتِ نماز ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے ۔ اپنی جگہ سے نہ اُٹھے گا کہ حق تعالیٰ اُس کو اور اُس کے والدین کو بخش دے گا ۔ اور غسل ان شبوں میں سنّتِ موکدہ ہے قریبِ غروبِ آفتاب غسل کرنا سنّت ہے ۔ اور اسی غسل سے نمازِ عشا پڑھے ۔ نخبتہ الدّعوات میں کتاب اقبال سے نقل کیا ہے ۔ حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ قرآن مجید کھول کر اپنے مُنہ کے سامنے ہاتھوں پر لے اور یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ

یا اللہ ! میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں واسطے سے تیری نازل کی ہوئی کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے

وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآؤُكَ الْحُسْنٰى

اور اس میں تو تیرا اسم اکبر ہے اور تیرے اسمائے حسنیٰ (عمدہ نام) ہیں

وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَآئِكَ

اور وہ چیزیں ہیں جن سے ڈرا جاتا ہے اور امید بندھتی ہے کہ تو مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے آزاد کردہ ہیں

مِنَ النَّارِ ۔

(جہنّم سے)

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے ۔ پھر قرآن مجید کو سر پر رکھے اور یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ

خدایا ! تجھے واسطہ حق کا اِس قرآن کے اور واسطہ اس ذات کے حق جسکو تو نے بھیجا ہے

بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَّدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ

اِس قرآن کے ساتھ ۔ اور واسطہ ہر اُس مومن کے حق کا جسکی مدح کی ہے تو نے اس قرآن میں اور واسطہ تیرے اُس حق

عَلَيْهِمْ فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ ۔

کا جو انکے اوپر عائد ہوتا ہے ۔ اس لیے کہ کوئی شخص تجھ سے زیادہ نہیں پہچانتا تیرے حق کو تجھ سے زیادہ

پس دس مرتبہ کہے : بِكَ يَا اَللّٰهُ ۔

(تجھ کو واسطہ تیرے ہی حق کا اے اللہ !)

دس مرتبہ کہے : بِمُحَمَّدٍ ۔ (تجھے واسطہ حضرت محمدؐ کا) دس مرتبہ کہے : بِعَلِيٍّ ۔ (تجھے واسطہ حضرت علیؑ کا)

دس مرتبہ کہے : بِفَاطِمَةَ ۔ (تجھے واسطہ جناب فاطمہؑ کا) دس مرتبہ کہے : بِالْحَسَنِ (تجھے واسطہ امام حسنؑ کا)

دس مرتبہ کہے : بِالْحُسَيْنِ ۔ (تجھے واسطہ امام حسینؑ کا) دس مرتبہ کہے بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ۔ (تجھے واسطہ حضرت علیؑ ابن الحسینؑ کا)

پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ۔ دس مرتبہ کہے: بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ۔

(واسطہ محمدؑ ابنِ علی کا) (واسطہ جعفر ابنِ محمدؑ کا)

دس مرتبہ کہے: بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ ۔

(واسطہ حضرت موسیٰ ابنِ جعفر کا)

دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى ۔ دس مرتبہ کہے:

(واسطہ حضرت علی ابنِ موسیٰ کا)

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ۔ دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ ۔

(واسطہ حضرت محمدؑ ابنِ علی کا) (واسطہ حضرت علی ابنِ محمدؑ کا)

دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ۔ پھر دس مرتبہ کہے:

(واسطہ حضرت حسن ابنِ علی کا)

بِالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔ (عجّل اللہ فرجہٗ)

پروردگارا! تجھے واسطہ حضرت حجۃؑ ابنِ حسن کا (ان سب حضرات پر سلام ہو۔ (اللہ انکے ظہور میں تعجیل کرے)

(۱۹، ۲۱، ۲۳)

پس جو حاجت ہو طلب کرے اور زیارت امام حسین علیہ السلام ان تینوں شبوں میں پڑھنا سنّتِ موکّدہ ہے۔ تیئیسویں ۲۳ شبِ قدر کے مخصوص اعمال یہ ہیں سب سے پہلے مذکورہ بالا تمام اعمال بجالائے۔ بعدہٗ بسندِ معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ عنکبوت (پارہ ۲۰، ۲۱)، سورہ روم (پارہ ۲۱) اور سورہ دُخان (پارہ ۲۵)، اس شب میں پڑھے وہ اہلِ بہشت سے ہے۔

اور ہزار مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پڑھنے کا ثواب عظیم ہے۔ اِس شب میں دو غسل سنّت ہیں، ایک تو اوّل شب میں۔ اور دوسرا غسل شب کے آخری حصّے میں اور سَو رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھنا بھی سنّت ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ اَلْحَمْدُ کے جو سورہ چاہے پڑھے۔ ان سَو رکعت نمازوں کے بارے میں حدیثیں بکثرت

وارد ہوئی ہیں۔ اور چاہیے کہ یہ سو رکعت نمازیں نافلۂ شب کے علاوہ ہوں البتّہ اگر کسی کی نمازیں قضا ہوں تو اپنی چھ دن کی قضا نمازیں پڑھ کر یہ سو رکعت پوری کرے۔ قضا نمازیں چھ دن سے زیادہ بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ اور بہترین اعمال اس شب میں یہ بھی ہیں کہ اپنے والدین، برادران اور مومنین و مومنات کے لیے کثرت سے دعاء مانگے۔ (زندہ ہوں یا مُردہ سب کے لیے) اور اپنے مطالبِ دنیا اور آخرت کے لیے دعاء مانگے۔ اِس شب میں اِس دعاء کے پڑھنے کا ثواب عظیم ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمُرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ

خدایا! تو میری عمر دراز فرما، اور وسعت عطا فرما میرے

رِزْقِيْ وَاَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ

رزق میں اور میرے جسم کو صحتمند رکھ اور میری آرزوؤں کو پورا فرما، اور اگر

كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ

میں بدبخت لوگوں میں سے ہوں تو نکال دے اور مٹا دے میرے نام کو بدبختوں کی فہرست سے

وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَاۤءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ

اور لکھ دے میرے نام کو نیک بختوں کی فہرست میں، اس لیے کہ خود تو نے ہی فرمایا ہے

كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ

اپنی اس کتاب میں جو تو نے نازل فرمائی ہے اپنے نبیؐ مرسل کے اوپر، (درود ہو تیرا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ۔ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۤءُ وَيُثْبِتُ وَ

آنحضرت اور انکی آل پر) کہ "مٹا دیتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے اور ثبت کر دیتا ہے (جسکو چاہتا ہے)

عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ۔"

(اور اس کے پاس تو کتاب کی ماں (اصل کتاب) ہے۔

زیارت حضرت امام حسینؑ (شبِ قدر)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ کے اوپر اے ابو عبد اللہ (الحسین) سلام ہو آپ کے اوپر

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ

اے فرزند رسولؐ خدا سلام ہو آپ کے اوپر اور رحمت نازل ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

(اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں)

زیارت مبسوطہ (وارثہ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارثِ حضرت آدمؑ برگزیدہ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت نوحؑ نبیؐ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت ابراہیمؑ خلیل خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت موسیٰؑ کلیم اللہ کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت عیسیٰؑ روح اللہ کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت محمدؐ محبوبِ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ ۔

سلام ہو آپ کے اوپر اے وارث حضرت امیر المومنین ولیؑ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزند حضرت محمدؐ مصطفیٰ کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ کے اوپر اے فرزند حضرت علیؑ مرتضیٰ کے سلام ہو آپ کے اوپر

يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

اے فرزند جناب فاطمہؑ زہرا کے سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزند حضرت

خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ

خدیجۃ الکبریٰؑ کے سلام ہو آپ کے اوپر اے وہ شہید جس کے خونبہا کا طالب

وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ ۔ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اللہ ہے اور اس کے فرزند جس شہید کے خونبہا کا طالب اللہ ہے اور اے وہ قتیل جس کے مقتولین کا بدلہ نہ لیا گیا میں گواہی

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور حکم دیا آپ نے

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ

نیکیوں کے بجالانے کا اور منع کیا آپ نے برائیوں کے ارتکاب سے اور آپ نے اللہ کی اطاعت کی

وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ ۔ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

اور اس کے رسولؐ کی بھی اطاعت کی یہاں تک کہ آپکو موت آ گئی (درجۂ شہادت حاصل کیا) پس خدا لعنت کرے اس

قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے

اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ

اس گروہ پر جس نے سنا آپ کے قتل اور ظلم و ستم کو اور وہ اس پر خوش ہوا۔ اے میرے آقا!

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي
اے ابوعبداللہ (الحسین)، میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نور تھے اندر
الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ
اصلاب بزرگ و محترم میں اور پاکیزہ ارحام میں اور نہ چھو سکیں آپ کو
الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ
جہالت کی ناپاک رسمیں اور نہ اس کا ناپاک دامن آپ کے اوپر
ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ
سایہ ڈال سکا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ ستونِ دین ہیں اور ارکانِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ
مومنین ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ امام مقدس صاحبِ تقویٰ
الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ
منتخب روزگار پاکیزہ ہدایت کرنیوالے ہدایت یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ
بیشک وہ ائمہ جو آپ کی اولاد میں سے ہیں روحِ تقویٰ ہیں اور نشانِ
الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ
ہدایت اور دین کی مضبوط رسی اور خدا کی حجت ہیں اوپر اہلِ
الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَاَنْبِيَائَهُ
دنیا کے اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ اور فرشتوں اور اس کے انبیاء
وَرُسُلَهُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ
اور اُس کے رسولوں کو کہ میں آپ حضرات کے اوپر اور آپ کی رجعت پر ایمان رکھتا ہوں یقین رکھتا ہوں
بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ
اپنے دین کے احکام اور اپنے اعمال کے انجام کا اور میرا دل آپ کے قلب

سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
میل رکھنے والا ہے اور میرا ہر کام آپ کے حکم کا تابع ہے رحمتیں ہوں اللہ کی
عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَ
آپ حضرات کے اوپر اور آپ حضرات کی روحوں اور آپ حضرات کے جسدوں اور
عَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَ
آپ حضرات کے جسموں کے اوپر۔ اور آپ حضرات کے حاضر اور آپ حضرات کے غائب اور
عَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ •
(آپ حضرات کے ظاہر اور آپ حضرات کے باطن کے اوپر)

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزندِ رسولِ خدا ص۔ سلام ہو آپ کے اوپر
يَا بْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اے فرزندِ نبیٔ خدا ص۔ سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزندِ امیرالمومنین ع
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزندِ فاطمہ س زہرا سردار
نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْحُسَيْنِ
عالمین کی عورتوں کی سلام ہو آپ کے اوپر اے فرزندِ امام حسین ع
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنُ
شہید سلام ہو آپ کے اوپر اے شہید اور فرزند
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ
شہید کے سلام ہو آپ کے اوپر اے مظلوم اور فرزند

الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
مظلوم کے لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا اور لعنت کرے خدا
اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
اس گروہ پر جس نے آپ کے اوپر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے سنا آپ کے قتل کو
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ •
(اور ظلم کو اور وہ راضی رہا اس قتل و ظلم سے۔)

زیارت سائر شہداء علیہم السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّائَهُ اَلسَّلَامُ
سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے خدا کے دوستو! اور اس کے محبوب لوگو! سلام ہو
عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّائَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
آپ حضرات کے اوپر اے برگزیدگانِ خدا اور اس کے دوستو! سلام ہو آپ کے اوپر
يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ
اے ناصرانِ دینِ خدا سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے ناصرانِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ
رسولِ خدا سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے ناصرانِ امیر
الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ
المومنین ع سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے ناصرانِ جناب فاطمہ س
الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
زہرا (خوشنما) عالمین کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ سب کے اوپر
يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الزَّكِيِّ
اے مددگارانِ ابو محمد جو حسن ع ابنِ علی ع ہیں جو پاک (طینت)

النَّاصِحِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ
ناصح ہیں امانتدار ہیں سلام ہو آپ حضرات کے اوپر اے ناصرانِ
اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَ
حضرت ابوعبداللہ الحسین ع، فدا ہوں میرے باپ آپ سب کے اوپر اور میری ماں بھی، آپ سب پاکیزہ ہو گئے
طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ
اور پاکیزہ ہو گئی وہ زمین بھی جس کے اندر آپ حضرات کو دفن کیا گیا اور آپ کامیاب ہوئے
فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ
بہت عظیم کامیابی کے ساتھ کاش کہ میں آپ حضرات کے ساتھ (کربلا میں) ہوتا
فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ •
(میں بھی کامیابی حاصل کرتا آپ کے ساتھ)

نیز اس شبِ قدر میں زیارتِ امامِ عصر ع بھی پڑھے۔ اس شب کا ہر عملِ خیر ثوابِ عظیم کا سبب ہے جہانتک ممکن ہو تمام شب اعمال و تلاوتِ قرآن مجید اور بکثرت دعائیں مانگے کیونکہ خداوندِ عالم دعائیں مانگنے والے سے خوش ہوتا ہے۔

دُعائے سباسب

اِس دعاء کو شبِ قدر کی آخری ساعت میں (صبح صادق سے قبل) پڑھے۔ یہ دعاء اپنے اثر کے اعتبار سے نہایت مجرّب، عظیم المرتبت، دشمنوں سے حفاظت اُن کی بربادی و رسوائی اور سحر کے باطل کرنے میں زود اثر ہے۔ علاوہ ازیں اپنے دیگر دینی و دنیاوی مقاصد کے لیے بھی نہایت مجرّب ہے۔ شبہائے قدر کے علاوہ عام راتوں کی آخری ساعت میں پڑھنا مستحب ہے۔ (یہ دعاء اس کتاب میں مرقوم ہے)

دعائے وداع ماہِ رمضان

امامِ عصر علیہ السلام عج نے اپنی ایک توقیعِ وقیع میں ارشاد فرمایا کہ اعمالِ ماہ رمضان تقریباً ہر شب میں کیے جاتے ہیں، اس لیے وداع بھی آخر شب کرنا چاہیے۔ اگر چاند کی تحقیق نہ ہو سکے تو شبِ اُنتیس[۲۹] اور تیس[۳۰] دونوں میں دعائے وداع مختصر اس طرح پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ

خدایا! نہ قرار دے تو میری عمر کے آخری روزے اس

لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ

ماہِ رمضان کے اور تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس سے صبح طالع ہو

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ ۔

(اس شب کی اور یہ کہ تو میری مغفرت نہ فرمائے۔)

اعمال ماہِ شوّال

روایت میں ہے کہ امیر المومنین حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام شبِ عید سوتے نہیں تھے بلکہ ساری رات عبادتِ الٰہی میں بسر کرتے تھے۔ "زاد المعاد" میں حضرت امام محمّد باقر علیہ السلام سے مروی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ "میرے والد ماجد حضرت علیؑ ابن الحسین زین العابدین علیہ السلام اس رات کو شب بیداری سے اَحیا (زندہ) کرتے تھے اور صبح تک مسجد ہی میں رہتے تھے اور مجھ سے فرماتے 'اے فرزند! آج کی شب بھی شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔' اس شب میں غسل کرنا سنّت ہے روزِ اوّل ماہِ شوّال کا خوشی کا دن ہے اور احباب کی زیارات کا روز ہے۔

کتاب تاریخ میں شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ یکم شوّال ۴۲ھ میں عمرو ابنِ عاص لعنہ وزیرِ معاویہ کی موت کا دن ہے، بروایتے ۱۰ شوّال۔ نیز حضرت امامِ عصرؑ کی غیبتِ صغریٰ کا دن ہے۔ لہٰذا اس روز زیارت امامِ عصرؑ پڑھنا چاہیے، اور دعائے ندبہ بھی پڑھی جائے جو اس کتاب میں مرقوم ہیں۔

دُعائے امامِ عصرؑ روزِ عید الفطر

"زاد المعاد" میں ہے کہ حدیثِ معتبر میں امامِ عصر علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزِ عید الفطر بعد نمازِ فجر اس دُعا کو پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ اَمَامِيْ

خدایا! بیشک میں نے تجھ سے لَو لگائی ہے اس طرح کہ محمدؐ میرے آگے ہیں

وَعَلِيٍّ مِّنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَاَئِمَّتِيْ عَنْ

اور علیؑ میری پشت پناہی میں ہیں اور میرے داہنے طرف میرے امام ہیں اور

يَّسَارِيْ اَسْتَتِرُ بِهِمْ مِّنْ عَذَابِكَ وَاَتَقَرَّبُ

میرے بائیں بھی۔ میں نے خود کو ان حضرات کے درمیان چھپالیا ہے تیرے عذاب سے اور کچھ نزدیکی چاہتا

اِلَيْكَ زُلْفٰى لَا اَجِدُ اَحَدًا اَقْرَبَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ فَهُمْ

ہوں تیری بارگاہ میں ان حضرات کے مدد سے کیونکہ تیرے سب سے زیادہ قریب ان کے علاوہ کوئی نہیں، اور یہی حضرات

اَئِمَّتِيْ فَاٰمِنِّيْ بِهِمْ مِّنْ عِقَابِكَ وَسَخَطِكَ

میرے امام ہیں پس مجھ محفوظ رکھ ان حضرات کے سبب سے اپنی سزا سے اور اپنی ناراضگی سے

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

اور مجھے داخل فرمالے اپنی مہربانی سے اپنے اُن بندوں میں جو نیکو کار و صالح ہیں

اَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِنًا مُّخْلِصًا عَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ

میں نے صبح کی اللہ پر ایمانِ خالص کے ساتھ، دینِ محمدؐ پر ہوں

وَّسُنَّتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ عَلِيٍّ وَّسُنَّتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ

اور انکی سنّت پر عمل کرتا ہوں اور علیؑ کے دین اور انکی سنّت پر ہوں اور دین پر ہوں

الْاَوْصِيَاۤءِ وَسُنَّتِهِمْ اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ

اوصیاءِ کرام کے اور ان حضرات کی سنّت پر ہوں، میں ایمان لایا ہوں ان کے امورِ مخفی و ظاہری پر

وَاَرْغَبُ اِلَى اللّٰهِ فِيْمَا رَغِبَ فِيْهِ اِلَيْهِ مُحَمَّدٌ

اور رضا چاہتا ہوں اللہ کی ان تمام امور میں جنھیں رضا و رغبت چاہتے تھے حضرت محمدؐ

وَّعَلِيٌّ وَّالْاَوْصِيَاۤءُ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

و علیؑ اور دیگر اوصیاء اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت ہے سوائے

بِاللّٰهِ وَلَا عِزَّةَ وَلَا مَنَعَةَ وَلَا سُلْطَانَ اِلَّا

اللہ کی مدد کے اور نہیں ہے کوئی غلبہ اور نہ کوئی دفاع اور نہ کوئی اقتدار مگر صرف اس

بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ وَتَوَكَّلْتُ

اللہ کی طرف سے جو یکتا ہے قہّار ہے، صاحبِ عزت و طاقت والا ہے۔ اور میں نے بھروسہ کیا

عَلَى اللّٰهِ ۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔

ہے اللہ کے اوپر۔ اور جو بھروسہ کرتا ہے اللہ کے اوپر پس وہ اس کے لیے کافی ہوتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُرِيْدُكَ

بیشک اللہ اپنے تمام امور کو پورا کرنے والا ہے۔ خدایا! میں نے تیری طرف رخ کیا ہے

فَاَرِدْنِيْ وَاَطْلُبُ مَا عِنْدَكَ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَاقْضِ

پس تو میری طرف رُخ کر اور میں ان چیزوں کا طالب ہوں جو تیرے پاس ہیں پس ان کا حصول میرے لیے آسان کر دے

لِيْ حَوَاۤئِجِيْ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ وَقَوْلُكَ

اور میری حاجتوں کو پورا کر اس لیے کہ تو نے خود اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے اور تیرا قول تو

الْحَقُّ ۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

سچا ہے ہی۔ کہ "ماہِ رمضان جس میں نازل کیا گیا ہے قرآن

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور بیّنات (کھلی ہوئی نشانیاں) ہدایت و فرقان کی۔"

فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَاۤ اَنْزَلْتَ

اس لیے تو نے بڑی عظمت دی حرمتِ ماہِ رمضان کو (سارے مہینوں میں) نازل کر کے

فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهٗ وَعَظَّمْتَهٗ

اس میں قرآن کو اور خصوصیت بخشی اور اس کو عظمت عطا کی

بِتَصْيِيْرِكَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقُلْتَ ۔ لَيْلَةُ

پھر تو نے تخصیص فرمائی اس ماہ میں شبِ قدر کی اور فرمایا تو نے کہ "شبِ

الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰۤئِكَةُ

قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے، نازل ہوتے ہیں فرشتے

وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ

اور روح اس میں اجازت سے اپنے رب کی ہر امر کے لیے۔

سَلَامٌ ۔ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔ اَللّٰهُمَّ وَ

اور وہ سلامتی کی شب ہے طلوعِ صبح تک۔" خدایا! اور

هٰذِهٖۤ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ

یہ ایّام ماہِ رمضان کے گذر گئے ہیں

وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ مِنْهُ

اور ان کی وہ راتیں بھی ختم ہو گئیں اور اس مہینے کو جس طرح میں نے بسر کیا ہے

اِلٰهِيْۤ اِلٰى مَاۤ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى بِعَدَدِهٖ

میرے معبود اس کا تجھے زیادہ علم ہے مجھ سے اور اس کا تو ہی شمار کرنے والا ہے

مِنْ عَدَدِیْ ۔ فَاَسْئَلُكَ یَآ اِلٰهِیْ بِمَا سَئَلَكَ

میرے شمار کرنے سے — پس میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اے میرے معبود! جس کی دعا کی تجھ سے

بِهٖ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ ۔ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تیرے بندگانِ نیکو کاروں نے ، یہ کہ تو درود بھیج حضرت محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَیْتِهٖ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّیْ مَا

اور اولادِ محمدؐ کے اوپر اور انکے اہلِ بیت کے اوپر اور یہ کہ تو قبول فرما مجھ سے وہ عمل

تَقَرَّبْتُ بِهٖ اِلَیْكَ وَتَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِتَضْعِیْفِ

جس سے تیرا تقرب حاصل ہو ، اور کرم فرما مجھ پر کثرت کے ساتھ

عَمَلِیْ وَقُبُوْلِیْ وَتَقَرُّبِیْ وَقُرُبَاتِیْ وَاسْتِجَابَةِ

میرے عمل اور میری قبولیت اور میرے تقرب اور میری قربت اور قبولیت سے

دُعَآئِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْكَ عِتْقَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

میری دعاؤں کی اور مجھے عطا فرما اپنی طرف پروانۂ آزادی جہنم کے عذاب سے

وَمُنَّ عَلَیَّ بِالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ

اور احسان فرما مجھ پر حصولِ جنت میں کامیابی دیکر اور خوف کے دن ہر خوف

مِنْ كُلِّ فَزَعٍ وَّمِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ

سے اور ہر دہشت سے امن دیکر جس کو تو نے فراہم کر رکھا ہے

لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۔ اَعُوْذُ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ

روزِ قیامت کیلئے ۔ میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں تیرے کریم چہرے کی حرمت کے سبب

وَحُرْمَةِ نَبِیِّكَ وَحُرْمَةِ الصّٰلِحِیْنَ اَنْ یَّنْصَرِمَ

اور تیرے نبیؐ کی حرمت کے سبب اور تیرے صالح بندوں کی حرمت کے سبب کہ تو ختم کر دے

هٰذَا الْیَوْمُ وَلَكَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ تُرِیْدُ اَنْ تُؤَاخِذَنِیْ

آج کے دن تمام میری کوتاہیوں کو جو میں نے اس سے قبل کی ہیں تو چاہتا ہے کہ مجھ سے مواخذہ کر

بِهَآ اَوْ ذَنْبٌ تُرِیْدُ اَنْ تُقَایِسَنِیْ بِهٖ وَتُشْقِیَنِیْ

اور ان گناہوں کو جن کی تو مجھے سزا دینا چاہتا ہے ، مجھے شقاوت میں مبتلا کرنا

وَتَفْضَحَنِیْ بِهٖ اَوْ خَطِیْئَةٍ تُرِیْدُ اَنْ تُقَایِسَنِیْ

چاہتا ہے اور مجھے رسوا کرنا چاہتا ہے اور ان تمام خطاؤں کو جن کی تو مجھے سزا دینا چاہتا ہے

بِهَا وَتَقْتَضِیْهَا مِنِّیْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِیْ وَاَسْئَلُكَ

اور اس امر کی مقتضی ہیں کہ تو مجھے نہ معاف فرما ، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ الْفَعَّالِ لِمَا یُرِیْدُ

تیرے چہرے کی بزرگی کے واسطے سے تو کرتا ہے جس کا ارادہ کرتا ہے

الَّذِیْ تَقُوْلُ لِشَیْءٍ كُنْ فَیَكُوْنُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کہ ادھر تو نے کسی شے کے ہونے کو کہا کہ ہو جا وہ ہو جاتی ہے ۔ نہیں ہے کوئی معبود لیکن صرف

هُوَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

وہ ہے ۔ خدایا ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے لا الٰہ الا انت کے

اِنْ كُنْتَ رَضِیْتَ عَنِّیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ اَنْ

کہ اگر تو ہو گیا ہے راضی مجھ سے اس مہینے کے اندر تو یہ کہ

تَزِیْدَ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِیْ رِضًا وَاِنْ كُنْتَ

تو مزید اضافہ فرما میری بقیہ عمر میں اپنی رضا کے ساتھ اور اگر تو

لَمْ تَرْضَ عَنِّیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ فَمِنَ الْاٰنَ

نہیں راضی ہوا ہے مجھ سے اس مہینے کے اندر تو اس وقت

فَارْضَ عَنِّی السَّاعَةَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ هٰذِهِ

راضی ہو جا مجھ سے اسی ساعت میں اور قرار دے مجھ کو اندر اس

السَّاعَةِ وَفِیْ هٰذَا الْمَجْلِسِ مِنْ عُتَقَآئِكَ

ساعت کے اور اندر اس بیٹھک و مجلس کے ۔ اپنے آزاد کردہ ان لوگوں میں سے

مِنَ النَّارِ وَطُلَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَسُعَدَآءِ

جن کو آتشِ جہنم سے اور جہنم کے عذاب سے آزاد کر دیا ہے اور جو نیک ہیں

خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ

تیری مخلوق میں ، واسطہ تجھ کو اپنی مغفرت اور رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرّٰحِمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ

رحم کرنیوالوں میں ۔ یا اللہ ! بیشک میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں حرمت کا تیرے چہرۂ

الْكَرِیْمِ اَنْ تَجْعَلَ شَهْرِیْ هٰذَا خَیْرَ شَهْرِ

کریم کی کہ تو قرار دے میرے اس مہینے کو بہتر ، اُن ماہِ

رَمَضَانَ عَبَدْتُكَ فِیْهِ وَصُمْتُهٗ لَكَ وَتَقَرَّبْتُ

رمضان سے کہ جس میں نے تیری عبادت کی ہے انہیں میں نے روزہ رکھا تیرے لیے اور تقرب چاہا

بِهٖ اِلَیْكَ اَسْكَنْتَنِیْ فِیْهِ اَعْظَمَهٗ اَجْرًا وَ

اس کے سبب سے تیری طرف جس میں تو نے مجھے سکون دیا ہے ، جس کا عظیم اجر ہے اور

اَتَمَّهٗ نِعْمَةً وَّاَعَمَّهٗ مَغْفِرَةً وَّاَكْمَلَهٗ رِضْوَانًا

جسکو تو نے اپنی نعمتوں سے پُر کر دیا ہے ، اور جس میں اپنی مغفرت کو تو نے عام کیا ہے اور رضا کو کامل کیا ہے

وَّاَقْرَبَهٗ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ

اور جس سے تو راضی اور خوشنود ہوتا ہے وہ اس سے بہت قریب ہے ۔ خدایا ! نہ قرار دے اس کو

اٰخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ صُمْتُهٗ لَكَ وَارْزُقْنِی الْعَوْدَ

میرے لیے آخری ماہِ رمضان جس میں ، میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور مجھے موقع دینا پلٹ کر آنے کا

فِیْهِ ثُمَّ الْعَوْدَ حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا وَ

اس میں بار بار واپسی کا یہاں تک کہ تو راضی ہوتا رہے بار بار اور

حَتّٰی تُخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا سَالِمًا وَّاَنْتَ عَنِّیْ

یہاں تک کہ تو مجھے اٹھا لے دنیا سے سلامتی کے ساتھ کہ درآنحالیکہ تو مجھ سے

رَاضٍ وَّاَنَا لَكَ مَرْضِیٌّ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا

راضی ہو اور میں خواہشمند ہوں تیری مرضی کا ۔ خدایا ! قرار دے مجھے

تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ الَّذِیْ

ان امور میں کہ جن کا تو نے فیصلہ کر لیا حتمی طور پر کہ جن میں کوئی

لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ

ترمیم و تبدیلی نہ ہو گی ، یہ کہ میرا نام لکھ لے ان حاجیوں کی فہرست میں

بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ هٰذَا الْعَامِ وَفِیْ كُلِّ عَامٍ

جو تیرے محترم گھر (خانہ کعبہ) کا حج کرنیوالے ہیں اس سال میں اور بلکہ ہر سال میں

الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ

جن کا حج مقبول ہوگا جن کی کوشش قابلِ تشکر ہو گی جن کے گناہ بخش

ذُنُوْبُهُمُ الْمُتَقَبَّلِ مَنَاسِكُهُمُ الْمُعَافِیْنَ عَلٰی

دیے جائیں گے جن کے مناسک و عبادتیں مقبول ہوں گی جو عافیت سے رہیں گے

اَسْفَارِهِمُ الْمُقْبِلِیْنَ عَلٰی نُسُكِهِمُ الْمَحْفُوْظِیْنَ

اپنے سفروں میں اور قبول ہوں گی ان کی ساری عبادتیں جو محفوظ رہیں گے

فِیْ اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَذَرَارِیْهِمْ وَكُلِّ

اپنی جانوں اور اپنے اموال اور اولادوں اور ہر قسم کی

مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیْهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنِیْ

نعمتوں سے جو تو نے انھیں عطا فرمائی ہیں ۔ یا اللہ ! تو مجھے بنا دے

مِنْ مَّجْلِسِیْ هٰذَا فِیْ شَهْرِیْ هٰذَا فِیْ یَوْمِیْ

اسی مجلس میں اور اسی مہینے میں اور میرے آج کے دن

هٰذَا فِیْ سَاعَتِیْ هٰذِهٖ مُفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا

(اسی دن) (اور) اسی ساعت میں ، نجات و فلاح یافتہ کامیاب مستجاب

لِي مَغْفُورًا ذَنْبِي مُعَافًا مِنَ النَّارِ وَمُعْتَقًا مِنْهَا

میرے لیے مغفرت میرے گناہوں سے، جہنّم سے معافی پاتے ہوئے اور اس سے اس طرح

عِتْقًا لَا رِقَّ بَعْدَهُ أَبَدًا وَلَا رَهْبَةَ يَا رَبَّ

کہ پھر تا ابد اس میں گرفتار نہ ہوں اور نہ اس کا خوف ہو۔ اے پروردگار!

الْأَرْبَابِ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا

پالنے والوں کے یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے شامل کر ان میں

شِئْتَ وَأَرَدْتَ وَقَضَيْتَ وَقَدَّرْتَ وَحَتَمْتَ

کر (آج کی رات) جو باتیں تو نے چاہی ہیں، اور وہ اُمور کہ جنکا تو نے ارادہ کیا ہے، اور وہ فیصلے جو تو نے کیے

وَأَنْفَذْتَ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُنْسِيَ فِي أَجَلِي

ہیں، اور مقدرات جو تو نے طے کیے ہیں اور وہ حتمی احکام جو تو نے جاری کیے ہیں انہیں شامل کرلے میری طویل عمری کو

وَأَنْ تُقَوِّيَ ضَعْفِي وَأَنْ تُغْنِيَ فَقْرِي وَأَنْ

اور اجل کو بھلا دینے کے اور میری کمزوری کو قوت سے بدلنے کو اور میری فقیری کو دولتمندی سے بدلنے کو اور یہ کہ

تَجْبُرَ فَاقَتِي وَأَنْ تَرْحَمَ مَسْكَنَتِي وَأَنْ تُعِزَّ

تو مجھے فاقہ کشی سے محفوظ رکھے گا اور یہ کہ تو رحم فرمائے گا میری مسکینی پر اور یہ کہ تو عزت دیگا

ذُلِّي وَأَنْ تَرْفَعَ ضَعَتِي وَأَنْ تُغْنِيَ عَائِلَتِي

ذلّت سے اور یہ کہ تو بلندی دیگا میری پستی سے، اور یہ کہ تو مجھے غنی کریگا میری تنگدستی سے

وَأَنْ تُؤْنِسَ وَحْشَتِي وَأَنْ تُكْثِرَ قِلَّتِي وَ

اور یہ کہ تو میرا مونس ہوگا میری وحشت میں، اور یہ کہ تو کثرت عطا کریگا میری قلّت میں اور

أَنْ تُدِرَّ رِزْقِي فِي عَافِيَةٍ وَيُسْرٍ وَخَفْضٍ

یہ کہ تو فراوانی عطا کریگا میرے رزق میں، عافیت سے اور آسانی اور نرمی سے

وَأَنْ تَكْفِيَنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَ

اور یہ کہ تو میری مدد فرمائے گا میرے سخت و دشوار کاموں میں دنیا اور

الْآخِرَةِ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فَأَعْجِزَ عَنْهَا

میری آخرت میں اور تو نہ ڈالے گا کوئی ایسی ذمّے داری جسکو پورا کرنے سے میں عاجز رہوں

وَلَا إِلَى النَّاسِ فَيَرْفُضُونِي وَأَنْ تُعَافِيَنِي

اور نہ میرا کوئی کام لوگوں پہ ایسا ڈالے گا جسے وہ رد کردیں اور یہ کہ تو مجھے عافیت عطا کریگا

فِي دِينِي وَبَدَنِي وَجَسَدِي وَرُوحِي وَوُلْدِي

میرے دین میں اور میرے بدن میں اور میرے جسد وجسم میں اور میری روح میں اور میری اولاد میں

وَأَهْلِي وَأَهْلِ مَوَدَّتِي وَإِخْوَانِي وَجِيرَانِي

اور میرے اہل وعیال میں اور میرے احباب میں اور میرے بھائیوں میں اور پڑوسیوں میں سے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

جو مومنین ہوں اور مومنات ہوں اور مسلمان ہوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَ

اور مسلمات ہوں خواہ وہ زندہ ہوں یا وہ مُردہ ہوں اور

أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ مَا أَبْقَيْتَنِي

یہ کہ تو مجھے امن و امان دے گا اور ایمان کے ساتھ باقی رکھے گا جبتک میں زندہ ہوں

فَإِنَّكَ وَلِيِّي وَمَوْلَايَ وَثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَعْدِنُ

اس لیے تو ہی میرا سرپرست اور مالک ہے اور میرا بھروسہ اور میری اُمید اور مرکز ہے

مَسْأَلَتِي وَمَوْضِعُ شَكْوَايَ وَمُنْتَهَى رَغْبَتِي فَلَا

میری دعاؤں کا اور میری ہر شکایت تجھ سے وابستہ ہے اور میری انتہائی خواہش ہے پس نہ

تُخَيِّبْنِي فِي رَجَائِي يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَلَا

مایوس کرنا مجھے میری آرزوؤں میں اے میرے آقا اور اے میرے مالک اور نہ

تُبْطِلْ طَمَعِي وَرَجَائِي فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ

باطل کرنا میرے خواہشات اور اُمیدوں کو، پس میں حاضر ہوا ہوں تیری بارگاہ میں

بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ

واسطے سے محمدؐ اور انکی آل کے (رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور سلامتی ہو ان کے اوپر

وَآلِهِ وَقَدَّمْتُهُمْ إِلَيْكَ أَمَامِي وَأَمَامَ حَاجَتِي

اور انکی آل کے اوپر۔ اور میں نے ان حضرات کو تیری بارگاہ میں پیش پیش رکھا ہے اپنے اور اپنی حاجتوں کے

وَطَلِبَتِي وَتَضَرُّعِي وَمَسْأَلَتِي فَاجْعَلْنِي بِهِمْ

اور اپنی دعاؤں اور التجاؤں اور گزارشوں کے، پس تو مجھے قرار دے ان کے صدقے میں

وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ.

بزرگی و وجاہت کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اور مقربین بندوں میں سے قرار دے۔

فَإِنَّكَ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِهِمْ فَاخْتِمْ لِي بِالسَّعَادَةِ

اس لیے کہ تو نے احسان فرمایا ہے مجھ پر ان ہی حضرات کے صدقے میں، پس میرا خاتمہ بالخیر ہو

وَالسَّلَامَةِ وَالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالْمَغْفِرَةِ

اور سلامتی سے ہو اور امن اور ایمان سے ہو اور مغفرت

وَالرِّضْوَانِ وَالسَّعَادَةِ وَالْحِفْظِ يَا اللّٰهُ أَنْتَ

اور خوشنودی سے ہو اور خوش بختی اور حفاظت سے ہو، اے اللہ! تو ہی

لِكُلِّ حَاجَةٍ لَنَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

ہر ایک میری حاجت کو پورا کرتا ہے پس تو درود بھیج محمدؐ اور انکی آل کے اوپر اور

عَافِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ لَا

ہمیں عافیت عطا فرما اور نہ مسلط کردینا ہم پر کسی کو بھی اپنی مخلوق میں سے ایسا سخت کہ

طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاكْفِنَا كُلَّ أَمْرٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا

نہ رکھتے ہوں ہم جسکو برداشت کرنے کی طاقت، اور مدد فرما ہماری ہر امر دنیا میں

وَالْآخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ صَلِّ عَلَى

اور امر آخرت میں اے صاحبِ جلالت اور بزرگی والے، درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اور سلامتی نازل فرما محمدؐ اور آلِ

مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ

محمدؐ کے اوپر اُس سے بھی بہتر کہ جو درود تو نے بھیجا ہے اور جو برکت اور رحمت نازل کی

وَتَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

اور جو مہربانی تو نے کی ہے اوپر ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ کے۔ بیشک تو ہی

حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

قابلِ تعریف بزرگی والا ہے

عیدِ دحوالارض ۲۵ ذیقعدہ

شیخ مفید علیہ الرحمۃ نے کتاب "تاریخ" میں لکھا ہے۔ نیز کتاب "ہادی التواریخ" میں ہے کہ اس تاریخ میں زمین بچھائی گئی، کعبہ بھی اسی تاریخ میں نصب کیا گیا، اوّل روزِ نزولِ رحمتِ الٰہی ہے۔ نیز اس تاریخ کی رات کو حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ اور حضرت عیسیٰؑ روح اللہ تولّد ہوئے۔ اسی تاریخ میں کشتیٔ نوحؑ نے کوہِ جودی پر قرار کیا۔ روایات میں ہے کہ اسی تاریخ میں حضرت حجّت عج ظہور فرمائیں گے۔ لٰہذا مناسب ہے کہ اس تاریخ میں بھی آپکی زیارت پڑھی جائے۔ (جو اس کتاب میں مرقوم ہے)۔ روایت میں ہے کہ اس تاریخ کا روزہ ستّر برس کے روزوں کے برابر ہے۔ لٰہذا اس تاریخ میں دو رکعت نماز قربت کی نیّت سے اس طرح بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ والشمس پڑھے۔ اور بعد سلام یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت سوائے اللہ کی مدد کے جو بلند و عظیم ہے

يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِي عَثْرَتِي يَا مُجِيبَ

اے دور کرنیوالے لغزشوں کے، دور فرما میری لغزشوں کو، اے قبول کرنے والے

الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِي يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ

دعاؤں کے قبول فرما میری دعا کو، اے سننے والے تمام آوازوں کے

اِسْمَعْ صَوْتِي وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِي

سُن لے میری بھی آواز کو، اور مجھ پر رحم فرما اور درگزر فرما میرے گناہوں سے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

(اے صاحبِ بزرگی اور کرامت والے ۔!)

ماہِ ذی الحجہ کے بعض تاریخی اہم واقعات

یکم ذی الحجہ: بقولے ولادت حضرت ابراہیمؑ۔ آپکو خلعتِ خُلّت بھی اسی روز ملا

ساتویں ذی الحجہ: شہادت حضرت امام محمد باقرؑ؛ اِسی تاریخ میں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ بصرہ کے قید خانے میں مقید ہوئے۔

آٹھویں ذی الحجہ: اس تاریخ میں حکمِ خدا و رسولؐ سے مسجدِ نبوی میں سوائے حضرت علیؑ کے سب کے گھروں کے دروازے بند کیے گئے۔ اِسی تاریخ میں شہادت جناب ہانی ابنِ عروہ ابنِ زیاد کے حکم سے سرزمینِ کوفہ پر واقع ہوئی۔ یہ روزِ توبہ اور عبادت کا دن ہے۔ نیز روزِ ترویہ ہے۔

نویں ذی الحجہ: روزِ عرفہ ہے، روزِ شہادت حضرت مسلمؑ ابنِ عقیل، روانگیٔ امام عالیمقام حسینؑ ابن علیؑ ابنِ ابی طالب از مکۂ معظمہ۔

دسویں ذالحجہ: روزِ عید الاضحیٰ ہے۔

پندرھویں ذالحجہ: ولادت حضرت امام علی نقیؑ

اٹھارھویں ذی الحجہ: روزِ عیدِ غدیر ہے "تاجپوشیٔ ولادتِ علیؑ ولی"

اکیسویں ذی الحجہ: روز بساط ہے۔ (زمین بچھائی گئی)

بائیسویں ذی الحجہ: روزِ قتلِ ابنِ زیادلعہ ہے۔

چوبیسویں ذی الحجہ: روزِ عیدِ مباہلہ ہے۔

پچیسویں ذی الحجہ: نزولِ سورۂ هَلْ اَتٰی (سورۃ الدّھر) کی تاریخ ہے اور اسی تاریخ میں اہلِ بیتِ محمدؐ پر خوانِ جنّت نازل ہوا۔

چھبّیسویں ذی الحجہ: (بتحقیق فرقۂ اہلسنّت) اس تاریخ میں عمر ابنِ خطّاب کے سرِ مفرّق پر ڈنڈۂ ابولؤلؤ یا خنجرِ ابولؤلؤ لگا۔

تیسویں ذی الحجہ: روزِ وفات عمر ابن الخطّاب۔

اعمالِ عیدِ غدیر

کتاب مفاتیح الجنان میں۔ ہے کہ روزِ غدیر "عید اللہ اکبر" ہے۔ آلِ محمدؑ اور انکے محبّوں کی عید کا دن ہے، جو بزرگ ترین عیدوں میں سے ہے، اللہ نے کسی پیغمبر کو مبعوث نہیں کیا مگر یہ کہ اُس نے اِس روز عید منائی۔ صادقِ آلِ محمدؑ سے کسی نے پوچھا کہ آیا، مسلمانوں کے لیے جمعہ، فطر، اضحیٰ کے علاوہ کوئی اور عید بھی ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں، ایک اور عید بھی ہے جس کی حرمت سب سے زیادہ ہے۔ راوی نے پوچھا، وہ کونسی عید ہے؟۔ آپؑ نے فرمایا وہ عید وہ ہے جس میں آنحضرتؐ نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام کو بحکمِ خدا خلافت (و ولایت) کے لیے لوگوں کے سامنے اپنے دستہائے مبارک پر بلند فرما کر نمایاں کیا۔ راوی نے پوچھا، اس روز کیا عمل کرنا چاہیئے۔؟

حضرت نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اس دن روزہ رکھنا چاہیے اور عبادت کرنی چاہیے، نیز محمدؐ وآلِ محمدؐ پر صلوات بھیجنی چاہیے۔ (انتہیٰ)

روایت میں ہے کہ آج کے دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفّارہ ہے۔

یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ آج کا روزہ عمرِ دنیا کے روزوں کے برابر ہے۔ روزِ غدیر کے اعمال بکثرت وارد ہیں۔ ان میں سے حضرت حجّت علیہ السّلام سے جو متعلّق ہے وہ دُعائے نُدبہ کا پڑھنا ہے۔ جو اس کتاب میں مرقوم ہے

اعمالِ محرّم الحرام

یکم محرّم: روزِ قبولیّتِ دعاء برائے حضرت زکریاؑ، خواستگاریٔ اولاد (یعنی حضرت یحییٰؑ کی ولادت) کے لیے۔ نیز، روزِ نزولِ کٓهٰیٰعٓصٓ۔ اسی تاریخ میں حضرت ادریسؑ داخلِ بہشت ہوئے۔

دوم محرّم: ورودِ حضرت امام حسین علیہ السّلام سرزمینِ کربلا میں۔

سوم محرّم: عمر ابنِ سعد ملعون قتلِ امام حسینؑ کیلئے کربلا میں آیا۔

ششم محرّم: شمر ابنِ ذی الجوشن ملعون قاتل امام حسینؑ کربلا میں آیا

ہفتم محرّم: حضرت امام حسینؑ اور اُنکے اہل وعیال پر پانی بند کیا گیا۔

نہم محرّم: حضرت امام حسینؑ پر لشکرِ اعدا کا ہجوم اور مکمّل حصار۔

دہم محرّم: حضرت امام حسینؑ کی شہادت کا دن۔

بست و پنجم محرّم: حضرت امام علی ابن الحسینؑ زین العابدین علیہ السّلام کی شہادت کا دن ہے۔

زیارتِ عاشورہ

یہ جلیل القدر زیارت حلِّ مشکلات کے لیے بہت مجرّب ہے۔ اِس کو چالیس روز تک ایک ہی وقت پر پڑھے تو انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ اِسی کتاب میں قبل ازیں گذر چکا ہے کہ امامِ زمانہؑ نے عام دنوں میں بھی اِس کے پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے لیکن درحقیقت یہ روزِ عاشورہ کے لیے مخصوص ہے۔ قبل از زوالِ آفتاب با طہارت صحنِ خانہ میں یا مکان کی چھت کے اوپر یا صحرا میں جاکر قبرِ مطہّر حضرت امام حسین علیہ السّلام کی طرف اشارہ کرکے پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ! سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

اے فرزندِ رسولِؐ خدا! سلام ہو آپ پر اے فرزندِ

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ۔

امیر المومنینؑ! اور فرزند سید الاوصیاء کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ

سلام ہو آپ پر اے فرزندِ فاطمہؑ زہرا! جو سردار ہیں

نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ

تمام عوراتِ عالمین کی سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جسکے خونبہا کا مالک اللہ ہے

وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ۔ اَلسَّلَامُ

اور فرزند اُس شہید کے جسکے خونبہا کا وہ (اللہ) طالب ہے، اور وہ مقتول جسکے اعزا و اصحاب کے قتل کا بدلہ نہ لیا جاسکا۔ سلام ہو

عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

آپ پر اور ان ارواح پر جو حاضر ہیں آپ کی بارگاہ میں (بعد شہادت بھی)

عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللهِ أَبَدًا مَا بَقِيتُ

آپ سب حضرات پر میری طرف سے سلام ہو اللہ کا ہمیشہ جبتک کہ میں زندہ ہوں

وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ

اور باقی ہیں شب و روز ، اے ابو عبداللہ (الحسین) یقیناً

عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ

نہایت سخت و دشوار مصیبت ہے اور بہت بڑا صدمہ ہے

بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَجَلَّتْ

آپ کا ہم پر اور اوپر تمام مسلمانوں کے اور بہت بڑی

وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَاوَاتِ عَلَى جَمِيعِ

اور عظیم مصیبت ہے آپکی مصیبت آسمانوں میں اور اوپر تمام

أَهْلِ السَّمَاوَاتِ فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ

آسمان والوں کے ، پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر ، کہ جس نے رکھی ہے

أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

بنیاد ظلم و جور وستم کی آپ حضرات اہل بیتِ (رسول ص) پر

وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے ہٹایا آپ حضرات کو آپکے مرتبے و مقام سے

وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ

اور آپ حضرات کو ان مراتب سے ہٹادیا جو مقام و مرتبہ آپ کا تھا

اللهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ

اللہ کی طرف سے اور لعنت کرے خدا اُس گروہ پر ، جس نے آپ حضرات کو قتل کیا اور لعنت

اللهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ

خدا کی اُن لوگوں پر جنھوں نے آپ سے مقابلہ کیا اور قاتلوں کو سامان مہیا کیا آپکے قتل کیلئے

بَرِئْتُ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ

بری ہوں میں ان دشمنوں سے ، اللہ اور آپ کی خوشنودی کیلئے ، اور میں بری ہوں اُنکے ساتھیوں

وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ إِنِّي

سے اور ان کی پیروی کرنیوالوں سے اور ان کے دوستوں سے۔ اے ابو عبداللہ (الحسین) بیشک میں

سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

موافق ہوں اس کا جو آپ حضرات کا موافق ہو اور مخالف ہوں اس کا جو آپ کا مخالف ہو

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ • وَلَعَنَ اللهُ آلَ زِيَادٍ وَ

(اور رہوں گا) قیامت تک - اور لعنت کرے خدا اولادِ زیاد پر اور

آلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً

اولادِ مروان پر اور لعنت کرے خدا خاندانِ اُمیہ کے ایک ایک فرد پر

وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَ

اور لعنت کرے خدا مرجانہ کے بیٹے پر اور لعنت کرے خدا عمر

بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللهُ

ابنِ سعد پر اور لعنت کرے خدا شمر پر اور لعنت کرے خدا

أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ

اس گروہ پر جو اپنے گھوڑوں کو زین لگا کر لگام (لجام) لگاکر اور چہروں پر نقاب ڈال کر

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ

آپکے ساتھ جنگ پر آمادہ ہوئے ۔ فدا ہوں میرے باپ اور ماں آپ پر یقیناً آپ کی مصیبت سے بڑا صدمہ

فَأَسْأَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي

پہنچا ہے مجھ پر ۔ پس میں دعا کرتا ہوں اس اللہ سے جس نے آپکے مرتبے کو بلند فرمایا اور مجھے بھی عزت بخشی

بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ

یہ کہ مجھے نصیب ہو ، آپ کے خون کا بدلہ لینا امام مہدی ع کے ساتھ جو منصور من اللہ ہیں

مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

جو اہلِ بیتِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اولاد سے ہیں

آلِهِ • اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا

یا اللہ ! مجھے عطا فرما اپنی بارگاہ سے عزت و وجاہت

بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

صدقے میں امام حسین علیہ السّلام کے دنیا اور آخرت میں

يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ وَ

اے ابو عبداللہ (الحسین) ! میں یقیناً نزدیکی چاہتا ہوں اللہ سے اور

إِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى

اس کے رسول ص سے اور امیر المومنین ع سے اور

فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ

جناب فاطمہ ع سے اور امام حسن ع سے اور آپ سے بھی آپکی محبت کے وسیلے سے

وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ ذَلِكَ وَ

اور دشمنی و بیزاری رکھتے ہوئے ان لوگوں سے جنھوں نے آپ پر ظلم وستم کی بنیاد ڈالی

بَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَ

اور علیحدگی اختیار کرنے سے ان لوگوں سے جنھوں نے بنا رکھی اور جاری رکھا اس ظلم اور

جَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ

جور کو آپ حضرات پر ، اور آپ کے ساتھیوں پر - میں بیزار ہوں اُن سے

إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى

اللہ اور آپ حضرات کی خوشنودی چاہتے ہوئے ، اور میں قربت چاہتا ہوں بارگاہِ

اللهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ

خدا میں پھر آپ حضرات کی محبت کے وسیلے سے اور محبت سے

وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَ

آپ حضرات کے دوستوں کی ۔ اور بیزاری کے ذریعے سے آپ حضرات کے دشمنوں اور

النَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ

آپ حضرات کے مخالفوں کی جنھوں نے آپ سے جنگ کی اور بیزاری رکھتے ہوئے

أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ

اُن کے ساتھیوں اور اُن کے پیروکاروں سے ۔ یقیناً میں موافق ہوں اُن کے جو

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ

آپ حضرات کے موافق ہیں اور مخالف ہوں اُن کا جو آپ حضرات کے مخالف ہیں اور دوست ہوں

لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ

اُن کا جن سے آپ کی دوستی ہے اور دشمن ہوں اُن کا جو آپ حضرات کے دشمن ہیں

فَأَسْأَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ

پس ، اب میں سوال کرتا ہوں اُس اللہ سے کہ جس نے مجھے عزت بخشی معرفت کی آپ حضرات کی

وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ

اور آپ حضرات کے دوستوں کی معرفت کی اور مجھے عطا فرمائی بیزاری و نفرت

مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي

آپ حضرات کے دشمنوں سے ، تاکہ وہ میرا شمار آپ حضرات کے رفقاء میں کرے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ

دنیا اور آخرت میں اور تاکہ مجھے ثابت قدم رکھے آپ حضرات کی محبت

قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ

میں صدق دلی سے دنیا اور آخرت میں اور میں اُس ہی سے سوال کرتا ہوں

اَنْ يُّبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ

اِس کا کہ وہ مجھے پہنچا دے اس عمدہ مقام پر جو آپ کے لیے ہے بارگاہِ

اللّٰہِ وَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ

خدا میں اور یہ کہ مجھے میسّر ہو آپ کے خون کا بدلہ لینا ہمراہی میں امام

هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْئَلُ

مہدیؑ کی، بوقتِ ظہور کلامِ حق کے ساتھ آپ ہی میں سے ہوں گے اور سوال کرتا ہوں

اللّٰہَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ

اللہ سے آپ حضرات کے اس حق اور شان کے واسطے سے جو آپ حضرات کی اس کی بارگاہ میں

اَنْ يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا

ہے؛ وہ یہ کہ وہ مجھے ایسی جزا عطا فرمائے آپکی مصیبت کی دردمندی کے باعث جو بہترین ہو

يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ مُصِيْبَةً مَّا اَعْظَمَهَا

ہر مصیبت زدہ کی مصیبت سے، کیونکہ آپ کی مصیبت سب سے زیادہ

وَ اَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَ فِيْ جَمِيْعِ

اور عظیم ترین تمام مصائب سے اور اسلام کی بڑی مصیبت ہے اور اندر تمام

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ

آسمانوں اور زمین کے۔ یا اللہ! مجھے قرار دے اندر

مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ

اسی مقام کے، ان لوگوں میں سے جن کو تیری جانب سے درود

وَّ رَحْمَةٌ وَّ مَغْفِرَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

اور رحمت اور بخشش نصیب ہوتی۔ یا اللہ! قرار دے میری حیات کو

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ مَمَاتِيْ مَمَاتَ

حیاتِ محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے ساتھ اور میری موت کو وابستہ کر موت کے ساتھ

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی۔ یا اللہ! یقیناً یہ آج کا دن مبارک قرار دیا

بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَ ابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ

ہے خاندانِ اُمیّہ اور ہندہ جگر چبانے والی کے بیٹے نے جو لعین

ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى

ابنِ لعین ہے تیرے اور تیرے نبیؐ کے قول کے مطابق (درود ہو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّ مَوْقِفٍ

اللہ کا آنحضرتؐ اور انکی آل پر) ہر جگہ اور ہر محل پر لعنت کی

وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ۔

اس معاملے میں تیرے نبیؐ نے (درود ہو اللہ کا آنحضرتؐ اور انکی آل پر)۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ وَ يَزِيْدَ

یا اللہ! لعنت کر ابو سفیان اور معاویہ اور یزید

بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِّنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ

ابنِ معاویہ ان سب کے اوپر تیری لعنت ہوتی رہے ہمیشہ

الْاٰبِدِيْنَ وَ هٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ

ہمیشہ کے لیے اور آج کا دن وہ ہے کہ خوشی منائی ہے اولادِ زیاد نے

وَّ اٰلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

اور اولادِ مروان نے قتل کر کے حضرت امام حسینؑ کو (رحمتیں ہوں اللہ کی

عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ

ان حضرت پر) یا اللہ! تو اضافہ فرما ان لوگوں کے اوپر لعنت میں

مِنْكَ وَ الْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ

اپنی طرف سے اور عذاب سخت ترین کر دے۔ یا اللہ! بیشک قربت کا طالب ہوں

اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا

تیری بارگاہ میں آج کے دن اور اسی جگہ پر

وَ اَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ

اور میں اپنی زندگی میں ان دشمنوں سے بیزار ہو کر اور لعنت کر کے

عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَ اٰلِ نَبِيِّكَ

ان دشمنوں کے اوپر، اور دوستدار ہو کر تیرے نبیؐ کا اور تیرے نبیؐ کی اولاد کا

عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ پھر سو مرتبہ یہ کہے:

آنحضرت اور ان سب حضرات پر سلامتی ہو۔

• اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ

یا اللہ! تو لعنت کر اُس پر جس نے ابتداء کی ظلم کے ساتھ

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰى

محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کے بارے میں اور آخری پر بھی لعنت کر جس نے اوّل کی

ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ

پیروی کی اے اللہ! لعنت کر اس جماعت پر جس نے لڑائی کی (جنگ کی)

الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ

امام حسینؑ سے اور ان پر بھی لعنت کر جنھوں نے حسینؑ سے جنگ کرنے والوں کا ساتھ دیا

عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا۔

اور انکی بیعت کی اور پیروی کی۔ یا اللہ! ان سب ہی کے اوپر لعنت کر۔

• پھر سو مرتبہ یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ کے اوپر اے

اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ

(ابو عبداللہ (الحسینؑ) اور اُن کی ارواح پر بھی سلام ہو جو آپ کی بارگاہ میں حاضر ہیں

بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا

آپ کے اوپر میری طرف سے سلام ہو خدا کا ہمیشہ کیلئے جبتک کہ

بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ لَا جَعَلَهُ

میں زندہ ہوں اور شب و روز باقی ہیں۔ اور نہ قرار دے اس کو

اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمْ۔ اَلسَّلَامُ

اللہ میری زندگی کی آخری زیارت آپ حضرات کی، سلام ہو

عَلَى الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى

امام حسینؑ پر اور علیؑ ابنِ حسینؑ پر اور

اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ عَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ۔

اولادِ حسینؑ پر اور اصحابِ حسینؑ پر

اس کے بعد یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ

یا اللہ! تو مخصوص کر پہلے

ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَ ابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ

ظالم کو لعنت سے، میری جانب سے اور ابتداء کر لعنت کی پہلے سے، پھر

الثَّانِيَ وَ الثَّالِثَ وَ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

دوسرے پر اور تیسرے پر اور چوتھے پر۔ یا اللہ! لعنت کر

يَزِيْدَ خَامِسًا وَ الْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَ زِيَادٍ

یزید پانچویں پر اور لعنت کر عبیداللہ ابن زیاد لعین

وَّ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَّ شِمْرًا وَّ

اور مرجانہ کے بیٹے پر اور عمر ابنِ سعد پر اور شمر پر اور

اٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَ اٰلَ زِيَادٍ وَّ اٰلَ مَرْوَانَ

اولادِ ابی سفیان پر اور اولادِ زیاد پر اور اولادِ مروان پر لعنت

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ • اس کے بعد سجدے میں جاکر یہ پڑھے:
قیامت کے دن تک (سب پر لعنت کر بارہ)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِیْنَ لَكَ عَلٰی
یا اللہ! تیرا وہ شکر ادا کرتا ہوں جو شکر کرنے والے تیرا شکر

مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ
مصیبت کے وقت ادا کرتے ہیں۔ اللہ کا شکر و حمد ہے عظیم مصیبت پر

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ
یا اللہ! مجھے نصیب ہو شفاعتِ امام حسینؑ قیامت کے روز

وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَیْنِ
اور مجھے ثابت قدم رکھ اپنے نزدیک محبت میں حسینؑ کے ساتھ

وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ
اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ کہ جنھوں نے اپنی جانیں قربان

دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ • اس کے بعد
کردیں امام حسین علیہ السلام کے سامنے (انکی نصرت میں)

دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے جو دعائے صفوان کے نام سے مشہور ہے اس دعا کو دعائے علقمہ بھی کہتے ہیں:۔

• یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ • یَا مُجِیْبَ
اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے قبول کرنیوالے!

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ • یَا كَاشِفَ كُرَبِ
دعا کے عاجزوں کی - اے دور کرنے والے، درد کے

الْمَكْرُوْبِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا
درد مندوں کے اے فریادرس! فریاد کرنیوالوں کے اے

صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ
دادخواں کے دادرس اور اے وہ ذات جو ہم سے زیادہ قریب ہے

اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ وَیَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ
ہماری شہ رگِ گردن سے اور اے وہ ذات جو بدل دیتا ہے

الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ • وَیَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی
آدمی اور اس کے قلب کی نیّت کو۔ اور اے وہ ذات جو نگاہ سے بہت بلند ہے

وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ • وَیَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اور پھر ظاہر و روشن ہے اور اے وہ ذات جو رحمٰن ہے رحیم ہے

عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی • وَیَا مَنْ یَعْلَمُ خَآئِنَةَ
اس کا غلبہ عرش پر بھی ہے اور اے وہ ذات جو جانتا ہے اشاروں کو

الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ • وَیَا مَنْ لَا
آنکھوں کے اور جس سے سینوں کے راز پوشیدہ نہیں ہیں۔ اور اے وہ ذات جس سے نہیں

یَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ • یَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ
ہے کوئی پوشیدہ بات جو چھپی ہوئی ہو۔ اے وہ ذات جسکو شبہ نہیں ہوتا مشتبہ

الْاَصْوَاتُ • وَیَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ •
آوازوں کی شناخت میں، اور اے وہ ذات جس کو مغالطہ نہیں ہوتا حاجتوں کے پورا کرنے میں

وَیَا مَنْ لَا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ یَا مُدْرِكَ
اور اے وہ ذات جس کو حاجتمندوں کا اصرار ناگوار نہیں ہوتا۔ اور اے پالینے والے

كُلِّ فَوْتٍ وَّیَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّیَا بَارِئَ
ہر فوت شدہ شے کے اور اے جمع کرنے والے ہر متفرق کے، اور اے پیدا کرنوالے

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ • یَا مَنْ هُوَ كُلَّ یَوْمٍ
لوگوں کے ان کی موت کے بعد اے وہ ذات جس کا کوئی دن خالی

فِیْ شَاْنٍ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ • یَا مُنَفِّسَ
نہیں ہے مخلوق کی تدبیر سے۔ اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔ اے دور کرنے والے

الْكُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤُلَاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ
سختیوں کے اے عطا کرنے والے سوالات کے، اے خواہشات پورا کرنے والے مالک

یَا كَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا مَنْ یَّكْفِیْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ
اے کفایت کرنے والے سخت کاموں میں اے وہ ذات جو سب کی کفایت کرتا ہے

وَّلَا یَكْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور کوئی شے اس کو کفایت نہیں کرسکتی خواہ وہ آسمانوں میں ہو اور یا زمین میں

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلِیٍّ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے محمدؐ کے حق کے جو خاتم الانبیاء ہیں اور علیؑ

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِیِّكَ
امیر المومنین کے اور حقِ فاطمہؑ سے تیرے نبیؐ کی دختر کے

وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ • فَاِنِّیْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ
اور حقِ امام حسنؑ و حسینؑ کے واسطے سے۔ پس میں ان ہی حضرات کے سبب سے متوجہ ہوں

اِلَیْكَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ
تیری بارگاہ میں اسی مقام میں اور ان حضرات ہی کے وسیلے پہنچا ہوں اور ان حضرات

اَتَشَفَّعُ اِلَیْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَ
ہی کی شفاعت لایا ہوں تیری بارگاہ میں اور ان حضرات ہی کے حق کی بخشہ قسم دیکر تجھ سے سوال کرتا ہوں اور

اَعْزِمُ عَلَیْكَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ
ان حضرات کی اس شان و عزت کا واسطہ جو ان کی عزت و شرف تیرے نزدیک ہے

وَبِالْقَدْرِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِیْ فَضَّلْتَهُمْ
اور واسطہ اس قدر و مرتبے کا جو ان حضرات کا تیرے نزدیک ہے اور جس کے ذریعے سے تو نے ان

عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ
حضرات کو تمام عالمین پر فضیلت دی، اور واسطہ تیرے اُس اسم کا جو تو نے محفوظ کیا

عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِیْنَ وَ
ان حضرات کے پاس اور مخصوص کیا تو نے ان حضرات کو تمام عالمین میں اور

بِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِّنْ فَضْلِ
اسی کی وجہ سے تو نے ان کو اور ان حضرات کے فضل کو ممتاز فرمایا، فضل سے

الْعَالَمِیْنَ حَتّٰی فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعٰلَمِیْنَ
تمام عالمین کے یہانتک کہ فائق و برتر ہوگئی ان کی فضیلت تمام عالمین کی فضیلت

جَمِیْعًا • اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
سے۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیج اوپر محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَهَمِّیْ
آلِ محمدؐ کے اور یہ کہ دور فرمادے مجھ سے میرے رنج و غم کو

وَكَرْبِیْ وَتَكْفِیَنِی الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِیْ وَ
اور میری بے چینی کو اور تو کفایت فرما میرے سخت امور میں میری اور

تَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَ
ادا فرما میرے قرض کو اور نجات دے مجھے محتاجی سے اور

تُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِیَنِیْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ
پناہ دے مجھے فاقہ مستی سے اور غنی کردے مجھے سوال سے کہ میں

اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَتَكْفِیَنِیْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ
مخلوق میں سے کسی سے سوال کروں اور مجھے بچالے فکر کے خوف سے دشمن کی

هَمَّهٗ وَعُسْرٍ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةٍ

جس کا اُس سے خوف ہے! اور اُس تنگی سے بچالے جس کا مجھے خوف ہے اور اس رنج سے

مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَشَرٍّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ

جس کا مجھے خوف ہے اور اُس شر سے کہ جس شر کا خوف ہے

وَمَكْرٍ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْيِ مَنْ

اور اُس حیلے سے کہ جس حیلے کا مجھے خوف ہے اور اُس بغاوت سے کہ جس

اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرِ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهٗ وَسُلْطَانِ

بغاوت کا خوف ہے اور اُس جور وستم سے جس جور وستم کا خوف ہے اور تسلّط سے

مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدِ مَنْ اَخَافُ

کہ جس تسلّط و غلبے کا مجھے خوف ہے اور اس دھوکے سے کہ جس دھوکے کا

كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةِ مَنْ اَخَافُ مَقْدُرَتَهٗ

خوف ہے اور اُس قابو سے کہ جس کا قابو میرے لیے بُرا ہے

عَلَيَّ وَتَرُدَّ نِيْ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ

اور رد کر دے مجھ سے حیلہ بازوں کے حیلوں کو اور مکّاروں

الْمَكَرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ وَ

کے مکرو دھوکے کو۔ یا اللہ! جو مجھ سے بُرائی کا ارادہ کرے اُسکی خبر لے لے اور

مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ

جو مجھ سے دھوکا کرے اس کو رفع کر دے اور پھیر دے مجھ سے اس کے دھوکے کو

وَمَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ

اور مکر کو، اور اس کی سختی کو اور اسکی آرزوؤں کو اور روک دے اسکو مجھ سے

كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ ۔ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ

جس طرح تو چاہے اور جہاں تو چاہے۔ یا اللہ! اس کی توجّہ کو ہٹا دے

عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَّا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاۤءٍ لَّا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ

میری جانب سے ایسے فقر میں مبتلا کر کے جس کا کوئی تدارک نہ ہو اور ایسی بلائیں جو پوشیدہ نہ ہو اور ایسے فاقے میں

لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَّا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَّا تُعِزُّهٗ وَ

جسکا کوئی دفعیہ نہ ہو اور ایسی بیماری میں جو لا علاج ہو اور ایسی ذلّت میں جسکے بعد عزت نہ ہو اور

بِمَسْكَنَةٍ لَّا تَجْبُرُهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ

ایسی مجبوری میں جس سے نجات نہ ہو۔ یا اللہ! اس کے اوپر ایسی مار دے ذلّت

نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ

جو ہمیشہ اس پر مسلّط ہو اور اس پر محتاجی چھا جائے گھر میں داخل ہو جائے

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ حَتّٰى تَشْغَلَهٗ عَنِّيْ

اور اس کے بدن کو طرح طرح کی بیماریوں کا گھر بنا دے یہاں تک کہ اسے اپنی مصروفیتوں میں

بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَّا فَرَاغَ لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ

ایسا مشغول کر دے جس سے اُسے میری طرف متوجّہ ہونے کی فراغت نہ ہو، اور میری یاد اس کے دل سے بھلا

كَمَاۤ اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ

دے جیسا کہ وہ بھولا ہوا ہے تیرے ذکر کو اور دفع کر دے مجھ سے اس کے کان

وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَ

اور اسکی آنکھ اور اسکی زبان اور اس کے ہاتھ اور اس کے پیروں اور اس کے قلب اور

جَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ

تمام اس کے اعضاء و جوارح کے ضرر کو، اور داخل کر دے اس کے تمام اعضاء میں

ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ

ایسی بیماری کو، کہ جس سے شفا نہ ہو یہاں تک کہ اس میں ایسا مشغول

لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّيْ وَعَنْ ذِكْرِيْ وَ

کر دے اسکو کہ وہ اس میں مصروف رہ کر مجھ سے اور میرے ذکر سے غافل ہو جائے اور

اكْفِنِيْ يَا كَافِيْ مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ

کفایت کر میری اے میری کفایت کرنیوالے اُس چیز کی جسکا کوئی کفیل نہ ہو سوا تیرے، اس لیے کہ تو

الْكَافِيْ لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَّا مُفَرِّجَ

اصل کفایت کرنیوالا ہے سوائے تیرے میری کفایت اور دل تنگی کا دفع کرنے والا نہیں

سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَّا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَّا جَارَ

ہے اور سوائے تیرے کوئی اور فریادرس نہیں ہے اور پناہ دینے والا نہیں ہے

سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهٗ

سوائے تیرے، نامراد ہے وہ شخص جس نے تیرے سوا کسی سے اُمید باندھی اور اس کا فریادرس

سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ اِلٰى سِوَاكَ

نہیں سوائے تیرے اور جس نے مصیبت میں کسی اور سے سوائے تیرے رجوع کیا اور سوائے تیرے تلاش کیا

وَمَلْجَاُهٗ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ

اور سوائے تیرے جائے پناہ تلاش کی اور تلاش کیا مخلوق میں سے سوائے تیرے کسی اور کو

فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَاۤئِيْ وَمَفْزَعِيْ وَمَهْرَبِيْ

پس میرا بھروسہ تجھ پر ہے اور تجھ ہی سے اُمید ہے اور تیری ہی طرف بازگشت ہے اور تو ہی میری

وَمَلْجَاِيْ وَمَنْجَايَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ

جائے پناہ ہے اور تو ہی میرا ٹھکانہ ہے۔ پس تجھ ہی سے کامیابی اور تجھ ہی سے نجات کا طالب ہوں

وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ

اور وسیلۂ محمدؐ و آلِ محمدؐ سے تیری جانب متوجّہ ہوں اور اُنکے وسیلے

وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ

اور شفاعت کا تجھ سے خواستگار ہوں۔ اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

حمد ہے اور تیرے ہی لیے تشکر ہے اور تجھ ہی سے شکایت ہے اور تو مددگار ہے

فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

پس میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! محمدؐ و آلِ محمدؐ کے حق کا واسطہ، یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ

تو درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور دور کر دے مجھ سے میرے غم و رنج

وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ

اور پریشانی کو اسی مقام پر جیسا کہ تو نے دور کیا اپنے نبیؐ سے اُن کے رنج

وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا

اور غم اور پریشانی کو اور انکی کفایت فرمائی دشمن کے خوف سے، پس مجھ سے بھی دور فرما جیسا کہ

كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِيْ كَمَا

تو نے دور کیا ان سے اور کشائش فرما میری جیسا کہ تو نے اُنکی کشائش فرمائی اور کفایت فرما میری جیسا

كَفَيْتَهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَؤُنَةَ مَا

کہ تو نے ان کی کفایت فرمائی۔ اور دور فرما دے مجھ سے اس خوف کو جسکا کہ مجھ کو ڈر ہے، اور دل تنگی کو

اَخَافُ مَؤُنَتَهٗ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا مَؤُنَةٍ

جسکا مجھے ڈر ہے، اور رنج کو جس کا کہ مجھے ڈر ہے خطرناک فکروں کو

عَلٰى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَاۤءِ حَوَاۤئِجِيْ

مجھ سے دور کر دے بغیر دشواری کے اور والیسی نصیب فرما مجھے میری قضائے حاجات کے ساتھ

وَكِفَايَةِ مَاۤ اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ

اور فکروں سے نجات کے ساتھ خواہ وہ تفکرات و امور میری آخرت کے ہوں

وَدُنْيَايَ يَاۤ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَاۤ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

یا دنیا کے اے امیر المومنینؑ! اور اے ابو عبد اللہؑ!

عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ

آپ دونوں پر میری طرف سے سلام ہو خدا کا ہمیشہ کیلئے جب تک کہ میں زندہ ہوں اور باقی ہیں

اللیل و النہار و لا جعلہ اللہ آخر العہد

شب و روز اور نہ قرار دے اللہ میری زندگی کی یہ آخری

من زیارتکما و لا فرق اللہ بینی و بینکما

آپ دونوں حضرات کی زیارت کو اور نہ تفرقہ ڈالے اللہ میرے اور آپ دونوں کے درمیان

اللہم احینی حیوۃ محمد و ذریتہ و

یا اللہ ! مجھے حیات محمدؐ اور اولادِ محمدؐ کے ساتھ اور

امتنی مماتہم و توفنی علی ملتہم و

میری موت بھی ان کی موت کے ساتھ وابستہ فرما اور مجھے دنیا سے ان کے طریقے پر اٹھانا اور

احشرنی فی زمرتہم و لا تفرق بینی و

میرا حشر بھی ان حضرات کے گروہ کے ساتھ کرنا اور نہ جدائی ڈالدینا میرے اور

بینہم طرفۃ عین ابدا فی الدنیا و الآخرۃ

ان کے درمیان ایک پلک جھپکنے کے برابر کبھی بھی دنیا اور آخرت میں

یا امیر المومنین و یا ابا عبد اللہ اتیتکما

اے امیرالمومنینؑ ! اور ابوعبداللہؑ . میں آپ دونوں کیخدمت میں

زائرا و متوسلا الی اللہ ربی و ربکما و

زیارت اور وسیلے کیلئے بارگاہِ خدا میں جو پروردگار ہے میرا اور آپ دونوں کا ہے اور

متوجہا الیہ بکما و مستشفعا بکما

توجہ کے ساتھ اسی کی بارگاہ میں آپ دونوں کے ذریعے سے اور شفاعت وسفارش سے

الی اللہ فی حاجتی ہذہ فاشفعا لی فان

بارگاہِ خدا میں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کیجیے اس لیے کہ

لکما عند اللہ المقام المحمود و الجاہ

آپ دونوں کا مقام و مرتبہ عند اللہ بہت زیادہ قابلِ تعریف ہے اور مرتبہ

الوجیہ و المنزل الرفیع و الوسیلۃ انی

باائر اور منزل بلند اور وسیلہ ہے بیشک میں

انقلب عنکما منتظرا لتنجز الحاجۃ و

واپس جا رہا ہوں آپ دونوں کیخدمت سے یہ انتظار کرتے ہوئے کہ میری حاجت

قضائہا و نجاحہا من اللہ بشفاعتکما

پوری ہو گی اور مجھے اپنے مقصد میں پوری کامیابی ہو گی اللہ کیجانب آپ دونوں حضرات کی شفاعت

لی الی اللہ فی ذلک فلا اخیب و لا یکون

کے سبب بارگاہِ خدا میں ، جس میں مجھے محروم نہ ہو گی اور نہ ہو گی .

منقلبی منقلبا خائبا خاسرا بل یکون منقلبی

میری واپسی ایسی کہ جس میں محرومی اور گھاٹے کی واپسی کا خیال ہو بلکہ میری واپسی ہو

منقلبا راجحا مفلحا منجحا مستجابا بقضاء

ایسی واپسی ہو جو یکسوئی المینان ، کامیابی اور قبولیتِ دعا کے ساتھ ہو

جمیع حوائجی و تشفعا لی الی اللہ انقلبت

جملہ حاجات کے پورا ہونے میں اور آپ دونوں میرے حق میں اللہ سے سفارش کریں۔ میں واپس ہو رہا

علی ما شاء اللہ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ

ہوں اللہ کی مشیت کے مطابق اور نہ کوئی طاقت و قوت ہے سوائے اللہ کی مدد کے

مفوضا امری الی اللہ ملجأ ظہری الی

سپرد کرتے ہوئے اپنا معاملہ اللہ کی طرف ، اس کو اپنا پشتِ پناہ جانتے ہوئے بارگاہ میں

اللہ متوکلا علی اللہ و اقول حسبی اللہ و

اللہ کی ، بھروسہ کرتے ہوئے اللہ پر اور میں کہتا ہوں کہ میرے لیے ہے اللہ اور

کفی سمع اللہ لمن دعا لیس لی وراء

کافی ہے سنا اللہ نے دعا کو قبولیت کے ساتھ نہیں ہے میرے لیے علاوہ

اللہ و ورائکم یا سادتی منتہی ما شاء

اللہ کے اور آپ حضرات کے اے میرے سردارو ! آخری درجہ۔ جو چاہا

ربی کان و ما لم یشأ لم یکن و لا حول

میرے رب نے وہ ہو گیا اور جس کو نہ چاہا وہ ہرگز نہیں ہو سکتا اور نہ کوئی طاقت ہے

و لا قوۃ الا باللہ استودعکما اللہ و لا

اور نہ کوئی قوت ہے سوائے اللہ کی مدد کے۔ میں آپ دونوں حضرات کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اور نہ

جعلہ اللہ آخر العہد منی الیکما انصرفت

قرار دے اس حاضری کو اللہ میری زندگی کی آخری میں آپ سے رخصت ہو رہا ہوں

یا سیدی یا امیر المومنین و مولای و

اے میرے آقا اے امیرالمومنین ! اور میرے مولا اور

انت یا ابا عبد اللہ یا سیدی و سلامی

آپ اے ابوعبداللہ (الحسینؑ) اے میرے آقا ! اور میرا سلام ہو

علیکما متصل ما اتصل اللیل و النہار

آپ دونوں حضرات پر جو جاری رہے گا جبتک کہ جاری ہیں شب و روز

و اصل ذلک الیکما غیر محجوب عنکما

اور آپ حضرات کی خدمت میں پہنچتا رہے اس کی رسائی میں کوئی رکاوٹ نہ ہو گی آپ

سلامی ان شاء اللہ و اسئلہ بحقکما ان

دونوں پر میرے سلام میں انشاء اللہ اور میں سوال کرتا ہوں آپ کے حق کے واسطے سے کہ

یشاء ذلک و یفعل فانہ حمید مجید ۰

وہ ایسا ہی چاہے اور کرے ایسا ہی اس لیے کہ وہ تو صاحب حمد اور بزرگی والا ہے

انقلبت یا سیدی عنکما تائبا حامدا للہ

میں رخصت ہوتا ہوں اے میرے سردارو ! آپ دونوں سے توبہ کے ساتھ اللہ کی حمد کے ساتھ

شاکرا راجیا للاجابۃ غیر آیس و لا قانط

شکر بجالاتے ہوئے قبولیتِ دعا کی اُمید کرتے ہوئے بغیر مایوسی کے اور بغیر نااُمیدی کے

آئبا عائدا راجعا الی زیارتکما غیر

آپ حضرات کی زیارت کیلیے پھر واپسی کا ارادہ رکھتے ہوئے ، دکھ کے ساتھ ، بغیر

راغب عنکما و لا من زیارتکما بل

رغبت کے آپ دونوں سے نہیں اور نہ آپ دونوں حضرات کی زیارت سے۔ بلکہ

راجع عائد ان شاء اللہ و لا حول و لا قوۃ

دوبارہ واپس آؤں گا اگر اللہ نے چاہا - اور نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت ہے

الا باللہ یا سادتی رغبت الیکما و الی

سوائے اللہ کی مدد کے اے میرے سردارو ! میں رغبت رکھتا ہوں آپ دونوں حضرات سے اور

زیارتکما بعد ان زہد فیکما و فی

آپ دونوں حضرات کی زیارت کا مشتاق ہوں جبکہ دنیا داروں نے آپ سے کراہت کی ہے اور

زیارتکما اہل الدنیا فلا خیبنی اللہ

آپ حضرات کی زیارت سے بھی کنارہ کیا ہے اہلِ دنیا نے۔ اللہ مجھے ناکام و نامراد نہ کرے

ما رجوت و ما املت فی زیارتکما انہ

اُن اُمیدوں میں جو آپ حضرات کی زیارت سے مجھے حاصل ہوئی ہیں اس لیے کہ وہ

قریب مجیب ۰

(ہم سے قریب ہے دعا قبول کرنے والا ہے ۔)

زیارتِ ناحیہ

یہ زیارت وہ تحفۂ سلام اور مرثیہ ہے جس کو حضرت امامِ عصر علیہ السلام نے حضرت امام مظلوم سید الشہداء علیہ السلام کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت کے بطور پیش کیا ہے۔ اس زیارت کی سند اکابر علمائے شیعہ، علامہ مجلسیؒ، شیخ ابو جعفر طوسیؒ شیخ مفیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ سے ملتی ہے۔ اس لیے یہ زیارت نہایت معتبر ہے:

اس زیارت کو پڑھنا ایسا ہی ہے گویا امامؑ کا مرثیہ و نوحہ وسلام و نذرانۂ عقیدت بزبانِ امامؑ ہے جس کا ثواب بیحساب ہے۔ روزِ عاشورا کے علاوہ بھی عام ایام میں پڑھنے کا ثواب ہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلِيْقَتِهٖ۔

سلام ہو حضرت آدمؑ پر جو برگزیدۂ خدا ہیں اپنی خلافت کے اعتبار سے

اَلسَّلَامُ عَلٰی شِيْثٍ وَّلِیِّ اللّٰهِ وَخِيَرَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرت شیثؑ پر جو ولیٔ خدا ہیں اپنی پسندیدگی کے سبب سے۔ سلام ہو

عَلٰی اِدْرِيْسَ الْقَآئِمِ لِلّٰهِ بِحُجَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

حضرت ادریسؑ پر جو مقیم ہیں (جنت میں) اللہ کیلئے اپنی دلیل کے ساتھ۔ سلام ہو اوپر

نُوْحِ نِ الْمُجَابِ فِیْ دَعْوَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی هُوْدِ نِ

حضرت نوحؑ کے جن کی دعا قبول ہوئی اپنی دعا کے سبب سے۔ سلام ہو حضرت ہودؑ پر جن کی

الْمَمْدُوْدِ مِنَ اللّٰهِ بِمَعُوْنَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

مدد کی گئی اللہ کی طرف سے اپنی مدد چاہنے کے سبب سے سلام ہو اوپر

صَالِحِ نِ الَّذِیْ تَوَّجَهُ اللّٰهُ بِكَرَامَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ

حضرت صالحؑ کے جن کو اللہ نے اپنے کرم و مہربانی سے ذی شان بنایا۔ سلام ہو

عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ الَّذِیْ حَبَاهُ اللّٰهُ بِخُلَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ

حضرت ابراہیمؑ کے اوپر جن کو اللہ نے اپنا خلیل (دوست) بنایا۔ سلام ہو

عَلٰی اِسْمٰعِيْلَ الَّذِیْ فَدَاهُ اللّٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ

حضرت اسمٰعیلؑ پر جن کیلئے اللہ نے ذبحِ عظیم کے پیشِ نظر فدیہ بھیجا

مِّنْ جَنَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْحٰقَ الَّذِیْ جَعَلَ

اپنی جنت سے۔ سلام ہو حضرت اسحاقؑ پر جن کی ذرّیت (اولاد)

اللّٰهُ النُّبُوَّةَ فِیْ ذُرِّيَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی يَعْقُوْبَ

میں اللہ نے نبوّت کا سلسلہ قائم کیا۔ سلام ہو حضرت یعقوبؑ کے اوپر

الَّذِیْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ بِرَحْمَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ

کہ جنکی بصارتِ چشم اللہ نے اپنی رحمت سے واپس کی۔ سلام ہو

عَلٰی يُوْسُفَ الَّذِیْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنَ الْجُبِّ

حضرت یوسفؑ کے اوپر کہ جنکو اللہ نے نجات دی کنویں (کی سختی) سے

بِعَظَمَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسَی الَّذِیْ فَلَقَ اللّٰهُ

اپنی عظمت کے سبب سے۔ سلام ہو حضرت موسیٰؑ کے اوپر کہ اللہ نے شگاف دیا

الْبَحْرَ لَهٗ بِقُدْرَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی هٰرُوْنَ الَّذِیْ

(چاک کیا) دریا کو جنکے لیے اپنی قدرت سے۔ سلام ہو حضرت ہارونؑ کے اوپر کہ جنکو

خَصَّهُ اللّٰهُ بِنُبُوَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی شُعَيْبَ

اللہ نے خصوصیت بخشی اپنی نبوّت عطا فرما کر۔ سلام ہو حضرت شعیبؑ کے اوپر

الَّذِیْ نَصَرَهُ اللّٰهُ عَلٰی اُمَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

کہ جنکو اللہ نے اپنی مدد دیکر اُنکی اُمّت پر غلبہ عطا کیا۔ سلام ہو اوپر

دَاوُدَ الَّذِیْ تَابَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ خَطِيْئَتِهٖ۔

حضرت داؤدؑ کے جنکو اللہ نے معاف فرمایا انکے ترکِ اولیٰ کے بعد۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی سُلَيْمَانَ الَّذِیْ ذَلَّتْ لَهُ الْجِنُّ

سلام ہو حضرت سلیمانؑ پر کہ جنکے لیے قومِ جنّ کو اللہ نے اپنی دی ہوئی

بِعِزَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَيُّوْبَ الَّذِیْ شَفَاهُ

عزّت سے تابع کردیا۔ سلام ہو حضرت ایوبؑ پر، کہ جنکو اللہ نے صحت عطا کی

اللّٰهُ مِنْ عِلَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی يُوْنُسَ الَّذِیْ

انکی طویل بیماری سے۔ سلام ہو حضرت یونسؑ پر، کہ جن کے اس

اَنْجَزَ اللّٰهُ مَضْمُوْنَ عِدَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

وعدے کو اللہ نے پورا کیا جسکی انھوں نے ضمانت دی تھی۔ سلام ہو اوپر

عُزَيْرِ نِ الَّذِیْ اَحْيَاهُ اللّٰهُ بَعْدَ مَيْتَتِهٖ۔

حضرت عزیرؑ کے، کہ جن کو اللہ نے دوبارہ زندگی بخشی اُنکی موت کے بعد۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی زَكَرِيَّا الصَّابِرِ فِیْ مِحْنَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرت زکریاؑ پر جو اپنی شدید آزمائش پر بھی صابر رہے۔ سلام ہو

عَلٰی يَحْيَی الَّذِیْ اَزْلَفَهُ اللّٰهُ بِشَهَادَتِهٖ۔

حضرت یحییٰؑ پر، کہ جن کا مرتبہ اور بڑھا دیا اللہ نے انکی شہادت کے بعد۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی عِيْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ وَكَلِمَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرت عیسیٰؑ پر جو روح اللہ اور اُس کے کلمہ ہیں۔ سلام ہو

عَلٰی مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ وَصَفْوَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ

حضرت محمدؐ (مصطفےٰ) پر جو محبوبِ خدا اور اسکے برگزیدہ و پسندیدہ ہیں۔ سلام ہو

عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبِ نِ

اوپر مومنوں کے امیر حضرت علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کے

الْمَخْصُوْصِ بِاُخُوَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَةَ

جنکو مخصوص فرمایا اللہ نے اُخوتِ پیغمبرؐ سے۔ سلام ہو حضرت فاطمہؑ

الزَّهْرَآءِ ابْنَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ

زہرا دخترِ رسولِ خدا پر۔ سلام ہو حضرت ابو محمدؑ

الْحَسَنِ وَصِیِّ اَبِيْهِ وَخَلِيْفَتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی

امام حسنؑ پر جو جانشین ہیں اپنے پدرِ بزرگوار کے اور انکے خلیفہ ہیں۔ سلام ہو اوپر حضرت

الْحُسَيْنِ الَّذِیْ سَمَحَتْ نَفْسُهٗ بِمُهْجَتِهٖ۔

امام حسینؑ کے، کہ جنھوں نے انتہائی زخمی ہونے کے بعد راہِ خدا میں اپنی باقی ماندہ جان کو قربان کیا

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ فِیْ سِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ۔

سلام ہو اس پر کہ جس اللہ کی اطاعت کی پوشیدہ طور پر اور کُھلم کُھلا بھی

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِهٖ۔

سلام ہو اس کے اوپر کہ جن کی قبر کی مٹی میں اللہ نے شفا بخشی

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ الْاِجَابَةُ تَحْتَ قُبَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس کے اوپر، کہ جس کے مزارِ مقدس کے گنبد کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ سلام ہو

عَلٰی مَنِ الْاَئِمَّةُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی

اس پر، کہ جنکی اولاد میں قیامت تک امام رہیں گے۔ سلام ہو اوپر

ابْنِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ سَيِّدِ

فرزندِ خاتم الانبیاء کے سلام ہو اوپر فرزندِ سیّد

الْاَوْصِيَآءِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ۔

اوصیاء کے سلامتی نازل ہو جناب فاطمہؑ زہرا کے لختِ جگر پر

اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰی۔ اَلسَّلَامُ

سلامتی نازل ہو جناب خدیجۃ الکبریٰ کے فرزندِ ارجمند پر سلامتی نازل ہو

عَلَى ابْنِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى • اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ

فرزندِ صاحبِ سدرۃ المنتہیٰ کے ۔ ارث پر سلامتی نازل ہو اس فرزند پر جو

جَنَّةِ الْمَاْوٰى • اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ زَمْزَمَ وَصَفَا •

وارث ہے مالکِ جنت الماویٰ کا ۔ سلامتی نازل ہو صاحبِ زمزم وصفا کے وارث پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَآءِ • اَلسَّلَامُ عَلَى

سلامتی نازل ہو اس ذاتِ مقدس پر جو خاک وخون میں لتھڑا ہوا تھا ۔ سلامتی نازل ہو اس مظلوم پر

الْمَهْتُوْكِ الْخِبَآءِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى خَامِسِ اَصْحٰبِ

کہ جس کے خیموں کو پھاڑ ڈالا گیا ۔ سلامتی نازل ہو چادرِ تطہیر والوں کے پانچویں

الْكِسَآءِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى غَرِيْبِ الْغُرَبَآءِ • اَلسَّلَامُ

ساتھی (حسینؑ) پر سلامتی نازل ہو مسافروں میں سب سے زیادہ بیکس مسافر پر سلام ہو

عَلٰى شَهِيْدِ الشُّهَدَآءِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى قَتِيْلِ

شہیدوں میں سب سے زیادہ پر درد شہید ، سلام ہو اس کے اوپر جس کو قتل کیا

الْاَدْعِيَآءِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى سَاكِنِ كَرْبَلَآءِ • اَلسَّلَامُ

بے نسلوں (زنا زادوں) نے سلام ہو کربلا میں مقیم حسینِ مظلوم پر سلام ہو

عَلٰى مَنْ بَكَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ السَّمَآءِ • اَلسَّلَامُ

اس پر کہ جس کے اوپر آسمان کے فرشتے بھی رو دیے ۔ سلام ہو

عَلٰى مَنْ ذُرِّيَّتُهُ الْاَزْكِيَآءُ • اَلسَّلَامُ عَلٰى

اس پر جس کی اولادیں پاکیزہ امام ہیں سلام ہو اس کے اوپر

يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنَازِلِ الْبَرَاهِيْنِ

جو دین کے سردار ہیں سلام ہو ان پر جو منزلوں کی طرف حجتہائے خدا ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ السَّادَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو ان اماموں پر جو ملت کے سردار ہیں سلام ہو اُن

الْجُيُوْبِ الْمُضَرَّجَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الشِّفَاهِ

گریبانوں پر جو خون میں بھرے ہوئے تھے ، سلام ہو ان ہونٹوں پر جو

الذَّابِلَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوْسِ الْمُصْطَلَمَاتِ

پیاس سے سوکھے ہوئے تھے ۔ سلام ہو ان شہدا پر جن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ • اَلسَّلَامُ

سلام ہو ان کی ارواح پر جنکے قتل کے بعد فوراً ہی لوٹ لیا گیا سلام ہو

عَلَى الْاَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُسُوْمِ

ان جسدوں پر جو برہنہ کر دیے گئے ۔ سلام ہو ان جسموں پر جو

الشَّاحِبَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّمَآءِ السَّآئِلَاتِ •

لاغر و متغیر ہو گئے تھے سلام ہو (زمینِ کربلا پر) بہنے والے خونِ شہدا پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَعْضَآءِ الْمُقَطَّعَاتِ • اَلسَّلَامُ

سلام ہو ان اعضا پر جن کو جسموں سے کاٹ ڈالا گیا ۔ سلام ہو اُن مقدس

عَلَى الرُّؤُوْسِ الْمُشَالَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى النِّسْوَةِ

سروں پر جن کو نیزوں پر اٹھایا گیا سلام ہو ان مستوراتِ عصمت پر

الْبَارِزَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ •

جن کو بے ردا کیا گیا سلام ہو پروردگارِ عالمین کی حجت (امام حسینؑ) پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ •

سلام ہو آپ کے اوپر اور آپکے آبائے پاکیزہ گان کے اوپر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَبْنَآئِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ

سلام ہو آپ کے اوپر اور آپکے شہید فرزندوں کے اوپر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِكَ النَّاصِرِيْنَ •

سلام ہو آپ کے اوپر اور آپ کی نصرت کرنے والی اولاد کے اوپر ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُضَاجِعِيْنَ

سلام ہو آپ کے اوپر اور آپ کے پہلو میں رہنے والے فرشتوں کے اوپر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَتِيْلِ الْمَظْلُوْمِ • اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَخِيْهِ

سلام ہو ظلم وستم سے قتل کیے جانے والوں کے اوپر ، سلام ہو ان کے بھائی (حسنؑ)

الْمَسْمُوْمِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ الْكَبِيْرِ • اَلسَّلَامُ

کے اوپر جنکو زہر دیا گیا ۔ سلام ہو علیؑ اکبر کے اوپر سلام ہو

عَلَى الرَّضِيْعِ الصَّغِيْرِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَبْدَانِ

(دودھ پیتے) صغیر (علی اصغرؑ) کے اوپر ۔ سلام ہو اُن بدنوں کے اوپر

السَّلِيْبَةِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْعِتْرَةِ الْقَرِيْبَةِ • اَلسَّلَامُ

جنکو قتل کے بعد لٹکا یا گیا ۔ سلام ہو (نبیؐ کی) قریب ترین اولاد کے اوپر سلام ہو

عَلَى الْمُجَدَّلِيْنَ فِى الْفَلَوَاتِ • اَلسَّلَامُ عَلَى

ان جسموں کے اوپر جنکو (قتل کے بعد) بیابان میں چھوڑ دیا گیا ۔ سلام ہو ان

النَّازِحِيْنَ عَنِ الْاَوْطَانِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُوْنِيْنَ

مسافروں پر جو اپنے وطن سے دور کر دیے گئے ۔ سلام ہو ان دفن کیے جانے والوں

بِلَا اَكْفَانٍ • اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّؤُوْسِ الْمُفَرَّقَةِ

کے اوپر جو بے کفن تھے سلام ہو اُن پاکیزہ سروں کے اوپر جنکو جدا کیا گیا

عَنِ الْاَبْدَانِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ •

اُن کے جسموں سے سلام ہو راہِ خدا میں تکلیف اٹھانے والے صابر کے اوپر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُوْمِ بِلَا نَاصِرٍ • اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو ان مظلوموں کے اوپر جنکا کوئی مددگار نہ تھا ۔ سلام ہو ان کے اوپر جو

سَاكِنِ التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ

پاکیزہ تربت میں رہنے والے ہیں سلام ہو ان کے اوپر جو مالک ہیں

الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ • اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ طَهَّرَهُ

بلند و شاندار گنبد کے سلام ہو اس پر جس کو پاکیزہ رکھا

الْجَلِيْلُ • اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ افْتَخَرَ بِهٖ جَبْرَئِيْلُ

خدائے بزرگ نے ۔ سلام ہو اس پر کہ جس پر فخر کیا جبرئیلؑ نے

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ نَاغَاهُ فِى الْمَهْدِ مِيْكَآئِيْلُ

سلام ہو اس پر جسکو لوریاں دیں گہوارے میں میکائیلؑ نے

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ نُكِثَتْ ذِمَّتُهٗ • اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو اس پر جس کے بارے میں عہد وپیمان توڑا گیا ۔ سلام ہو اس پر

مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهٗ • اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اُرِيْقَ

جس کی حرمت کو ضائع کیا گیا ۔ سلام ہو اس پر جس کا بہا دیا گیا

بِالظُّلْمِ دَمُهٗ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ

ظلم سے خون سلام ہو اس پر جسکو زخموں کے بہتے ہوئے خون میں نہلایا گیا

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُجَرَّعِ بِكَاسَاتِ الرِّمَاحِ • اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس پر جس کو ہر طرف سے نیزے لگائے گئے ۔ سلام ہو

عَلَى الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْحُوْرِ

اس پر جس پر ہر طرح کا ظلم روا رکھا گیا سلام ہو اس پر جس کو لوگوں نے

فِى الْوَرٰى • اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ دَفَنَهٗ اَهْلُ الْقُرٰى

گھیر کر قتل کیا ۔ سلام ہو اس پر جس کو گاؤں کے لوگوں نے دفن کیا

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَقْطُوْعِ الْوَتِيْنِ • اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو اس پر جس کی شہ رگ کو بیدردی سے کاٹا گیا ۔ سلام ہو اس پر جو

الْمُحَامِىْ بِلَا مُعِيْنٍ • اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّيْبِ الْخَضِيْبِ

یکہ و تنہا دشمنوں کی یلغار کو ہٹا رہا تھا ۔ سلام ہو اس ریشِ اقدس پر جو خون سے سرخ تھی

اَلسَّلَامُ عَلَى الْخَدِّ التَّرِيْبِ • اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خاک آلودہ رخساروں پر سلام ہو

الْبَدَنِ التَّرِيْبِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ

غبار آلودہ جسم اقدس پر سلام ہو ان دانتوں پر جن کے اوپر ظلم کی

بِالْقَضِيْبِ • اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّأْسِ الْمَرْفُوْعِ • اَلسَّلَامُ

چھڑی چلائی گئی سلام ہو اس سر اقدس پر جو نیزے پر بلند کیا گیا سلام ہو

عَلَى الْاَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُ

ان جسموں پر جو برہنہ پڑے تھے جن کو امّت کے ستمگر بھیڑیوں کی طرح جنگل

الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ اِلَيْهَا السِّبَاعُ

میں دوڑ دوڑ کر جھنجوڑ رہے تھے اور کاٹ کھانے والے درندوں کیطرح ان کے

الضَّارِيَاتُ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَى

اوپر ظلم وستم کر رہے تھے۔ سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور ان

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمَرْفُوْفِيْنَ حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِّيْنَ

فرشتوں پر بھی سلام ہو جو آپکے قبّے کے گرد جمع رہتے ہیں اور جو آپ کی تربت مبارک

بِتُرْبَتِكَ الطَّآئِفِيْنَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِيْنَ

کو گھیرے رہتے ہیں اور آپکے صحنِ اقدس کا طواف کرتے ہیں اور حاضر ہوتے رہتے ہیں

لِزِيَارَتِكَ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ قَصَدْتُّ اِلَيْكَ

آپ کی زیارت کیلئے۔ سلام ہو آپ پر پس میں نے آپکی طرف قصد کیا ہے

وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَيْكَ • اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ

اور امیدوار ہوں کامیابی کا آپ کی بارگاہ سے۔ سلام ہو آپ کے اوپر، اسکا سلام

الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ فِيْ وِلَايَتِكَ

جو آپکی حرمت کو پہچانتا ہے جو بالکل خالص ہے آپکی ولایت کے بارے میں

الْمُتَقَرِّبِ اِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِكَ الْبَرِيْٓءِ مِنْ

تقرب چاہتا ہے بارگاہِ خدا میں آپ کی محبت کے ذریعے سے، جو بیزار ہے

اَعْدَآئِكَ سَلَامَ مَنْ قَلْبُهٗ بِمُصَابِكَ مَقْرُوْحٌ

آپ کے دشمنوں سے۔ سلام ہو اس کا، جس کا دل آپکی مصیبتوں کے باعث زخمی ہے

وَدَمْعُهٗ عِنْدَ ذِكْرِكَ مَسْفُوْحٌ • سَلَامَ

اور جس کے آنسو آپ کے ذکر کے وقت جاری رہتے ہیں سلام ہو اس کا

الْمَفْجُوْعِ الْحَزِيْنِ الْوَالِهِ الْمُسْتَكِيْنِ • سَلَامَ

جو آپ کے مصائب کے باعث نہایت دردمند، رنجیدہ وملول اور بے حال ہے، اس کا سلام ہو

مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوْفِ لَوَقَاكَ بِنَفْسِهٖ

جو اگر آپ کے ساتھ میدانِ کربلا میں قریب بھی ہوتا تو اپنی جان کو ڈال دیتا

حَدَّ السُّيُوْفِ وَبَذَلَ حُشَاشَتَهٗ دُوْنَكَ

تلواروں کی باڑھ کے اوپر اور قربان کر دیتا اپنے خون کا آخری قطرہ آپ کے

لِلْحُتُوْفِ وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَصَرَكَ

اوپر اور جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیتا آپ کے سامنے اور آپ کی مدد کرتا

عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيْكَ وَفَدَاكَ بِرُوْحِهٖ وَ

آپ کے دشمنوں کی مخالفت میں اور آپ کے اوپر فدا کر دیتا اپنی روح کو اور

جَسَدِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَرُوْحُهٗ لِرُوْحِكَ

اپنے جسم کو اور اپنے مال اور اپنی اولاد کو اور اسکی روح تک آپ کی روحِ پاک پر

فِدَآءٌ وَّ اَهْلُهٗ لِاَهْلِكَ وِقَآءٌ فَلَئِنْ اَخَّرَتْنِيْ

فدا ہوتی اور اس کے اہل وعیال آپ کے اہلبیت پر فدا ہوتے۔ اب جبکہ مجھے مؤخر کر دیا ہے

الدُّهُوْرُ وَعَاقَنِيْ عَنْ نَّصْرِكَ الْمَقْدُوْرُ وَ

زمانوں کے الٹ پھیر نے اور مجھے پیچھے کر دیا اور روک دیا ہے آپکی مدد سے میرے مقدّر نے اور

لَمْ اَكُنْ لِّمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا وَّلِمَنْ

نہیں لڑ سکا میں اُن سے جو آپ سے لڑنے والے تھے اور آپ کے

نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا فَلَاَنْدُبَنَّكَ

دشمنوں کے مقابلے کیلئے میں کھڑا نہ ہو سکا تو میں آنسو ہی بہاتا رہوں گا

صَبَاحًا وَّمَسَآءً وَّلَاَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ

صبح و شام اور روتا ہی رہوں گا آپ کے لیے بجائے

الدُّمُوْعِ دَمًا حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَاَسُّفًا عَلٰى

آنسوؤں کے خون کے آنسوؤں سے۔ یہ آپ کا غم آپ کے مصائب پر رنج وملال

مَا دَهَاكَ وَتَلَهُّفًا حَتّٰٓى اَمُوْتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ

اور آہِ پُر درد کبھی جانے والی نہیں یہاںتک کہ اسی سوزشِ غم، اسی رنج ومصیبت

وَغُصَّةِ الْاِكْتِئَابِ • اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ

اور غم وغصّہ کو لیکر دنیا سے اٹھ جاؤں گا۔ (مولا!) میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً

اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

آپ نے نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ دی آپ نے، اور حکم دیا آپ نے

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ

نیکیوں کا اور روکا آپ نے برائیوں اور سرکشی سے

وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا عَصَيْتَهٗ وَتَمَسَّكْتَ بِهٖ

اور آپ نے اللہ کی اطاعت کی اور کبھی اسکی نافرمانی نہ کی اور اپنا رابطہ اُس سے قائم رکھا

فَاَرْضَيْتَهٗ وَخَشِيْتَهٗ وَرَاقَبْتَهٗ وَاسْتَحْيَيْتَهٗ

اور اسکو انتہائی راضی رکھا اور اس سے ڈرتے رہے اور اس کی طرف متوجّہ رہے اور اسکی رضا پر خوش رہے

وَسَنَنْتَ السُّنَنَ وَاَطْفَاْتَ الْفِتَنَ وَ

اور آپنے سنّتِ خدا و رسولؐ کو قائم کیا اور خاموش کر دیا فتنوں کی آگ کو اور

دَعَوْتَ اِلَى الرَّشَادِ وَاَوْضَحْتَ سُبُلَ السَّدَادِ

لوگوں کو حق کی طرف بلایا اور حق کے راستوں کو واضح وظاہر کیا

وَجَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَكُنْتَ لِلّٰهِ

اور آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا پورا پورا حق ادا کیا اور آپ اللہ کے لیے

طَآئِعًا وَّلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بیحد مطیع ثابت ہوتے اور اپنے جدّ امجد حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہ (درود ہو اُن پر اور انکی آل پر)

تَابِعًا وَّلِقَوْلِ اَبِيْكَ سَامِعًا وَّاِلٰى وَصِيَّةِ اَخِيْكَ

کے پیرو رہے اور اپنے پدر بزرگوار کے تابع رہے اور اپنے بھائی (حسنؑ) کی وصیت کو

مُسَارِعًا وَّلِعِمَادِ الدِّيْنِ رَافِعًا وَّلِلطُّغْيَانِ قَامِعًا

جلد پورا کیا۔ اور آپ دین کے ستون کو بلند کرنیوالے ہیں اور سرکشی کی بنیاد کو کھود دینے والے ہیں

وَّلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا وَّلِلْاُمَّةِ نَاصِحًا وَّفِيْ غَمَرَاتِ

اور سرکشوں کے سروں کو کچل دینے والے ہیں اور اُمّتِ پیغمبرؐ کے ناصح ہیں اور بھنور میں

الْمَوْتِ سَابِحًا وَّلِلْفُسَّاقِ مُكَافِحًا وَّبِحُجَجِ اللّٰهِ

موت کے پیرنے والے ہیں اور فاسقوں کا مردانہ وار مقابلہ کرنیوالے ہیں اور خدا کی دلیلوں کے

قَآئِمًا وَّلِلْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ رَاحِمًا وَّلِلْحَقِّ

ساتھ قائم رہنے والے ہیں اور اسلام اور مسلمانوں کیلئے دل میں رحم رکھنے والے ہیں اور حق کیلئے

نَاصِرًا وَّعِنْدَ الْبَلَآءِ صَابِرًا وَّلِلدِّيْنِ كَالِئًا وَّ

مددگار ہیں اور سخت آزمائشوں میں صابر ہیں اور دین کے لیے محافظ ہیں اور

عَنْ حَوْزَتِهٖ مُرَامِيًا تَحُوْطُ الْهُدٰى وَتَنْصُرُهٗ

اس پر حملہ کرنے والوں کا منہ پھیرنے والے ہیں، ہدایت کی حفاظت اور اسکی نصرت کرتے رہے

وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهٗ وَتَنْصُرُ الدِّيْنَ وَتُظْهِرُهٗ

اور عدل وانصاف کی نشر واشاعت کرتے رہے اور دین کی نصرت اور اسکو اجاگر کرتے رہے

وَتَكُفُّ العَابِثَ وَتَزجُرُهُ وَتَأخُذُ لِلدَّنِيِّ

اور دین کو حقیر جاننے والوں کا روک ٹوک اور ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہے اور طاقتور سے کمزوروں

مِنَ الشَّرِيفِ وَتُسَاوِي فِي الحُكمِ بَينَ القَوِيِّ

کا حق دلاتے رہے اور مساوی و برابر تھے آپ کی نظر میں حکم کے بارے میں طاقتور

وَالضَّعِيفِ كُنتَ رَبِيعَ الأَيتَامِ وَعِصمَةَ الأَنَامِ

اور کمزور ، اور بہار تھے یتیموں کیلئے اور پناہ گاہ تھے مخلوق کیلئے

وَعِزَّ الإِسلَامِ وَمَعدِنَ الأَحكَامِ وَحَلِيفَ

اور عزت تھے اسلام کیلئے اور سرمایہ تھے احکامِ الٰہی کا اور عزم رکھتے تھے حاجتمندوں

الإِنعَامِ سَالِكًا طَرَائِقَ جَدِّكَ وَأَبِيكَ

کو انعامات دینے کا ، آپ چلنے والے تھے اپنے جدِّ امجدؐ اور اپنے پدر بزرگوار کے طریقوں پر

مُشبِهًا فِي الوَصِيَّةِ لِأَخِيكَ وَفِي الذِّمَمِ رَضِيَّ

اپنے بھائی (حسنؑ) کی طرح امرِ خیر کی ہدایت کرنیوالے تھے اور اپنی ذمہ داریوں کو بخوشی اور

الشِّيَمِ ظَاهِرَ الكَرَمِ مُتَهَجِّدًا فِي الظُّلَمِ قَوِيمَ

رغبت پورا کرنیوالے تھے۔ اپنی سخاوت میں جانے پہچانے تھے، بپردہ شب میں تہجّد گذار تھے۔ مضبوط تھا

الطَّرَائِقِ كَرِيمَ الخَلَائِقِ عَظِيمَ السَّوَابِقِ

آپ کا ہر طریقہ کریم تھے مخلوقِ خدا کے درمیان ، عظیم تھے ہر سبقت میں

شَرِيفَ النَّسَبِ مُنِيفَ الحَسَبِ رَفِيعَ الرُّتَبِ

شریف تھے نسب میں آپ کے کمالات انتہائی بلندی پر تھے اعلیٰ تھے مراتب میں

كَثِيرَ المَنَاقِبِ مَحمُودَ الضَّرَائِبِ جَزِيلَ

بہت زیادہ تھے آپکے فضائل پسندیدہ تھے آپکے خصائل ، نہایت ہی

المَوَاهِبِ حَلِيمٌ رَشِيدٌ مُنِيبٌ جَوَادٌ شَدِيدٌ

قیمتی تھیں آپکی بخششیں ، حلیم و بُردبار ، ہدایت والے عطاو بخشش والے تھے بہت زیادہ

عَلِيمٌ إِمَامٌ شَهِيدٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ حَبِيبٌ

عالم امام شہید خدا سے بہت لَو لگانے والے محبوبِ خدا

مَهِيبٌ كُنتَ لِلرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ

لوگوں کو اللہ سے ڈرانے والے (اور) رسولِ خدا (درود ہو اللہ کا آنحضرت اور انکی آل پر)

وَلَدًا وَلِلقُرآنِ سَنَدًا وَلِلأُمَّةِ عَضُدًا وَ

کے فرزند ہیں اور قرآن کے لیے سَنَد اور اُمت کیلئے دست و بازو اور

فِي الطَّاعَةِ مُجتَهِدًا حَافِظًا لِلعَهدِ وَالمِيثَاقِ

اطاعتِ خدا میں بہت کوشش کرنیوالے ہیں، حفاظت کرنے والے عہد اور پیمان کے

نَاكِبًا عَن سُبُلِ الفُسَّاقِ بَاذِلًا لِلمَجهُودِ طَوِيلَ

الگ رہنے والے فاسقوں کے راستوں سے ، عطا کرنے والے مصیبت زدوں کو ، دیر تک

الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ زَاهِدًا فِي الدُّنيَا زُهدَ

رکوع اور سجدے کرنیوالے ، دنیا سے اس طرح بے تعلق جیسے آپ دنیا سے

الرَّاحِلِ عَنهَا نَاظِرًا إِلَيهَا بِعَينِ المُستَوحِشِينَ

جلد رخصت ہونیوالے ہیں۔ آپ نے دنیا کو ہمیشہ نفرت بھری نظروں سے

مِنهَا آمَالُكَ عَنهَا مَكفُوفَةٌ وَهِمَّتُكَ

دیکھا۔ آپ کی آرزوئیں اُس سے ہٹی ہوئی تھیں اور بہت ہی دور تھے آپ

عَن زِينَتِهَا مَصرُوفَةٌ وَأَلحَاظُكَ عَن

اُس کی زینت و آرائش سے ، اور اسکی رونق سے

بَهجَتِهَا مَطرُوفَةٌ وَرَغبَتُكَ فِي الآخِرَةِ

بالکل ایک طرف ، حالانکہ دنیا جانتی ہے کہ آپ کی رغبت صرف آخرت کی

مَعرُوفَةٌ حَتَّى إِذَا الجَورُ مَدَّ بَاعَهُ وَأَسفَرَ

طرف ہے ، یہانتک کہ جب ستم و جور اپنے ہاتھ بڑھانے لگا اور جو ہلکا سا

الظُّلمُ قِنَاعَهُ وَدَعَى الغَيُّ أَتبَاعَهُ وَأَنتَ

پردہ ظلم کے چہرے پر پڑا ہوا تھا وہ نہ رہا اور ہر طرف سے اپنے چیلوں کو بلالیا ، تو اُس وقت آپ

فِي حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ وَلِلظَّالِمِينَ مُبَايِنٌ

اپنے جدِّ امجدؐ کے حرمِ پاک میں مقیم تھے ، اور ظالموں سے قطعًا دور تھے

جَلِيسُ البَيتِ وَالمِحرَابِ مُعتَزِلٌ عَنِ

گوشہ نشین اور محرابِ عبادت میں محوِ عبادت تھے ، کنارہ کش تھے آپ

اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ تُنكِرُ المُنكَرَ بِقَلبِكَ

دنیاوی لذتوں اور خواہشوں سے ، اور ہر بُری بات سے اپنے دل

وَلِسَانِكَ عَلَى حَسَبِ طَاقَتِكَ وَإِمكَانِكَ

اور اپنی زبان کو اپنی طاقت و امکان کے مطابق آپ نے اپنی ذات کو محفوظ رکھا

ثُمَّ اقتَضَاكَ العِلمُ لِلإِنكَارِ وَلَزِمَكَ أَن

پھر آپ نے اپنے حق شناس علم کے ذریعے سے (بیعتِ یزیدؔ سے) انکار کیا اور لازم کرلیا کہ

تُجَاهِدَ الفُجَّارَ فَسِرتَ فِي أَولَادِكَ وَأَهَالِيكَ

فاسقوں اور فاجروں سے جہاد کریں، پس فورًا آپ اپنی اولاد اور اہلِ خاندان

وَشِيعَتِكَ وَمَوَالِيكَ وَصَدَعتَ بِالحَقِّ

اور اپنے فرمانبرداروں اور دوستوں کی جماعت کو لیکر چل پڑے آپ حق کیساتھ

وَالبَيِّنَةِ وَدَعَوتَ إِلَى اللهِ بِالحِكمَةِ وَالمَوعِظَةِ

اور دلائلِ واضح و روشن کے ساتھ اور آپ نے لوگوں کو بلایا اللہ کی طرف حکمت اور نصیحتِ

الحَسَنَةِ فَأَمَرتَ بِإِقَامَةِ الحُدُودِ وَالطَّاعَةِ

پسندیدہ سے پس آپ نے حکم دیا قیامِ حدود و احکاماتِ شریعت اور اطاعتِ

لِلمَعبُودِ وَنَهَيتَ عَنِ الخَبَائِثِ وَالطُّغيَانِ

معبود کا اور لوگوں کو روکا خباثت و محرّمات کے ارتکاب سے اور سرکشی سے

وَوَاجَهُوكَ بِالظُّلمِ وَالعُدوَانِ فَجَاهَدتَهُم

لیکن ستمگاروں نے ظلم و عدوان سے آپ کا مقابلہ کیا پس آپنے جہاد شروع کیا

بَعدَ الإِيعَاذِ إِلَيهِم وَتَأكِيدِ الحُجَّةِ عَلَيهِم

اور پہلے تو انکو غضبِ خدا سے ڈرایا اور تاکید کی اپنی حجت ان پر ہر طرح قائم کی

فَنَكَثُوا ذِمَامَكَ وَبَيعَتَكَ وَأَسخَطُوا رَبَّكَ

لیکن اسکے باوجود انھوں نے آپ کے بارے میں عہد اور آپ کی ہوئی بیعت کو توڑ دیا اور انھوں نے غضبناک کیا

وَجَدَّكَ وَبَدَءُوكَ بِالحَربِ فَثَبَتَّ

آپ کے رب اور آپ کے جدِّ امجد کو اور آپ سے لڑنے کی ابتدا کردی ، پس آپ بھی تیار ہوگئے

لِلطَّعنِ وَالضَّربِ وَطَحَنتَ جُنُودَ الفُجَّارِ

نیزہ و شمشیر اور حرب و ضرب کیلئے اور آپ نے فاجروں کے لشکر کو پیس ڈالا

وَاقتَحَمتَ قَسطَلَ الغُبَارِ مُجَالِدًا بِذِي الفِقَارِ

اور آپ جنگ کے گہرے غبار میں دھنسے ہوئے ذوالفقار سے جنگ کرتے ہوئے آپ

كَأَنَّكَ عَلِيٌّ المُختَارُ فَلَمَّا رَأَوكَ ثَابِتَ

اسطرح قتال کررہے تھے گویا حیدرِ کرّار جنگ کررہے ہیں۔ پس اعداء نے جب آپکو دل کا

الجَأشِ غَيرَ خَائِفٍ وَلَا خَاشٍ نَصَبُوا لَكَ

مضبوط اور بےخوف و ہراس دیکھا ، تو وہ آپ کے لیے

غَوَائِلَ مَكرِهِم وَقَاتَلُوكَ بِكَيدِهِم وَ

مکر و فریب کے جال بچھانے لگے اور آپ سے لڑنے لگے اپنے مخصوص سفیانی مکّاریوں

شَرِّهِم وَأَمَرَ اللَّعِينُ جُنُودَهُ فَمَنَعُوكَ

اور شرارتوں کے ساتھ ، اور حکم دیا (عمر بن سعد) ملعون نے اپنے مکّار لشکر کو ، کہ بند کردو (حسینؑ

المَاءَ وَوُرُودَهُ وَنَاجَزُوكَ القِتَالَ وَ

کے لیے) پانی کو ، اور سب کے سب پے در پے آپ سے لڑنے لگے اور

عَاجَلُوكَ النِّزَالَ وَرَشَقُوكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ

تیزی سے مل جل کر آپ پر حملہ آور ہوئے اور آپ کو تیروں سے چھلنی کر دیا اور سب نے

وَبَسَطُوا إِلَيْكَ أَكُفَّ الْإِصْطِلَامِ وَلَمْ

ظلم کے ہاتھ آپ کیطرف بڑھا دیے ۔ اور نہ

يَرْعَوْا لَكَ ذِمَامًا وَلَا رَاقَبُوا فِيكَ آثَامًا

انھوں نے آپ کے بارے میں اپنی ذمّے داریوں کو دیکھا اور نہ یہ کہ آپ اور

فِي قَتْلِهِمْ أَوْلِيَائَكَ وَنَهْبِهِمْ رِحَالَكَ

آپ کے دوستوں کو قتل کرنے میں (کچھ تامّل کیا) اور آپ کے سامان کو لوٹنے میں

أَنْتَ مُقَدَّمٌ فِي الْهَبَوَاتِ وَمُحْتَمِلٌ لِلْأَذِيَّاتِ

وہ کس قدر سخت گناہ کے مرتکب ہوئے ۔ آپ جنگ کی اذیتوں کو بڑے صبر و تحمّل سے برداشت

قَدْ عَجِبَتْ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ السَّمٰوٰتِ

کر رہے تھے کہ ملائکہ آسمان آپ کے صبر و تحمّل پر انگشت بدنداں محوِ حیرات تھے

فَأَحْدَقُوا بِكَ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ وَأَثْخَنُوكَ

پس ظالموں نے آپ کو ہر چہار جانب سے گھیر لیا اور آپ پر زخم

بِالْجِرَاحِ وَحَالُوا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الرَّوَاحِ وَلَمْ

پر زخم لگانے لگے اور آپ کو مضمحل کر دیا اور حائل ہو گئے آپ کے اور مستورات کے درمیان اور

يَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ تَذُبُّ

نہ رہا باقی آپ کا کوئی ناصر و مددگار لیکن آپ صبر و ضبط کے ساتھ ہجوم کو ہٹا رہے تھے

عَنْ نِسْوَتِكَ وَأَوْلَادِكَ حَتّٰى نَكَسُوكَ عَنْ

اپنی عورتوں کی طرف سے اور اولاد کیطرف سے ۔ یہاں تک کہ آپ کو انھوں نے

جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ إِلَى الْأَرْضِ جَرِيحًا تَطَؤُكَ

آپ کے گھوڑے سے گرا دیا اور آپ زمین پر تشریف لائے زخموں سے چور ہو کر اور آپکو کچل رہے تھے

الْخُيُولُ بِحَوَافِرِهَا وَتَعْلُوكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا

لشکر کے گھوڑے اپنے سموں سے اور سرکش ستمگار اپنے تلواریں لیے آپ پر لوٹ پڑے

قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِينُكَ وَاخْتَلَفَتْ

اور موت کا پسینہ آپ کی جبینِ مبارک پر آیا ہوا تھا اور اِدھر اُدھر

بِالْإِنْقِبَاضِ وَالْإِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِينُكَ

آپ کے دست و بازو سمٹتے اور پھیلتے تھے کبھی آپکی بائیں جانب اور کبھی دائیں طرف ۔

تُدِيرُ طَرْفًا خَفِيًّا إِلٰى رَحْلِكَ وَبَيْتِكَ وَ

آپ چشمہائے نیم وا سے اپنے سامان خیموں وغیرہ کو اور اپنی اولاد کو دیکھ رہے تھے اور

قَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ وُلْدِكَ وَأَهَالِيكَ

جبکہ اُس وقت آپکی ذات کا اپنی تکالیف کیوجہ سے اپنے بچوں اور اپنے اہلبیت کا دھیان نہ آسکتا تھا

وَأَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِدًا إِلٰى خِيَامِكَ مُحَمْحِمًا

اور اس وقت بڑی تیزی سے آپ کا گھوڑا آپ کے خیام کی طرف منہناتا ہوا

بَاكِيًا فَلَمَّا رَأَيْنَ النِّسَاءُ جَوَادَكَ مَخْزِيًّا

روتا ہوا دوڑا ۔ پس جب آپ کے اہلِ حرم نے آپ کے رہوار کو بے سوار آتے دیکھا

وَرَأَيْنَ سَرْجَكَ عَلَيْهِ مَلْوِيًّا بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُورِ

اور آپکے گھوڑے کی زین کو نیچے کیطرف ڈھلکا ہوا دیکھا تو بیقرار ہو کر خیموں سے نکل

نَاشِرَاتِ الشُّعُورِ عَلَى الْخُدُودِ لَاطِمَاتِ

پڑے ، اس حالت میں کہ بال بکھرائے اور طمانچے مارتے ہوئے

الْوُجُوهِ سَافِرَاتٍ وَبِالْعَوِيلِ دَاعِيَاتٍ وَ

اپنے چہروں پر ، بے پردہ نوحہ و بکا کرتے ہوئے ، اپنے بزرگوں اور وارثوں کو پکارتے ہوئے

بَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ وَإِلٰى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ

بعد اپنی عزت و شان کے ، اس ذلت حقارت کے پیش نظر ، اور سب کے سب آپکی قتل گاہ کیطرف تیزی سے جا رہے تھے

وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰى صَدْرِكَ وَمُولِغٌ سَيْفَهُ

اور ہائے افسوس ، کہ شمر ملعون اس وقت آپ کے سینۂ اقدس پر سوار تھا اور اپنا خنجر

عَلٰى نَحْرِكَ قَابِضٌ عَلٰى شَيْبَتِكَ بِيَدِهِ

آپ کی گردن پر پھیر رہا تھا اور آپ کی ریشِ مبارک وہ ظالم اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے

ذَابِحٌ لَكَ بِمُهَنَّدِهِ قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُّكَ

اپنی ہندی تلوار سے آپ کو ذبح کر رہا تھا ۔ آپنے اپنے دست و پا ساکن کر لیے تھے

وَخَفِيَتْ أَنْفَاسُكَ وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ

اور آپ کی سانسیں رُکنے لگی تھیں یہاں تک کہ سرِ اقدس کو قطع کر کے نیزے پر اٹھا لیا

وَسُبِيَ أَهْلُكَ كَالْعَبِيدِ وَصُفِّدُوا فِي

اور آپ کے اہلِ حرم کو غلاموں کی طرح قید کر لیا اور آہنی زنجیروں میں بُری طرح

الْحَدِيدِ فَوْقَ أَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ

جکڑ کر اونٹوں پر بٹھا دیا گیا ۔ دن کو دوپہر کی گرمی سے

وُجُوهَهُمْ حَرُّ الْهَاجِرَاتِ يُسَاقُونَ فِي الْبَرَارِي

اُن کے چہرے جھلسنے لگے ، اور وہ غریب الدّیار کشاں کشاں بیابانوں

وَالْفَلَوَاتِ أَيْدِيهِمْ مَغْلُولَةٌ إِلَى الْأَعْنَاقِ

اور جنگلوں میں پھرائے جا رہے تھے ۔ انکے ہاتھ انکی گردنوں سے باندھ دیے گئے تھے

يُطَافُ بِهِمْ فِي الْأَسْوَاقِ فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ

اس طرح ان کو بازاروں میں پھرایا جا رہا تھا ۔ پس وائے ہو ان نافرمان

الْفُسَّاقِ لَقَدْ قَتَلُوا بِقَتْلِكَ الْإِسْلَامَ وَ

فاسقوں کے اوپر ، کہ جنھوں نے آپکو قتل کر کے اسلام کو بھی قتل کر دیا اور

عَطَّلُوا الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ وَنَقَضُوا السُّنَنَ

معطّل کر دیا نمازوں اور روزوں کو اور توڑ دیا سنّتوں کو

وَالْأَحْكَامَ وَهَدَمُوا قَوَاعِدَ الْإِيمَانِ وَ

اور احکامِ شریعت کو اور ڈھا دیا ایمان کی عمارات کو اور

حَرَّفُوا آيَاتِ الْقُرْآنِ وَهَمْجَمُوا فِي الْبَغْيِ

جلا دیا آیاتِ قرآن کو اور بڑی تیزی سے وہ لوگ بغاوت

وَالْعُدْوَانِ . لَقَدْ أَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور سرکشی میں گھس پڑے ۔ یقیناً مظلوم ہو گئے رسولِ خدا (درود ہو

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنْ أَجْلِكَ مَوْتُورًا وَعَادَ

اللہ کا ان حضرت پر اور انکی آل پر) آپ کی موت سے کہ آپ کے خون کا بدلہ نہ لے سکے اور لاوارث

كِتَابُ اللّٰهِ مَهْجُورًا وَغُودِرَ الْحَقُّ إِذْ قُهِرْتَ

ہو گئی کتابِ خدا آپ کے قتل سے اور آپ کے ستائے جانے سے اصل میں حق

مَقْهُورًا وَفُقِدَ بِفَقْدِكَ التَّكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ

ستایا گیا اور آپ کے نہ ہونے سے اللّٰہ اکبر اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی آوازیں

وَالتَّحْرِيمُ وَالتَّحْلِيلُ وَالتَّنْزِيلُ وَالتَّأْوِيلُ

بے روح ہو گئیں اور حُرمت و حِلّت (حرام و حلال) کا امتیاز نہ رہا قرآن اور قرآن کے معانی و تاویلِ قرآن

وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيرُ وَالتَّبْدِيلُ وَالْإِلْحَادُ

باقی رہا ۔ اور ظہور ہو گیا آپ کے بعد شریعت میں کھلم کھلا تبدیلیوں سے اور فاسد عقائد چھا گئے

وَالتَّعْطِيلُ وَالْأَهْوَاءُ وَالْأَضَالِيلُ وَالْفِتَنُ

اور شریعت میں تعطّل اور خواہشاتِ نفسانی کا زور ہو گیا اور گمراہیوں اور فتنہ و فساد

وَالْأَبَاطِيلُ فَقَامَ نَاعِيكَ عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ

اور باطل چیزوں کا ظہور ہو گیا ۔ الغرض آپ کی سنانی سنانے والا آپ کے جدّ امجد

الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَنَعَاكَ إِلَيْهِ

رسول اللّٰہ کی قبر (درود ہو اللّٰہ کا آنحضرت اور انکی آل پر) کے پاس آکر سنانے لگا

بِالدَّمْعِ الْهَطُوْلِ قَآئِلًا يَا رَسُوْلَ اللهِ قُتِلَ

اپنے برستے ہوئے آنسو کے ساتھ، یہ کہتے ہوئے کہ یا رسول اللہؐ! افسوس کہ قتل کردیا گیا

سِبْطُكَ وَفَتَاكَ وَاسْتُبِيْحَ اَهْلُكَ وَحِمَاكَ

آپ کے نواسے کو اور آپکے بچے کو اور آپ کے اہلِ بیتؑ اور جاں نثاروں کو ستایا اور

وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيْكَ وَوَقَعَ الْمَحْذُوْرُ

مار دیا گیا، اور قید کر لیا گیا آپ کے بعد آپکی ذرّیت کو اور آپ کی پردہ دار

بِعِتْرَتِكَ وَذَوِيْكَ فَانْزَعَجَ الرَّسُوْلُ وَ

عترت اور ذوی القربیٰ و ذرّیت کو بہت دکھ دیے گئے۔ پس رسول اللہؐ کو انتہائی قلق ہوا اور

بَكٰى قَلْبُهُ الْمَهُوْلُ وَعَزَّاهُ بِكَ الْمَلٰٓئِكَةُ

آنحضرتؐ کا قلبِ نازک گریہ کناں ہوا اور اُن حضرتؐ کو پُرسہ دیا آپ کا فرشتوں

وَالْاَنْبِيَآءُ وَفُجِعَتْ بِكَ اُمُّكَ الزَّهْرَآءُ وَ

اور انبیاء نے اور بے چین ہو گئیں آپ کے قتل کی وجہ سے آپکی مادرِ گرامی زہراؑ اور

اخْتَلَفَتْ جُنُوْدُ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ تُعَزِّيْ

اُترنے لگے ملائکہ مقربین کے لشکر بر لشکر (آسمان سے) اور تعزیت پیش

اَبَاكَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاُقِيْمَتْ لَكَ الْمَاٰتِمُ

کرنے لگے آپ کے بابا امیرالمومنینؑ سے اور آپ کا ماتم شروع ہو گیا

فِيْۤ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَلَطَمَتْ عَلَيْكَ الْحُوْرُ الْعِيْنُ

ملاءِ اعلیٰ (آسمانوں) میں اور منہ پیٹنے لگیں آپ کے غم میں حورانِ جنت

وَبَكَتِ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا وَالْجِنَانُ وَخُزَّانُهَا

اور گریہ کرنے لگا آسمان اور آسمان کے رہنے والے اور جنت اور جنت کے رہنے والے

وَالْهِضَابُ وَاَقْطَارُهَا وَالْبِحَارُ وَحِيْتَانُهَا

اور پہاڑ قطار در قطار رو پڑے اور سمندر اور اس کی مچھلیاں رونے لگیں

وَمَكَّةُ وَبُنْيَانُهَا وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا وَ

اور مکّہ اور اسکی عمارتیں اور جنّت اور اس کے غلمان اور

الْبَيْتُ وَالْمَقَامُ وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ وَالْحِلُّ وَ

کعبہ اور مقامِ ابراہیمؑ اور مشعر الحرام اور حِل اور

الْاِحْرَامُ • اَللّٰهُمَّ فَبِحُرْمَةِ هٰذَا الْمَكَانِ

حرم سبھی رونے لگے۔ یا اللہ! تجھے واسطہ اس مکان کی حُرمت کا جو بہت

الْمُنِيْفِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْشُرْنِيْ

بلند مرتبہ ہے، تو درود نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے اوپر اور مجھے محشور فرما

فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ

ان حضرات کے ساتھ اور مجھے داخل فرما جنّت میں، ان حضرات کی سفارش سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ يَاۤ اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ

یا اللہ! میں وسیلہ چاہتا ہوں تیری بارگاہ میں، اے بہت تیزی سے محاسبہ کرنے والے

وَيَاۤ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَاۤ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

اور اے بزرگوں میں سب سے زیادہ بزرگ و کریم اور اے حاکموں میں سب سے زیادہ بڑے حاکم

بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلِكَ اِلَى الْعٰلَمِيْنَ

ذریعے سے حضرت محمدؐ کے جو خاتم الانبیاء، تیرے رسول ہیں تمام عالمین

اَجْمَعِيْنَ • وَبِاَخِيْهِ الْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ الْعَالِمِ

کی طرف اور واسطہ انکے بھائی کا جو بزرگ شکم معدنِ علم و حکمت

الْمَكِيْنِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِفَاطِمَةَ

ہیں یعنی علیؑ امیر المومنین (کا واسطہ) اور واسطہ فاطمہؑ کا جو

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ

سردار ہیں عوراتِ عالمین کی اور واسطہ امام حسنؑ کا جو پاکیزہ ہیں، پناہ گاہ ہیں

الْمُتَّقِيْنَ وَبِاَبِيْ عَبْدِ اللهِ اَكْرَمِ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ

پرہیزگاروں کی اور واسطہ ابی عبداللہ الحسینؑ کا جو سب سے زیادہ مکرّم ہیں تمام شہیدوں میں

وَبِاَوْلَادِهِ الْمَقْتُوْلِيْنَ وَبِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ

اور واسطہ اُن کی اولاد کا جو آپکے ساتھ قتل کیے گئے اور واسطہ انکی اولادِ مظلمین کا

وَبِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَبِمُحَمَّدِ

اور واسطہ علیؑ ابن الحسینؑ امام زین العابدین کا اور واسطہ محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ الْاَوَّابِيْنَ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

ابنِ علیؑ کا جو عبادت گذاروں کے مرکز ہیں اور واسطہ جعفر ابن محمدؑ کا جو

اَصْدَقِ الصَّادِقِيْنَ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ

سب سے زیادہ سچے ہیں تمام سچوں میں اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ کا واسطہ جو ظاہر کرنے والے

الْبَرَاهِيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى نَاصِرِ الدِّيْنِ وَ

ہیں دلائلِ حق کو اور علیؑ ابنِ موسیٰؑ کا واسطہ جو دین کی مدد کرنے والے ہیں اور

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِيْنَ وَعَلِيِّ بْنِ

محمدؑ ابنِ علیؑ کا واسطہ جو اہلِ حق کے پیشوا ہیں اور علیؑ ابنِ

مُحَمَّدٍ اَزْهَدِ الزَّاهِدِيْنَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

محمدؑ کا واسطہ جو زاہدوں میں سب سے زیادہ زُہد والے ہیں اور حسنؑ ابنِ علیؑ کا واسطہ جو

وَارِثِ الْمُسْتَخْلَفِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلْقِ

وارث ہیں تمام ائمہؑ کے اور اس ذاتِ گرامی کا واسطہ جو حجتِ خدا ہیں تمام مخلوق

اَجْمَعِيْنَ • اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کے اوپر۔ یہ کہ تو، درود نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر

الصَّادِقِيْنَ الْاَبَرِّيْنَ اٰلِ طٰهٰ وَيٰسٓ وَاَنْ

جو سچے ہیں جو بہترین نیکیوں کے حامل ہیں جنکا لقب آلِ طٰہٰ و آلِ یٰسٓ ہے اور یہ کہ

تَجْعَلَنِيْ فِي الْقِيَامَةِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ الْمُطْمَئِنِّيْنَ

تو مجھے قرار دے قیامت میں (قیامت کے دن) امن پانے والوں میں، مطمئن رہنے والوں میں

الْفَآئِزِيْنَ الْفَرِحِيْنَ الْمُسْتَبْشِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنِيْ

کامیاب رہنے والوں میں، خوش و خرم رہنے والوں میں سے۔ یا اللہ! میرا نام لکھ لے

فِي الْمُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ

اپنے فرمانبرداروں میں اور مجھے صالح بندوں کے ساتھ وابستہ رکھ اور میرا ذکر

لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَانْصُرْنِيْ عَلَى

نیکی اور بھلائی سے ہو میرے بعد آنے والوں میں اور میری مدد فرما مقابلے میں

الْبَاغِيْنَ وَاكْفِنِيْ كَيْدَ الْحَاسِدِيْنَ • وَ

سرکشوں اور باغیوں کے اور مجھے بچالے حاسدوں کی بُری تدابیر سے اور

اصْرِفْ عَنِّيْ مَكْرَ الْمَاكِرِيْنَ • وَاقْبِضْ عَنِّيْ

میرے طرف سے مکّاروں کے مکر و فریب کا رُخ پھیر دے اور روک دے مجھ سے

اَيْدِي الظَّالِمِيْنَ • وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ السَّادَةِ

ظالموں کے دستِ تطاول کو اور جمع کردے یکجا مجھے اور میرے پیشواؤں کو

الْمَيَامِيْنِ فِيْۤ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ مَعَ الَّذِيْنَ

جو بابرکت ہیں جنتی لوگوں کے بلند ترین مقام میں جگہ دے ساتھ ان لوگوں کے جن

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

کے اوپر تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائیں، جو انبیاء اور صدّیقین

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ • بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ

اور شہداء اور صالحین میں سے ہیں۔ تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرَّاحِمِيْنَ • اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اُقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ

تمام رحم کرنے والوں میں۔ یا اللہ! میں تجھے قسم دیتا ہوں تیرے نبیؐ کی

المعصوم وبحكمك المحتوم ونهيك

جو معصوم ہیں اور تیرے حکم کی جو حتمی و آخری ہے اور گناہوں سے بچنے کی

المكتوم وبهذا القبر الملموم الموسد

تیرے مقررہ ارشادات کے مطابق، اور اس قبر مطہر کی جسکی زیارت کیلئے ہر طرف سے جن و انس

في كنفه الإمام المعصوم المقتول المظلوم

اور ملک پہنچتے ہیں جس کے پہلو میں امام معصوم شہید ظلم و ستم آرام فرما رہے ہیں

أن تكشف ما بي من الغموم وتصرف

کہ تو دور فرما دے میرے رنج و غم کو اور ہٹا دے

عني شر القدر المحتوم وتجيرني من النار

میرے مقدر کی برائی کو جو حتمی ہے اور مجھے پناہ دے جہنم کی آگ سے

ذات السموم • اللهم جللني بنعمتك و

جو جلا دینے والی ہے۔ یا اللہ! میرے چاروں طرف اپنی نعمتوں کا انبار لگا دے اور

رضني بقسمك وتغمدني بجودك وكرمك

اتنا عطا فرما دے کہ میں خوش رہوں اور چھپا لے مجھے اپنے جود و بخشش و کرم میں

وباعدني من مكرك ونقمك • اللهم

اور دور رکھ مجھے اپنے عذاب اور سزا و عقاب سے یا اللہ!

اعصمني من الزلل وسددني في القول و

مجھے بچا لے ہر لغزش سے اور درستی فرما دے میرے قول اور

العمل وافسح لي في مدة الأجل واعفني

عمل کے اندر اور مجھے عطا فرما عمر طویل اور مجھے بچا لے

من الأوجاع والعلل وبلغني بموالي وبفضلك

امراض و بیماری و دکھ سے اور پہنچا دے مجھے میرے آقاؤں کے وسیلے سے اور اپنے فضل

أفضل الأمل • اللهم صل على محمد وآل

میری بہترین تمناؤں تک یا اللہ! درود بھیج محمدؐ و آل

محمد واقبل توبتي وارحم عبرتي وأقلني

محمدؐ کے اوپر اور میری توبہ قبول فرما اور رحم فرما مجھے روتا دیکھ کر اور بخش دے

عثرتي ونفس كربتي واغفر لي خطيئتي

میرے گناہوں کو اور دور فرما دے میری تکلیف کو اور معاف فرما دے میری خطاؤں کو

وأصلح لي في ذريتي • اللهم لا تدع لي في

اور میری اولاد کو نیک بنا دے یا اللہ! نہ باقی چھوڑ میرے لیے

هذا المشهد المعظم والمحل المكرم ذنبا

اس مقام معظم شہادت گاہ اور بزرگ مرتبہ جگہ کے باعث میرے کسی گناہ کو

إلا غفرته ولا عيبا إلا سترته ولا غما

مگر تو نے اسے بخش دیا ہو اور نہ کسی عیب کو مگر تو نے اسے چھپا لیا ہو، اور نہ کسی غم و رنج

إلا كشفته ولا رزقا إلا بسطته ولا جاها

کو مگر اسکو تو نے دور فرما دیا ہو، اور نہ کسی معمولی رزق کو مگر اسمیں تو نے کشادگی فرما دی ہو اور نہ کسی مرتبے کو

إلا عمرته ولا فسادا إلا أصلحته ولا أملا

مگر تو نے اسکو بڑھا دیا ہو اور نہ کسی بگڑے کام کو مگر یہ کہ تو نے اسکی اصلاح کر دی ہو اور نہ کسی امید کو

إلا بلغته ولا دعاء إلا أجبته ولا مضيقا

مگر یہ کہ اسکو پورا کر دیا ہو اور نہ کسی دعا کو مگر یہ کہ اسکو قبول فرما لیا ہو اور نہ کسی تنگی و پریشانی کو

إلا فرجته ولا شملا إلا جمعته ولا أمرا

مگر یہ کہ اسکو دور کر دیا ہو اور نہ کسی انتشار کو مگر تو نے اسے اطمینان سے بدل دیا ہو، اور نہ کسی کام کو

إلا أتممته ولا مالا إلا كثرته ولا خلقا

مگر یہ کہ تو نے اسکو مکمل کر دیا ہو، اور نہ کسی مال کو مگر یہ کہ تو نے اسکو زیادہ کر دیا ہو، اور نہ کسی خلق و اخلاق کو

إلا حسنته ولا إنفاقا إلا أخلفته و

مگر یہ کہ تو نے اسکو بہترین بنا دیا ہو، اور نہ کسی خرچ میں مگر یہ کہ تو نے اسکی کمی کو پورا کر دیا ہو اور

لا حالا إلا آخرته ولا سوءا إلا أصلحته

نہ کسی حال و احوال کو مگر یہ کہ تو نے اسکو بہتر بنا دیا ہو اور نہ کسی برائی کو مگر یہ کہ تو نے اسکی اصلاح فرما

ولا حسودا إلا قمعته ولا عدوا إلا أرديته

دی ہو، اور نہ کسی حاسد کو مگر یہ کہ تو نے اسکو تباہ کر دیا ہو، اور نہ کسی دشمن کو مگر یہ کہ تو نے اسکو ہلاک کر دیا ہو

ولا شرا إلا كفيته ولا مرضا إلا شفيته

اور نہ کسی شر کو مگر یہ کہ تو نے اس سے بچا لیا ہو، اور نہ کسی مرض کو مگر یہ کہ تو نے اس سے شفا دی ہو

ولا بعيدا إلا أدنيته ولا شعثا إلا لممته

اور نہ کسی اپنے دور رہنے والے کو مگر یہ کہ تو نے اسے قریب کر دیا ہو اور نہ کسی پریشانی کو مگر یہ کہ تو نے اسے دور کر دیا ہو

ولا سؤالا إلا أعطيته • اللهم إني

اور نہ کسی سوال کو مگر یہ کہ تو نے اسکو پورا کر دیا ہو۔ یا اللہ! یقیناً میں

أسألك خير العاجلة وثواب الآجلة •

تجھ سے سوال کرتا ہوں دنیا کی بہتری کیلئے اور آخرت کے ثواب کے لیے

اللهم أغنني بحلالك عن الحرام و

یا اللہ! مجھے حلال کی روزی اتنی عطا فرما کہ میں حرام سے بے نیاز ہو جاؤں اور

بفضلك عن جميع الأنام • اللهم إني

اپنا فضل اتنا میرے شامل حال رکھ، کہ میں کسی تیری مخلوق سے حاجت نہ رکھوں۔ یا اللہ! یقیناً میں

أسألك علما نافعا وقلبا خاشعا ويقينا

تجھ سے سوال کرتا ہوں فائدہ مند علم کا اور تجھ سے ڈرنے والے دل کا اور اس یقین کا کہ

شافيا وعملا زاكيا وصبرا جميلا و

جس میں شک نہ ہو اور اس عمل کا جو پاکیزہ و خالص ہو اور اس صبر کا جو عمدہ و بہترین ہو اور

أجرا جزيلا • اللهم ارزقني شكر نعمتك

اس اجر کا جو فراوانی سے ہو یا اللہ! تو مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری ان نعمات کا شکر ادا کروں

علي وزد في إحسانك وكرمك إلي و

جو مجھ پر ہیں اور اضافہ فرما اپنے احسانات میں اور اپنی مہربانیوں میں میرے لیے، اور

اجعل قولي في الناس مسموعا وعملي عندك

قرار دے میری باتوں کو لوگوں کے اندر کہ وہ ان کو سنکر مان لیں اور میرے عمل کو اپنی بارگاہ میں

مرفوعا وأثري في الخيرات متبوعا وعدوي

بلندی والا اور میری نیکیاں ایسی ہوں کہ جنکی پیروی کی جاتے، اور میرے دشمن کو

مقموعا • اللهم صل على محمد وآل محمد

برباد ہو جانیوالا۔ یا اللہ! درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ کے اوپر کہ جو

الأخيار في آناء الليل وأطراف النهار و

تمام مخلوق میں بہتر ہیں، اور یہ سلسلۂ درود جاری و ساری رکھ ان حضرات کے اوپر شب و روز میں، اور

اكفني شر الأشرار وطهرني من الذنوب

میری حفاظت فرما شریروں کے شر سے اور مجھے پاکیزہ بنا دے گناہوں سے

والأوزار وأجرني من النار وأحلني دار

اور ان کے بوجھ سے، اور پناہ دے مجھے دوزخ کی آگ سے اور آباد کر مجھے آخرت کے گھر

القرار واغفر لي ولجميع إخواني فيك و

جنت میں اور بخش دے مجھے اور تمام میرے بھائیوں کو جنت میں جگہ دے اور

أخواتي المؤمنين والمؤمنات برحمتك

میری بہنوں کو، جو مومنین اور مومنات ہوں سب کو، واسطہ تیری رحمت کا

وكرمك يا أرحم الراحمين •

اور تیرے کرم کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تمام رحم کرنے والوں میں

نمازِ شب کا طریقہ

چونکہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام عج نے نمازِ شب پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے اس لیے یہ خاص نماز قدرے تفصیل کے ساتھ درج کی جاتی ہے۔ خداوندِ عالم مومنین کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واضح ہو کہ اس نماز کا وقت آدھی رات گذرنے کے بعد داخل ہوتا ہے، جتنا نمازِ فجر کے وقت داخل ہونے کے قریب ہو زیادہ بہتر ہے۔ مسافر اور وہ شخص جس کے لیے نمازِ شب (تہجّد) کا پڑھنا آدھی رات کے بعد مشکل ہو تو وہ ابتداءِ رات ہیں انھیں پڑھ سکتا ہے۔ ان نمازوں کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے:

پہلے دو دو رکعت کرکے آٹھ رکعت صبح کی نماز کی طرح پڑھے اگر وقت کم ہے یا عجلت مطلوب ہے تو سورۂ اَلْحَمْدُ کے بعد کوئی دوسرا سورہ نہ پڑھے ان آٹھ رکعت نمازوں کے بعد نمازِ شفع جو دو رکعت ہے بغیر دعائے قنوت کے پڑھے۔ بعد ازاں ایک رکعت نمازِ وتر ہے۔ اس نماز میں اگر وقت وسیع ہے تو سورۂ اَلْحَمْدُ کے بعد کوئی بڑا سورہ بھی پڑھ سکتا ہے ورنہ سورۃ الاخلاص یا کوئی مختصر سورہ پڑھے، اور صرف سورۂ اَلْحَمْدُ پر بھی اکتفا کیا جاسکتا ہے قرأت کے بعد دعائے قنوت میں ہاتھ اٹھاکر کلماتِ فَرَج پڑھے (کلماتِ فرج کا ذکر آگے آئے گا) اس کے بعد چالیس مومنوں کے لیے نام بنام (اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ) لِفُلَان کی جگہ ہر مومن مُردہ یا زندہ کا نام لے۔ پھر ستّر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ پھر سات دفعہ کہے: هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ پھر یہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ گریہ وزاری کی کوشش کرے تو زیادہ مناسب ہے۔

نمازِ شب کا تفصیلی طریقہ

پہلے عطر لگائے پھر قبلہ رُو بیٹھ کر حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے

اِلٰهِیْ غَارَتْ نُجُوْمُ سَمَآئِكَ وَنَامَتْ عُیُوْنُ

اے میرے معبود! ڈوب گئے ستارے تیرے آسمان کے اور نیند چھاگئی آنکھوں پر

اَنَامِكَ وَهَدَأَتْ اَصْوَاتُ عِبَادِكَ وَاَنْعَامِكَ

تیری مخلوق کی اور سکوت طاری ہوگیا آوازوں پر تیرے بندوں اور تیرے چوپایوں کی

وَغَلَّقَتِ الْمُلُوْكُ عَلَیْهَا اَبْوَابَهَا وَطَافَ

اور بند کرلیے ہیں بادشاہوں نے بھی اپنے دروازے اور اب چکر لگا رہے ہیں

عَلَیْهَا حُرَّاسُهَا وَاحْتَجَبُوْا عَمَّنْ یَّسْئَلُهُمْ

اُن پر اُن کے پہرے دار اور وہ باز رکھتے ہیں اُن تک پہنچنے کیلئے سوال کرنے والوں

حَاجَةً اَوْ یَنْتَجِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً وَّاَنْتَ اِلٰهِیْ

حاجتمندوں اور مزدور تمندوں کو اُن سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے۔ مگر تو اے میرے معبود

حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَّلَا

ہمیشہ سے زندہ اور قائم رہنے والا ہے، تجھ تک نہ تو اونگھ کا گذر ہے اور نیند آسکتی ہے اور نہ

یَشْغَلُكَ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَبْوَابُ سَمَآئِكَ

تجھے ایک چیز دوسری چیز کیطرف توجہ کرنے سے روک سکتی ہے۔ تیرے آسمان کے دروازے بھی

لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَاتٌ وَّخَزَآئِنُكَ غَیْرُ

ہر دعا کرنے والے کے لیے کھلے رہتے ہیں اور تیرے خزانے کبھی (بھی کسی پر)

مُغَلَّقَاتٍ وَّاَبْوَابُ رَحْمَتِكَ غَیْرُ مَحْجُوْبَاتٍ

بند نہیں کیے جاتے اور تیری رحمت کے دروازوں پر کبھی حاجب و دربان نہیں بٹھائے جاتے

وَّفَوَآئِدُكَ لِمَنْ سَئَلَكَ غَیْرُ مَحْظُوْرَاتٍ

اور تیری بخشش و کرم کا جو بھی تجھ سے سوال کرے اس کو محروم نہیں کیا جاتا

بَلْ هِیَ مَبْذُوْلَاتٌ۔ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْكَرِیْمُ الَّذِیْ

بلکہ اس کو عطا کیا جاتا ہے۔ اے میرے معبود! تو ہی تو ایسا کریم ہے کہ جو

لَا تَرُدُّ سَآئِلًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ سَاَلَكَ وَلَا

نہیں رد کرتا کسی سوال کرنے والے بندۂ مومن کو جس نے تجھ سے سوال کیا ہو اور نہ

تَحْتَجِبُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَرَادَكَ وَلَا وَعِزَّتِكَ

تو کبھی اُن میں سے کسی ایک سے بھی جو تیرا ارادہ کرے چھپ جاتا ہے اور نہیں ہرگز نہیں

وَجَلَالِكَ لَا تَخْتَزِلُ حَوَآئِجُهُمْ دُوْنَكَ

قسم ہے تیری عزّت و جلال کی ان لوگوں کی حاجتیں تیرے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتیں۔

وَلَا یَقْضِیْهَا اَحَدٌ غَیْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ

اور نہ ان حاجتوں کو سوائے تیرے کوئی دوسرا پورا کرسکتا ہے۔ یا اللہ! اور یقیناً

تَرَانِیْ وَوُقُوْفِیْ وَذُلَّ مَقَامِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ

تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں تیرے سامنے کس پست و کمتر مقام پر کھڑا ہوں

تَعْلَمُ سَرِیْرَتِیْ وَتَطَّلِعُ عَلٰی مَا فِیْ قَلْبِیْ وَمَا

تو جانتا ہے میرے رازوں سے اور جو کچھ میرے دل میں ہے اس کو اور جو

یَصْلُحُ بِهٖ اَمْرُ اٰخِرَتِیْ وَدُنْیَایَ۔ اَللّٰهُمَّ

بہتر ہے میری آخرت اور دنیا کے امور میں اس پر تو مطلع ہے۔ یا اللہ!

اِنَّ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَاَهْوَالَ الْمُطَّلَعِ وَالْوُقُوْفِ

بیشک موت کی یاد اور تیری اطّلاع کا خوف اور تیرے سامنے کھڑے

بَیْنَ یَدَیْكَ نَغَّصَنِیْ مَطْعَمِیْ وَمَشْرَبِیْ وَ

ہونے کے خوف نے حرام کردیا ہے میرا کھانا اور میرا پینا، اور

اَغَصَّنِیْ بِرِیْقِیْ وَاَقْلَقَنِیْ عَنْ وِّسَادِیْ

میرے منھ کا لعاب (تھوک) تک خشک کردیا ہے اور میں اپنے بستر پر تڑپتا

وَمَنَعَنِیْ رُقَادِیْ كَیْفَ یَنَامُ مَنْ یَّخَافُ

اور اس یاد نے میری نیند بھی حرام کردی ہے۔ بھلا اس شخص کو کیسے نیند آئے گی جسے خوف

مَلَكَ الْمَوْتِ فِیْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَطَوَارِقِ

ہو ملک الموت کا، کہ معلوم وہ کب آجائے رات میں یا وہ

النَّهَارِ بَلْ كَیْفَ یَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَكُ الْمَوْتِ

دن میں آجائے اور واقعاً ایک عقل والا انسان کیسے سو سکتا ہے جبکہ فرشتۂ موت

لَا یَنَامُ لَا بِاللَّیْلِ وَلَا بِالنَّهَارِ وَیَطْلُبُ رُوْحَهٗ

کبھی نہیں سوتا نہ رات میں اور نہ دن میں اور وہ چاہتا ہے کہ اسکی روح

بِالْبَیَاتِ وَفِیْ اٰنَآءِ السَّاعَاتِ۔

(انھیں اوقات میں سے کسی ساعت قبض کرلے۔)

جب حضرت اِس دُعا سے فارغ ہوتے تو سجدے میں جاکر یہ فرماتے تھے

اَسْئَلُكَ الرَّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ

(یا اللہ!) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں راحت اور آسانی کا موت کے وقت اور

الْعَفْوَ حِیْنَ اَلْقَاكَ۔

(عفو و بخشش کا جب تجھ سے ملاقات کروں۔)

اِس کے بعد جب نماز کیلئے کھڑا ہو تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ

یا اللہ! بیشک میں نے تجھ ہی سے لو لگائی ہے تیرے نبی، نبیِ رحمت کے واسطے سے

وَ اٰلِہٖ وَ اُقَدِّمُھُمْ بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ

اور انکی آل کیواسطے سے اور ان حضرات کو پیش پیش رکھتا ہے اپنی حاجات کے لیے

فَاجْعَلْنِیْ بِھِمْ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

پس مجھے قرار دے ان حضرات کے صدقے میں سُرخرو دنیا کے اندر اور آخرت میں بھی

وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِھِمْ وَ

اور اپنے مقرب بندوں میں ، یا اللہ ! مجھ پر رحم فرما ان حضرات کیواسطے سے اور

لَا تُعَذِّبْنِیْ بِھِمْ وَ اھْدِنِیْ بِھِمْ وَلَا تُضِلَّنِیْ

مجھ پر عذاب نہ کرنا ان کے واسطے سے اور میری ہدایت فرما ان کیواسطے سے اور مجھے گمراہ نہ ہونے دے

وَارْزُقْنِیْ بِھِمْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ بِھِمْ وَاقْضِ لِیْ

اور مجھے رزق عطا فرما ان کیواسطے سے اور مجھے محروم نہ کرنا تجھ کو ان ہی حضرات کا واسطہ اور پوری فرما میری

حَوَآئِجَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

حاجتوں کو دنیا اور آخرت کی ۔ بیشک تو، اوپر ہر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۔

(چیز کے قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کا جاننے والا ہے ۔)

اس کے بعد نیت کرے کہ نماز شب پڑھتا ہوں قُرْبَۃً اِلَی اللہ دونوں ہاتھ کانوں تک لیجائے ۔ دونوں ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں ۔ پہلے تین تکبیریں سنت کے قصد سے کہے ، پھر یہ دعاء پڑھے :۔ (یہ تکبیریں اور دعائیں نماز پنجگانہ میں بھی پڑھ سکتے ہیں)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔ لَآ اِلٰہَ

یا اللہ ! تو ہی مالک ہے حق ظاہر کرنے والا ہے ۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ عَمِلْتُ سُوْٓءً

سوائے تیرے ، ہر بُرائی سے پاک ہے تو، اور سزاوارِ حمد ہے تو، میں نے بُرے کام کیے

وَّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ

اور ظلم کیا میں نے اپنے نفس پر ۔ پس تو میرے گناہوں کو بخشدے ۔ اس لیے کہ نہیں معاف

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

(کرسکتا ہے کوئی گناہوں کو سوائے تیرے ۔)

پھر دو تکبیریں اور کہہ کر یہ دعاء پڑھے

لَبَّیْکَ وَ سَعْدَیْکَ وَ الْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ

(یا اللہ) میں حاضر ہوں تیری بارگاہ میں اور تجھ سے سعادت کا خواہاں ہوں ، اور خیر تو تیرے ہی ہاتھوں میں ہے اور شر

لَیْسَ اِلَیْکَ وَ الْمَھْدِیُّ مَنْ ھَدَیْتَ عَبْدُکَ

تیری طرف سے نہیں ہے اور ہدایت یافتہ تو وہی ہے جس کی تو نے ہدایت فرمائی ، تیرا عبد

وَ ابْنُ عَبْدَیْکَ ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ مِنْکَ وَ

اور فرزند تیرے دو بندوں کا جو ذلیل ہے تیری بارگاہ میں ، تجھ سے ہے اور

بِکَ وَلَکَ وَ اِلَیْکَ ۔ لَا مَلْجَاَ وَ لَا مَنْجَا وَلَا

تیری وجہ سے ہے اور تیرے لیے ہے اور تیری طرف بازگشت ہے ۔ سوائے تیرے اسکی نہ کوئی پناہ ہے نہ جائے نجات اور نہ

مَفَرَّ وَ لَا مَھْرَبَ مِنْکَ اِلَّآ اِلَیْکَ سُبْحَانَکَ

بھاگ سکتا ہے اور نہ کوئی راہ فرار ہے کہ تجھ سے بچ سکے سوائے تیرے ۔ تو پاک اور منزہ ہے

وَحَنَانَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ

اور تجھ سے رحم کی التجا ہے ، تو بابرکت ہے اور تیری ذات بلند و بالا ہے تو پاک و منزہ ہے

رَبَّنَا وَ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ ۔

(اے ہمارے پروردگار اور بیت الحرام (کعبہ) کے پروردگار !)

پھر ایک تکبیر کہے اور نماز کی نیت کرکے تکبیرۃ الاحرام کہکر یہ دعاء پڑھے :

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

میں نے اپنا رُخ کیا ہے اس ذات کی طرف جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ حَنِیْفًا

اور زمین کو ، جو جاننے والا ہے پوشیدہ و ظاہر کا (اس حالت میں کہ میں) پکا

مُّسْلِمًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۔ اِنَّ صَلٰوتِیْ

مسلمان (فرمانبردار) ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ۔ یقیناً میری نماز

وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

اور میری عبادت اور میری حیات اور میری موت اللہ کیلئے ہے جو پالنے والا ہے عالمین کا ۔

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ

نہیں ہے کوئی شریک اس کا اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں اُن میں سے ہوں

الْمُسْلِمِیْنَ ۔

(جو فرمانبردار ہیں ۔ (اللہ کے))

اس کے بعد نماز اس طرح شروع کرے کہ پہلی رکعت میں سورۃ اَلْحَمْدُ کے بعد تین مرتبہ سورۃ الاخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ) اور دوسری رکعت میں سورۃ اَلْحَمْدُ کے بعد سورۂ کٰفِرُوْنَ (قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝) پڑھے ۔ اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں جیسے سورۃ الانعام ، سورۃ الکھف ، سورۃ یٰسٓ وغیرہ پڑھے اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو دیکھ کر پڑھ سکتا ہے لیکن اگر وقت تنگ ہو تو صرف سورۃ اَلْحَمْدُ اور سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پر اکتفاء کرے ۔ پھر رکوع میں جائے اور سنت ہے کہ اس دعاء کو پڑھے :

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ

یا اللہ ! تیرے ہی لیے میں نے رکوع کیا اور تیرے ہی لیے سرِ تسلیم خم ہے اور تجھ ہی پر میں ایمان رکھتا ہوں

وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ لَکَ

اور تجھ ہی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور تو ہی تو میرا رب ہے ۔ جھکے ہوئے ہیں تیرے ہی لیے

سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَلَحْمِیْ وَ

میرے کان اور میری آنکھیں اور میرے بال اور میری جلد اور میرا گوشت اور

دَمِیْ وَ مُخِّیْ وَ عَصَبِیْ وَ عِظَامِیْ وَمَآ اَقَلَّتْہُ

میرا خون اور میرا مغز اور میرے اعصاب اور میری ہڈیاں اور بغیر کسی کمی کے

قَدَمَایَ غَیْرَ مُسْتَنْکِفٍ وَّ لَا مُسْتَکْبِرٍ وَّ لَا مُسْتَحْسِرٍ ۔

میرے پاؤں بغیر کسی غرور و تکبر اور گھمنڈ کے ۔

اِس دعاء کے بعد کم از کم تین مرتبہ کہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ ۔

پاک و منزہ ہے میرا پروردگار جو عظمت والا ہے اور اسی کیلئے ہی سب تعریفیں ہیں ۔

اور رکوع سے فارغ ہوکر سجدے میں جائے اور یہ دعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَ بِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ

یا اللہ ! میں نے تیری بارگاہ میں سجدہ کیا ہے اور تجھ پر ہی ایمان رکھتا ہوں اور تیرے ہی لیے

اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبِّیْ

سرِ تسلیم خم کیا ہے اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور تو ہی میرا پالنے والا ہے

سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ

جُھک گیا ہے میرا چہرہ اس ذات کیلئے کہ جس نے اسکو پیدا کیا ہے اور شگاف دیے اس میں کانوں کے

وَبَصَرَہٗ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ

اور اس میں آنکھوں کے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو عالمین کا پالنے والا ہے برکت والا ہے

اللهُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِیۡنَ۔

(وہ) اللہ (جو) سب سے بہتر خلق کرنے والا ہے۔

پھر کم از کم تین مرتبہ کہے

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی وَبِحَمۡدِہٖ۔

پاک و منزہ ہے میرا پروردگار جو بلند و بالا ہے اور اسی کی حمد ہے

اور دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے اور سورۃ اَلۡحَمۡد اور کوئی دوسرا سورہ پڑھے۔ پھر دعائے قنوت کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور یہ دُعا پڑھے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے :-

اِلٰهِیۡ کَیۡفَ اَدۡعُوۡكَ وَقَدۡ عَصَیۡتُكَ وَکَیۡفَ

اے میرے معبود! میں کیسے تجھے پکاروں جبکہ میں تیری معصیت کر چکا ہوں اور کیسے

لَا اَدۡعُوۡكَ وَقَدۡ عَرَفۡتُ حُبَّكَ فِیۡ قَلۡبِیۡ وَاِنۡ

تجھے نہ پکاروں کیونکہ تو جانتا ہے کہ تیری محبت میرے دل میں ہے اگرچہ

کُنۡتُ عَاصِیًا مَدَدۡتُ اِلَیۡكَ یَدًا بِالذُّنُوۡبِ

میں گنہگار ہوں۔ پس میں اپنا ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں تیری طرف جو گناہوں سے

مَمۡلُوۡءَۃً وَعَیۡنًا بِالرَّجَآءِ مَمۡدُوۡدَۃً مَوۡلَایَ

بھرا ہوا ہے اور میری پُر امید آنکھیں تجھ سے لگی ہوئی ہیں - اے میرے مالک!

اَنۡتَ عَظِیۡمُ الۡعُظَمَآءِ وَاَنَا اَسِیۡرُ الۡاُسَرَآءِ

تو ہر عظیم سے عظیم تر ہے اور میں ہر اسیر سے اسیر تر ہوں

اَنَا الۡاَسِیۡرُ بِذَنۡبِیۡ اَلۡمُرۡتَهَنُ بِجُرۡمِیۡ اِلٰهِیۡ

اس لیے کہ میں اپنے گناہوں کا اسیر و قیدی ہوں اپنے جرائم کا رہین و اسیر ہوں۔ اے میرے معبود!

لَئِنۡ طَالَبۡتَنِیۡ بِذَنۡبِیۡ لَاُطَالِبَنَّكَ بِکَرَمِكَ

اگر تو نے مجھے طلب کیا ہے میرے گناہوں کی وجہ سے تو میں تجھ سے تیرا کرم و بخشش طلب کروں گا

وَلَئِنۡ طَالَبۡتَنِیۡ بِذَنۡبِیۡ لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفۡوِكَ

اور اگر تو نے مجھے طلب کیا ہے میرے گناہوں کے سبب تو میں تجھ سے تیرے درگزر و عفو کو چاہوں گا

وَلَئِنۡ اَمَرۡتَ بِیۡ اِلَی النَّارِ لَاُخۡبِرَنَّ اَهۡلَهَا

اور اگر تو نے حکم دیا ہے میرے لیے جہنّم کا تو میں اہلِ جہنّم کو بتاؤں گا - کہ

اِنِّیۡ کُنۡتُ اَقُوۡلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ

میں تو قائل تھا لا اله الا الله محمد

رَسُوۡلُ اللهِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ الطَّاعَةَ تَسُرُّكَ

رسول الله کا۔ (پھر بھی مجھ پر رحم نہ کیا)۔ یا اللہ! بیشک اطاعت سے تو خوش ہوتا ہے

وَالۡمَعۡصِیَةَ لَا تَضُرُّكَ فَهَبۡ لِیۡ مَا یَسُرُّكَ

مگر کسی کی نافرمانی تجھے کوئی ضرر نہیں پہنچاتی، پس مجھے وہ چیز عطا فرما جس سے تو خوش ہوتا ہے

وَاغۡفِرۡ لِیۡ مَا لَا یَضُرُّكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ۔

اور میری وہ چیز معاف فرما دے جو تجھ کو ضرر نہیں پہنچاتی - اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں میں

قنوت سے فارغ ہو کر رکوع و سجود کو پہلی رکعت کی طرح بجا لائے اور بہتر ہے کہ یہ تشہد پڑھے

بِسۡمِ اللهِ وَبِاللهِ وَخَیۡرُ الۡاَسۡمَآءِ کُلُّهَا لِلّٰهِ۔

نام سے اللہ کے اور مدد سے اللہ کی اور تمام بہترین نام تو اللہ ہی کے لیے ہیں۔

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے نہیں ہے کوئی شریک

لَهٗ۔ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ۔

اس کا - اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمدؐ اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں

اَرۡسَلَهٗ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا۔ بَیۡنَ یَدَیِ

جنہیں بھیجا ہے اس نے ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور جہنّم سے ڈرانے والا - اس وقت (قیامت)

السَّاعَةِ۔ وَاَشۡهَدُ اَنَّ رَبِّیۡ نِعۡمَ الرَّبُّ وَ

کے لیے بھی۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک میرا پروردگار بہترین پالنے والا ہے اور

اَنَّ مُحَمَّدًا نِعۡمَ الرَّسُوۡلُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

بیشک محمدؐ بہترین رسول ہیں۔ یا اللہ! درود نازل فرما اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلۡ شَفَاعَتَهٗ فِیۡ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اور قبول فرما آنحضرتؐ کی شفاعت کو

اُمَّتِهٖ وَارۡفَعۡ دَرَجَتَهٗ۔

انکی امّت کیلیے اور آنحضرتؐ کے درجے کو بلندی عطا فرما۔

پھر بعد تشہد کے سلام پڑھے اور دو رکعت نماز ختم کرے۔ اور اسی طرح دو دو رکعت کر کے باقی چھ رکعتیں کو بھی انھیں آداب و دعاؤں کے ساتھ بجا لائے لیکن سات تکبیروں اور ان کے درمیان کی دعاؤں کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف تکبیرۃ الاحرام کافی ہے لیکن سنّت ہے کہ ہر دو رکعت کے بعد تسبیح جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا پڑھے اور یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ وَلَمۡ یُسۡئَلۡ مِثۡلُكَ

یا اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور نہ کہ سوال کیا گیا ہے تیرے مثل سے

اَنۡتَ مَوۡضِعُ مَسۡئَلَةِ السَّآئِلِیۡنَ وَمُنۡتَهٰی

تو ہی تو مرکز ہے تمام سوال کرنے والوں کے سوال کا اور تو انتہا ہے

رَغۡبَةِ الرَّاغِبِیۡنَ۔ اَدۡعُوۡكَ وَلَمۡ یُدۡعَ

تمام رغبت کرنے والوں کی رغبت کا میں تجھے پکارتا ہوں اور نہ کہ پکارا گیا ہے

مِثۡلُكَ وَاَرۡغَبُ اِلَیۡكَ وَلَمۡ یُرۡغَبۡ

کبھی تیرے مثل کو اور میں رغبت کرتا ہوں تیری طرف اور کبھی رغبت نہیں کی گئی

اِلٰی مِثۡلِكَ وَاَنۡتَ مُجِیۡبُ دَعۡوَةِ الۡمُضۡطَرِّیۡنَ

تیرے مثل کسی اور کی طرف اور تو ہی تو قبول کرنے والا ہے پریشان حال لوگوں کی دعاؤں کا

وَاَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ۔ اَسۡئَلُكَ بِاَفۡضَلِ الۡمَسَآئِلِ

اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رحم کرنے والوں میں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے افضل ترین مسئلے

وَاَنۡجَحِهَا وَاَعۡظَمِهَا یَا اَللهُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ

کے اور مقبول ترین اور بزرگ ترین مسئلے کے)۔ اے اللہ اے مہربان اے رحم کرنے والے

وَبِاَسۡمَآئِكَ الۡحُسۡنٰی وَاَمۡثَالِكَ الۡعُلۡیَا وَ

اور تجھ کو واسطہ تیرے اچھے ناموں کا اور تیری اعلیٰ مثالوں کا اور

نِعَمِكَ الَّتِیۡ لَا تُحۡصٰی وَبِاَکۡرَمِ اَسۡمَآئِكَ

تیری اُن نعمتوں کا جن کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اور واسطہ ان اسماء کا جو زیادہ مکرّم ہیں

عَلَیۡكَ وَاَحَبِّهَا اِلَیۡكَ وَاَقۡرَبِهَا مِنۡكَ

تیرے نزدیک اور جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں اور جو سب سے زیادہ قریب ہیں وسیلہ ہیں تجھ تک

وَسِیۡلَةً وَّاَشۡرَفِهَا عِنۡدَكَ مَنۡزِلَةً وَّاَجۡزَلِهَا

پہنچنے کا اور جو شریف ترین ہیں تیرے نزدیک منزلت کے اعتبار سے اور جو سب سے بڑے ہیں

لَدَیۡكَ ثَوَابًا وَّاَسۡرَعِهَا فِی الۡاُمُوۡرِ اِجَابَةً

تیرے نزدیک از روئے ثواب اور جن کا واسطہ سب سے زیادہ تمام کاموں میں قبول ہونے والا ہے

وَّبِاسۡمِكَ الۡمَکۡنُوۡنِ الۡاَکۡبَرِ الۡاَعَزِّ الۡاَجَلِّ

اور تیرے اس نام کا واسطہ جو پوشیدہ ہے سب سے بڑا ہے سب سے معزز سب سے زیادہ بزرگ

الۡاَکۡرَمِ الۡاَعۡظَمِ الَّذِیۡ تُحِبُّهٗ وَتَهۡوَاهُ وَتَرۡضٰی

و مکرّم ہے سب سے زیادہ عظیم ہے جس سے تو محبت کرتا ہے اور جس کو تو چاہتا ہے اور خوش ہوتا ہے

بِهٖ عَمَّنْ دَعَاكَ وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَآءَهٗ وَ
اس سے جو تجھ سے دعاء کرتا ہے اور تو قبول فرما لیتا ہے اس سے اس کی دعا کو اور
حَقٌّ عَلَيْكَ اَنْ لَّا تَرُدَّ سَآئِلَكَ وَبِكُلِّ
تونے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ نہ رد کرے اپنے سائل کو اور واسطہ تجھ کو تیرے ہر
اِسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ
اسم کا جو تیرے ہی ہیں اندر توارت کے اور انجیل کے اور
الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ ۔ وَبِكُلِّ اِسْمٍ
زبور کے اور فرقانِ (قرآنِ) عظیم کے اور تجھے واسطہ ہر اس تیرے اسم کا
دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ
جس کے ذریعے سے پکارتے ہیں تجھے حاملین تیرے عرش کے اور تیرے فرشتے
وَاَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ مِنْ
اور تیرے انبیاء اور تیرے رسول اور تیرے مطیع و فرمانبردار بندے تیری
خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
مخلوق میں سے، یہ کہ تو درود بھیجے محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر اور
اَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَتُعَجِّلَ خِزْيَ
یہ کہ تو جلدی فرما کشائش ظہور میں اپنے ولی کے، اور تو جلدی فرما مایوس کرنے میں
اَعْدَآئِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ ۔ (كَذَا وَكَذَا)
ان حضرت کے دشمنوں کو اور یہ کہ تو میرے لیے بھی یہ کر (مثلاً میرے ایمان میں اضافہ فرما)

بجائے (کذا وکذا) کے حاجت طلب کرے سجدۂ شکر کرے۔ پھر یہ دعا پڑھے

يَآ اَللّٰهُ ۔ دس مرتبہ کہے۔ پھر یہ کہے صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اے اللہ! ۔ ۔ ۔ دس مرتبہ ۔ ۔ ۔ اے اللہ (درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اوپر

وَارْحَمْنِيْ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ
اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ثابت قدم رکھ اوپر اپنے دین کے اور اپنے نبیؐ کے دین کے اوپر
وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ
اور کجروی سے روک دے میرے قلب کو درآنحالیکہ تو نے میری ہدایت فرما دی ہے اور مجھے عطا فرما
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔
اپنی بارگاہ سے رحمت، بیشک تو ہی تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

پس ان نمازوں کے ختم کرنے کے بعد دو رکعت نمازِ شفع اور ایک رکعت نمازِ وتر باقی رہتی ہے۔ اگرچہ ان کی فضیلت کا وقت صبح کاذب اور صبح صادق کے درمیان ہے لیکن نمازِ شب کی آٹھویں رکعت کے بعد بھی بجالائے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے
جس وقت نمازِ شفع شروع کرے تو بعد سورۂ اَلْحَمْدُ کے سورۃ اَلْاِخْلَاص یعنی (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھے، اور یا سورہ اَلْفَلَق بھی پڑھ سکتا ہے اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ اَلْحَمْدُ کے سورۂ وَالنَّاسِ پڑھے۔ اِس نماز میں دعائے قنوت نہیں ہے۔ باقی نماز مثل نمازِ صبح کے پڑھے۔ جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ
اے میرے معبود! عرض کرتے ہیں تجھ سے اس شب کے اندر عرض کرنیوالے (عابدین)
وَقَصَدَكَ فِيْهِ الْقَاصِدُوْنَ ۔ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ
اور قصد و ارادہ کیا ہے اِس میں، قصد کرنے والوں نے اور امیدوار ہیں تیرے فضل کے
وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ ۔ وَلَكَ فِيْ هٰذَا
اور تجھ سے نیکیوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں اور تیرے لیے اندر اس
اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَّجَوَآئِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ
شب کے لطف و کرم اور انعام اور عطائیں اور بخششیں ہیں

تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ وَ
کہ جن کو تو عطا کرتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور
تَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ
تو منع کر دیتا ہے اس کو کہ جس پر تیری نظرِ عنایت نہ ہو
وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ
اور یہ میں ہوں ایک تیرا بندہ فقیر جو تجھ ہی سے امیدوار ہے
فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ
تیرے فضل و کرم کا پس اے میرے آقا اگر تو
تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ
فضل و کرم فرمائے اِس شب میں کسی ایک کے اوپر
خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ
اپنی مخلوق میں سے اور تو اپنی مہربانی سے اس کے اوپر انعام و اکرام دے تو
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
پس تو درود نازل فرما محمدؐ اور انکی اولادِ پاک و پاکیزگان کے اوپر
الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ ۔ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ
جو نیک ہیں صاحبانِ فضیلت ہیں اور مجھ پر بھی اپنا احسان
وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ
اور کرم فرما اے عالمین کے پالنے والے ۔ اور درود ہو اللہ کا
عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۔
حضرت محمدؐ خاتم الانبیاء اور انکی اولادِ پاکیزگان کے اوپر
اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا ۔
دور ہی رکھا ہے اللہ نے جن حضرات سے رجس و ناپاکی کو اور انھیں حقِ طہارت تک پاکیزہ رکھا ہے

اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ
بیشک اللہ لائقِ حمد اور صاحبِ بزرگی ہے۔ یا اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی
كَمَآ اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّ
جیسا کہ تو نے حکم دیا تھا پس اسے قبول فرما میرے لیے جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔
یقیناً تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے

بعد اس کے نمازِ وتر کی ایک رکعت میں مشغول ہو۔ اس کو بھی صرف سورۂ اَلْحَمْدُ پڑھ کر بغیر کسی دوسرے سورے اور قنوت کے رکوع و سجود اور تشہد و سلام بجالا کر ختم کر سکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ جب شروع کرے تو ساتوں تکبیریں جن میں سے ایک تکبیرۃ الاحرام ہے، مع تینوں دعاؤں کے بجالائے اور سورۂ اَلْحَمْدُ پڑھ کر تین مرتبہ سورہ اَلْاِخْلَاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) اور تین مرتبہ سورہ اَلْفَلَق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) اور تین مرتبہ سورہ وَالنَّاس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھے اور مستحب ہے کہ ہاتھوں اٹھا کر گریہ و زاری کے ساتھ قنوت میں مشغول ہو دعائے فرج اس طرح پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بُردبار بخشش والا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
جو بلند مرتبہ عظمت والا ہے۔ ہر طرح پاک و منزہ ہے اللہ جو پروردگار ہے آسمانوں کا
السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ
جو سات ہیں ۔ ۔ ۔ زمینوں کا جو سات ہیں اور جو ان کے اندر ہے

وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ وَسَلَامٌ

اور جو ان کے درمیان ہے اور پروردگار ہے عرش کا جو عظمت والا ہے اور سلامتی ہو

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اوپر رسولوں کے اور ہر طرح کی حمد اللہ کیلئے ہے جو پالنے والا ہے کل عالمین کا۔

پھر چالیس مومنوں کیلئے خواہ زندہ ہوں یا مُردہ اس طرح طلبِ مغفرت کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَعْفَرْ حُسَيْن وغیرہ وغیرہ ۔

یا اللہ! بخش دے جعفر حسین (کے گناہوں) کو۔ اسی طرح ہر مومن کیلئے دعا کرے

پھر ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔

(میں معافی کا خواہاں ہوں اللہ سے جو میرا پالنے والا ہے اور میری توبہ اسی کیطرف ہے)

پھر سات مرتبہ کہے: هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ ۔

(پروردگارا!) اس جگہ وہ کھڑا ہے جو پناہ چاہتا ہے تیری، عذابِ جہنم سے

اِس کے بعد رکوع و سجود بجا لاکر نماز کو ختم کرے۔

متفرّقات

استخارہ حضرت قائم علیہ السلام

شیخ بہاؤ الدین رح حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ تین مرتبہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے اور تسبیح کے دو دو دانے گنے پس اگر ایک دانہ باقی رہے تو خوب ہے اور دو دانے باقی رہیں تو اچھا نہیں ہے۔

دوسرا طریقہ

علّامہ حِلّیؒ، حضرت صاحب الزمان علیہ السلام عج سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی کسی کام کے لیے چاہے کہ تسبیح کا استخارہ کرے تو چاہیئے کہ تسبیح خاکِ شفا کی لے اور پہلے سورۂ فاتحہ دس مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھے، اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ بعد اس کے تین مرتبہ یہ دعا، پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ بِعَوَاقِبِ

یا اللہ! میں تجھ سے خیر و بہتری کا طلبگار ہوں اس لیے کہ تجھ ہی کو علم ہے انجام کا

الْاُمُوْرِ وَاَسْتَشِيْرُكَ لِحُسْنِ ظَنِّيْ بِكَ فِي

تمام کاموں کے اور تجھ سے مشورہ چاہتا ہوں کیونکہ مجھے تجھ سے حسنِ ظن ہے، میں اس وقت

الْمَاْمُوْلِ وَالْمَحْذُوْرِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

اُمید میں ہوں اور بیم و خوف کے عالم میں ہوں۔ یا اللہ اگر ہے اس

الْاَمْرُ یہاں پر اپنا مطلب بیان کرے مِمَّا قَدْ نِيْطَتْ

کام کا جو وقت و مدت کے اعتبار سے

بِالْبَرَكَةِ اَعْجَازُهٗ وَبَوَادِيْهِ وَحُفَّتْ بِالْكَرَامَةِ

بابرکت ہے اپنے آغاز اور اپنے انجام میں اور پُر از کرامت ہیں

اَيَّامُهٗ وَلَيَالِيْهِ فَخِرْ لِيْ فِيْهِ خِيَرَةً تَرُدُّ

اس کے روز و شب پس تو اس میں مجھے ایسا اختیار عطا فرما کہ اس کا

شُمُوْسَهٗ ذَلُوْلًا وَتَقَعَّضُ اَيَّامَهٗ سُرُوْرًا

ہر سورج مطیع ہو کر طالع ہو اور اس کا ہر دن مائل بسرور و مسرّت ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِمَّا اَمْرٌ فَاْتَمِرُ وَاِمَّا نَهْيٌ فَاَنْتَهِيْ

یا اللہ! اگر (اس کام کو کرنے کا) حکم ہے تو مجھے حکم دے اور اگر انکار ہے تو منع کر دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ خِيَرَةً

یا اللہ! بیشک میں تجھ سے امید رکھتا ہوں تیری رحمت سے بھلائی کا

فِيْ عَافِيَةٍ ۔

(جس کے اندر عافیت ہو۔)

پھر قصد کرے کہ اگر یہ امر میرے لیے بہتر ہے تو دانۂ تسبیح طاق آئے اور اگر بد ہے تو جُفت دانے آئیں۔ پس چند دانۂ تسبیح مٹھی میں لے اور شمار کرے پھر جیسا حکم ہو اُس پر عمل کرے۔

دُعائے حضرت حجتؑ برائے استخارہ قضائے حاجت

سیّد رحمت اللہ نے محمّد بن منظفّر سے روایت کی ہے کہ آخری توقیعِ مبارک حضرت صاحب الامر علیہ السلام جو ناحیۂ مقدسہ سے برآمد ہوئی یہ دعائے استخارہ تھی لہٰذا

اس پر عمل کیا جائے اور ہر امرِ دشوار شروع کرنے سے پہلے اس دعاء کو پڑھنا چاہیے۔ نیز نمازِ حاجات میں اس کو پڑھنا بہتر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ عَزَمْتَ

یا اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطے سے تیرے اس اسم کے جس کو تو نے دم کیا

بِهٖ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَقُلْتَ لَهُمَا

اوپر آسمانوں اور زمین کے پس تو نے ان دونوں کو حکم دیا کہ

اِئْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۔ قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ وَ

تم دونوں ادھر آؤ خواہ خوشی سے یا ناخوشی سے تو ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے آتے اور

بِاسْمِكَ الَّذِيْ عَزَمْتَ بِهٖ عَلٰى عَصَا مُوْسٰى

واسطے سے تیرے اس اسم کے جس کو تو نے دم (قصد) کیا اوپر عصائے موسیٰؑ کے

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۔ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

پس وہ یک بیک ان جادوگروں کے شعبدوں کو نگلنے لگا۔ اور میں تجھ سے تیرے اس اسم کے واسطے سے سوال

الَّذِيْ صَرَفْتَ بِهٖ قُلُوْبَ السَّحَرَةِ اِلَيْكَ حَتّٰى

کرتا ہوں کہ جس کے ذریعے سے تو نے موڑ دیا دلوں کو اپنی طرف جادوگروں کے، یہاں تک کہ

قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ رَبِّ مُوْسٰى وَ

وہ بول اُٹھے کہ ہم ایمان لائے عالمین کے پروردگار پر یعنی پروردگار پر موسیٰؑ اور

هَارُوْنَ ۔ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۔ وَ

ہارونؑ کے تو ہی تو اللہ پروردگارِ عالمین ہے اور

اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ تُبْلِيْ بِهَا كُلَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے واسطے سے کہ جس کے ذریعے سے تو بنا دیتا ہے پُرانا، ہر

جَدِيدٍ وَتُجَدِّدُ بِهَا كُلَّ بَالٍ وَأَسْأَلُكَ

نئی چیز کو اور نیا بنا دیتا ہے جس کے ذریعے سے ہر پرانے کو، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِكُلِّ حَقٍّ جَعَلْتَهُ عَلَيْكَ

واسطے سے ہر حق کے جو تیرے ہی لیے ہے اور واسطے سے ہر اُس حق کے جس کو تو نے لازم کرلیا ہے اپنے اوپر

إِنْ كَانَ هٰذَا الْأَمْرُ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَ

کہ اگر یہ کام میرے لیے اچھا ثابت ہو میرے دینی معاملے میں یا

دُنْيَايَ وَآخِرَتِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

میرے دنیاوی اور میرے آخرتی امور میں، (تو یہ کہ تو پہلے) درود بھیج اوپر محمدؐ اور

آلِ مُحَمَّدٍ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا وَتُهَيِّئَهُ

آلِ محمدؐ کے اور سلامتی عطا فرما انکے اوپر، جو حق ہے سلامتی کا، تو پھر تو مہیا فرما اس

لِي وَتُسَهِّلَهُ عَلَيَّ وَتَلَطَّفَ لِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ

کو میرے لیے اور مجھ پر اسی کو آسان بنا دے اور لطف پیدا کردے اس میں میرے لیے اپنی رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ وَإِنْ شَرًّا لِي فِي

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، رحم کرنے والوں میں۔ اور اگر یہ کام میرے لیے بُرا ثابت ہو

دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

میرے دین اور دنیا اور میری آخرت میں، تو پھر بھی تُو درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اور سلامتی نازل فرما اُن کے اوپر جو سلامتی کا حق ہے

وَأَنْ تَصْرِفَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ

اور یہ کہ تو پھیر دے اس کے رُخ کو میری طرف سے جس طرح چاہے اور جیسے

شِئْتَ تُرْضِينِي بِقَضَائِكَ وَتُبَارِكَ لِي

تو چاہے اور تو مجھے راضی و خوش رکھ اپنے فیصلے پر، اور برکت عطا فرما میرے لیے

فِي قَدَرِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ شَيْءٍ

اس میں جو تو نے میرے لیے مقدر فرمایا ہے، تاکہ نہ خواہش کروں میں اس چیز میں جلدی کرنے کی

أَخَّرْتَهُ وَلَا تَأْخِيرَ شَيْءٍ عَجَّلْتَهُ فَإِنَّهُ

جسے تو نے مؤخر کیا ہے اور نہ خواہش کروں تاخیر کی اس چیز میں جس میں تو نے جلدی کی ہے اس لیے کہ بیشک

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ يَا عَظِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

نہیں ہے کوئی حرکت اور نہیں ہے کوئی قوت مگر صرف تیری عطا کردہ۔ اے عظمت والے اے جلالت والے

وَالْإِكْرَامِ

اور بزرگی والے!

وقتِ خواب یہ دُعا پڑھے

(روایت میں ہے کہ اگر اس شب مر جائے تو داخلِ بہشت ہوگا)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّكَ افْتَرَضْتَ عَلَيَّ

یا اللہ! بیشک میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ یقیناً تو نے فرض کیا ہے میرے اوپر

طَاعَةَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

اطاعت کو حضرت علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کی اور امام حسنؑ و امام حسینؑ کی

وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ

اور علیؑ ابن الحسینؑ کی اور محمدؑ باقر ابن علیؑ کی اور جعفرؑ صادق ابنِ

مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ

محمد باقرؑ کی اور موسیٰ کاظمؑ ابنِ جعفر صادقؑ کی اور علی الرضاؑ ابنِ موسیٰ کاظم کی اور محمد تقیؑ

بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ

ابنِ علی الرضاؑ کی اور علی نقیؑ ابنِ محمد تقیؑ کی اور حسنؑ عسکری ابنِ علی نقیؑ کی اور حجت اللہؑ

الْقَائِمِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۔

(قائمؑ امامِ عصر کی، رحمتیں نازل ہوں اللہ کی جانب سے ان سب حضرات کے اوپر۔)

کلمہ شہادت تعلیم کردہ حضرت حجتؑ۔

کتاب غیبت مؤلفہ مُلّا مجلسی علیہ الرحمہ میں ہے کہ خلیفۂ بغداد نے جعفر ابن علی کی سُراغ رسانی پر سُلیمان بن اعمش کو معہ تین سواروں کے حضرت صاحب الامر کی گرفتاری پر مامور کیا۔ وہ چاروں سوار شریعت کدہ حضرت امام زمان علیہ السلام میں داخل ہوئے، دیکھا کہ ایک نورانی صورت صاحبزادے ایک مُصلّے پر مشغولِ نماز ہیں۔ مُصلّا سطحِ آب پر ہے۔

دالان ایک حوض کی حیثیت رکھتا ہے۔ دو نے یکے بعد دیگرے ہاتھ بڑھا کر حضرتؑ کو گرفتار کرنا چاہا۔ دونوں پانی میں گر کر غرق ہوگئے اور لاپتہ ہوگئے۔ تیسرے نے سُلیمان بن اعمش پر تلوار کھینچ لی۔ وہ ایک طرف تلوار، دوسری طرف پانی دیکھ کر خوفزدہ ہو کر حضرتؑ سے پناہ کا ملتجی ہوا۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ ایمان لا۔ اُس نے کلمۂ شہادت پڑھا۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ نہیں اس طرح پڑھ [1] . . . .

. . . .

چنانچہ سُلیمان بن اعمش نے وہ کلمہ وردِ زبان کیا۔ بلا سے نجات ملی۔ جب خدمتِ خلیفہ میں واپس پہونچا، کُل واقعہ بیان کیا خلیفہ نے اس واقعہ کو مخفی رہنے کی تاکید کی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اگر اس واقعہ کو کسی سے بیان کر دیا تو میں تجھے قتل کر دوں گا۔ اس نے اخفائے راز کا وعدہ کیا۔

---

[1] تمام تلاش و جستجو کے باوجود نہ تو مذکورہ کتاب ہی مل سکی۔ نہ ہی کسی اور کتاب میں یہ واقعہ ملا، اس لئے اس اشاعت میں اس کی جگہ چھوڑی جاتی ہے۔ (جزائری)

برائے ایصال ثواب
سید نثار حسین ابن رمضان علی
اختر النساء بنت علی جان
سید علی انصر ابن شبیر حسن
سیدہ حسنیٰ بنت اخلاق حسین